

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
کتاب "ب"

مکتبہ المدینہ  
لاہور

# لغات المحکمات

تالیف

حضرت علامہ و جلیل القلم  
محمد امجد کتب خانہ

بہ تکمیل تصحیح و اضافہ لغات و سعی مالا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

مکتبہ المدینہ لاہور



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# کتاب الباء الموحدة

**ب** :- حروف تہجی کا دوسرا حرف ہے اور اس کا عدد ۲۰ ہے۔  
جمل میں دو ہے۔ یہ حرف جر ہے اور چودہ معانی میں مستعمل ہے۔  
للمصاق حقیقی <sup>بلیغی</sup> آمنت بزیید اور صررت بزیید  
تعدیہ جیسے ذهب الله بنورهم  
استعانت جیسے کتبت بالقلم سبیتہ جیسے  
ظلمتم أنفسکم یا تخاؤکم العجل مصاب  
جیسے اذهب بسلام آئی مع سلام ظرفیہ جیسے  
نصرکم الله ببدل بدلیہ مقابلہ مجاوزہ استعلاء  
تبعیض قسم غایتہ توکید اور تفصیل کتب نحو میں ملاحظہ  
فرمایں۔

**بِأَيِّتِهِ** :- زیتون کی عید

**بِئْسَ بَأْيِيَّتُهُ** (بہ بے خفیفہ) فراخ منہ والا کنواں  
**بَابُ** بچوں کی زبان میں باپ کو کہتے ہیں کسی کو باجی  
أنت وأختی کہنا یعنی مجھ پر میرے ماں باپ صدقے  
ہو جائیں، اس کی جمع ہے باباوات  
**بَابُ الْوَلَدِ** :- بچے نے بابا کہا  
**بَابُ بَابِ** :- اس سے یوں کہا میرے ماں باپ تجھ پر صدقے  
**بَابُ** :- اصل سردار ظریف۔ زیرک۔ خفیلہ سردانی  
کاسر۔ مذی کا بدن مائیکہ کی پتلی۔ ہرچیسر کا  
درمیانی حصہ۔ وسط۔

كهُوَ بِنُ مَجْدٍ تَهَا وَكُؤُؤُ هَا :- وہ اس کا خوب

جاننے والا اور پہچاننے والا ہے (یہ ایک محاورہ ہے)  
إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الْحَسَنِ  
وَالْحُسَيْنِ۔ آنحضرت نے امام حسن اور امام حسین علیہما السلام  
سے فرمایا۔ تم پر میرے ماں باپ مدتے جائیں  
بَابُ الرَّجُلِ :- آدمی دوزا۔

**بَابُ بَابِ** :- اونٹنی کا بچہ شیر خوار بچہ یا بہر بچہ، دودھ  
پیتا بچہ

رَأَى مَسْحَ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَقَالَ يَا بَابُ بَابِ مَنْ  
أَبُو بَابِ :- جریج عابد نے اس بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا  
کہ اے دودھ پیتے بچے! تیرا باپ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ  
نے اس بچے کو گویا کر دیا اور اس طرح جریج عابد پر جو تہمت  
لگائی گئی تھی وہ دور ہو گئی،

**بَابُ بَابِ** :- یہ فارسی سے گل بابونہ کا معرب ہے جو ایک  
خوشبودار مشہور زرد پھولوں والی بوٹی ہے۔ اسکی چاروں  
طرف کی پتیاں سفید اور درمیانی حصہ زرد ہوتا ہے اسے  
أَفْحَوَانٌ یا فْحَوَانٌ بھی کہتے ہیں۔

**بَابُ بَابِ** :- چھینا چلانا۔ بدل دینا۔ پھیر دینا۔

**بَابُ بَابِ** :- طرح طرح کے کھانے۔

**بَابُ بَابِ** :- برابر طریقہ قسم

لَا تَجْعَلَنَّ النَّاسَ بَابًا وَاحِدًا۔ حضرت عمر نے  
کہا میں لوگوں کو ایک ہی روش طریق پر کر دوں گا تنخواہ وغیرہ

میں برابر) **بَادِرُوج** مشہور بوٹی ہے اس کو حوک اور ریحان ریحانی بھی کہتے ہیں اور عام لوگ حَبَقُ کہتے ہیں۔ (یعنی جنگلی تلسی یا بابون) **بَادِزَهْر** (معرب ہے فاذہر کا) زہرہ و زہر کا اثر دور کرنے والا۔

**بَادِ نَجَان** بیگن (مشہور ترکاری ہے)

الْبَادِ نَجَانٍ لِيَاكُلَ لَهُ، بیگن جن مطلب کے لئے لکھا یا جائے وہ مطلب پورا ہوگا (یہ حدیث موضوع ہے) (بَادِ نَجَانٍ یا بَادِ نَجَانٍ بھی پڑھا جاتا ہے)

**بَارٌّ** (کنواں) کھودنا جمع کرنا۔ چپا کر نیکی کرنا، آگے بھیجنا چھپانا۔ جمع رکھنا تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔

إِنَّ رَجُلًا آتَاهُ اللَّهُ مَا كَلَّا فَلَكَ يَدْتَرِ حَمِيمًا ایک شخص کو اللہ نے دولت دی لیکن اس نے کوئی نیکی کا کام آگے نہیں بھیجا (بعضوں نے لَمْ يَدْتَرِ زَائِي معجزے سے بعضوں نے لَمْ يَدْتَرِ پڑھا ہے)

فَاسْتَقْوَا مِنْ آبَارِهَا۔ وہاں کے کنوؤں سے پانی پلایا (آبَارٌ بئر کی جمع ہے)

إِغْتَسَلِي مِنْ ثَلَاثَةِ آبَارٍ يَمُدُّ بَعْضُهَا بَعْضًا تین کنوؤں کے پانی سے جن کا پانی ایک دوسرے میں آتا ہو غسل کر

الْبُئْرُ حَبَابٌ كُنُوزٍ سے جو نقصان پہنچے اس کا مادہ ان نہیں (مثلاً ایک پرانا لاوارث کنواں ہو اس میں کوئی گر کر مر جائے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ کنوئیں میں مزدوری ٹھہرا کر اترے پھر اس کو صاف کرنے یا کوئی چیز نکالنے میں وہ ہلاک ہو جائے تو کنوئیں کے مالک پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا)

يُجْعَلُ قَبْرُهَا فِي بَيْتٍ كُنُوزٍ مِثْلِ قَبْرِ هَوَكِي۔ ابطولہ کا ایک باغ تھا یا کنواں ہنوحانہ نامی

اس کا ذکر باب البارح الاربعہ میں آئے گا مادہ بَرَحٌ میں) **بِئْسَ**۔ ڈرا عذاب، قوت، سختی، بہادری، لڑنا۔ **بُؤْسٌ**۔ سختی، مصیبت، بلا، حرج، مضائقہ، بد قسمتی، نقصان، افسوس، محتاجی، عاجزی۔

تَفْصِيحُ يَدَيْهِ وَتَبَاؤُسٌ۔ تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور عاجزی دکھلائے۔

**بُؤْسٌ** ابْنِ سُمَيَّةَ ہائے عمار کی مصیبت (کیسی رحم کے قابل ہے سمیہ ان کی والدہ کا نام تھا بڑے جلیل القدر محب اہل بیت صحابی تھے جنگِ صفین میں حضرت علیؑ کی طرف سے شہید ہوئے آنحضرتؐ نے یہی پیشگوئی فرمائی تھی کہ تمھکو باغی گروہ قتل کرے گا)

أَنَّ تَبَاؤُسَ وَتَمَسُّكِينَ۔ اپنی عاجزی اور محتاجی دکھلائے۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَالْتَجَمُّلَ وَيُبْغِضُ التَّبَاؤُسَ وَالتَّبَاؤُسَ۔ اللہ تعالیٰ خوب روی اور آراستگی کو پسند کرتا ہے اور تکلیف اور رنج ظاہر کرنے کو برا جانتا ہے۔

كَانَ يَكْرَهُ التَّبَاؤُسَ وَالتَّبَاؤُسَ يَا وَالتَّبَاؤُسَ آنحضرتؐ رنگوں کے سامنے، اپنی مصیبت اور محتاجی ظاہر کرنے کو برا جانتے تھے (کیونکہ یہ بے صبری ہے البتہ پروردگار کے سامنے ظاہر کرنے میں کوئی برائی نہیں جیسے حضرت یعقوبؑ نے فرمایا إِنَّمَا أَشْكُرُوا

نَبِيَّيْ وَحَزَنِي إِلَى اللَّهِ) إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا وَلَا تَبْؤُسُوا (بہشت والو) اب تم کو یہ ملا کہ مزے سے چین و آرام کرتے رہو کبھی کوئی رنج و تکلیف نہ ہوگی۔

إِذَا اشْتَدَّ الْبَأْسُ اتَّقِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

۱۵ میں اپنی مصیبت اور حال ناز خدا سے بیان کر رہا ہوں ۱۲ ص

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَّ جَنْجٍ سَخْتٌ هُوَ جَانِيٌّ أَوْ  
قُدُّ هُوَ مَا تَوَهَّمُوا أَنْفَرْتُمْ كَوَانِيَا بَجَا وَبَنَاتِي (آپ کا آسٹری  
لیتے سبحان اللہ آنحضرت کی شجاعت اور بہادری کا  
کیا کہنا)۔

الذُّعَاءُ عِنْدَ الْقِدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ إِذَانٌ  
اور جنگ کے وقت جو دعائے کی جائے۔

نَهَى عَنْ كَسْرِ السِّكِّةِ الْجَائِزَةِ إِلَّا مِنَ الْبَأْسِ  
جو سکہ چلنا ہوا ہوا کے توڑنے سے آپ نے منع فرمایا  
(اس لئے کہ اس پر اللہ کا نام ہوتا ہے یا اس لئے کہ  
یہ مال کا تلف کرنا ہے بعضوں نے کہا توڑنے سے یہ  
مزد ہے کہ اس کو کتر کر یا تیزاب میں ڈال کر اس کا  
وزن کم کر ڈالے) مگر ضرورت کے وقت توڑ سکتا ہے  
(جیسے وہ کھوٹا ہو یا اور کوئی خرابی ہو)

بَيْتَسِ أَخُو الْعَشِيرَةِ - یہ اپنے قبیلے (خاندان)  
کا بڑا آدمی ہے۔

عَسَى الْغَوِيْرُ أَبُو سَاءٍ - عَجَبٌ هُنَّ كَغَوِيْرٍ آتِيْنَ  
ہو جائے۔ (غویر ایک پانی کا نام ہے یا چھوٹا غار  
وہاں کچھ لوگ آتے تھے دشمن نے یکایک ان کو ان کو  
مار ڈالا اس روز سے یہ مثل مشہور ہو گئی)

بَيْتَسٌ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ مُسْلِمَانِ كِي يَخَوَّبَا عِيْنَ  
قبر جڑی ہے۔ یہ ایک شخص نے قبر میں جھانکا کر کہا  
آنحضرت نے فرمایا بَيْتَسٌ مَا قَلَّتْ تُوْنِي بَرِي  
بات کہی تب وہ کہنے لگا یا رسول اللہ میرا مطلب یہ  
تھا کہ اللہ کی راہ میں شہید ہونا اس طرح مرنے سے بہتر ہے  
لَكِنَّ الْبَأْسَ سَعْدٌ بِنِ خَوْلَتَا الْبَتَّةِ مَصِيْبَتِ  
کا ماہر سعد بن خولہ ہے (جو مکہ سے ہجرت کر چکا تھا  
لیکن پھر وہیں جا کر مرے)

الْبَأْسُ هُوَ الَّذِي لَا يَسْتَطِيْعُ أَنْ يَخْرُجَ  
لِزْمَانَتِهِ - بَأْسٌ وَهُوَ جَوْجُجٌ هُوَ كِي وَجِي

مکمل نہ سکے (کہیں نہ جا سکے)۔ (مغرب میں ہے۔  
بأس وہ محتاج ہے جو معذور ہو اور فقیر وہ محتاج  
ہے جو روزوں پر نہ پھرے اور مسکین وہ محتاج  
جو روزوں پر پھرے)

مَا أَقْرَبَ الْيَوْمِ مِنَ النَّعِيمِ دُنْيَا كِي تَكْلِيْفِ  
(آخرت کی) رات سے کیسی نزدیک ہے۔

وَمِنَ الْمَكَارِمِ صِدْقُ الْبَأْسِ: سِجَاخْشَوْعٌ وَ  
خَضْرُوعٌ اَوْ نَوْبٌ الْهِيْ عَمْدَةُ اخْلَاقِ فِيْ سِ سِ

آئری بی بائس۔ کیا مجھ میں کوئی روگ معلوم  
ہوتا ہے (کیا میں دیوانہ ہوں)

الْبَأْسَاءُ مَحْتَاجِي

الضَّرَاءُ جَانِ كَانْفِضَانِ

بَيْتَسٌ مَا لَا أَحَدٌ هُمْ كَقِيْلُ نَسِيْتِ آدَمِي كَا يِ  
کہنا بڑا ہے کہ میں بھول گیا (حالانکہ جھلانے والا  
اور یاد دلانے والا بھی وہی ہے۔ بعضوں نے کہا مطلب  
یہ ہے کہ وہ آدمی بڑا ہے جو اچھا کلام یاد کر کے پھر اس  
کو بھول جائے)

بَيْتَسٌ الْخَطِيْبُ آتَتْ تُوْبْرًا وَاعْظَمَ هِيْ كِيْزِيْكَ اِه  
نے اختصار کے لئے اللہ اور رسول کو ایک ہی ضمیر میں  
شریک کر دیا کہنے لگا وَمَنْ يَعْصِيْهِمَا بَهْتَرِيْلُ كَانِي  
تَمَا وَمَنْ يَعْصِيْ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

بَيْتَسٌ مَحَلِيَّةُ الرَّجُلِ زَعْمُوْا - آدَمِي كَا يِ كِيْ  
کلام بھی کیا بڑا ہے کہ لوگ کہتے ہیں "راکثر یہ کلمہ ان  
باتوں کی نسبت کہا جاتا ہے جن کی سچائی کا یقین  
نہیں ہوتا تو آنحضرت نے ایسی باتوں کے بیان  
کرنے ہی سے روک دیا)

۱۰ ترجمہ۔ اور جس کسی نے ان دونوں کی نافرمانی کی ۱۱ مہم

۱۲ جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ۱۳ مہم

سَأَلْتُ طَلَقًا مِّنْ عَمِي مَا بَأْسٌ - جو عورت زانیہ  
 بلا کسی تکلیف کے طلاق چاہے (تو ما کا لفظ زائد ہے)  
 عِنْدَ الْبَأْسِ - لڑائی کے وقت

نَحْنُ النَّاعِمَاتُ لَا نَبْوُسُنَّ - ہم عین و عیش  
 اٹانے والیاں ہیں کبھی رنجیدہ نہیں ہوتیں  
 وَحِينَ الْبَأْسِ - لڑائی کے وقت

**بَابِل** :- عراق کی سرزمین (جس میں کوفہ، بصرہ،  
 کربلا، کاظمین، نجف، موصل، بغداد، کت العمارہ  
 واقع ہیں) فرات کے کنارے کا وہ مشہور شہر ہے جو  
 کلدانیوں کا دارالسلطنت تھا جس کو نمرود نے بسایا  
 تھا۔ شنعار کی سرزمین میں بنی نوح کا شہر جس میں  
 انہوں نے ایک بلند برج بنایا تو اللہ نے ان کی  
 زبان میں اختلاف ڈال دیا۔

إِنِّي حَبِيْبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَآئِي أَنْ  
 أَصَلِّيَ فِي أَرْضِ بَابِلَ فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ

میرے حبیب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو  
 بابل کی سرزمین میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے  
 کیونکہ وہ سرزمین ملعون ہے۔ (خطابی نے کہا کہ  
 اس حدیث کی سند میں کلام ہے اور کسی بھی عالم

نے بابل کے ملک میں نماز پڑھنا حرام نہیں رکھا اور  
 شاید آنحضرت کا مطلب یہ ہے کہ بابل کی سرزمین  
 میں اپنا وطن نہ بناتے نہ وہاں اقامت کرے اور

احتمال ہے کہ یہ ممانعت خاص حضرت علی کے لئے  
 ہو کیونکہ آنحضرت کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ حضرت علی  
 اور ان کی اولاد پر اس سرزمین میں بڑے بڑے

ظلم ہونے والے ہیں اور اسی لئے اس کو ملعون فرمایا  
 مترجم کہتا ہے جب یہ سرزمین بموجب نص حدیث  
 ملعون ہوتی تو وہاں اقامت کرنا بہتر نہیں اور سرزمین  
 کے ملعون ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا ہر گوشہ

ملعون ہو کیونکہ جس مقام میں امام حسین علیہ السلام کا  
 جد مبارک مدفون ہے اسکے متبرک اور مقدس  
 ہونے میں کوئی شک نہیں۔

**بَابِلِي** اور **بَابِلِيَّة** - جادو، شراب، جادوگر، زہر  
 (یہ شہر بابل کی طرف منسوب ہے)  
**عِيُونُ بَابِلِيَّة** - جادو کی آنکھیں۔

**بَابُوسُ** - شیر خوار بچہ (جیسے ابھی گزرا بعضوں نے  
 کہا یہ لفظ عبری نہیں ہے)

یا **بَابُوسُ مِّنْ الْبُوكِ** - ارے بچے تیرا باپ  
 کون ہے (اللہ تعالیٰ نے اس کو گویا کر دیا کسی  
 نے جرتج عابد پر جو تہمت لگائی تھی اس کو  
 صاف کر دیا)

**بَاءٌ كَلْبٌ** - اس لفظ کو صاحب مجمع البحار نے یہاں ذکر  
 کیا ہے حالانکہ اس کو باب الباء مع الواو میں ذکر  
 کرنا تھا) عورت کا خرچہ۔ جماع۔ نکاح۔ رہنے  
 کی جگہ

مِنِ اسْتِطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ - جس کو عورت  
 کا خرچہ اٹھانے کا مقدور ہو یا جو عورت سے صحبت  
 کرنے پر قادر ہو۔

**بَاهَةٌ** - کھڑکے بھی یہی معنی ہیں،  
**فَوَجَدْتُهُ قَدْ بَاهَى** - میں نے انکو اس حال  
 میں پایا کہ وہ جماع کر چکے تھے۔

**بِالْأَمِّ** (عبرانی لفظ ہے) یعنی بیل  
**إِذَا مَرُّهُمْ بِالْأَمِّ وَالنُّونِ قَالُوا مَا هَذَا**  
**قَالَ لَوْ وَنُونٌ** - ہشتیوں کا سالن بیل

اس حدیث کا لفظی ترجمہ :- (حضور نے فرمایا ان ہشتیوں کا سالن بالام  
 اور بھیل ہوگی۔ لوگوں نے کہا حضور! بالام کیا ہوتا ہے فرمایا ان کا  
 سالن بیل اور بھیل ہوگی ۱۲ مص)

میں ان کو سچائی تھیں اور کہتی تھیں کہ نَكِحْتِ بَيْتَهُ  
جَارِيَةً خِدَاتِهِ میں بہہ کی شادی ایک  
موٹی ہٹی کٹی چھوڑی سے کروں گی

كَانَ يَقُولُ إِذَا أَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ نَبْرًا  
الْحَارِثُ: جَاءَ بَيْتَهُ: جب عبد اللہ بن حارث  
سامنے آتے تو ابن عمر فرماتے تھے آگیا (بطور لقب)  
بَيْتَانُ: - طریتہ روش قسم۔

بَيْتَانُ رِبْتِخْفِيفِ كَيْ بَعِي مَعْنَى هُنَّ  
إِنَّ عِشْتُمْ فَسَأَلْنَا النَّاسَ بَيْتَانًا وَأَجِدًا  
(حضرت عمرؓ نے کہا) اگر میں جیا تو عنقریب لوگوں  
کو ایک طریق نوش پر کر دوں گا (یعنی سب کا  
معاش اور ماہوار تنخواہ برابر کر دوں گا پہلے  
وہ مہاجرین اور اہل بدر کو زیادہ معاش دیا  
کرتے تھے)

لَوْ دَانُ أَنْ أَدْرَكَ أَخْرَجَ النَّاسَ بَيْتَانًا وَأَجِدًا  
مَا فِئْتُمْ عَلَى قَرِيْبَةٍ إِلَّا فَسَمْتُمْهَا  
اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ پچھلے لوگ (جو آئندہ مسلمان  
ہوں گے) یک لخت مفلس اور محتاج رہیں گے  
تو جو ملک فتح ہوتا میں اس کو (جاگیر کے طور پر) فتح  
کرنے والوں کو بانٹ دیتا (بعضوں نے اس کو  
بَيْتَانُ یا بے تختانیہ سے پڑھا ہے)

لَكِنَّ عِشْتُمْ إِلَى قَابِلٍ كَمَا لِحَقَّةٍ أَخْرَجَ النَّاسَ  
بِأَوْ لِيَهْرَ حَتَّى يَكُونُوا بَيْتَانًا - اگر میں آئندہ  
اور زندہ رہا تو پچھلے لوگوں کو ان کے اگلوں سے  
ملا دوں گا یہاں تک کہ وہ بالکل ایک قسم کے  
ہو جائیں گے (یعنی سب کو برابر وظیفہ وغیرہ  
دینا شروع کر دوں گا)

بَيْتَانُ بِأَيْتَانُ - ایک قسم کی مچھل ہوتی ہے۔  
بَيْتَانُ بِأَيْتَانُ - جمع بَيْتَانُ ہے

اور مچھل کا ہر گا (بعضوں نے کہا اصل میں یہ کائنات  
تھا یعنی جنگی بیل (جس کو ہندی میں نیل گائے  
کہتے ہیں) (یہودی نے چھپانے کے لئے یَا لَامُ  
کہا یہ حروف تہجی اور مقدم مونکر کر دیا پھر راوی  
نے یَا کو غلطی سے بائے موصدہ کر دیا واللہ اعلم،  
بَلَكُمُ - سمندری چھوٹی مچھلیاں

بَاءٌ - غرور تکبر  
لَوْلَا بَاءٌ وَفِيهِ - اگر ظلمہ میں (بس) ذرا غرور  
نہ ہوتا (تو وہ خلافت کے لائق تھے۔ یہ حضرت  
عمرؓ کا قول ہے)

فَبِأَوْتٍ بِنَفْسِي وَلَمْ أَرْضَ بِالْهَوَانِ  
میں نے اپنے نفس کو بڑا بھجا اور ذلت پر راضی  
نہیں ہوا۔

إِمْرَأَةٌ سَوِيْرٌ أَنْ أَعْطَيْتَهَا بَاءً - بری  
عورت کہ اگر تو اس کو کچھ دے گا تو ضرور شیخی کرے گی  
رکنے لگے گی (توچ بھلا یہ میرے لائق ہے جاوے گی  
فقیرنی کو دو)

بَاءٌ - سمجھ جانا۔  
مَا بَأْسُهُ - میں نہیں سمجھا۔

## بَابُ الْبَاءِ مَعَ الْبَاءِ

بَيْتٌ - موٹا لڑکا۔

بَيْتَةٌ - جوان موٹا ہٹا کٹا اور بچہ کا پہلا  
بول نامان بھاری بھر کم۔

أَلَسْتَ بَيْتَهُ - کیا تو بہتہ نہیں ہے (یہ عبد اللہ  
بن حارث بن نوفل بن حارث بن عبد المطلب کا  
لقب ہے جو بھرے کے والی تھے ان کی ماں بچپنے

یہ معترب ہے

بِبَغَاءٍ يَابِبَغَاءٍ يَابِبَغَاءٍ يَابِبَغَاءٍ - طوطا

عام لوگ اس کو دُرُكَا اور بَبَعَال کہتے ہیں یہ جانور انسان سے کلام سُکر اس کو سیکھ لیتا ہے لیکن اس کے معنی نہیں سمجھتا اور جو شخص الفاظ یاد کر لے اور اس کے معنی نہ سمجھے اس کو جانور سے تشبیہ دیتے ہیں کہتے ہیں طوطے کی طرح اس کو ستر آن یاد ہے۔

## باب الباء مع التاء

بَتَاءٌ يَابِتَاءٌ (ایسی مشتبہ سے) اقامت کرنا، ٹھیکرنا  
رہنا، مقیم ہونا۔

بِتٌّ :- پورا کرنا، فیصلہ کرنا، چھوڑ دینا، حاصل کرنا، انکار کر دینا۔ کسی کو قافلہ میں پہنچنے سے عاجز کر دینا، عاجز رہ جانا، کاٹنا، اعضا کرنا، تھکا دینا۔

الْبِتَّةُ: تین طلاق جو قطعی جدا کر دے۔ یقینی۔

بِتْوَةٌ: ڈبلا ہو جانا۔

تَبْتِيتٌ: کاٹنا، توشہ دینا، قطعی وعدہ کرنا۔

اِبْتَاتٌ: کاٹنا

مَبْتِتٌ: کٹ جانا، زاد سفر لینا

اِنْبَاتٌ: منی موتوں ہو جانا۔

بَاتٌ: منقطع، کاٹنے والا، ڈبلا، کمزور، اجنبی

بَتَاتٌ: توشہ، زاد سفر، سامان، گھر کا مال و متاع

چہیز، اسباب۔

بِتٌّ: موٹی کھلی بالوں کی یا اون کی راجھوں نے

کہا جو کورکلی

فَاعْتَرَضَهُمْ اِبْلِيسُ فِي صُورَةِ شَيْخٍ حَلِيلٍ

عَلَيْهِ بِتٌّ (کافر لوگ دار الندوة میں

آنحضرت کے بارے میں مشورہ کر رہے تھے) اتنے

میں ابلیس ایک بوڑھے بزرگ کی صورت میں آن

پہنچا ایک چوکور کھلی اور بے ہوش ہوئے۔

كَاتَمَهُمُ الْجَرَادُ الصُّفْرُ عَلَيْهِمُ الْبِتْوَةُ گویا

وہ (یعنی جن) زرد لڈیاں تھے جو کھلیاں یا پٹی

چادریں پہنے تھے

اَيُّنَ الَّذِيْنَ طَرَحُوا الْحَزْرَوزَ وَالْحَبْرَاتِ

وَلَيْسُوا الْبِتْوَةُ وَالنَّمِرَاتِ: وہ لوگ

کہاں ہیں جنہوں نے ریشمی کپڑوں اور پٹی چادروں

کو پھینک دیا اور کھلیوں اور ریشمی چادروں کو پہن لیا

اِنَّ طَائِفَةً جَاءَتْ اِلَيْهِ فَقَالَ لِقُنْبُرٍ

بِتَّتْهُمْ كَمِمْ لَوَّكُ حَفْرَتِ عَلِيٍّ كَيْسَ اَتَى اَبِي

نے قبر (اپنے غلام) سے فرمایا ان کو کھلیاں

اُورھا دے یا ان کو توشہ اور خرچ دیدے

اِحْدَى قَلْبِي بَيْنَ بِتْوَةٍ وَعَبَاءٍ مِّنْ اَبِي

دل کو کھلیوں اور چادر میں مشغول پاتا ہوں۔

وَاِذْ يُؤَخِّدُ مِنْكُمْ عَشْرَ الْبِتَاتِ: جس

مال میں زکوٰۃ نہیں (یعنی سوداگری کا مال نہیں ہے)

اس میں سے دسواں حصہ نہیں لیا جائے گا یعنی

گھر کے سامان اور استعمال کی اشیا میں سے

زکوٰۃ نہیں لی جائے گی)

قَاتٌ الْمَبْتِتُ يَابِ الْمَبْتِتِ لَا اَرْضًا

قَطَعَ وَلَا ظَهْرًا اَلْبَقِيَّ (عبارت میں طانت

سے زیادہ محنت مت اٹھاؤ) کیونکہ جو شخص

ٹیزی سے سفر میں چلے گا نہ تو وہ منزل مقصود کو

پہنچے گا اور نہ سواری ہی اسکے پاس رہے گی

(سواری کا جانور گر کر نا کارہ ہو جائے گا۔

الْمَبْتِتُ الْمَفْرُطُ: سفر میں تھک جانے والا

(بہت تیز چلنے والا) افراط کرنے والا۔

لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَبْتِ الصِّيَامَ رَبَّتْ

يَبِتُّ اور يَبِتُّ باب ضرب اور نَصْر دونوں

سے مستعمل ہے) یعنی جو شخص روزے کی نیت نہ



ریں ہی فاقہ سے رہے، اس کا روزہ نہ ہوگا (گوں بھر  
کچھ نہ کھائے نہ پیے) (یہ ببت سے نکلا ہے جس کے  
معنی کاٹنا قطعی فیصلہ کرنا اسی سے ہے اَلْبَتَّةُ  
جو مشہور ہے)  
أَبْتُوا نِكَاحَ هَذِهِ النِّسَاءِ: ان عورتوں سے  
نکاح قطعی طور سے کیا کرو (بعضوں نے کہا اس میں  
اشارہ ہے متعدد کی ممانعت کی طرف کیونکہ وہ قطعی  
نکاح نہیں ہے بلکہ ایک مدت کے لئے محدود ہے)  
طَلَعَهَا ثَلَاثًا بَتَّةً اس کو تین طلاق دیں  
جو قطعی جُدا کرنے والی ہیں۔ (پھر رجعت کی گنجائش نہیں)  
صَدَقَةٌ بَتَّةً: قطعی صدقہ جس سے بلاک  
بالکل زائل ہو جائے۔

يَمِينٌ بَاتٌ: سچی قسم پوری ہونے والی  
بِتُّ شَهَادَتَهُ وَأَبْتُّهَا: قطعی اور یقینی  
طور سے اس نے گواہی دی  
أَدْحَكَهُ اللهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ: اللہ اس کو  
یقیناً بہشت میں لے جائے گا  
أَحْسِبُهُ قَالَ جَوَيْرِيَّةٌ أَوْ الْبَتَّةَ: میں  
گمان کرتا ہوں کہ جویریہ کا نام لیا۔ نہیں نہیں بلکہ میں  
قطعاً کہتا ہوں کہ جویریہ کا نام لیا۔  
أَخْطَنَهُ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ أَوْ الْبَتَّةَ:  
میں سمجھتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث امام مالک کو پڑھ کر  
سنائی۔ نہیں نہیں بلکہ قطعاً کہتا ہوں کہ پڑھ کر سنائی  
طَلَّقَ الْبَتَّةَ: طلاق بائن یا تین طلاق اس نے  
دے دیں۔

فَأَبَتْ طَلَاقَهَا: اس نے تین طلاقیں دے دیں۔  
لَا تَبَيُّتُ الْمَبْتُوتَةَ إِلَّا فِي بَيْتِهَا: جس عورت  
کو طلاق بائن دی جائے جس کے بعد رجعت نہ ہو سکے  
وہ اپنے گھر میں عدت کرے (خاوند کے گھر میں نہیں)

مَنْ قَطَعَهَا بَتَّةً: جو شخص ناظر کاٹے گا میں  
اس کو (اپنی رحمت سے) کاٹ دوں گا۔  
كَانَ يَرْكُ الْعَبْدَ مِنَ الْبَاتِ الْبَاتِ: رُشْرَحِ  
قاضی یہ کیا کرتے تھے، کہ اگر غلام میں بھاگ جانے  
کا قطعی طور سے عیب ہوتا تو مشتری کو پھیر دینے  
کا اختیار دے دیتے (مشتری یعنی خریدار)  
الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ مُتَّعَةً أَيْحِلُّ  
أَنْ يَتَزَوَّجَ ابْنَتَهَا بَتَاتًا، ایک شخص نے  
ایک عورت سے متعہ کیا اب اس کی بیٹی سے دائمی  
نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

بَتْرٌ: کاٹنا

بَتْرٌ: کٹ جانا۔

رَبَاتٌ: دینا اور نہ دینا نسل کاٹ دینا دم کٹنا  
کر دینا۔

بَاتِرٌ اور بَتَارٌ اور بَتَارٌ کاٹنے والی تلوار  
أَبْتَرٌ: دم کٹا اور جس کا کوئی وارث نہ ہو جس  
کی یادگار قائم رکھنے والی کوئی چیز نہ ہو۔ نامراد،  
بے برکت و بے خیر کام اور ایک قسم کا زہر بلا سبب  
بَتْبِيرٌ آءٌ: آفتاب۔ ناقص۔ نامکمل۔ نامکمل  
دم کٹی۔

كَلَّ أَمْرٌ دِي بَالٍ لَا يَبْدَأُ فِيهِ بِحَمْدِ  
اللَّهِ فَهُوَ أَبْتَرٌ: ہر ایک شان والا (بڑا) کام  
جس کے شروع میں اللہ کی تعریف نہ کی جائے وہ  
ناقص اور ناقص رہے گا

الْكَذِبِيُّ نَحْنُ عَلَيْكَ أَحَقُّ وَمَا عَلَيْكَ هَذَا  
الصُّبُورُ الْمُبْتَرُ (قریش کے کافروں نے  
کہا) جس وین پر ہم ہیں وہ اس دین سے زیادہ  
سچا ہے جس پر یہ نگوڑا ناٹھا ہے یعنی لاولد ہے  
(کبھیوں نے نگوڑے ناٹھے سے آنحضرتؐ کو مراد لیا)

انت  
شخص  
مورد  
ہے  
گی  
کا  
انبوال  
امر  
ببت  
رو  
نیت

پر انکار کیا کہنے لگے یہ دم کئی نماز کیسی (شاید ابن مسعود کو وہ حدیثیں نہ پہنچی ہوں گی جن سے آنحضرتؐ کا ایک رکعت وتر پڑھنا ثابت ہے)

حِينَ تَهْرَأَتِ الْبُتَيْرَاءُ الْأَرْضِ: جب سورج کی روشنی زمین پر پھیل جاتے (چاشت کی نماز کا وقت یہ حضرت علیؑ نے بیان کیا)

أَنْتَبَرُ الرَّجُلِ: آدمی نے چاشت کی نماز پڑھی اُقْتُلُوا الْاَلَا بُتَيْرَ: ابتر سانپ کو مار ڈالو جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے)

بُتَيْرِيَّةٌ: زیدہ کا ایک فرقہ ہے۔

بُتَيْكٌ: کاٹنا، چیر ڈالنا، اکھیر ڈالنا۔

سَيْفٌ بَاتِلٌ: کاٹنے والی تلوار۔ بڑا

بَيْعٌ: شہد کی شراب جو زمین میں بہت رائج ہے۔

سَمِعَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

آنحضرتؐ سے پوچھا گیا بیع کا پینا کیسا ہے؟ آپ

نے فرمایا جو شراب نشہ کرے وہ حرام ہے (جو کی ہو

یا بخوار کی، کھجور کی ہو یا انگور کی، قلیل ہو یا کثیر)

بَيْتَلٌ: کاٹنا، چد کرنا، مٹا کرنا، الگ کرنا۔

تَبْتَلٌ: اللہ کی طرف مائل ہونا، دنیا سے جدا ہونا

حجروا اختیار کرنا۔

بَيْتَلَةٌ: تاکیدی، قطعی نہ ٹلنے والی۔

بَيْتُولٌ: مجرد عورت جو شادی شدہ نہ ہو اور اسی

حالت میں خدا کی عبادت کرنے والی راہبہ۔ لقب

سیدہ فاطمہ اور مریم علیہما السلام۔

بَيْتَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

العُمَيْرِيُّ: جب کوئی کسی کو عمر بھر رہنے کے لئے

مکان دے تو آنحضرتؐ نے فرمایا وہ قطعی اسی کی

بلک ہو جاتا ہے (یعنی جس کو دیا اس کی ملک)

فِيهِ لَهُ بَيْتَلَةٌ: عمری قطعی اس کا ہے جس کو

کیونکہ آپ کی اولاد زمین کوئی زندہ نہیں رہی تھی

إِنَّ الْعَاصِ بْنَ وَائِلٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَ

هَذَا الْاَلَا بُتَيْرُ عَاصِ بْنِ وَائِلٍ آنحضرتؐ کے پاس

پہنچا آپ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا یہی ابتر ہے

دم کٹا جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا

فَرَمَلَا لَنَا شَأْنًا هُوَ الْاَلَا بُتَيْرُ

نَهَى عَنِ الْمَبْتُورَةِ: آپ نے وتریابی میں دم کٹ

بکری (ذبح کرنے) سے منع فرمایا ہے

قَالَ زِيَادٌ فِي حُطْبَتِهِ الْبُتَيْرَاءُ: زیاد نے

اپنے دم پریدہ (ناقص) خطبہ میں کہا (یعنی جس کے

شروع میں اللہ کی تعریف نہیں کی نہ آنحضرتؐ پر درود

بھیجا)

مَنْ صَدَّ طَرِيقًا تَبَّرَ اللَّهُ عُمَرَةَ: جو شخص

رستہ بند کرے گا (لوگوں کو تکلیف دے گا) اللہ

تعالیٰ اس کی عمر کاٹ دے گا (کم کر دے گا)

كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دِرْعٌ يُقَالُ لَهَا الْبُتَيْرَاءُ: آنحضرتؐ کی ایک

زیرہ تھی جس کو بتر کہا کرتے تھے (یعنی چھوٹی اور

تنگ ہونے کی وجہ سے)

نَهَى عَنِ الْبُتَيْرَاءِ: آپ نے دم پریدہ نماز سے

منع کیا (یعنی دو گانہ شروع کر کے ایک ہی رکعت

پڑھ کر چھوڑ دینے سے اور جن لوگوں نے کہا کہ مراد

وتر کی ایک رکعت ہے انہوں نے غلطی کی وتر کی

ایک رکعت صحیح حدیثوں سے ثابت ہے اور یہ حدیث

ضعیف ہے اُن کے معارضہ کے لائق نہیں ہے)

إِنَّ سَعْدًا أَدْتَرَ يَدَ لَعَةٍ فَأَنْكَرَ عَلَيْهِ ابْنُ

مَسْعُودٍ وَقَالَ مَا هَذَا الْبُتَيْرَاءُ: سعد

نے وتر کی ایک رکعت پڑھی تو ابن مسعود نے اُن

عمری دیا جائے۔

الْعُمْرَةُ الْمَبْتُورَةُ عَلَى صَاحِبِهَا طَوَافُ  
النِّسَاءِ، جو عمرہ الگ کیا جائے (یعنی بیفرج کے،  
اس میں عورتوں کی طرح طواف کرے (ربل ضروری نہیں)  
لَا رَهْبًا بِنَيْتَةٍ وَلَا بَبْتُلٍ فِي الْأِسْلَامِ  
اسلام میں ترک دنیا اور عورتوں سے الگ رہنا  
نہیں ہے بلکہ اس قسم کی درویشی حضرت عیسیٰ کے  
تابعداروں نے نکالی تھی،

بَبْتُورٌ: وہ عورت جس کو مرد کی خواہش نہ ہو جو  
سب عورتوں سے فضیلت میں بڑھ کر ہو اور اسی  
لئے حضرت مریم اور حضرت فاطمہ کو بتول کہتے ہیں  
بعضوں نے کہا بتول وہ عورت ہے جو دنیا کو چھوڑ  
کر اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھے

إِنَّا سَمِعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقُولُ إِنَّ  
مَرْيَمَ بَبْتُورٌ وَإِنَّ فَاطِمَةَ بَبْتُورٌ مَا  
الْبَبْتُورُ فَقَالَ الْبَبْتُورُ الَّذِي لَهُ تَرْحُمَةُ  
قَطُّ: حضور ہم نے آپ سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں  
مریم بتول ہے اور فاطمہ بتول ہے بتول کے کیا معنی  
فرمایا وہ عورت جس نے حیض کی سرنخی کبھی نہیں  
دیکھی۔

فَأَتَتْنِي عَزِيمَةٌ مِّنَ اللَّهِ بَبْتُورٌ أَوْ عَدَنِي  
إِنَّ لَهَا أُبْلَغَ أَنْ يُعَدَّ بِنَيْ: اللہ کی طرف سے  
میرے پاس ایک تاکید کی قطع حکم آیا ہے اللہ نے  
مجھ کو ڈرایا ہے کہ اگر میں اس کا پیغام نہ پہنچاؤں گا  
تو وہ مجھ کو عذاب دے گا۔

رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
التَّبْتُلَ عَلَى الْعُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ: آنحضرت  
نے عثمان بن مظعون کے اس ارادے کو کہ وہ عورتوں  
سے نکاح نہ کریں گے رو کر دیا اور پلٹوا دیا

نَعَدَ نَزَلَ بِكُمُ امْرُؤًا مَّا ابْتَلْتُمْ بَبْتُورَةً: تم  
پر ایسی آفت آئی جس کے لئے تم نے کوئی قطع نہیں کیا  
تو تم نہیں کی (خطابی نے کہا یہ راوی کی غلطی ہے  
صحیح یوں ہے مَا ابْتَلْتُمْ بَبْتُورَةً یعنی جس کا  
حال تم کو معلوم نہ تھا یا جس کے لئے تم نے کوئی  
بندوبست نہیں کیا)

لَتَبْتُلَنَّ لَهَا إِمَامًا أَوْ لَتَصَلَّنَّ وَحَدَانَا  
یا تو تم نماز کے لئے قطعی طور سے کوئی امام مقرر  
کرو گے یا نہیں تو اکیلے اکیلے نماز پڑھنی ہوگی یہ  
خلیفہ صحابی کا قول ہے جب کہ لوگوں نے ان کو  
امامت کے لئے مجبور کیا)

تَبْتُلٌ دعا میں یہ ہے کہ ایک انگلی سے اشارہ  
کر کے دعا کرے یا ایک بار انگلیوں کو اٹھلے  
پھر رکھ دے پھر اٹھلے یا بائیں ہاتھ کی انگلی ہلانے

## بَابُ الْبَاءِ مَعَ الشَّاءِ

بَبْتُورٌ: پھیلا نا، جدا کرنا، اڑانا، کھول دینا، ظاہر کرنا  
بیان کرنا، پر اگندہ کرنا، پیدا کرنا، خبر پھیلا نا  
بکھیرنا۔

إِبْتِثَاتٌ اور تَبْتِثِيَّتٌ: کھولنا، ظاہر کرنا،  
تَبَاتٌ: رنجیدہ ہونا، غم کرنا، پریشان ہونا۔  
إِبْتِثَاتٌ: پھیلا نا، متفرق ہونا، پر اگندہ ہونا  
منتشر ہونا، جدا ہونا

إِسْتِبْتِثَاتٌ: ظاہر کرنے کی درخواست کرنا  
خبر پوچھنا۔

بَبْتُورٌ: حال، خدیغ و ریح، پر اگندگی، پریشانی، انتشار۔  
رَوَيْحِيٌّ كَأَنَّ بَبْتُورًا، میں اپنے خاوند کا حال ناش نہیں  
کرتی کہیں نہ اس کے حالات بہت بُرے ہیں) اور پھر کہا أَخَاتٌ  
أَنْ لَا أَدْرَكَ (مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں اس کے حالات

چھوڑنے دوں (یعنی اس قدر طویل حالات ہیں کہ ان کا پورا بیان کرنا مشکل ہے بیان کر دوں تو بہت سے چھٹ نہ جائیں۔ یہ ڈرتی ہوں یا مجھ کو ڈر ہے کہ کہیں اس کو یعنی خاوند کو چھوڑ نہ بیٹھوں (خاوند کو خیر پہنچ جائے کہ میں نے اس کی بدگوتی کی تو وہ مجھ کو طلاق دے دیکھا اس صورت میں لازماً ہونگا) {  
 لَا تَبْتَئْتُمْ حَدِيثَنَا تَبْتِيئَةً : وہ ہماری باتیں فاش نہیں کرتی (بڑی محرم راز ہے) (ایک روایت میں : وَلَا تَنْتُ حَدِيثَنَا تَنْتِيئَةً ہے  
 (معنی وہی ہیں)  
 إِنَّ ابْلِيسَ يَبْتُ جَبْوَدَةً : ابلیس اپنے لشکر والوں کو پھیلاتا ہے۔  
 بَتَّ اللهُ الْخَلْقَ بَتًّا : اللہ نے خلقت کو پیدا کیا (پھیلا دیا)  
 وَلَمْ يَبْتُ شَكْوَى : اس نے شکایت نہیں پھیلائی (بیان نہیں کیا ظاہر نہیں کی)  
 لَا يُؤَلِّجُ الْكُفَّ لِيَعْلَمَ الْبَتَّ : اور پیاری دیکھنے کے لئے ہاتھ اندر نہیں ڈالتا (ایسا نہ ہو کہ پیاری ہاتھ لگنے سے مجھ کو تکلیف ہو۔ بعضوں نے کہا یہ خاوند کی بڑائی ہے یعنی میرا حال نہیں پوچھتا ہاتھ تک نہیں لگاتا)  
 حَضَرَ فِي بَيْتِي : میرا رخ پھر آن موجود ہوا۔  
 لَمَّا حَضَرَ الْيَهُودِيَّ الْمَوْتُ وَقَالَ بَشِيئَةً : جب یہودی کی موت آن پہنچی تو کہنے لگا اب اس کو کھول دو (بیان کر دو)  
 بَشِيئَةً : اصل میں بَشِيئَةً تھا۔ دوسری بنا کو تخفیف کے لئے با سے بدل دیا جیسے حَشَّتْ میں حَشَّتَتْ کہتے ہیں)  
 أَمَا أَحَدُهُمَا بَشِيئَةً : ایک علم کو تو میں نے

پھیلا دیا (لوگوں کو سکھلا دیا) اور دوسرے کو اگر پھیلاؤں گا تو نرخرہ (گلا، کاٹ ڈالا جائے گا۔  
 (یہ ابو ہریرہ کا قول ہے)  
 بَشَا : اقامت کرنا، ٹھہرنا رہنا، مقیم ہونا۔  
 بَشْرٌ يَابِسٌ يَابِسٌ : بھنسی (آبلہ پھوڑا نکلنا)  
 تَبْتَرٌ : پھول جانا۔  
 ابْتَرَا : دوڑنا۔  
 بَاتِرٌ : حاسد، رسنے والا پانی  
 بَخِيرٌ : بہت کثیر و تلیل  
 مَبْتُورٌ : محسود بہت مالدار  
 بَثْرَةٌ : چھوٹی بھنسی، سچالہ، آبلہ (اس کی جمع بَثُورٌ ہے)  
 وَعَصَرَ بَثْرَةً : انہوں نے ایک بھنسی کو دبایا یا باجا  
 چیرے پر ایک زخم کو)  
 الْمَحْرَمُ يَكُونُ بِهِنَّ الْبَثْرَةُ وَاللَّامِئِلُ  
 اگر احرام والے شخص کے بھنسی نکل آئے یا دُمَل (پھوڑے)  
 بَشَطٌ : سُوج جانا، ورم کرنا، پھول جانا (لب کا)  
 بَشَعٌ : ہونٹوں پر خون نمودار ہونا، بھنسی کے وقت ہونٹ اُلٹ جانا، خون کی سُرخنی سے ہونٹ سُرخ ہو جانا اور پھول جانا اور معلوم ہو کہ وہ ابھی پھٹ پڑیں گے۔  
 رِبَشَعٌ : غین کے ساتھ جسم کے اور حصوں کی سُرخنی کے لئے بھی استعمال ہو سکتا ہے)  
 تَبْتِيئَةً : دانتوں کی طرح گوشت کے ٹکڑے نکل آنا۔  
 بَشَعٌ : ہونٹوں پر یا جسم کی کسی اور جگہ خون نمودار ہونا۔ (اور بَشَعٌ ہونٹوں کے لئے خاص ہے)  
 بَشِقٌ يَابِسٌ : پانی بہہ جانے کے لئے نہر کی مُنت ڈیر توڑ دینا، سوراخ کرنا، آنکھوں سے جلد اُسنو نکل آنا

بھرجانا، اُبلنا، سیلاب کا جگہ کو پھاڑنا، رداں ہونا۔  
 اِنْشَاقٌ، ہنا، کلنا، نہر کے کنارے سے پانی جاری ہونا، پھوٹ پڑنا۔  
 فَهَمَزٌ بِعَقِبِهِ عَلَى الْاَکْثَرِ مِنْ فَاثْبَثَقِ.  
 الباءُ، حضرت جبریل نے اپنی ایڑی زمین پر ماری تو  
 پانی پھوٹ کر نکلا۔ وَبَثَقَا عَلَيْنَا بَثْقًا فِي الْاِسْلَامِ  
 لَا يُسْكِرُ، اُن دونوں نے اسلام میں ایسا رخصہ ڈالا  
 جو کبھی بند نہ ہوگا۔

**بِثْنٌ**، کبیریاں، چمن، مرغزار، باغات

بِثْنَةٌ، مسک (رکھن) موٹی، نرم، خوبصورت عورت  
 ریتلے پوست اور بھرے گوشت کی، نرم زمین، ریتلے زمین  
 بِثْنَةٌ، ایک مقام جو دمشق (شام) کے اطراف میں ہے  
 وہاں کے گیہوں بہت نرم اور ملائم ہوتے ہیں۔

فَلَمَّا آتَى السَّامِ بَوَّابِيَهُ وَصَارَ بِثْنِيَّةً وَ  
 عَسَلًا عَزَّيْزِيًّا وَاسْتَعْمَلَ غَيْرِي، جب شام کے  
 ملک نے اپنی پسلیاں ڈال دیں رطیح و منقاد ہو گیا،  
 اور مسک (رکھن)، اور شہد بن گیا یا بٹنہ کے گیہوں اور شہد  
 کی طرح ہو گیا یا نرم ریتی اور شہد کی طرح بن گیا (حلو) کا  
 بے دودھ، تو اس وقت حضرت عمرؓ نے مجھ کو معزول کیا  
 اور دوسرے کو وہاں کا حاکم بنایا (یہ خالد بن ولید نے  
 اس وقت کہا جب حضرت عمرؓ نے ان کو شام کی گورنری سے  
 معزول کیا)

**بَثْوٌ**، سینہ آنا۔

بِثَاءٌ، نرم ہموار زمین

بِثَةٌ، راکھ

## باب الباء مع الجيم

بِجْبِجَةٌ، کھلانا (کھیل کرنا)، گا کر ناک سے گن گن  
 کر کے سچے کو سنانا سچے کو بہلانا، لوری دے کر سنانا  
 اُچھلانا، خاموش کرنا۔

بِجْبِجٌ، گوشت بہت ہونا، گوشت لٹک آنا،  
 ڈھکیلا ہونا، ڈھلک آنا۔

بِجْبَاجٌ اور بَجْبَاجَةٌ، مضطرب اللحم رہتے

ہوئے گوشت کا)

رَمَلٌ بَجْبَاجٌ، ریتی بہت ضخیم، موٹا تودہ

إِنَّ هَذَا الْبَجْبَاجُ التَّفَاجُ لَا يَدْرِي

أَيَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، یہ کئی موٹا یا احمق

معزول کیا جانے کہ اللہ کہاں ہے۔

**بِج**، چیرنا، پھاڑنا، خصد کھولنا، غالب ہونا،

کو سچا مارنا، نیزہ مارنا، موٹا کرنا۔

مُبَا حَبَّةٌ، مبارزہ، مقابلہ

بُجٌّ، پرندے کا چوزہ

بَجَّةٌ، ہلکا زخم لگا کر خون نکالنا عرب لوگ

جاہلیت کے زمانے میں جب قحط ہوتا تو اونٹ کو

زخم مار کر اس کا خون پی جاتے، بعضوں نے کہا

بجہ ایک بیت کا نام تھا۔ ایک ٹھنسی جو آنکھ میں

نکلتی ہے، گو آگنی وغیرہ۔

قَدْ آرَأَى حُكْمَ اللَّهِ مِنَ الْبَجَّةِ وَالسَّحَابِ:

اللہ تعالیٰ نے تم کو کو سچا مارنے اور پانی ملے ہونے

دودھ سے نجات بخشی (یعنی قحط اور تنگی کو رفع

کیا اسلام کی بدولت دولت اور حکومت عنایت

کی بعضوں نے کہا سبجہ بھی ایک بیت کا نام تھا

یعنی سبجہ اور سبجہ کی پرستش سے نجات دلوانی)

**بِجْبِجٌ**، خوشی اور شادمانی

بِجْبِجٌ، فخر کرنا، تکبر کرنا۔ بزرگی کرنا، بڑا بننا

شادمان ہونا

وَبِجْبِجِيٍّ فَبِجْبِجْتِ، اس نے مجھ کو خوش کیا تو

میں خوش ہو گئی یا اس نے میری بڑائی بیان کی تو

میں بھی اپنے آپ کو بڑا سمجھی (فخر کیا)

بِحَجَّةٍ تَبْحِيحًا : میں نے اس کی تعظیم اور تکریم  
کی جیسے عَظْمَتُهُ تَعْظِيْمًا، یا میں نے اس کو  
خوش کیا، فَتَبْحِيحًا - تو وہ خوش ہو گیا  
فِي خَيْرٍ اِيْمَانًا يَتَّبِعُ جُودَ رُودِهِ بِهَيْسَتِ كِي  
لغمتوں میں خوش رہیں گے (ایک روایت میں يَتَّبِعُ جُودَ رُودِهِ  
ہے دو معانی حلی سے یعنی ہست میں جگہ بگڑیں گے  
ابھی طرح ٹھہریں گے)

بِحَادٍ : دھاری دار کبل

بِحَدٍّ : اقامت کی ٹھیل۔

بِحَدٍّ : ایک جماعت آدمیوں کی یا سو اور سو سے زائد  
گھوڑوں کی)

بِحَدِّ الْاَلَاءِ مِرَّ : اندک حال، اصلیت و حقیقت حال  
بِحَدِّ الْعِلْمِ : علم

نَظَرْتُ وَالنَّاسُ لِيَقْتَتِلُوْنَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اِلَى  
مِثْلِ الْبِحَادِ الْاَسْوَدِ يَهْوِي مِنَ السَّمَاءِ  
لوگ جنگِ حنین میں لڑ رہے تھے ہم نے دیکھا کہ آسمان  
سے ایک چیز دھاری دار کبل کی طرح اتر رہی ہو رہی  
فرشتے تھے)

ذَ الْبِحَادِيْنَ : دو کبل ولے (یہ آپ نے عبداللہ  
بن عبدنہم کا لقب رکھا تھا کیونکہ وہ جب اپنے ملک  
سے آنحضرت کے پاس آئے لگے تو ان کی ماں نے ایک  
کبل پھاڑ کر اس کے دو ٹکڑے کئے ایک کی چادر بنائی  
اور دوسرے کی انار)

مَا السَّحْيِ الْمَكْفُفِ فِي الْبِحَادِ : کبل میں لپی  
ہوئی کیا چیز ہے (یہ معاویہ نے احنف بن قیس سے  
دل لگی کی ان کی قوم والے بنی تمیم دودھ کو مشک  
میں بھر کر اور مشک کو ایک کبل میں لپیٹ کر لے جایا  
کرتے تھے۔ احنف نے بھی اس کے جواب میں معاویہ  
سے دل لگی کی کہنے لگے هُوَ السَّحْيُ يَا امير المؤمنين

جریرہ ہے یہ جریرہ قریش کے لوگ قحط کے دنوں میں  
کھایا کرتے)

تَعَلَّمُوا تَفْسِيْرَ اَلْمُجْدِ : ابجد کے حروف کی  
تفسیر سیکھو ان کی خاصیات اور آثار معلوم کرو  
جیسے علم التکسیر میں بیان ہوئے ہیں)

مُجْدًا اَلَا مِرَّ : کسی کی اندرونی حقیقت و اصلیت  
اس کا راز

اِبْنُ مُجْدٍ تَيْمًا : اس کا واقعہ حال ماہر، معاملے  
کی حقیقت جاننے والا۔

كَبِيْرًا اَنَا فِيْ بِحَادٍ مِّثْلَ سَبَا مِيْلًا  
میں بزرگ اور عالیشان ایک کملی میں لپٹا ہوا ہے۔

بِحَجْرٍ : حال زار، سانحہ، بلا، مصیبت، بدی۔ بڑائی  
بڑا کام۔

بِحَجْرٍ : ناف نکل آنا، پیٹ بڑا ہو جانا، دودھ پانی  
سے پیٹ بھر جانا اور سیراب نہ ہونا، لٹک جانا

بِحَجْرٍ : الحاح کرنا، گرگرا نا، منت کر کے مانگنا،  
کسی عمل میں بہتات کرنا

اَلْبِحَجْرِيَّةُ : بمعنی بِحَجْرٍ ہے

بِحَجْرَاءَ : بنجر یا اونچی سخت زمین  
فَاَصْبَحُوا بِاَرْضِ بِحَجْرَاءَ : صبح کو ایک اونچی  
سخت زمین پر پہنچے

اَلْبِحْرُ اَوْ اَلْبِحْرُ : اونچی ناف والا، بڑے پیٹ والا

اُبْهَرُ بَوَا، اَوْدَلُ  
اَصْبَحْنَا فِيْ اَرْضِ عَزْرُوْبَةٍ بِحَجْرَاءَ : ہم  
صبح کو ایک دور دراز سخت بنجر زمین پر پہنچے۔

اَنْشَكُوْا اِلَى اللّٰهِ مُجْرِيًّا وَمُجْرِيًّا : میں اپنی  
مصیبتوں اور رنجوں کا شکوہ اللہ سے کرتا ہوں

اِنْ اَذْكُرُهُ اَذْكُرْ مُجْرَةً وَمُجْرَةً

لہذا خود اس جریرہ کو کہتے ہیں جو کئی اور بڑے آئے سے بنایا جاتا ہے اسے قحط کے ایام میں استعمال کرتے ہیں ۱۲ مصلحہ لہذا لہذا میں رنگوں کے ایک  
کے کو کہتے ہیں پھر اس کو مصیبت اور غم و رنج سے تشبیہ دی مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ سے اپنی پوشیدہ اور عیاں تمام باتوں کا شکوہ کرتا ہے ۱۳ مصلحہ

اگر میں اس کا ذکر کروں تو اس کے سب عیب یا بھید کھلے اور چھپے بیان کر دوں گی۔

أَشْحَبَةُ وَبُجْرَةَ، قریش کے لوگ بڑے بخیل اور بڑے

پیٹ والے ہیں (یا بہت روپیہ جمع کرنے والے ہیں)

إِنَّمَا هُوَ الْفَجْرُ أَوْ الْبَجْرُ: یا تو فجر کی روشنی ہے

راگر ٹھہرا ہے گا اور انتظار کرے گا، یا مصیبت کا

سامنا ہے (اگر اندھیرے میں چل پڑے گا)

زَاوِ الْبَجْرِ کے معنی یہ ہیں کہ یاد دیا ہے یعنی دنیا کی

مکروہات میں گرفتار ہوگا)

لَهَاتٍ كَلَّا أَبَا لَكُم مَجْرًا: بن باپ والو (یا تمہارا

باپ مرے) میں تمہارے پاس کوئی بُری بات نہیں لایا

یا میں تمہارے پاس روپیہ جوڑنے کو نہیں آیا (یا

پیٹ بڑھانے کو) (یہ حضرت علیؑ کا کلام ہے)

كَانَ لَهُمْ صَنَمٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُقَالُ لَهُ بَاخِرٌ

یا باخِرٌ جاہلیت کے زمانہ میں ان کا ایک بت تھا

جس کو باجریا باخِر کہتے تھے۔

دِيَّةُ الْبَجْرِ إِذَا كَانَ فَوْقَ الْعَانَةِ عَشْرُ

دِيَّةِ النَّفْسِ مِائَةَ دِينَارٍ، ناف کی دیت

جب پیڑو کے اوپر آجائے جان کی دیت کا دسواں

حصہ ہے (یعنی تتر دینار)

أَفْضَيْتُ إِلَيْكَ بِعَجْرِي وَبِعَجْرِي: میں نے

تجھ سے اپنا حال کہہ دیا اچھی بُری باتیں سب

کھول دیں۔

خَصَعَتْ لَهَا بُجْرَةٌ الشَّكْبَرُ: بکبر کی گردن

اس کے سامنے جھک گئی۔

بَجْسٌ: بہنا یا بہانا، جاری کرنا (پانی) بہنا کالناخیر

(رزق کو)

بُجُوسٌ: گالی دینا۔

تَجَبَّيْسٌ: بہانا۔

تَبَجَّسٌ اور اِنْبَجَاسٌ: جاری ہونا، پھوٹ نکلنا

مَا مَنَّا رَجُلًا بِهٖ اُمَّةٌ يَتَّبِعُهَا الظُّفْرُ

نَعِيمِ الدَّرَجَاتِ: ہم میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے

جس میں ایک ایسا زخم نہ ہو جو ناخن لگانے سے

بہہ نکلتا ہے (اتنی ساری پیپ اس میں بھری

ہے کہ نشتر کی ضرورت نہیں) دو شخصوں کے

سوا حضرت عمرؓ اور حضرت علیؑ کہ ان کا کوئی عیب

نظر نہیں آتا (یہ حدیث کا کلام ہے یعنی ہر ایک

میں کچھ نہ کچھ عیب نمایاں ہے سوائے ان دونوں

صاحبوں کے)

كَانَتْ قَزَعَةٌ تَتَبَجَّسُ: گویا وہ ابر کا کھمبہ ہے

جو برکتس رہا ہے

فَاتَبَجَّسَتْ: تو وہ بہہ نکلا، پھوٹ نکلا، جاری ہو گیا

بَجَلٌ: بہتان، تعجب، کم ہمتی

بَجَلٌ يَابُجُولٌ اور بَجَالَةٌ اور بَجَلَةٌ:

خوشحال ہونا، معزز ہونا، عزت دار ہونا۔

تَبَجَّيْلٌ: تعظیم کرنا، عزت کرنا

بَجَلٌ: کافی، خاطر خواہ، ہاں، ضرور

بَجَالٌ: کافی ہونا۔

بَاجِلٌ: خوشحال

بَجَالٌ: موٹا بڑھا بڑا سردار

خَذِي مَتَّى أَخِي ذَا الْبَجَلِ (عثمان بن عاصم

نے کہا) تو مجھ سے میرے کم ہمت بھائی کو لے لے

(یہ اُس بھائی کی مذمت ہے یعنی وہ خسیس کاموں

سے راضی ہوتا ہے اور اعلیٰ کاموں میں رغبت

نہیں کرتا ہے اور یوں کہتا ہے کہ جس حال میں ہوں

وہ مجھ کو کافی ہے)

بَجَلَةٌ: چھوٹا درخت

خَذِي مَتَّى أَخِي ذَا الْبَجَلَةِ: تو مجھ سے

## باب الباء مع الحاء

**بَحْبَحَةٌ** : اُزنا، قرارینا، آرام سے ٹھیرنا۔

**تَبْحَجُ** : بیچ میں ہوجانا

**بَحْبَاحٌ** : جس کا طول و عرض برابر ہو۔

**بُحْبُوحٌ** : بچوں بیچ درمیان میں

مَنْ سَرَّكَ أَنْ لَيْسَ مِنْ مَجْبُوحَةِ الْجَمْعَةِ

فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ، جس کو یہ اچھل گئے کہ بہشت

کے بچوں بیچ وہ رہے تو جماعت کے ساتھ رہے

جماعت سے مراد اہل حق کا گروہ ہے اگر ایک ہی

شخص حق پر قائم ہو تو وہ بھی ایک جماعت ہے)

نَحْرَاهُمْ فِي مَجْبُوحَةٍ، ان کے بیچ مقام میں

جا کر جہاد کیا۔

أَهْدَى لَهَا الْكِبْشَا تَبْحَجُ فِي الْمَرْبِدِ

اس نے اس کو بندھے تحفہ میں بھیجے جو باڑے میں

ٹھیرے ہوئے ہیں۔

تَقَطَّرَ اللَّحَاءُ تَبْحَجًا الْحَيَاءُ، درخت کی

چھال سے پانی ٹپکا اور پانی زمین میں پھیل گیا۔

**بَحْتٌ** : سادہ خالص (اس کا مؤنث بَحْتَةٌ ہے)

**خَبْرٌ بَحْتٌ** : سادی، روکھی روٹی

**عَرَبِيٌّ بَحْتٌ** : خالص عرب کا۔ یعنی ماں باپ

دونوں عرب جیسے قر ہے)

اِخْتَصَبَ عُمَرُ بِالْحَيَاءِ بَحْتًا، حضرت عمرؓ

نے نری مہندی کا خضاب لگا یا یعنی بسمہ وغیرہ

اور کوئی چیز اس میں نہیں ملائی اس سے بال سرخ

ہو جاتے ہیں) - اس روایت سے ان لوگوں

کا رد ہوتا ہے جنہوں نے مرد کے لئے مہندی لگانا

منع رکھا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ آنحضرتؐ

جہاں کوئی درو پھوڑا وغیرہ ہوتا تو اس پر مہندی

میرے خوبی والے بھائی کو لے رہے اس بھائی کی تلخی ہے

أَلَسْتُمْ عَلَيَّكُمْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا بَجِيحًا

تبر والو تم پر سلام تم نے بڑی خوبی کمائی۔

فَأَنْفَى نَمْرَاتٍ فِي يَدَيْهِ وَقَالَ بَجِيحٌ مِنَ

الدُّنْيَا، اس نے کچھ کجوریں جو ہاتھ میں تھیں پھینک

دی اور کہنے لگا میں دنیا میں سے مجھے یہی کافی ہیں۔

فَقَطَعُوا أَجْبَلَةَ بِسَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ كَيْسَانَ

انہوں نے کاٹ ڈالی

أَمَّا الْوَلِيدُ بْنُ السُّعَيْدِ فَأَوْحَى جَدُّهُ ثَبَلِ

إِلَى أَجْبَلَةَ، ولید بن سعید کی تورگ کی طرف جبریل

نے اشارہ کیا اس کی رگ کٹ گئی اور واصل ہو گیا

بَجِيلَةَ خَيْرٌ مِّنْ وَغْلٍ وَذَكَوَانٍ، بجیلہ

کا قبیلہ وغل اور ذکوآن۔ قبیلوں سے بہتر ہے۔

الْمَوْتُ مِّنْ لَا يَبْجُلُ وَلَا يَعْجَلُ، مسلمان نہ

تو بہتان لگاتا ہے اور نہ جلدی کرتا ہے۔

فَمَنْ نَبِيٌّ ضَبَّةٌ أَصْحَابُ الْجَمَلِ رُدُّوا عَلَيْنَا

شَيْخَنَا ثُمَّ مَجَلٌ، (شاعر کہتا ہے) ہم نبی ضبہ

والے اصحاب جمل ہیں ہمیں ہمارے بڑے کو واپس

دے دو پھر ہم بس کرتے ہیں۔

**بَجْمٌ** یا **بُجُومٌ** : خاموش ہوجانا (زبان کی رکاوٹ

سے یا گھبراہٹ سے یا عاجزی سے یا ڈر سے یا ہیبت

سے) دیر کرنا، منقبض ہونا،

**تَبْجِيمٌ** : دیر کرنا، منقبض ہونا، تیز نظر کرنا۔

**الْبَجْمُ** : بڑی جماعت، جہاد کا پھل

**بَجِينٌ** : ایک قسم کی چھوٹی سفید مچھلی

**بُجَاوَةٌ** : جنسیوں کی ایک قسم ہے یا ایک ملک ہے

جہاں کے لوگ کالے ہوتے ہیں۔

كَانَ أَسْلَمُهُ مَوْلَى عُمَرَ بَجَاوِيًّا، اسلم حضرت

عمر کا غلام بجاوہ ملا تھا (بجاوی تھا)



لگاتے اور شادی کے دنوں میں زردی کا استعمال قدیم زمانے سے رائج ہے۔ عبدالرحمن بن عوف آئے تو آپ نے زردی کا نشان اُن پر دیکھ کر فرمایا کہ عبدالرحمن یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں نے شادی کی ہے۔ اِلیٰ آخرہ بعضوں نے کہا یہ زردی عبدالرحمن نے قصداً نہیں لگائی تھی بلکہ عورت نے جو زردی لگائی تھی وہ اختلاط کی وجہ سے ان کے بدن یا کپڑے پر لگ گئی تھی اور دوسری حدیث میں زردی کو زعفران لگانے کی ممانعت وارد ہے لیکن حافظ صاحب نے کہا کہ اس ممانعت میں سے دولہا دلہن کی تخصیص کر لی گئی ہے۔ ان کو زعفران وغیرہ لگانا درست ہے۔

وَكِرَّةَ الْمَسْلُومِينَ مَبَاحَتَهُ الْمَاءِ:  
زرا پانی (جس میں شہد دودھ وغیرہ کچھ نہ ہو) پینا مسلمانوں کے لئے بُرا سمجھا (تاکہ ان کی قوت قائم رہے)

ثُمَّ اغْسِلَهُ بِمَاءٍ بَحْتٍ: پھر اس کو خالص پانی سے (جس میں بیری کافور وغیرہ نہ ہو) نہلا۔۔۔۔۔۔  
وَالْمَاءُ الْقَرَّاحُ: بھی خالص پانی کو کہتے ہیں)  
بِحْتَرٍ: ایک قبیلہ ہے۔

بِحْتَرَةٍ: ایک کھانا جو بیگن اور انڈے سے بنایا جاتا ہے

بِحْتَرٍ اور بِحْتَرِي: پست قدموں اعضا والا، گٹھے ہوئے بدن والا۔

بِحْتٍ: کھودنا، تفتیش کرنا، ایک بات کے پیچھے لگنا ڈھونڈنا۔

مَبَاحَتُهُ: جھگڑنا، لڑنا، اپنے مطلوب پر دلیل لانا، دوسرے کی دلیل کو توڑنا (جیسے تَبَاحَتُهُ ہوا)

اللہ یعنی حافظ ابن حجر عسقلانی خاتمی صاحب فتح الباری شرح بخاری میں

مَبْحَثَةٌ: بحث اور تحقیق۔

مَبَاحِثُ الْبَقْرِ، خالی اُجاڑ مکان یا نامعلوم مکان تَرَكَتُهُ مَبَاحِثُ الْبَقْرِ، ایک مثل ہے یعنی ایک نامعلوم جگہ میں میں نے اس کو چھوڑ دیا۔  
بَبْحَاتٌ اور بَبْحُوثٌ، بہت بحث کرنے والا سُورَةُ الْبَبْحُوثِ، سورۃ براتہ کو کہتے ہیں کیونکہ اس میں منافقوں کے حالات سے بہت بحث کی گئی ہے (بعضوں نے سُورَةُ الْبَبْحُوثِ ہضمہ بال نقل کیا ہے جب بچوٹ بہ فتح با ہوگا تو یہ موصوف کی اضافت ہے۔ صفت کی طرف جیسے مَسْجِدُ الْجَارِيعِ)

إِنَّ غَلَا مَيْتِنَ كَأَنَّا يَلْعَبَانِ الْبَبْحَثَةَ، دو لڑکے مٹی کے کھلونے سے کھیل رہے تھے۔

فَبَحَّتْ يَعْقِبُهُ، حضرت جبریل نے اپنی اہلی سے زمین کھودی

لَيْسَ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَبْحَثُوا، لوگوں پر یہ لازم نہیں کہ وہ کھوج لگائیں۔ جو پانی دیکھیں اس سے وضو کر لیں، جو بچھونا پائیں اس پر نماز پڑھ لیں

بِحْتَرَةٍ: کھوج لگانا، جھڑا کرنا، اُلٹ پلٹ کرنا، نکالنا، کھولنا، بکھیرنا۔

بَحٌّ: یا بَحٌّ، یا مَبْجُوحٌ، یا بَحَّاحٌ، یا بَحَّاحَةٌ، آواز بھاری ہونا، گلا بیٹھ جانا۔

بَحَّاحٌ، گلا بھٹا دینا، آواز بھاری کر دینا۔  
إِبْتِحَاحٌ: ارزانی اور کشادگی میں ہونا۔

بِحَّةٌ، ٹھسکا، خشونت، آواز میں بھاری پن رَحْلٌ شَحِيحٌ بَحِيحٌ: بخیل آدمی

أَبْحٌ، دینار، موٹا، موٹی لکڑی، بھاری آواز والا فال کھولنے کا پانسہ

فَأَخَذَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر وغیرہ ہر شخص نا لوگوں کی لگنا ہر قسم ہندی

بِحْتَةٍ: آنحضرت کو ٹھسکا لگا (گلابند ہو گیا)  
مَا بَلَغْنَا الرَّوْحَاءَ حَتَّى بَحَّتْ أَصْوَانُنَا:  
ہم روم تک نہیں پہنچے تھے کہ ہماری آوازیں  
بھاری ہو گئیں (لیک پکارتے پکارتے گلے  
پیٹ گئے)

بَحْدَلَةٌ: موڈھا جھک جانا، جلد چلنا، ہلکی دوڑ  
بَحْرٌ: چیرنا، کان چیرنا، پھاڑنا، سمندر، دریا، بڑا  
عالم، بڑا سخی، وہ گھوڑا جو بے لگام خوب دوڑتا ہو  
بَحْرٌ: ڈر کر حیران ہونا، بہت پیاسا ہونا، گوشت  
جاتے رہنا، اونٹ کا دوڑتے دوڑتے ناتواں ہونا  
مُنہ کالا ہو جانا۔

إِبْحَارٌ: سمندر میں سوار ہونا، سہل کی بیماری ہی  
مبتلا ہونا، ناک سُرخ ہو جانا، پانی نمکین ہونا،  
زمین کے منافع بہت ہونا۔

تَبْحَرٌ: علم یا مال میں وسعت اور کثرت  
بَاحِرٌ: احمق، مہبوت، خالص سُرخ خون،  
جھوٹا، فضولی، رحم کا خون

بَاحِرٌ: (بفتح حاء) ایک بیت کا نام  
بَاحُورٌ: چاند، سخت گرمی، ماہ تہوز (جولائی) کی  
بَحَارٌ: ملاح  
بَحْرٌ: جس کو سہل کی بیماری ہو۔

بُحْرَانٌ: بیماری میں تغیر کی حالت  
بُحْرَيْنِ: بصرے اور عمان کے درمیان ایک  
مقام ہے۔

أَنْتَوَضَأُ بِهَاءِ الْبَحْرِ: کیا ہم سمندر کے پانی  
سے وضو کر لیں۔

فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبَحَارِ: سمندروں  
کے اُس پار ہی نیک اعمال کرتا رہے یعنی اللہ کے

لہ یعنی خدا کی بندگی کسی غالی جگہ ہونے یا نہ ہونے سے قطعاً نہیں

فرصت کہیں بھی رہ کر ادا کرے تو کافی ہے)  
جَمْعُ الْبَحْرَيْنِ: جہاں دو سمندر ملتے ہیں  
یعنی بحر فارس اور بحر روم اور ایک مشہور لغت  
کی کتاب کا نام ہے۔ جیسے مجمع البحار از شیخ محمد طہر  
بُحْرَانٌ اور بُحْرَيْنِ: ایک شہر ہے بصرے  
اور عمان کے درمیان (جیسے ابھی بیان ہوا،  
بعضوں نے بصرہ یا بڑھا ہے ابن اثیر نے لکھا ہے  
کہ یہ ملک حجاز میں ایک موضع ہے اس کا ذکر جبرائیل  
بن جحش کے لشکر کے بیان میں ہے)

وَكَتَبَ لَهُمْ بِبَحْرِ هَمْرٍ: ان کا ملک انہی  
کو لکھ دیا (یعنی ان کی حکومت قائم رکھی،  
إِنْ وَجَدْنَا كَلْبَحْرًا: یہ ان صحف ہے  
ان کا، یعنی ہم نے تو اس گھوڑے کو دریا کی  
طرح پایا (جیسے دریا کا بہاؤ ختم نہیں ہوتا  
ویسے ہی اس گھوڑے کی دوڑ ختم نہیں ہوتی  
یا بے تکان چلتا ہے جیسے دریا بہتا ہے)

لَا تَرْكِبُ الْبَحْرَ إِلَّا حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا  
أَوْ غَازِيًا: سمندر کا سفر نہ کر مگر حج یا عمرہ یا  
جہاد کے لئے۔ (یہ بھی تنزیہی ہے اور سب علماء  
نے بعض سُرائی تجارت اور سیاحت اور تحصیل  
علوم کے لئے سمندر کا سفر جاتا رکھا ہے)

أَبَى ذَلِيفَ الْبَحْرِ: اس دریائے علم (یعنی  
ابن عباس) نے اس کا انکار کیا۔

حَتَّى تَرَى الدَّمَ الْبَحْرَانِيَّ: جب تک  
خوب سُرخ غلیظ خون نہ دیکھے یعنی رحم کا خون  
(بحر رحم کے قعر گرہے) کو بھی کہتے ہیں) (بعض  
نے کہا دریا کی طرح بہتا ہوا خون)

لہ سمندر کے سفر سے جہاں تک ہو سکے، اجتناب کرنے کو اس لئے  
منع کیا ہے کہ وہ خطرات سے بچتا ہے ۱۲ ص

ثُمَّ بَجَرَهَا: پھر اس کو یعنی زفرم کے کنوئیں کو چیر دیا اور کشادہ کر دیا (اس لئے کہ وہ خشک نہ ہو)  
 قَتَلَ رَجُلًا بِجُدَّةِ الرِّعَاءِ: ایک شخص کو بجزہ نفا میں مار ڈالا (بجزہ نفا ایک سستی کا نام ہے) وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحِيرَةِ عَلَى أَنْ يُعَصِّبُوهُ بِالْإِعْصَابَةِ: اس شہر (یعنی مدینہ طیبہ) کے لوگوں نے یہ ٹھہرایا تھا کہ عبد اللہ بن ابی (منافق) پر سرداری کا پگڑا (عمامہ) باندھیں  
 ایک روایت میں آن تَيَوُّجُ جَوْجُكُہ ہے یعنی اس کے سر پر سر پر بادشاہت کا تاج رکھیں)

بَجِيرَةٌ: وہ اونٹنی جو دیش مادہ بچے جننی تو اسے بوز کے نام پر لہو نہیں چھوڑ دیتے نہ تو اس پر سواری کرتے اور نہ جہان کے سوا کوئی اور اس کا دودھ پیتا اور اس کا نام ساتھ رکھتے اور اسکے بعد اگر وہ کوئی اور مادہ بچے جننی تو اسکے کان چیر دیتے اور جو ہوتا ہے اس کی ماں کے ساتھ حرام ہوتی وہی اسی کے ساتھ حرام ہوتی اور اس کو بجیرۃ کہتے ہیں۔ (اس کی جمع بَجْرٌ اور بَجَارٌ ہے)

بَجِيرَةٌ طَبْرِيَّةٌ: ایک دریا جو شام میں ہے اس کو ہزاروں بھی کہتے ہیں اس کا پانی شیرین ہے۔ بَاخِرٌ: ایک بُت کا نام ہے (جیسے اوپر گزر چکا) هَلْ تُنْتَجِبُ اِبْنَكَ وَافِيَةً اِذَا انْمَأَفَتُنِي فِيهَا وَتَقُولُ مَجْرٌ: تیرے اونٹ پورے کان والے پیدا ہوتے ہیں پھر تو ان کے کان چیرتا ہے اور کہتا ہے وہ بجیرہ ہیں (یہ حضور نے ابی الاحوص کے والد سے فرمایا)

بَحْشٌ: جمع ہونا یا کھودنا (جیسے تَحْبِشٌ ہے)

بَحْظَلَةٌ: کھودنا (جو ہے کی طرح) اُجْطَلَا بَحْنَانَةٌ: آگ کا شعلہ

بَجُونَةٌ: شگنی عورت، بڑے پیٹ کی بیشک  
 إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَخْرُجُ بَحْنَانَةٌ مِّنْ جَهَنَّمَ فَتَلْقَى الْمُنَافِقِينَ لِقَاءَ الْحَمَامَةِ الْقُرْطُحِ: قیامت کے دن دوزخ سے ایک شعلہ نکلے گا اور منافقوں کو اس طرح چن لے گا جیسے کبوتر کو لکھم کے بیج چن لیتا ہے۔

باب الباء مع الخاء

بَيْخٌ: (اسم فعل ہے یعنی) یہ کام بڑا ہوا (یہ کلمہ اس وقت کہتے ہیں جب تعزین اللہ تعزین اور تعجب کرنا مقصود ہوتا ہے یا فخر اور مدح کرنے کے لیے جیسے واہ واہ اور زبان میں اور جب مبالغہ کرنا مقصود ہو تو ہسے تو دوبار کہتے ہیں بَيْخٌ بَيْخٌ یا بَيْخٌ بَيْخٌ یا بَيْخٌ بَيْخٌ بَيْخٌ بَيْخٌ التَّجَلُّلُ: یعنی میں نے فلاں شخص کے لئے بیخ کرنا (آفرین شاہان یا واہ واہ کہا) (یہ عرب لوگوں کا محاورہ ہے)

قَرَأَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ بَيْخِ أَبِي نَبِي فِيهِ آيَاتٌ بُرْهَانٌ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

بَيْخٌ: ایک شخص بولا بَيْخٌ بَيْخٌ یعنی واہ واہ کیا عمدہ نعمت ہے  
 بَيْخَةٌ: اونٹ کا آواز کرنا، بلبلانا، بڑبڑانا۔ گرمی کی تیزی کم ہو جانا۔  
 بَيْخُوا: یعنی ٹھنڈا کرو۔  
 بَيْخٌ: مارنا۔

بَيْخٌ: نامرد یا بزدل ہوا۔

بَاخِرٌ کے بھلے بجا جو بھی مروی ہے ملاحظہ ہو مادہ بَجْرٌ سے ترجمہ اسے لوگوں اپنے پروردگار کی مغفرت اور جنت کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ (تانا بڑا ہے) جیسے زمین و آسمان (کا پھیلاؤ) (بھی سجائی) ان پر ہزار گاروں کے لئے تیار ہے جو..... (راک عمران ۱۳۳، ۱۳۴)

تَبَخُّتٌ، لاجواب کر دینا خاموش کر دینا (جیسے  
تَبْکِیْتُ ہے)

بَخْتُ: خطا، نصیبہ، قسمت، تقدیر

بُخْتِیَّةٌ: لمبی گردن والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جو عربی  
نر اور عجمی مادہ یا عجمی نر اور عربی مادہ سے پیدا ہو  
بُخْتِیٌّ: ایسا نر اونٹ جو عربی نر اور عجمی مادہ یا عجمی نر اور  
عربی مادہ سے پیدا ہو (یہ بخت نصر کی طرف منسوب ہے)  
بُخْتٌ: اور بَخَاتِی جمع ہے،

بَخِیْتُ: محفوظ، مقدر والا، بانصیب خوش قسمت  
(جیسے مَبْخُوتٌ ہے)

فَاذْفِی بِسَارِقٍ قَدْ سَرَقَ بُخْتِیَّةً - ایک چور  
آنحضرت کے پاس لایا گیا جس نے "بختی" اونٹنی چرائی تھی  
رُوَّوْسُهُنَّ كَا سِنْمَةِ الْبُخْتِ: ان کے سر بختی اونٹوں  
کے کوبانوں کی طرح ہوں گے (بڑے بڑے جوڑے  
ر دوپٹے اور ٹھنیاں) اور موافق سر پر لگائیں گی  
فِی الْاِبِلِ الْبُخْتِ السَّائِمَةِ مِثْلُ مَا فِی  
الْاِبِلِ الْعَرَبِیَّةِ: بختی چرنے والے اونٹوں میں  
وہی ہی زکوٰۃ ہے جیسے عربی اونٹوں میں ہے۔

اِنَّ لِلّٰهِ وَاٰدِیًّا مِّنْ ذَهَبٍ حَمَآءًا یَّا ضَعْفَ  
خَلْقِهِ السَّمَلِ فَلَوَرَا مَهَ الْبَخَاتِی لَفِ  
تَصَلُّ الْعِیْهِ، اللہ کا ایک سوہنے کا میدان ہو  
اور اُس پر اس نے اپنی ایک نالوان مخلوق چھوڑی  
کا پہرہ رکھا ہے اگر بختی اونٹ وہاں تک پہنچنا چاہیں  
تو وہ بھی وہاں پہنچ نہ سکیں گے (یعنی اتنی بھاری  
بھرم مخلوق ہوتے ہوئے خدا کی مقرر کردہ پہرہ دار  
چوٹیوں سے بچکر نہیں نکل سکتے وہ انہیں روک لینگے)

بُخْتِجٌ یَا فُحْتِجٌ: پکایا ہوا شیرہ (کھجور یا انگور کا)  
یا وہ شیرہ جس کا تہائی حصہ جل گیا ہو (یہ بختہ کلمہ  
فارسی کا معرب ہے)

اَهْدِیْ اِلَیْهِ بُخْتِجٌ فَكَانَ یَشْرَبُهُ  
مَعَ الْعُكْرِ: آپ کے پاس شیرہ تحفہ بھیجا گیا  
آپ تلھٹ سمیت اس کو پیتے (ایسا نہ ہو کہ صاف  
کرنے سے اس میں تیزی یا نشہ آجائے)

سَأَلْتُ عَنْ الْبُخْتِجِ فَقَالَ اِذَا كَانَ  
حُلُوًّا یُخَضَّبُ الْاِنَاءَ فَاَشْرَبُهُ مِنْ  
اَیِّ سِیِّئٍ یُجْمَعُ بِهَا یَسْتَجِبُ فَمَا یَسْتَجِبُ  
فَمَا یَسْتَجِبُ فَمَا یَسْتَجِبُ فَمَا یَسْتَجِبُ  
ہو برتن کو رنگین کر دے تو اس کو پی سکتے ہو۔

بُخْتَرَةٌ یَا بُخْتَرٌ: اگر کرا ناز و انداز سے چلنا  
تکبر اور غرور کے ساتھ چلنا

بُخْتِیْرٌ: اگر کرا غرور کے ساتھ ناز و انداز سے  
چلنے والا یا جس کا جسم خوبصورت ہو  
جَمِیْلٌ الْمَحِیَّا بُخْتِیْرٌ اِذَا مَشَى: خوب رو  
اور حسین جب چلے تو اگر کرا چلے۔ (بُخْتِیْرٌ بمعنی  
بُخْتِیْرٌ ہے) جب یزید بن مہلب قید ہو کر حجاج  
کے پاس آیا تو حجاج نے یہ کہا یزید نے جواب دیا  
وَ فِی الدَّرَجِ صَعْمُ الْمُنْکَبِیْنِ شَنَاقٌ  
یعنی جب زہ پہنے تو اسکے مونڈے بھاری بھاری

اور قد لمبا)

بُخْتَرَةٌ: مجاہد کر دینا۔

تَبَخُّرٌ: مجاہد ہوجانا۔

بُخْتَنَةٌ: دیر کرنا۔

بَخٌّ: تعجب اور غرور کرنا، غصہ تم جانا، ترانے لینا۔  
غصہ ٹھنڈا کرنا۔

بُخْتَدَاةٌ: وہ عورت جس کی پنڈلی پر گوشت اور  
آبھری ہوتی ہو۔

قَامَتْ نُرَیْكَ حَشِیَّةٌ اَنْ تَصْرِمَا سَاقًا  
بُخْتَدَاةٌ وَ كَعْبًا اَذْرَمًا: وہ عورت کھڑی ہو کر  
اس ڈور سے کہ کہیں تو اس کو چھوڑ نہ دے اپنی آبھری

ہوتی بڑگوشت پنڈلی اور برابر اور سہوار ٹخنہ تھک کو دکھانے لگی یہ شعر ابو ہریرہ کی حدیث میں ہے اور یہ حجاج نے گایا ہے۔ عرب لوگ موٹی اور بڑگوشت عورتوں کو پسند کرتے ہیں،  
**ابن خندقی البعیر:** اونٹ بڑا اور بڑگوشت بڑا

**بجر:** بھاپ نکلنا دھواں بلند ہونا

**بجر:** گندہ دہن ہونا، منہ میں بدبو ہونا

**تبخیر:** بھاپ نکلنا دھواں دینا

**ابخار:** گندہ دہن کرنا

**بخار:** بھاپ جو گرم چیز سے نکلے۔

**بخور:** جس کا دھواں (دھونی) لیا جائے

جیسے غود عنبر، لوبان وغیرہ

**بخور مزید:** ایک بوٹی ہے اس کا پھول

سرخ گلاب کی طرح ہوتا ہے اور کبھی سفید

بھی ہوتا ہے۔ (CYCLAMEN)

**مبخرة:** انگلیٹی، عود دان، عود سوز

**ایاکم و نوامۃ الغداة فاتھما مبخرة**

**مخفۃ** یا **مخفۃ** صبح کے وقت سونے سے

بچے رہو اس سے گندہ دہنی (منہ کی بدبو) ادا ہے

اور خشکی پیدا ہوتی ہے۔

**ایاکم و کلّ مخفۃ مبخرة:** ایسی ہر

عورت سے بچا رہ جس کے جسم سے اور منہ سے بدبو

آتی ہو۔ (بعضوں نے مخفۃ یا مخفۃ سے موٹی عود

مرا دی ہے)

**لا تجعلن القطنینۃ البحرۃ حتمۃ**

**سوداء** یہ معاویہ کا قول ہے، یعنی میں بھاپ

والے قطنینہ کو جلا کر کالا کوئلہ کر دوں گا (بھاپ

والے سے یہ غرض ہے کہ سمندر کی بھاپ ویاں

نکلتی ہے)

**بخور:** وہ چیز جس کو جلا کر اس کا دھواں لیں  
 (بعضوں نے کہا خوشبو کو جلا کر اس کا دھواں  
 لینا)

**اصابہ من بخار:** (کوئی اس زمانے میں

سود نہ کھائے گا) تو سود کی بھاپ ہی اس کو لگ

جائے گی (مثلاً دوسرے کو سود کھلائے یا سود کا

فیصلہ کرے گا یا سود کا وکیل یا گواہ بنے گا وغیرہ وغیرہ)

مسترحم کہتا ہے یہ ہمارا زمانہ ہے جس میں سود

سے بچنا ایسا دشوار ہو گیا ہے کہ ہزاروں لاکھوں

آدمیوں میں شاید ہی کوئی خدا کا بندہ سود سے

بچا ہو۔ اگر خود سود نہیں کھاتا تو دوسرے کو سود

کھلاتا ہے یا سود کے مقدموں میں حاکم، شاہد

یا وکیل ہوتا ہے اور ہمارے زمانہ میں بعضے

مولویوں نے غنیمت کیا ہے انہوں نے یہ لکھ

مارا ہے کہ حرام سود وہ ہے جو اصل سے زیادہ لیا

جائے دو گنا یا تین گنا (یعنی سود در سود) اور ہلکا سود

حرام نہیں ہے مثلاً آٹھ آنے سے تیرا یا روپیہ

سینکڑا جس کا مجموعی حصہ اصل رقم سے نہ بڑھے

حالانکہ یہ صراحتاً باطل ہے سود مطلقاً حرام

ہے ہلکا ہو یا بھاری اور بعضے بے دین مولوی

جو نیچریت پر ولادہ ہیں یوں لکھتے ہیں کہ اسلام

کو تباہ کرنے والا اور بدنام کرنے والا سود کا مسئلہ

ہے یعنی سود کی حرمت کی وجہ سے مسلمان نہ تجارت

میں ترقی کر سکتے ہیں نہ مال و دولت میں لیکن

وہ اس پر غور نہیں کرتے کہ جو مسلمان سود نہیں

کھاتے تھے مثلاً صحابہ تابعین سلف صالحین

وغیرہ انہوں نے مال دولت حکومت عزت

وشوکت وغیرہ میں سود خوار مسلمانوں سے

کہیں زیادہ ترقی کی تھی جب سے سود کھانے لگے تو

اور حائے حلی اور ضاد معجم سے روایت کیا ہے یہ  
نَحْض سے نکلا ہے نَحْضُ کہتے ہیں بڑی پر سے  
گوشت اتار لینے کو

لَوْ سَكَتَ عَنْهَا لَتَبَخَّصَ لَهَا رِجَالٌ فَقَالُوا  
مَا صَمَدٌ: اگر اللہ تعالیٰ (سورۃ اخلاص میں) صمد  
کے معنی خود بیان نہ کرتا: رَمَّ يَلْدًا وَكَمْ يُولَدُ تُو  
لوگوں کی آنکھیں (حیرت سے) ادھر لگ جاتیں اور  
کہتے صمد کے کیا معنی (یہ بَخْص سے نکلا ہے  
بَخْصُ اُس گوشت کو بھی کہتے ہیں جو نیچے والی  
پلک کے تلے اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب آدمی  
تعجب یا انکار سے تیز نگاہ کرے ٹنگلی باندھے  
اور پاؤں کے گوشت کو بھی اور اونٹ کے گھڑ کو  
اور انگلیوں کی جڑوں کے اس گوشت کو جو ہتھیلی  
سے متصل ہوں اور اس گوشت کو بھی کہتے ہیں  
جو بگڑ کر اس میں سفیدی آگئی ہو)

**بَخِج**: غم یا غصہ سے مار ڈالنا، ہلکان میں ڈالنا۔  
کنواں اتنا کھودنا کہ پانی نکل آئے، نصیحت خلاص  
اور مبالغہ سے کرنا، خالص خیر خواہی کرنا، ہر سال  
برابر زمین میں کھیتی کرنا، اس کو خالی نہ چھوڑنا  
تصدیق کرنا، ذبح کرنے میں مبالغہ کرنا۔ یعنی کئی کئی گنا ڈالنا  
بَخَاعَةٌ اور بَخْوَعٌ: اقرار کرنا، حق کے  
سامنے جھک جانا، عاجزی کرنا، نامراد پھیر دینا  
بَخَاع: ایک رگ جو پشت میں ہے اور جو گردن  
میں بھی آتی ہے۔

أَتَاكَرًا هَلَّ الْيَمِينُ هُمْ أَرَقُ  
قُلُوبًا وَأَنْجَعُ طَاعَةً: یمن والے تہلکے  
پاس آئیں گے ان کے دل نرم ہیں اور بڑے  
اطاعت گزار لوگ ہیں۔

وَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَتَّبِعْ لَنَا بِطَاعَةٍ: وہ بھی

بیشے بن گئے اور ساری عزت اور حکومت خاک  
میں مل گئی۔

**بَخْر**: پھوڑ دینا۔

أَبْخَارٌ: ایک گروہ کا نام ہے۔

**بَخْسٌ**: کم کرنا، ظلم کرنا، پھوڑ دینا، زکوٰۃ کے سوا  
ظلم سے کوئی محصول لینا، ماپ تول میں کمی کرنا۔  
تَبَخَّسٌ اور تَبَخَّسٌ: کم ہونا۔

تَبَاخَسٌ: ایک دوسرے کو نقصان دینا۔

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُسْتَحَلُّ

فِيهِ الزُّنُوعُ بِالْبَيْعِ وَالْخَمْرُ بِالتَّبْيِذِ

وَالْبَخْسُ بِالزُّكُوفِ: ایک زمانہ ایسا آنے

والا ہے جب لوگ سود کو بیع اور شراب کو نبیذ

اور بَخْس کو زکوٰۃ کہہ کر حلال کر لیں گے رنا جائز

محصولات رعایا سے لیکر اس کو زکوٰۃ کہیں گے

بَخَسَتْ صَلَوَاتُكَ: اس کی نماز ناقص ہو گئی

**بَخْسٌ**: سوراخ کرنا۔

**بُخْسٌ**: سوراخ

**بَخْشِشٌ**: عطیہ الغام

**بَخْصٌ**: اکھیر لینا، نکال لینا۔

**بَخْصٌ**: تولے اور ایڑی کا کم گوشت ہونا۔

**تَبَخَّصٌ**: تیز نظر کرنا، آنکھ لگانا، پلک الٹا جانا

كَانَ مَبْخُوضَ الْقَدَمَيْنِ: آنحضرت کے

پاؤں کم گوشت تھے۔

كَانَ مَبْخُوضَ الْعَقَبَيْنِ: آپ کی ایڑیاں

کم گوشت تھیں (بعضوں نے مَبْخُوضُ نون

لہ اور بعض نے ہیں مولوی دارالرحیب میں سو کھانے اور کھلانے کو حلال کہتے

ہیں حالانکہ مزج حرام ہے۔ اس مسئلہ (سود) پر بہت سی کتابیں لکھی جا چکی

ہیں اس سلسلہ میں ان کا مطالعہ مفید ہوگا ۱۲ حص

۱۳ حص یعنی خرید و فروخت تجارت اور نبیذ یعنی شیر رکھو یا آنکھ کا

پلکا ہوا، اور بَخْس یعنی فائدہ ٹالنا ۱۴ حص

جو پہلے اچھی طرح ہمارا مطیع نہ تھا۔  
بَخَعُ الْأَرْضَ فَمَاءُ أَكْلَهَا: حضرت  
عمرؓ نے روئے زمین کے رہنے والوں کو مغلوب  
کیا تو اس نے اپنے سب بیوے آگل دیتے۔ رینے  
خزلنے اور ملک سب حوالے کر دیتے۔  
بَخَعَتْ الْأَرْضَ بِالزَّرَاعَةِ: میں نے  
زمین میں پے درپے کھیتی کی (یہ عرب لوگوں کا  
مجاورہ ہے)

بَخَعِ الذِّبِيْحَةَ: جانور کا گلا اتنا کاٹنا کہ  
بخاع تک پہنچ گیا (بخاع کے معنی ابھی بیان ہوئے)  
(ایک دوسرا لفظ ہے فَخَعِ الذِّبِيْحَةَ  
جانور کو اتنا کاٹنا کہ حرام مغز تک پہنچ گیا یعنی  
پہلے سے کم)

بَاخَعُ نَفْسَكَ: تو غم سے اپنی جان کو ہلکان میں  
ڈالنے والا ہے۔

بِخْنٌ: کھانا کرنا۔

بِخْنٌ: بنیائی جاتی رہنا اور آنکھ قائم رہنا، کانا  
ہونا اکمیر نڈ۔

إِبْحَاقٌ: آنکھ پھوڑنا۔

إِنْبِخَاقٌ: باہر نکل آنا۔

بِخَاقٌ: نر بھیڑیا (لانڈکا)

فِي الْعَيْنِ الْقَائِلِيَةِ إِذَا بَخِغَتْ مَاءً كَمَا  
دِينَارٍ: اگر آنکھ قائم رہے اور اس کی بینائی کھو دی  
جائے (کانا کر دیا جائے) تو تُو دینار (دیت کے)

دینے ہوں گے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ  
کسی کی آنکھ ظاہر میں صحیح و سالم ہو لیکن اس میں  
بینائی نہ ہو ایسی آنکھ کو اگر کوئی نکال لے تو دیت

کے تُو دینار دینے ہوں گے)

لَهُ يَ عَنْ الْبَخَقَاءِ فِي الْأَصْحَاحِي: قربانی میں

کانی بکری دینے سے آپ نے منع فرمایا۔

كَانَ نَاتِقًا الْوُجُنَةَ بَاخِقَ الْعَيْنِ:

احنف کے گلے بھولے ہوئے بتے آنکھ کانہی تھی

بُخْنٌ: کپڑے کا وہ ٹکڑا جو دوپٹے کو تیل سے

بچانے کے لئے عورتیں سر پر ڈالتی ہیں۔ زنانہ

سر بند (بعضوں نے کہا چھوٹی ٹوپی کینٹوپ)

بِخْلٌ يَابِخُلٌ: امساک کرنا روکنا، کنجوسی و

بخیلی کرنا (اس کی ضد کرم (سخاوت) ہے)

تَبَخِيلٌ: بخیل کہنا بخیل کی نسبت کرنا۔

إِبْخَالٌ: کسی کو بخیل پانا۔

بَاخِلٌ: بخیل، کنجوس (اس کی جمع بُخُلٌ ہے)

بُخْلٌ اور بُخُلٌ اور بَخْلٌ اور بَخْلٌ

اور بُخُولٌ: (سب کے ایک معنی ہیں یعنی بخیلی

امساک اور کنجوسی (اس کی ضد جود اور کرم اور

سخاوت ہے)

الْوَالِدُ مَبْخُلٌ مَحَبَّةً: اولاد آدمی کو بخیل

کہہ دیتی ہے نامرد کہہ دیتی ہے (اولاد کی محبت سے

مال خرچ کرنے میں بخیلی کرتا ہے، جنگ میں

مارے جانے سے ڈرتا ہے)

إِنَّكُمْ لَتَبَخِلُونَ وَتَجِبُونَ: تم بخیل اور

نامردی کرتے ہو۔

فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي أَوْ تَبْخَلَ عَنِّي: یا تو تم

مجھ کو دو یا مجھ کو نہ دینے کی وجہ سے بخیل ہو۔

الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ إِذَا ذُكِرَتْ عِنْدَهُ

لَهُ يُصَلِّ عَلَى: بخیل وہ شخص ہے جس کے

سامنے میرا ذکر آئے (میرا نام اسکے سامنے لیا جائے

اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے) (ایسا شخص بڑا بخیل

نہے کیونکہ درود بھیجنے میں گره سے کچھ خرچ نہیں

ہوتا صرف زبان کو ہلانا پڑتا ہے اس میں بھی

کے ملے گا (کیونکہ لوٹتے وقت آدمی کو گھبراہ میں آنے کا شوق ہوتا ہے۔ بہمت اور قوت میں فتور آجاتا ہے ایسے وقت میں دشمن پر حملہ کرنا نفس پر بہت شاق ہوتا ہے اس لئے اس کا صلہ زیادہ مقرر کیا،

لَيَضْرِبَنَّكَ عَلَى الدِّينِ عَوْدًا كَمَا ضَرَبْتُمُوهُمْ عَلَيْهِ بَدَأًا: عرب لوگو! ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ عجم کے لوگ تم کو مار کر دوبارہ اسلام کی طرف پھیریں گے جیسے شروع اسلام میں تم نے ان کو مار کر مسلمان بنایا۔

يَكُونُ لَهُمْ بَدَأُ الْفُجُورِ وَتَلْيَاةٌ يَأْتِيَانَا: گناہ کا شروع اور آخر وہی کریں یعنی ماہ حرام میں وہ بھی کعبہ کے پاس لڑنے کا جو گناہ ہے ابتدا سے آخر تک اپنی پرہیزگاری سے

مَنْعَتِ الْعِرَاقِ دَرَاهِمَهَا وَقَفِيْزَهَا وَمَنْعَتِ الشَّامِ مَدْيَنَهَا وَدِيْنَارَهَا وَمَنْعَتِ مِصْرَ اِرْدَكْبَهَا وَعُدَّتُهَا مِمَّنْ حَيْثُ بَدَأَتْهُ: عراق والوں نے اپنا روپیہ اور قفیز (قفیز اور مدیہ اور اردب یہ سب ماپ ہیں) روک دیا اور شام نے اپنا مدیہ اور دینار روک دیا اور مصر نے اپنا اردب روک دیا یعنی ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ عراق اور شام اور مصر سب اسلامی حکومت کے قبضہ سے نکل جائیں گے اور یہ سب ملک اپنا مال اور نفلہ حجاز میں لے جانا بند کر دیں گے (یا تو مسلمان ہونے کی وجہ سے جو جزیہ ان پر مقرر ہوگا وہ متوقف ہو جائے گا یا حاکم اسلام سے باغی ہو جائیں گے) اور جہاں سے تم نے ابتدا کی تھی وہیں پھر لوٹ کر جا رہو گے (مکہ اور مدینہ میں اسلام رہ جائے گا

وہ بخل کو تا ہے) ایک روایت میں ہے کہ بڑا بخیل وہ ہے جو اس سے بھی خوش نہ ہو کہ کوئی اس پر سخاوت کرے اور دوسرے پر سخاوت کرنے سے جو خوش نہ ہو وہ چھوٹا بخیل ہے

اَوْ لَا تَدْرِيْ فَلَعَلَّهٗ بَخِيْلٌ يَّمَاكَا يَنْقُصُهٗ: تجھ کو کیا معلوم شاید اس نے اس بات میں بخیلی کی ہو جس میں اس کی گرہ سے کچھ نہیں جاتا تھا یعنی کسی کے لئے کلمۃ الخیر کہنے میں یا دین کی بات بتلانے میں یا دین کا علم سکھانے میں یا حدیث یا تفسیر کی کتاب لکھوانے میں اس کو شائع کر دینے میں)

## بَابُ الْبَاءِ مَعَ الدَّالِ

بَدَأٌ: شروع کرنا، پیدا کرنا، ایجاد کرنا، ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔

تَبَدُّحٌ: شروع کرنا، مقدم کرنا، فضیلت دینا  
اِبْدَاءٌ: نادر بات لانا، ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا، پیدا کرنا ابتداءً

اِبْتِدَاءٌ: شروع کرنا۔

اَلْمُبْدِي: اللہ کا ایک نام ہے یعنی خلقت کا شروع کرنے والا جس کا نمونہ پہلے سے کچھ نہ تھا۔

اَلْمُبْدِي: پھر لوٹانے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا

اِنَّكَ نَقَلْتَ فِي الْبَدَاةِ التَّرْبِيعَ وَفِي

التَّرْبِيعَةِ الشُّكَّ: آنحضرت نے یہ حکم دیا کہ جو

شکر کی ٹکڑی دشمن پر شروع میں حملہ کرے اور

ٹوٹ کا مال کمائے تو اس کو چوتھائی مال (علاوہ

تقسیم کے) بطور انعام کے ملے گا اور جو ٹکڑی لوٹنے

وقت (گھر کو آتے وقت) دشمن پر حملہ کرے اور

ٹوٹ کا مال کمائے تو اس کو تہائی مال بطور انعام



یہیں سے اسلام کی ابتدا ہوئی تھی  
 الْخَيْلُ مَبْدَأُهَا يَا مَبْدَأُهَا يَوْمَ الْوُرْدِ:  
 جس دن جانوروں کو پانی پلایا جائے پہلے گھوڑوں کو پانی  
 پلایا جائے۔

فِي الْيَوْمِ الَّذِي بُدِيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جس دن آنحضرت کی بیماری  
 شروع ہوئی۔

فَانْطَلَقَ إِلَى أَحَدِهِمْ بَادِيَ الرَّأْيِ  
 فَقَتَلَهُ، حضرت خضر بن سوچے سمجھے ایک بچے  
 کی طرف گئے اس کو مار ڈالا۔

حَرْبِئِمُ الْبَيْرِ الْبَسَائِيءِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ:  
 جو کونواں تازہ اسلام کے زمانہ میں کھودا گیا ہو  
 اس کا احاطہ پچیس دن کا ہوگا۔

بَدَأَ اللَّهُ أَنْ يُبْتَلِيَ هَهُنَا: اللہ تعالیٰ نے  
 ان کے آزمانے کا ارادہ فرمایا بعضوں نے بدآ  
 الف سے روایت کیا ہے یہ غلط ہے کیونکہ بدآ کے  
 معنی ایک چیز کا حال ٹھیک اب معلوم ہونا پہلے  
 معلوم نہ ہونا اور یہ اللہ تعالیٰ کے حق میں محال ہو  
 اور گمراہ فرقوں نے اس کو اللہ تعالیٰ کے لئے جائز  
 رکھا ہے،

كَيْفَ كَانَ بَدَأُ الْوَجْهِ: آنحضرت پر وحی  
 آترنا کیونکر شروع ہوا۔

بَدَأُ الْأَذَانَ: اذان شروع ہونے کا بیان  
 (بعضوں نے بَدَأُ الْأَذَانَ روایت کیا ہے)

یعنی اذان معلوم ہونے کا بیان  
 نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرَةِ قَبْلَ بُدْوِهَا  
 میوے کو اس کی پختگی معلوم ہو جانے سے پہلے بیچنے  
 سے منع فرمایا۔

أَوَّلُ مَا بُدِيَ، پہلے جو شروع ہوا۔

إِذَا بَدَأَ بِالطَّلَاقِ فَلَهُ شَرْطُهُ: اگر کوئی  
 پہلے "انت طالق" کہے پھر ان دخلت الدار تب  
 بھی طلاق مشروط ہوگی جیسے یوں کہے ان دخلت  
 الدار فانك طالق۔

بَدَأَ بِالطَّلَاقِ أَوْ أَحْرَضَ: طلاق کو مقدم  
 کرے اور شرط کو بعد (یا طلاق کو بعد بیان کے  
 اور شرط کو پہلے دونوں صورتیں برابر ہیں،)

مرجعہم یعنی طلاق مشروط پر معلق رہے گی یہ فقہاء کا  
 مذہب ہے اور اہل حدیث کا راجح مذہب یہ ہے کہ

کہ طلاق اسی صورت میں پڑتی ہے جب سنت  
 کے موافق ایسے طہر میں طلاق دے جس میں وطی  
 نہ کی ہو اور جو شخص خلاف سنت طلاق دے یا  
 تینوں طلاق ایک ہی بار دے دے یا سخت غصہ

کی حالت میں جس میں ہوش و حواس نہ رہے ہوں  
 یا مشروطی طلاق دے مثلاً یوں کہے اگر تو ایسا کرے  
 تو تجھ کو طلاق ہے پھر عورت وہ کام کرے تو ان  
 سب صورتوں میں طلاق واقع نہ ہوگی اسی طرح

اگر نشہ کی حالت میں یا زبردستی سے مجبور ہو کر طلاق  
 دے یا سوتے میں تو بھی طلاق نہ پڑے گی بعض  
 اہل حدیث کا یہ مذہب ہے کہ اگر تینوں طلاق ایک  
 ہی بار یا ایک ہی طہر میں دیدے تو صرف ایک  
 طلاق پڑے گی اور یہی قول مرجح ہے اور اسی

کو محققین اہل حدیث نے اختیار کیا ہے اور امام  
 ابن تیمیہ نے کہا اگر طلاق کو ایسی شرط پر معلق  
 کرے جس سے طلاق کو مناسبت ہو مثلاً اگر فلان  
 شخص سے بات کرے گی یا اس کو گھر میں آنے دیگی

یا اسکے گھر میں جائے گی تو تجھ کو طلاق ہے تو اس  
 صورت میں جب شرط پائی جائے تو طلاق پڑ جائے گی

اور اگر ایسی شرط پر معلق کرے جس سے طلاق

کو کچھ مناسبت نہ ہو مثلاً کہے اگر تو اتنا دکھائے گی تو تجھ کو طلاق ہے تو یہ تعلیق باطل ہوگی اور طلاق نہ پڑے گی۔

بَدَأَ الْخَلْقَ: خلقت کیونکہ شروع ہوئی۔

يُبْدِءُ عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ: غسل میں پہلے سر اور منہ سے شروع کرتے ہیں یہاں اتنی عبارت محذوف ہے اور بدن کے نیچے کے حصے کو اخیر میں دھوتے ہیں۔

فَأَرَدْتُ أَنْ أَبَادِيَهُ: میں نے قصد کیا کہ گفتگو شروع کروں ایک روایت میں فَأَنَادِيَهُ ہے یعنی اس کو پکاروں۔

أَوَّلَ مَنْ بَدَأَ: پہلے جس نے شروع کیا

بَدَأَ الْإِسْلَامَ غَدِيًّا، شروع میں اسلام کمزور تھا اس میں غریب لوگ شریک ہوتے تھے

يَا بَنَاتِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِنَّ وَسَلَّمْنَ بِذِي الْحَلِيفَةِ مَبْدَأُكَ يَا مَبْدَأُكَ: آنحضرت حج شروع کرتے وقت رات کو مدینہ سے نکل کر ذوالحلیفہ میں آئے

أَيُّنَ الْإِبْتِدَاءِ بِالصَّلَاةِ: پہلے نماز شروع کرنا (جو آنحضرت اور خلفاء کا طریق تھا) کہاں گیا بَدَأَ اور بَدَأَتْ اُونٹ کے ایک حصے کو بھی کہتے ہیں جس کو کاٹیں باد میں پر مشرکین نماز بازی کیا کرتے ہیں)

إِفْعَلْ بَادِي بَدِيءٍ بَادِي بَدِيءٍ: تو ہی اکرام کی ابتداء کی لِسَى الْمَبْدَأِ وَالْمَسْتَهْلِي، شروع اور اخیر دونوں کو بھول گیا

وَعَدْتُكَ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُكَ: اور جیسے تم شروع (یعنی علم الہی) میں تھے ویسے ہی ہو گئے (اسلام لائے) یا کچھ عرصہ بعد کفر میں لوٹ جاؤ گے۔

رَجَعَ عَوْدًا عَلَى بَدَأِي: بدھ سے آیا اور

ہی گیا۔

فَلَا تَنْ مَّا يُبْدِي وَمَا يُعِيدُ: فلاں شخص نہ شروع میں کوئی بات کرتا ہے نہ بات کا جواب دیتا ہے۔

بَدَأَ: پہلے سردار کو اور تُدَيَّاكُ: دوسرے سردار کو رجب کا اسکے بعد ہو سیکر ان کا منہ کو کہنے کا باد یہ: جنگل

بَدِيءِي: جنگل کا رہنے والا انوار

أَبْدُوْج: منہ جو زمین کے تلے رکھتے ہیں تاکہ گھوڑے کی پیٹھ زخمی نہ ہو۔

وَقَطَعَ أَمْبُدُوجَ سَرْجِه: زبیر نے دن خندق کے نوفل بن عبد اللہ پر تلوار سے حملہ کیا اور اسکے دو ٹکڑے کر دیئے، اس کی زمین کا منہ بھی کاٹ ڈالا

بَدُوْج: کھول دینا، کشاہہ کرنا۔

بُدُوْج: کاٹنا پھاڑنا، پیش آنا، فاش کرنا، کشاہہ کرنا، تھک جانا، اچھی چال سے چلنا۔

بَدَا ح: کشاہہ اور نرم زمین

قَدْ جَمَعَ الْقُرْآنُ ذِيْلِكَ فَلَا تَبْدَأُ حَيْثُ: بی بی ام سلمہ نے حضرت عائشہ سے کہا قرآن نے تمہارا دامن سمیٹ لیا ہے (روقرن کی بیوتکن) تو اس کو مت پھیلاؤ لڑائی جھگڑے کے لئے باہر نہ نکلو ایک روایت میں فَلَا تَبْدَأُ حَيْثُ ہے معنی وہی ہے۔ مجمع البحرین میں فَلَا تَبْدَأُ حَيْثُ ہے۔

بَدُوْج: بچیم معجم عرب لوگ کہتے ہیں۔

بَدُوْجِ بِيَم: جب کوئی شخص کسی بات کو کھولے گا

كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِمَّازُ حُونَ وَيَتَّبَا دَحُونَ بِالْبَطِيخِ آنحضرت کے اصحاب آپس میں دل لگی کرتے تھے ایک دوسرے کو خوب لوزہ سے مارتے تھے

دوسرے کو خوب لوزہ سے مارتے تھے

**بَدَّ**: پریشان کرنا، دُور رکھنا، چھڈ کرنا۔

**إِبْدَادًا**: لمبا کرنا، پھیلا نا، دینا، بانٹنا۔

**بَدٌّ**: برابر والا جیسے بند ہے۔

**بِدَّةٌ**: قوت اور طاقت

**بَدَلًا**: حصہ۔

**بُدٌّ**: چارہ اور علاج

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدَّ يَدَهُ إِلَى الْأَرْضِ فَأَخَذَ قَبْضَةً: آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ زمین کی طرف لمبا کیا اور ایک ٹھنی خاک اٹھائی یعنی حین کے دن

كَانَ يَبْدُ صَبْعِيهِ فِي السُّجُودِ: آپ اپنے دونوں بازوؤں کو سجدے میں (پیش سے) دور رکھتے تھے۔

فَأَبَدَّ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ: آپ نے اپنی نگاہ مسواک کی طرف لگائی۔

دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ وَهُوَ يُبْدِي النَّظَرَ: ابن عباس نے کہا میں حضرت عمرؓ کے پاس گیا وہ میری طرف نگاہ لگائے ہوئے تھے (جس کام کو انہوں نے مجھ کو بھیجا تھا اس کا حال دریافت کرنے کے لئے ہوئے) اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا وَأَقْتُلْهُمْ بَدًّا: اللہ ان کا شمار پورا کر لے اور ان کو جھسے جھسے کر کے یا ایک ایک کر کے مار ڈال۔

فَتَبَدَّدُوا بِلَيْتِهِمْ: انہوں نے اس کو برابر بانٹ لیا۔

بَدَّ أَبَا الْوَالِدِ: الگ ہو الگ ہو رہا یہ خالد بن سنان کا قول ہے جب انہوں نے دوزخ کو دیکھا،

بَدَّ اللَّهُ عِظَامَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اللہ اس کی ہڈیاں قیامت کے دن جدا جدا کر دے

وَأَقْتُلْ أَعْدَاءَهُمْ بَدًّا: ان کے دشمنوں کو

جھسے جھسے کر کے مار ڈال (ایک روایت بددا بہ نختہ با ہے یعنی ایک ایک کر کے ایک کے بعد دوسرے کو تیا جارية ابدي يهه تمره تمره جھوکری ان کو ایک ایک کھجور بانٹ دے۔

ابدا دیتا ہوں۔  
فَأَسْتَبَدَّدْتُكُمْ عَلَيْنَا: تم نے اکیلے اکیلے الگ الگ ہی خلافت کا انتظام کر لیا ہم کو صلاح و مشورہ میں بھی شریک نہیں کیا۔ (یہ حضرت علیؓ کا قول ہے)

فَلَا تَبْدُ عِيَالَهُ عَظْمًا: اس کے بال بچوں کو ایک ٹھنی بھی نہیں ملتی (گوساری بکری ان میں بانٹ دی جائے)

فَبَدَّ دَلِي عَطَاءً: انہوں نے کچھ عطیہ میرے لئے جدا کیا۔

فَبَدَّ دَهْرًا: ان کو تشریح کر ڈالا۔  
بَدٌّ مِّنْ قَضَاءٍ: بھلا تقدیر سے بھی کوئی چارہ ہے۔

لَا تَبْدُ مِنْ كَذَا: اس کے سوا کیا جاوے گا  
لَعَنَ نَجْدًا لَكَ بَدًّا مِنْ كَذَا: ہم نے تیرے لئے اس امر کا کوئی علاج نہیں پایا،  
كَانَ حَسَنَ الْبَادِ إِذَا رَكِبَ: عبداللہ بن زبیر کی ران سواری میں خوب جمتی تھی۔

**بَدَّلَ**: پورا چاند، پورا جوان، طباق، ایک مقام یا کنواں جہاں پر کافروں سے پہلی جنگ ہوئی تھی  
فَرَجَعَهَا تَرْجُفًا بَوَادِرًا: آنحضرتؐ یہ آیتیں سیکھ کر لوٹے آپ کے مونڈھے اور گردن کے بیچ میں جو گوشت کے ٹکڑے ہوتے ہیں وہ پھلک رہے تھے یعنی ڈراور رعب کی وجہ سے  
بَوَادِرًا جَمْعُ بَادِرَةٍ كِي بَادِرَةٍ اس کلام کو

بھی کہتے ہیں جو غصہ میں بے اختیار منہ سے نکل جائے  
اور وہ گوشت جو مونڈھے اور گردن کے درمیان ہو  
فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ، میری آنکھیں پٹکیں  
یعنی آنسو رواں ہو گئے۔

كُنَّا لَا نَبِيحُ التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُرَ أَهْمُ كَهْجُورِ كُو  
اُس وقت تک نہ بیچتے جب تک وہ پک نہ جاتی  
يَبْدُرُ، کھلیاں جہاں پر کھجور توڑ کر اکٹھا  
کی جاتی ہے۔

فَبَيَدِرُ كُلَّ تَمْرٍ، ہر قسم کی کھجور کا الٹا لگ  
کھتہ لگا۔

فَسَلَّمَ اللَّهُ الْبَيَادِرَ كُلَّهَا، اللہ تعالیٰ  
نے سب کھیتوں کو سلامت رکھا۔ بچا دیا اور فرضہ  
ادا کر دیا۔

إِلَى كَحَرَّتْهُ وَسُونَ هَذَا الْبَيْدَارِ، یہ  
ابن ابی العوجا مردود نے کہا، تم اس کھلیاں کو  
رکھتے کو، کہاں تک روندو گے۔ (یعنی کچھ کاٹو  
کب تک کرتے رہو گے)

فَأَتَى بَيْدَارِ فِيهِ بُقُولٌ، آپ کے پاس ایک  
طباق لایا گیا جس میں ترکاریاں تھیں۔

يَبْدُرُ رُؤْيَ السَّوَارِي، ستونوں کی طرف  
لپکتے تھے۔

يَبْدُرُ رُؤْيَهَا أَيُّهُمُ يَكْتَبُ أَوَّلًا، اسکے  
لکھنے پر لپکتے ہیں کون پہلے لکھتا ہے۔

بَدْرَةُ الْبُرَاقِ، تھوک نے غلبہ کیا۔

بَدْرُ رَابِنَا لَهَا، اپنے ایک بیٹے کے لئے لپکی  
آ رہی تھی۔

فَإِنْ عَجَلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ، اگر کوئی ضرورت  
جلدی سے اس پر آن پڑے (مثلاً تھوکنے یا سکنے  
کی حاجت پڑ جائے)؛

تَمْرٌ وَفَا بَدْرٍ بَدْرٌ كِي لَمَّا رُبَّ إِكْبَادٍ مَرَضٌ هُوَ تَمْرٌ مِنْهَا نَزَلَ  
بَادِرٌ وَرَابَاةٌ عَمَّالٌ فَتَنًا، نیک اعمال کرنے میں جلدی کر دینے  
ظاہر ہونے سے پہلے کیونکہ جب فتنے اور فساد پیدا ہو جائیں گے  
اس وقت شاید نیک اعمال نہ کر سکیں

بَادِرٌ رَابَاةٌ عَمَّالٌ سِتًّا، قیامت کی چھ نشانیاں  
نمود ہونے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کر دینے کیونکہ  
اس وقت نہ توبہ قبول ہوگی نہ نیک اعمال کچھ فائدہ  
دیں گے،

لَيْكَةُ الْبَدْرِ، چودھویں رات چاند کی  
وَكَأَيُّ بَدْرِ لَهْفِهِ مَامٌ، اور ان کے لئے کوئی  
امام ظاہر نہ ہوگا۔

أَلَيْسَ أَدْرَةُ الْيَمِينِ عِنْدَ الْغَضَبِ، غصہ کے  
وقت قسم کھانا مبادرہ ہے۔

بَدْرَاتٌ مِنْهُ بَوَادِرٌ غَضِبٌ، اس سے غصے  
کی کئی خطائیں ظاہر ہوتیں  
تَبْدُرُ رُؤْيَ خَزَنَةِ الْحَبَّةِ، جنت کے داروغہ  
اس کی طرف لپکیں گے۔

بَدْرَةٌ، دس ہزار درم  
كُلٌّ مِنْ مَالٍ يَتِمُّكَ غَيْرَ مَبَادِرٍ تَمِيمٍ  
کے مال میں سے (بقدر ضرورت کے) کھا ہر طرف  
نہ کر اللہ نکلے،

بَدْرُ الْعَاطِسِ يَا بَادِرُ الْعَاطِسِ إِلَى الْحَمْدِ  
الحمد للہ کہنے میں چھینکنے والے پر بھی سبقت کی  
بَدْرِي، وہ صحابی جو جنگ بدر میں شریک تھا

اور وہ مینہ جو جاڑے سے پہلے برسے۔

بَدْرٌ عٌ، شروع کرنا، ایک نئی چیز نکالنا یا  
پیدا کرنا جس کی کوئی مثال پہلے سے نہ ہو۔

بَدْرٌ عٌ، موطا ہونا۔

بَدْرٌ عٌ، موطا ہونا۔

بَدْرٌ عٌ، موطا ہونا۔

تَبْدِئُ نَجْعٌ: کسی کو بدعتی کہنا۔

إِبْدَاعٌ: شروع کرنا، نئی چیز نکالنا، پیدا کرنا، نادریات یا نادر شعر لانا، اونٹنی کا ٹھک جانا سقط ہونا یا سنگڑا ہی ہو جانا۔

أَبْدِعْ دَلِيلَهُ: اس کی حجت باطل ہوگئی۔

أَبْدِعْ بِي: میری سواری ہلاک ہوگئی۔

تَبْدِئُ ع: بدعتی ہو جانا

إِبْتِدَاعٌ: بدعت نکالنا۔

إِسْتَبْدَاعٌ: نادر یا نئی سمجھنا

بِدْعٌ: نئی چیز جس کی کوئی مثال پہلے سے نہ ہو

بِدْعَةٌ: اس کا بابت اور بَدْعٌ جمع ہے۔

كَأَبْدِعَ مِنْ وَكَايَتِكَ: تیری مدد اور امانت سے کوئی چیز عجیب

نہیں (تو سب کچھ دے سکتا ہے)

كَبِدِ نَجْعٍ: اللہ تعالیٰ کا نام ہے کیونکہ اُس نے عالم کو نئے لوگو

سے پیدا کیا پہلے اس کا کوئی نمونہ نہ تھا یا وہ خود

ایسا ہے جس کا جوڑ کوئی دوسرا نہیں۔

رَوْحُوا أَنْفُسَكُمْ بِبِدِئِ نَجْعِ الْحِكْمَةِ

فَاتَّهَاتُكُمْ كَمَا تَكْمَلُ الْكَلِمَةُ الْكَلِمَةُ

حکمت کی عجیب اور غریب باتوں سے اپنی جانوں

کو راحت دو جان اس طرح سے پوری ہوتی ہے

جیسے بدن پورا ہوتا ہے۔

إِنَّ تَهَامَةَ كَبِدِ نَجْعِ الْعَسَلِ حُلُوٌّ أَوْلَىٰ

حُلُوٌّ الْخُرَّةُ: تہامہ کا مٹک جس میں مٹک طائف

وغیرہ واقع ہیں) شہد کی نئی مشک کی طرح ہے

اس کا اول اور آخر سب میٹھا ہی میٹھا ہے۔

نِعْمَتِ الْبِدْعَةِ: یہ حضرت عمرؓ نے تراویح

کی ایک جماعت کر دینے کی نسبت کہا یعنی یہ بدعت

اچھی ہے۔ بدعت دو قسم کی ہے ایک بدعت

ضلالہ جس کو سنیہ بھی کہتے ہیں دوسری

بدعت ہدایت جس کو بدعت حسنہ بھی کہتے ہیں۔

جو بدعت اللہ اور رسول کے احکام کے خلاف ہیں

ہو وہی بدعت ضلالہ اور سنیہ ہے اور جو بدعت

اللہ اور رسول کے احکام کے موافق ہو گو اس کی

کوئی مثال پہلے سے نہ ہو مثلاً سخاوت کی نئی شکلیں

یا عمدہ اور بہتر کاموں کی نئی صورتیں جیسے

کوئی یتیم خانہ یا بیوہ گھر یا بیت المساکین یا

بیت المعذورین یا کتب خانہ یا قرض حسنہ کا بینک

یا مدرسہ صنعت و حرفت و تجارت و زراعت و

علوم و دینیہ یا مدرسہ تعلیم طب و علاج اور یہ قائم

کرے) وہ بدعت حسنہ ہے اور اس پر ثواب کی

امید ہے دلیل دوسری حدیث کے مَنْ سَنَّ

سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ

مَنْ عَمِلَ بِهَا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً

كَانَ عَلَيْهِ وَزْرُهَا وَوَزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا

اور حضرت علیؓ نے جو تراویح کو بدعت فرمایا وہ اسی

معنی میں ہے یعنی بدعت حسنہ ہے کیونکہ افعال خیر

میں داخل ہے اور اللہ اور رسول کے احکام کے

موافق ہے اور بدعت اس کو اس لئے کہا کہ آنحضرتؐ

نے تراویح اس انتظام کے ساتھ نہیں پڑھی تھی جو

انتظام حضرت عمرؓ نے کیا تھا بلکہ کئی راتیں پڑھ کر اس

کو چھوڑ دیا تھا ابو بکر صدیقؓ کے زمانہ میں بھی ایسا

ہی رہا حضرت عمرؓ نے اپنے زمانے میں سب

لوگوں کو ایک قاری کے پیچھے جمع کیا اور روزانہ تراویح

پڑھنے کے لئے رغبت دلائی اسی لئے اس کو بدعت

کہا فی الحقیقت وہ سنت ہے کیونکہ آنحضرتؐ نے

فرمایا علیکم بسنتی وسنتہ الخلفاء الراشدين من

بعدي اور فرمایا: اِقْتَدُوا بِالَّذِينَ مِنْ

بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَكُلُّ بَدْعَةٍ

کوئی  
نہ  
سے غف  
دار  
تیم  
ماہر  
الی  
سبت  
مشرک  
ر نکالنا  
سے نہ ہو۔

ضلالاً کتہ، اس سے یہی مراد ہے کہ جو بدعت سیئہ ہو اور مخالف اصول شرع ہو وہ گمراہی ہے تمام ہوا کلام ابن اثیر کا۔

مستحکم کہتا ہے کہ بدعت کی تحقیق اور تنقیح میں علما نے بہت گفتگو کی ہے اور اس باب میں جداگانہ مستقل رسالے تالیف ہوئے ہیں اور قول محقق یہ ہے کہ بدعت لغوی کی دو قسمیں ہیں حسنہ اور سیئہ لیکن بدعت شرعی ہمیشہ سیئہ ہوتی ہے جیسے حدیث میں ہے **كُلُّ بَدْعَةٍ ضَالَّةٌ** اب بدعت شرعی کی تعریف علمائے یہ کی ہے کہ دین میں جو کوئی نئی بات بغرض ثواب اور اجر نکالی جائے جس کی دلیل کتاب و سنت سے نہ ہو اور قرون ثلاثہ میں اس کی نظیر نہ ملے جیسے کوئی شخص ایک نئی طرح کی نماز یا اذان یا اور کوئی عبادت نکالے مثلاً صلوٰۃ معکوس، صلوٰۃ الرغائب، صلوٰۃ غوثیہ وغیرہ وغیرہ طرح طرح کے چلے اور عملیات تسخیرات جو آنحضرتؐ اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین سے ماثور نہیں ہیں یا جو عبادت کا طرز اور محل اور موقع آنحضرتؐ سے ثابت ہے اس کو بدل کر نئی شکل کر دے مثلاً نماز پڑھ کر اذان دیا کرے یا عید کی نماز سے پہلے خطبہ سنائے یا ایک رکوع کے بدلے ہر رکعت میں دو رکوع کیے یا ایک ہی سجدے پر اکتفا کرے فجر کی چار رکعتیں پڑھے، مغرب کی دو رکعتیں، اذان کے بعد پھر تشویب یا ترجمیم کرے، لوگوں کو پکارے الصلوٰۃ ایہا المؤمنون کہہ کر یا نماز کے بعد مصافحہ یا معانقہ شروع کرے (حالانکہ مصافحہ ایک ہاتھ سے صرف ملاقات کے وقت مسنون ہے) یا مجلس میلاد

یا سماع یا عرس یا چراغاں یا صندل یا گیارہویں یا سوم دہم چہلم، مجلس مرثیہ خوانی اور ماتم قائم کرے اور ان کاموں کو بغرض ثواب اور اجر بجالاتے تو یہ سب گمراہی ہوں گے اور ان کا کرنے والا بدعتی گمراہ گنا جائے گا۔ اب رہیں رسوم شادی کی (مثلاً شادی میں ہلدی یا مہندی یا زعفران لگانا، زرد کپڑے پہننا پھول کے ہار پہنانا یا گلے میں ڈالنا) اور غمی کے اور کھانے پینے پہننے کے اوضاع اور اشکال جب نیت تشبہ بالکفار کی نہ ہو بدعت شرعی نہیں ہو سکتے اس لئے کہ یہ رسوم اور اوضاع بغرض ثواب اور اجر نہیں کی جاتیں نہ ان کا کرنا والا ان کو عبادت سمجھتا ہے اور اس اور ریاضات اور سرائیں اور پل وغیرہ یہ بھی بدعت شرعیہ نہ ہوں گے کیوں کہ اس کی دلیل کتاب و سنت سے موجود ہے۔ بعضوں نے مجلس میلاد کو بھی بدعت شرعیہ سے خارج کیا ہے اور اس کو بدعت حسنہ قرار دیا ہے بشرطیکہ دستورات شرعیہ سے خالی ہو

**كُلُّ بَدْعَةٍ ضَالَّةٌ**

ہر بدعت گمراہی ہے۔ تو وی نے کہا اس میں سے وہ بدعت خاص کر لی گئی ہے جو واجب ہو جیسے علم کلام کے دلائل کو مضبوط کرنا اور مخالفین اسلام کے اعتراضات کا جواب دینا یا مستحب و جیسے علم کی کتابیں تصنیف اور تالیف کرنا مدرسوں اور تعلیم گاہوں کا بنانا، تراویح جماعت سے روزاً ادا کرنا یا مباح ہے جیسے طرح طرح کے کھانے تیار کرنا انتہی

أَبْدَعِي جِي فَاحْمِلِي يَا بَدِيْعِي فِي فَاحْمِلِي،  
میرا سفر رک گیا (سواری کا اونٹ مر گیا یا



بَادِنٌ اور بَدِينٌ : موٹا

تَبْدِينٌ : عمر زیادہ اور ضعیف ہوجانا، بھاری ہوجانا، ڈھیلا ہوجانا۔

بَدَانٌ : سر کے سوا باقی تمام جسم اور بوڑھا آدمی اور چھوٹی تنگ زرد اور بے آستین کا چھوٹا بچہ اور پہاڑی بکرا۔

لَا تَبَادِرُوْنِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ اِنِّي قَدْ بَدَأْتُ : رکوع اور سجدے میں جلدی، جھٹ سے پہلے مت جایا کرو کیونکہ میں موٹا ہو گیا ہوں (جسم بھاری ہونے کی وجہ سے تمہاری طرح جلدی جلدی ارکان ادا نہیں کر سکتا بعضوں نے بَدَأْتُ روایت کیا ہے یعنی میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو گیا ہوں۔

بَادِنٌ مُتَمَاسِكٌ : آنحضرت پر گوشت گٹھے ہوئے جسم کے تھے (یعنی معتدل نہ بہت موٹے نخل نخل نہ بالکل ڈیلے سوکھی ہڈیاں)

اِنَّهُ كَانَ بَادِنًا، حضرت علی موٹے آدمی تھے اَنْحَبْتُ اَنْ رَجُلًا بَادِنًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ عَسَلَ مَا تَحْتِ اِزَارِهِ ثُمَّ اَعْطَاكَه فَنَشْرِبْتَهُ : کیا تمھکو اچھا لگتا ہے کہ ایک موٹا آدمی جس کو پسینہ بہت آتا ہے اور میل کچیل نکلتا رہتا ہے، گرمی کے دن اپنے آزار کے تلے کا بدن دھوتے پھر وہ پانی جس سے بدن دھویا تمھکو دیدے (معاذ اللہ غلیظ کبخت بدبودار) تو اس کو پی جائے استغفر اللہ کس سے پیاجائے گا ذکر کرنے سے تے آتی ہے،

اِنَّمَا كُنْتُ جَارًا لَكُمْ جَاوَزَكُمْ بَدَا فِي آيَاتِنَا : (یہ حضرت علی کا قول ہے) میں تمہارا پڑوسی تھا میرا جسم کئی دنوں تک تمہارے

ساتھ رہا)

مَا عِنْدَكَ قَالَ فَرَسِي وَبَدَا فِي : حضرت علی سے (جب انہوں نے حضرت فاطمہ کا پیغام دیا) پوچھا تمہارے پلے کیا ہے انہوں نے کہا ایک میرا گھوڑا ہے ایک زرد اور کچھ نہیں۔

اَبْيَضٌ فَضْفَاضٌ رِذَاءٌ وَالبَدَانُ بَعْضُ رَنَكٍ كَشَادِهٍ چادر اور کٹا دہ زرد والے (یعنی سخی حاتم تن)

فَاخْرَجَ بَدَاً مِنْ تَحْتِ بَدَانِهِ : اپنا ہاتھ آپ نے چُفِّے کے تلے سے نکال لیا کیونکہ آستین تنگ تھی وہ چڑھ نہ سکی

اُرِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ بَدَانَاتٍ : آنحضرت پاس پانچ بدنے لائے گئے۔ بَدَنَةٌ اُونٹ اُونٹنی گاتے بیل سب کو کہتے ہیں اکثر اس کا اطلاق اُونٹ پر ہوتا ہے جو قربانی کے لئے مکہ میں بھیجا جاتا ہے اس کی جمع بَدَانٌ اور بَدَانٌ ہے۔

تَجْزِي البَدَانَةَ عَنْ سَبْعَةِ وَالبَدَانَةُ عَنْ سَبْعَةِ : اُونٹ سات آدمیوں کی طرف سے اور گتے سات آدمیوں کی طرف قربانی میں کافی ہے۔ مجمع البحرین میں اس حدیث کو یوں نقل کیا ہے : تَجْزِي البَدَانَةَ عَنْ سَبْعِينَ شَائِدِيَةً سَهْوًا تَبِيءُ مَنْ اَعْتَقَ اُمَّتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا كَانَ كَمَنْ يَزُكُّ بَدَانَتَهُ : شعبی سے کسی نے کہا عراق کے لوگ یہ کہتے ہیں اگر کسی شخص نے اپنی لونڈی کو آزاد کیا پھر اس سے نکاح کیا تو اس کی مثال ایسی ہوگی جیسے کوئی قربانی کے جانور پر سوار ہوا جس پر بغیر ضرورت کے سواری کرنا مکروہ ہے





اور مخالف فرقوں جیسے بعض شیعہ وغیرہ نے اس پاک پروردگار کی نسبت یہ امر جائز رکھا ہے لیکن بداحالاتکہ یہ ایک بڑا نقص ہے جو اس ذات پاک کے شایان نہیں ہے، مجمع البحرین میں ہے کہ بَدَا لَهُ فِي الْأَمْرِ اس وقت کہتے ہیں جب ایک شخص کو ایک امر کا ٹھیک ٹھیک علم نہ ہو پھر علم ہو جائے اور اس معنی میں بد اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهَادِي الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ آسَافٍ مُّضِيٍّ - اللہ کو کوئی بات ایسی معلوم نہیں ہوتی جو پہلے سے معلوم نہ تھی۔

مَا بَدَأَ اللَّهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا كَانَ فِي عِلْمِهِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ لَهُ - اللہ تعالیٰ کو جو بات کرنی منظور ہوتی وہ لکے علم میں پہلے ہی سے تھی۔

مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا حَتَّىٰ يُقِرَّ لَهُ بِالْبَدَاةِ - اللہ نے جب کوئی پیغمبر بھیجا تو اس کے لئے نئے نئے احکام اتارے (زمانہ کی مصلحت کے موافق)

مَا بَدَأَ اللَّهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا كَمَا بَدَأَ اللَّهُ فِي إِسْمَاعِيلَ - نبیؑ (یہ امام جعفر صادقؑ کا قول ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی تقدیر کسی امر میں ایسی نہیں چلی جیسے اسماعیل میرے بیٹے کے باب میں چلی (باوجودیکہ میں چاہتا تھا کہ وہ میرے بعد امام ہو مگر حق تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی وہ میرے سامنے ہی گذر گیا)

أَسْلَطْنَا دُونَهُ وَإِنَّا لَنَدُوُّ بَدْوًا وَإِنَّا لَنَرِيكَ كَإِسْمَاعِيلَ - بادشاہ ظالم ہوتے ہیں مگر گھڑی ان کو نئی بات سوجھتی ہے (ایک حال پر قیام نہیں)

دُونَهُ وَإِنَّا لَنَدُوُّ بَدْوًا - مختلف رائے رکھنے والا یعنی جس میں قوت فیصلہ نہ ہو

وَمَعِيَ فَرَسٌ أَيْ طَلْحَةَ أَبَدِيٍّ مَعَ الْإِبِلِ - میرے ساتھ ابطلہ کا گھوڑا تھا میں اس کو اونٹوں کے ساتھ چرانے کے لئے باہر نکالتا۔

أَمْرًا أَنْ يُبَادِيَ النَّاسَ بِأَمْرِهِ - آپ کو حکم ہوا کہ

لوگوں کو اللہ کا حکم کھول کر سنادیں (علانیہ کوئی بات نہ چھپائیں)

مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ، نُقَدِّرْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ - جو شخص اپنا جرم ہم پر کھول دے گا ہم اللہ کی کتاب اس پر جاری کر دیں گے۔ (یعنی اللہ کی کتاب کے موافق اس کو سنادیں گے)

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَبِهِ بَدِئْنَا لَوْ عَبَدْنَا غَيْرَهُ شَقِيقًا - اللہ کے نام سے ہم شروع کرتے ہیں، اگر ہم اللہ کے سوا اور کسی کو پوجیں تو بد بخت ہو چکے

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَدِئًا - پہلے اللہ کی تعریف کرنا ہوں

بَادِي بَدِي - سب سے پہلے سب سے اول۔

لَا تَجُومُ شَهَادَةَ بَدْوِي عَلَىٰ صَاحِبِ قَرْيَةٍ - جنگل والے کی گواہی بستی والے کے خلاف قبول ہوگی (امام مالک کا یہی قول ہے)

بَدَا - ایک مقام کا نام ہے ملک شام میں وادی القریٰ کے قریب ٹلی بن عبد اللہ بن عباس اور ان کی اولاد وہیں مقیم تھی؛

يُبْدِي صَبْعِيَّةَ أَخْضَرْتِ رَسَجَرِيٍّ (میں) اپنے دونوں بازو (پٹ سے) جدا رکھتے

بَدَأِي أَنْ أَجَاوِرَ هَذَا الْعَشْرَ مَجْهُوْبِيْنَ - معلوم ہوا (رائے سے یا وحی سے) کہ میں ان دس دنوں میں اعتکاف کر لوں۔

أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ أَخْضَرْتِ نِي مَجْهُوْبِيْنَ رَسَجَرِيٍّ - اجازت دی۔

مَا أَبَدَا وَأَيْضًا حَكِيَّةٌ - انہوں نے تبسم تک نہیں دیکھا۔ (رہنسی کا دانت تک نہیں کھولا)

وَالْتَجُومُ بَادِيَّةٌ مُّشْتَبِكَةٌ - اور ستارے نمایاں اور گھنے ہوں (اس وقت صبح کی نماز پہلے قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ بستی ہے جنگل نہیں ہے۔



دکھلاتا)

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاقِ - پاک ہے وہ  
خداوند بڑا بزرگی والا۔

ذُو الشَّرَفِ الشَّارِحِ وَالْفَضْلِ الْبَاقِ  
بڑے بلند شرف والا اور بکن فضیلت والا۔

بَدِيءٌ يَابِدِيَّةٌ - غالب ہونا۔

بَدِيءٌ يَابِدِيَّةٌ يَابِدِيَّةٌ يَابِدِيَّةٌ  
موتنا چھوٹا پھٹا پڑانا پڑا پہننا۔ بڑے حال میں

الْبَدِيَّةُ مِنْ الْأَيْمَانِ لباس کی سادگی ایمان  
میں داخل ہے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان کو لباس  
میں زیادہ تکلف کرنا عورتوں کی طرح لینے تئیں  
سنوارنا ہر وقت زیب و زینت کا خیال رکھنا  
شایان شان نہیں ہے کبھی پڑانا کبھی بیوند

لگا کر پہن لینا بہتر ہے)

بِهَيْبَةٍ بَدِيَّةٌ - بچے پڑانے حال میں جیسے  
مفلس غریب لوگ ہوتے ہیں۔

إِذَا قَالَ بَدَا الْقَائِلِينَ - جب بات کرے تو  
بات کرنے والوں سے سبقت لے جائے۔

إِذَا قَالَ بَدَّ - جب گفتگو کرے تو سب پر  
غالب آجائے۔ (یہ مومن کی صفت ہے)

يَمْشِي الْقَوْمُ يَبْدُو الْقَوْمَ - آپ بہت  
سہولت اور آسانی کے ساتھ چلتے جب بھی لوگوں سے

آگے بڑھ جاتے یعنی نیک کام کی طرف)

بَدْرٌ - مول کا نکلنا، کھیتی کرنا، جدا جدا کر دینا، پھیلا دینا  
تَبْدِيرٌ - بمعنی بَدْرٌ ہے۔ خراب کر دینا، خرچ کر دینا  
اسیران کے ساتھ۔

تَبْدَرٌ - متغیر ہو جانا، زرد ہو جانا۔

رَبْدٌ - متفسر ہو جانا۔

بَدَارَةٌ - برکت

بَدْرٌ - تخم۔

بَدْرٌ - بکری، بہت باتیں کرنے والا۔

شَدْرٌ بَدْرٌ - مادھر ادھر

بَدْرٌ - پریشان اور پر آگندہ ہونا رائفاش کرنا  
بَدَارَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

بَدْرٌ اور بَدْرٌ - وہ مرد جو راز فاش کر دے۔

بکری موتی بَدْرَةٌ ہے۔

إِنِّي إِذَا لَبَدْرَةٌ - تب تو میں پیٹ کی ہلکی  
راز فاش کرنے والی، ٹھہری (یہ حضرت فاطمہ نے

حضرت عائشہ سے کہا)

لَيْسُوا بِالْمَدَائِبِ الْبَدْرِ أُولِيَاءِ الشَّيْطَانِ  
کے بلکہ راز فاش کرنے والے نہیں ہوتے۔

بَدْرٌ جمع ہے بَدْرٌ کی یعنی راز فاش کرنے والا  
بَدْرٌ الْأَرْضِ - میں نے زمین پر تخم ڈال دیا،

پھیلا دیا۔

بَدْرٌ - پھر اس نے زمین پر بیج ڈالا

وَلَوْلَيْهِمْ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهُ غَيْرُ مَبْدُوحٍ  
یتیم کے ولی کو اس کے مال میں سے کھانا دست

ہے بشرطیکہ اسراف نہ کرے۔

مَبْدُوحٌ اور تَبْدِيلٌ - اسراف کرنا، مال ہیکار  
اڑانا۔ بعضوں نے کہا تَبْدِيلٌ بیجا کاموں میں

مال اڑانا اور اسراف جائز کاموں میں ضرورت  
سے زائد اڑانا۔

كَانَ يُعْجَبُ رَسُولَ اللَّهِ مِنَ الْبَقُولِ الْبَادِحِ  
آنحضرت کو ترکاریوں میں باذروح پسند تھی۔

(باذروح ایک بھاجی ہے)

أَبْدَعَرَأٌ - پر آگندہ ہونا۔ پھیل جانا، جدا ہونا۔

إِبْدَاعٌ النِّفَاقُ - نفاق پھیل گیا۔

بَدْقٌ - راہ بتلانے والا، چھوٹا ہلکا

بِذِقْ - انگور کا شیر جو مٹھوڑا سا پکا لیا جائے۔  
مُبْدِقٌ - جس کا کلام اس کے فعل سے بہتر ہو۔  
سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاقِ. آنحضرت باذوق شراب  
نکلنے سے پہلے گزر گئے یعنی آپ کے زمانہ میں یہ  
شراب نہ تھا یا آپ نے اسکے حرام ہونے کا پہلے  
ہی حکم دے دیا۔

بَدَلٌ : دینا، سخاوت کرنا، گھوڑے کا دوڑنا۔  
بَدَلٌ جَهْدًا - مقدر و بھر کو شمش کی۔

إِبْتِدَالٌ اور تَبْدُلٌ : موٹے جھوٹے میلے  
کچیلے پھٹے پرانے کپڑے پہننا، بناؤ سنگار نہ کرنا۔  
تَخْرَجُ مُتَبَدِّلًا مَتَّخِضًا يَأْتِي مَتَّخِضًا  
آنحضرت استسقا کے لئے یوں ہی بنناؤ کئے  
عاجزی اور خشوع کے ساتھ نکلے۔

فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَدِّلَةً يَأْتِي مَتَّخِضَةً  
آنحضرت سلمان فارسی اور ابو الدرداء کو آنحضرت  
نے بھائی بھائی بنا دیا تھا، تو سلمان ام الدرداء  
را ابو الدرداء کی جو رو کو متبدل حالت میں (یعنی  
پھٹے پرانے میلے کچیلے کپڑوں میں) دیکھا۔  
بَدَلَةٌ : وہ کپڑا جو آدمی کام کاج محنت  
مزدوری کے وقت پہن لینا ہے۔

إِسْتِبْدَالٌ نِعْمَ اللهُ بِالْفَعَالِ أَحَبُّ إِلَيْهِ  
مِنْ إِبْتِدَالِ الْعَمَالِ الْمَقَالِ. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں  
کو کاموں سے متبدل رکھنا (کسی زیب و زینت  
کا پابند نہ ہونا) اس کو زیادہ پسند ہے اس سے  
کہ زبان سے ان کو متبدل کرے (ناشکری کیسے  
اللہ کی نعمتوں کی تحقیر کرے)

مترجم کہتا ہے زبان تو ہمیشہ اللہ کی شکر گزاری میں  
تو رہنا چاہئے۔ میں اکثر تنہائی میں جب اللہ تعالیٰ  
کے احسانات کو دیکھتا ہوں تو بے اختیار یہ کہتا

ہوں پروردگار تو نے مجھ کو اتنا دیا کہ سلیمان  
اور سکندر کو بھی نہیں دیا اور یہ جھوٹ نہیں ہے  
کیونکہ سلیمان کو پھیمبر اور بادشاہ تھے مگر  
انہوں نے دعا کر کے سلطنت مانگی تھی اور سکندر  
کا حال معلوم نہیں اللہ تعالیٰ نے بن مانگے مجھ کو میری  
ضرورت سے بہت زیادہ دیا، دوسرے سلیمان  
اور سکندر دونوں ملکوں کے فتح کرنے کی آرزو  
رکھتے تھے مجھ کو حکومت اور بادشاہت سے  
نفرت ہے۔ میں گوشہ نشینی اور یاد الہی اور عزت گزینی  
اور گناہی پر ساری دنیا کی بادشاہت کو تصدق کرتا  
ہوں، غم نہ داری بزرخ میں بادشاہت کو لے کر  
کیا کروں گا، اپنی جان کے لئے بلامولوں غم  
نہانے کے بدلہ غم جہانے میں پھنسوں۔

عَلَيْكُمْ بِالتَّوَّاصِلِ وَالتَّبَادُلِ. ناٹھ جوڑنا  
اور روپیہ خرچ کرنا اپنے اوپر لازم کر لو رکنا اور  
عزیزوں دوستوں کو کھلاؤ۔

سُبَيْحَتْنَا الْمُتَبَادِلُونَ فِي وَلَا تَبِينَا. پہلے  
گروہ میں وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں ہماری ولایت  
میں ہیں۔

مَنْ زَارَ أَخَاهُ لَدَى بَيْتِهِ خَدَاعًا وَكَأَنَّ  
إِسْتِبْدَالَ. جو شخص اپنے بھائی کی ملاقات  
کو آئے نہ فریب کی نیت ہو نہ مانگنے کی (بلکہ  
خالص اسلامی محبت کی وجہ سے ملاقات کرے  
کوئی ذہبی غرض نہ ہو)

مترجم کہتا ہے اس قسم کی ملاقات ہمارے زمانہ میں  
مفقود ہے الا ما اشار اللہ شاذ و نادر کوئی کسی عالم  
یا درویش سے محض خداوند کی رضا مندی کے  
لئے ملتا ہے جہاں دیکھو ملاقات کسی دنیاوی غرض  
سے ہوتی ہے اور غرض نیکل جانے کے بعد پھر

أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ اللَّهِ بَارِكًا - اللہ کے فضل سے  
 آج تو آپ کا مزاج اچھا ہے  
 آرَاكَ بَارِكًا - میں تم کو تندرست دیکھتا ہوں۔  
 كَتَبَ لَهُ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ اس کے لئے دوزخ  
 سے رہائی نامہ لکھا جاتے گا۔  
 فَطَلَبْتُ مِنْ وَوَلِيَّتِهِ الْبَرَاءَةَ - وہ اس کے ولی  
 سے معافی اور برائت مانگے۔

بَرَاءَ بيماری سے چنگا ہوا۔

بَرِيءٌ - قرضہ سے سبکدوش ہوا۔

لَا يَمَسُّهَا حَتَّى يَبْرَأَ رَجْمًا - لونڈی سے  
 اس وقت تک صحبت نہ کرے جب تک اس کا رحم  
 پاک نہ ہو جائے (یا تو حیض آئے یا بچہ جنے)  
 اسْتَبْرَأَ - لونڈی کا رحم پاک کرنا یا استنجاء  
 یعنی جو پیشاب ذکر میں باقی ہو اس کو نکال ڈالنا۔  
 اور ذکر کا منہ دھو کر پاک اور صاف کرنا یا حیض  
 سے استبراء وہ یہ ہے کہ حائضہ عورت اپنا پیٹ  
 دیوار سے لگائے اور بائیں پاؤں اٹھائے جیسے  
 کتاب پیشاب کرتا ہے اور ایک روٹی کا بھایہ شترنگ  
 میں ڈالے اگر خون نکلے تو وہ حیض ہے حبل یعنی  
 نجاست خوری سے استبراء۔ امامیہ کی کتابوں  
 میں ہے اگر اونٹنی نجاست خور ہو تو چالیس دن  
 گاتے ہو تو بیس دن، بکری ہو تو دس دن،  
 بطن ہو تو پانچ دن یا تین دن یا چھ دن، مرغی  
 وغیرہ کو تین دن، مچھلی کو ایک دن رات بندھا  
 رکھے (نجاست نہ کھانے دے) یہی اس کا  
 استبراء ہے اب اس کا گوشت کھا سکتا ہے)

فَاتَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأَ تین سانسوں میں پانی پینا  
 آدمی کو خوب سیراب کرتا ہے اور بیماری سے  
 بچاتا ہے (یا اس تکلیف سے جو غشاغٹ ایک

پوچھ کر بھی نہیں دیکھتے احسان فراموشی اور خود مبطلی  
 تو اس زمانہ میں مسلمانوں پر ختم ہے اللہ تعالیٰ ان کی  
 اصلاح کرے۔

خَيْرٌ نِّسَاءٍ كُنَّ الْمَرْأَةُ إِذَا خَلَا بِهَا زَوْجُهَا  
 بَدَلَتْ لَهَا مَا أَرَادَ مِنْهَا، تنہاری عورتوں میں  
 بہتر وہ عورت ہے جب خاوند اس سے خلوت کرے  
 ردروں کی تنہائی ہو) تو جو بات خاوند اس سے  
 چاہے وہ بخوشی خاوند کو دے (ہر طرح سے اسکی  
 خواہش پوری کرے)

بَدَأَ، فُحْشٌ بَكْنَا، كَالِيَا دِيَا، زَبَانِ دِرَازِي كَرْنَا۔  
 الْبَدَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ - فُحْشٌ بَكْنَا سَنَدَلِي أَوْتَمُّهُ۔  
 بَدَلَتْ عَلَى أَحْبَابِهَا وَكَانَ فِي لِسَانِهَا لَبْعُضُ  
 الْبَدَاءِ - فاطمہ بنت قیس نے اپنے خاوند کے  
 رشتہ داروں سے بدزبانی کی ذرا وہ زبان درازی  
 اُوَيْبِدُو عَلَى أَهْلِهَا يَا عورت کے رشتہ داروں  
 سے بدزبانی کرے۔

إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْعَا حِشَّ الْبَدِي - اللہ تعالیٰ  
 فُحْشٌ كُو زَبَانِ دِرَازِ كَا دَشْمَنُ هُ۔

## باب الباء مع الراء

بَرُوءٌ یا بُرُوءٌ پید کرنا اسی سے اللہ کا نام ہے۔

الْبَارِي یعنی بن نمونہ کے پید کرنے والا

بَرَاءٌ پاک اور بیزار

بَرِيٌّ کے معنی بھی وہی اس کی جمع بُرُوءٌ بَرُوْنٌ  
 سَفْهَاءٌ اور بَرَاءٌ اور أَبْرَاءٌ اور أَبْرَاءٌ  
 اور بَرَاءٌ بھی آتی ہے۔

بَرُوءٌ اور بُرُوءٌ اور بُرُوءٌ بیماری سے چنگا ہونا۔  
 بَرَاءٌ اور بَرَاءَةٌ اور بُرُوءٌ پاک ہونا بیزار ہونا  
 قرض سے ہلکا ہونا

سانس میں پینے سے ہوتی ہے،  
 اَبْرًا بالف مقصورہ اس حدیث میں یوں ہی مراد ہے  
 اصل میں اَبْرًا ہے افعل التفضیل۔  
 بَارَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ۔ مرد نے اپنی عورت  
 کو چھوڑ دیا۔

مَبَارَاةٌ یہ ہے کہ عورت مرد سے کہے جو زر زیور  
 میں پہنے ہوں وہ تو لے لے مجھ کو چھوڑ دے۔  
 إِنَّ يُوسُفَ مِنِّي بَرِيٌّ وَأَنَا مِنْهُ بَرَاءٌ  
 حضرت یوسف کو مجھ سے کیا نسبت اور مجھ کو ان  
 سے کیا نسبت (یعنی ان کی بات اور تھی۔ میرا  
 قیاس ان پر کہاں ہو سکتا ہے وہ پیغمبر میں  
 گنہگار۔ یہ ابو ہریرہ نے اس وقت کہا جب حضرت  
 عمر نے ان کو خدمت دینا چاہا ہی انہوں نے انکار  
 کیا حضرت عمر نے کہا حضرت یوسف نے تو وزیر کی  
 خدمت طلب کی تھی فرمایا تھا اَجْعَلْنِي عَلَى  
 خَزَائِنِ الْأَرْضِ اور تم انکار کرتے ہو)  
 أَنَا وَمَنْكَ بَرَاءٌ میں تجھ سے تنگ ہوں۔  
 مِّنْ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ جو شخص  
 اپنا دین اور اپنی عزت بچانے کے لئے گناہ سے  
 الگ رہے۔

حَقِّي إِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ۔ جب یہ سمجھے  
 کہ وہ پاک ہو گیا پانی سب جگہ پہنچ گیا۔  
 اَبْرًا إِلَى اللَّهِ أَنْ تَكُونَ لِي وَمَنْكُمْ خَلِيلٌ  
 میں تو چاہتا ہوں اللہ کے تم میں سے کوئی میرا  
 دوست نہ ہو۔

فَتَبَّرَ كَمَا كَفَّ يَهُودٌ فِي آيْمَانٍ۔ یہودی لوگ  
 بچکس قسمیں کھا کر تم کو قسموں سے بچائیں گے۔  
 (یعنی اب تم کو تم کھانے کی حاجت نہ رہے گی)  
 اسْتَبْرَأَ الخَبْرَ۔ خبر کو اچھی طرح انہی تک دریافت کیا

اسْتَبْرَأَ مِنَ الْبَوْلِ۔ پیشاب سے استبر کیا  
 (یعنی ذکر میں جو پیشاب باقی رہ گیا تھا وہ سونت کر  
 نکال ڈالا اور پیشاب کا مقام صاف کیا۔)  
 إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةَ  
 فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ۔ جب طلاق والی عورت  
 کو تیسرا حیض آجائے تو وہ اپنے خاوند سے الگ  
 ہو گئی (اس کی مدت ختم ہو گئی۔ اس حدیث سے  
 یہ نکلتا ہے کہ ثَلَاثَةٌ قُرُوءٌ سے مراد تین طہریں  
 نِسْرَارٌ كَمَا الْبَاغُونَ الْبُرَاءَ الْعَنْتَ، تم  
 میں برے وہ لوگ ہیں جو پاک لوگوں سے زنا  
 کرانا چاہتے ہیں یا بے خطابے جرم لوگوں کو آفت  
 میں پھانسا چاہتے ہیں یا پاک دامن لوگوں سے  
 گناہ کرانا چاہتے ہیں۔

بِرْبْرَةٍ: غصے میں بڑبڑانا

قَامُوا وَلَهُمْ تَغْرُومٌ وَبِرْبْرَةٍ لوطانف  
 والوں نے آنحضرت سے یہ درخواست کی کہ سود  
 اور شراب کو ان کے لئے حلال کر دیں۔ آپ  
 نے قبول نہ کیا تب وہ چنجتے چلاتے بڑبڑاتے اٹھ  
 أَخَذَ اللِّوَاءَ غَلَامٌ أَسْوَدٌ فَنَصَبَهُ وَ  
 بَرَبْرًا۔ ایک کالے غلام نے جھنڈا لے کر کھڑا کیا  
 اور بڑبڑایا۔ (بَرَبْرًا ایک قوم ہے حبشیوں کی  
 یہ نام ان کا افریقیوں بادشاہ نے رکھا تھا جب  
 اس سرزمین کو اس نے فتح کیا تھا اسی وجہ سے  
 اس ملک کو افریقہ کہتے ہیں)

الْبَاءُ فِي أَهْلِ بَرَبْرٍ۔ باہ بربر والوں میں  
 مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْبُرْبُرُ۔ ہمارے پاس  
 پیلو کے پھل کے سوا اور کوئی کھانا نہ تھا۔

بِرْبَطٍ۔ ستار طنبورہ

لَا قَدِ سَتَّ أُمَّةٌ فِيهَا الْبِرْبَطُ۔ وہ امت

پاک نہ ہوگی جو ستار رکھے (بجایا کرے) بعضوں نے کہا بربط ایک باجہ ہے عجمی لوگوں کا جو بطخ کے سینہ کی طرح ہوتا ہے۔ یہ لفظ معرب ہے برفارسی میں سینہ کو کہتے ہیں اور بربط بطخ کو بعضوں نے کہا بجانے والا اس کو اپنے سینہ پر رکھ کر بجاتا ہے۔

**بَرْتٌ** - نرم ریتی یا زمین

يَبْعَثُ اللَّهُ مِنْهَا سَبْعِينَ أَلْفًا لَاحِبَاتٍ عَلَيْهِمْ وَكَاعْدَابٍ فِيهَا بَيْنَ الْبَرْتِ الْأَحْمَرِ وَبَيْنَ كَذَا - اللہ تعالیٰ اس میں سے ستر ہزار آدمی لال نرم زمین اور فلاں مقام کے درمیان سے اٹھائے گا جن سے نہ حساب لیا جائے گا نہ ان پر عذاب ہوگا (مراد وہ زمین ہے جو شام کے ملک میں حمص کے قریب واقع ہے وہاں بہت سے مسلمان شہید ہوئے ہیں) بَيْنَ الزُّيْتُونِ إِلَى كَذَا بَرْتٌ أَحْمَرٌ زیتون سے لیکر فلاں مقام تک لال نرم زمین ہے مَسْجِدُ بَرَاتِي. ایک مشہور مسجد ہے بغداد میں (جب حضرت علی نہروان والوں کی لڑائی سے فارغ ہو کر آئے تو وہیں نماز پڑھی)

**بَرْتٌ** - شوکت اور قوت ایک پہاڑ کا نام بھی ہے (بعضوں نے کہا یہ اصل میں بَرْتُنْ تھا نون کو میم کر دیا)

مِيمٌ بَرْتُمَهَا وَمَجْرُمَهَا - مضر قبیلے کی ساری طاقت اور شوکت بنی تمیم کے لوگ ہیں۔

**بَرْتُنْ** - پنچہ اور درندے کی انگلیاں اسی طرح پرندے کی انگلیاں۔

كَانَ الدَّهَبُ أَفْرِغَ عَلَى بَرَاتِنِهِ -

گویا سونا آپ کے پنچوں پر ڈالا گیا ہے۔

**بَرْتَانٌ** : ایک وادی کا نام ہے بڑے رستہ میں۔  
**بَرْجٌ** : خوب صورت (ابن افریغ نے کہا بَرْج یہ ہے کہ آنکھ کی سفیدی بالکل سیاہی سے گھری ہوئی ہو)۔

طَوَالَ أَهْلُ بَرْجٍ - حضرت عمرؓ کے قدم کے سانولے رنگ کے خوب صورت یا بڑی یا کالی آنکھ والے آدمی تھے۔

كَانَ يَكْرَهُ لِلنِّسَاءِ عَشْرَ خَلَالٍ مِنْهَا التَّبَرْجُ بِالزُّيْتِينَةِ لِغَيْرِ عِلْمِهِمَا. آنحضرتؐ عورتوں کے لئے دس باتیں مکروہ جانتے تھے ان میں سے ایک یہ کہ بے محل یعنی خاوند کے سوا اور کسی کو اپنا بناؤ سنگار بتلانا۔

**بَرْجٌ** آسمان کے بارہ حصوں میں سے ایک حصہ اس کی جمع بَرْجٌ اور أَبْرَاجٌ ہے۔ برج بارہ ہیں اور منزلیں اٹھائیں لِلشَّمْسِ ثَلَاثٌ مِائَةٌ وَسِتُّونَ مَرْجًا آفتاب کے تین سو ساٹھ برج ہیں۔

أَمَّا السَّمَاءُ فَأَنَا وَأَمَّا الْبُرُوجُ فَالْمُهَدِيُّ وَالْمُهَدِيُّ أَوْلَاهُمْ عَلِيٌّ وَأَخْرَجَهُمُ الْمُهَدِيُّ (رواں سماعتات البروج میں سمار سے مراد میں ہوں یعنی آنحضرتؐ اور برج سے (بارہ) امام مراد ہیں پہلے امام علیؑ ہیں اور اخیر امام مہدیؑ علیہ السلام)

**بَرْجِيْسٌ**، مشتری تارہ (جو ایک ہزار زمین کے برابر ہے)

سُئِلَ عَنِ الْكَوَاكِبِ الْخَمْسِ فَقَالَ رَحِي الْبَرْجِيْسِ وَرُحْلٌ وَعَطَارِدٌ وَبَهْرَامٌ وَالتَّرْهَرَةُ آنحضرتؐ سے پوچھا فلان کواکب الخمس الجوار الخمس سے کون تارے مراد ہیں آپ نے فرمایا برجیس (مشتری) اور زحل اور عطارد اور بہرام (مریخ) اور زہرہ



یہ پانچ ہوئے اور بودھن اور جاندا گلے  
ہندس اپنی کوسبد سیارہ لکھا کرتے تھے، حال  
کے ہندسوں نے آلات رصدیہ سے اور بھی کئی  
سیارے دریافت کئے ہیں جو ہمارے نظام شمسی  
میں ہیں وہ بغیر عمدہ دور بین کے نظر نہیں آتے  
اس لئے اگلے ہندسوں کو ان کا علم نہ ہوا

بزرجمہ: انگلی کی گرہ یا بیچ کی گرہ

مِنَ الْفِطْرِ وَ غَسَلَ الْبَرَاجِجَ انگیوں کے  
جوڑوں کا دھونا جہاں پر میل کچیل جتا ہے  
پیدائشی سنت ہے۔ اسی طرح کان کے سورخ  
اور ناک کے سورخ کا اور بغلوں اور چڑھوں  
کا دھونا۔

قَطَعَ بَرَاجِمَهُ اس کے انگیوں کے جوڑ کا ڈالے  
أَمِنْ أَهْلِ الرَّهْمَةِ وَالْبَرَاجِمَةِ کیا  
چھپ کر فساد کرانے والوں اور سخت کہنے والوں  
میں ہے۔

بَرَّحٌ غَضَبٌ ہونا۔

بَرَّحٌ اور بَرَّاحٌ ہٹ جانا

مَا بَرَّحَ ہمیشہ رہا۔

تَبَرَّحٌ ایذا دینا، تکلیف سختی

صَرَبٌ مَبَرَّحٌ سخت مار تکلیف دینے والی۔

إِبْرَاحٌ پسند کرنا، مبالغہ کرنا، تعظیم کرنا، اکرام کرنا

بَارِحَةٌ گزشتہ رات نزدیک والی

تَبَارِجٌ سختیاں

بَرَّاحٌ راحت

بُرُوحَةٌ عمدہ اونٹنی

بَرَّحٌ کہتے ہیں جب تیر نشانہ پر نہ لگے اور مَرَّحٌ

جب نشانہ پر لگے۔ مَرَّحٌ بمعنی فَرَّحٌ ہے یعنی

خوشی۔

بَرَّحٌ سختی تکلیف

نَهَى عَنِ التَّوَلِّيهِ وَ التَّبَرُّجِ آنحضرتؐ

نے تولیہ (جانور کا بچہ اس کے سامنے کاٹنے) سے

منع فرمایا اور جانور کو تکلیف دینے سے (مثلاً

زندہ مچھلی کو آگ پر رکھ دینے سے یا زندہ مرغی

کو جلتے پانی میں ڈال دینے سے)۔

مترجم کہتا ہے اسلام کی بنا رحم و کرم اور شفقت

پر ہے حتیٰ کہ جانوروں کو بھی تکلیف دینا اس دین میں

منع ہے اب کہاں ہیں وہ اعتراض کرنے والے جو

مسلمانوں کو بے رحم بتلاتے ہیں اور خود زندہ جانوروں

کو کھولتے پانی میں ڈال کر چٹ کر جاتے ہیں۔

بَرَّحٌ بِهٖ الْاَكَا مَرَّحٌ يَحَا۔ یہ کام اس پر

بہت سخت ہوا۔

صَرَبًا غَيْرَ مَبَرَّحٍ۔ ایسی مار جو سخت

تکلیف دہندہ نہ ہو۔

لَقِينَا مِنْهُ الْبَرَّحَ۔ ہم نے اس سے سختی اور

مصیبت اٹھائی

لَقُوا بَرَّحًا۔ انہوں نے سختی اٹھائی۔

بَرَّحَتْ بِنِي الْحَثِي۔ مجھ کو بہت سخت بخانا آیا

یا بخار نے مجھ کو سخت تکلیف دی۔

لَقِينَتْ مِنْهُ الْبَرَاحِينَ۔ مجھ کو اس کی طرف

سے بلائیں اور تکلیفیں پہنچیں

فَأَخَذَ الْبَرَاحَاءُ آنحضرتؐ پر وحی کی سختی

شروع ہوئی۔

بَرَّحَتْ بِنَا مَرَاتَةً بِالصِّيَاحِ اس کی عورت

نے چیخ پکار کر کے ہم کو تکلیف میں ڈال دیا پریشانی

کر دیا۔

جَاءَ بِالْكَفْرِ بَرَّاحًا۔ اس نے کفر کھلا کفر کیا۔

حِينَ ذَلَّكَتْ بَرَاحٍ۔ جب سورج ڈوب گیا یا ڈھل گیا

بَرَّحٌ ہٹ جانا  
مَا بَرَّحَ ہمیشہ رہا۔  
تَبَرَّحٌ ایذا دینا، تکلیف سختی  
صَرَبٌ مَبَرَّحٌ سخت مار تکلیف دینے والی۔  
إِبْرَاحٌ پسند کرنا، مبالغہ کرنا، تعظیم کرنا، اکرام کرنا  
بَارِحَةٌ گزشتہ رات نزدیک والی  
تَبَارِجٌ سختیاں  
بَرَّاحٌ راحت  
بُرُوحَةٌ عمدہ اونٹنی  
بَرَّحٌ کہتے ہیں جب تیر نشانہ پر نہ لگے اور مَرَّحٌ  
جب نشانہ پر لگے۔ مَرَّحٌ بمعنی فَرَّحٌ ہے یعنی  
خوشی۔

دو ٹھنڈی نمازیں پڑھا کرے (یعنی فجر اور عصر کی)  
وہ بہشت میں جائے گا۔

كَانَ يَسِيرًا بِنَا أَلَا بُرْدَيْنِ . وہ ہم کو صبح  
اور شام لے کر چلتے۔

وَسِيرًا بِهَا أَلَا بُرْدَيْنِ . اس کو صبح اور شام  
رٹھنڈے ٹھنڈے لے جا۔

صَلَّى فِي بَيْتِهِ لَيْلَةَ ذَاتِ بُرْدٍ . ایک  
سردی کی رات میں آپ نے گھر میں نماز پڑھ لی

(دوسری روایت میں ہے کہ موزن نے ٹھنڈی  
ہوا اور سردی اور بارش میں اذان دی۔ آپ

نے فرمایا یہ بھی پچاردے لوگو اپنے گھروں میں  
نماز پڑھو)

بِهَاءِ الشَّلْجِ وَالْبُرْدِ . برف کے پانی  
اور اولے کے پانی سے

أَبْرَدُوا بِالصَّلَاةِ . ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت  
پڑھو (یعنی زوال کے بعد جب ذرا گرمی کی شدت

کم ہو جائے بعضوں نے کہا اس کے معنی یہ ہیں  
کہ ظہر کی نماز اول وقت پڑھو۔ یہ برد النہار سے

نکلا ہے یعنی شروع دن جمع الجُمُعین میں ہے  
کہ یہی مطلب زیادہ ٹھیک ہے کیونکہ دوسری

حدیثوں کے خلاف یہ حدیث نہیں ہو سکتی جن  
میں اول وقت نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کی

گئی ہے بعضوں نے کہا کہ گرمی دوزخ کی بھاپ  
سے ہے اس کو ظہر کی نماز پڑھ کر ٹھنڈی کرو۔

أَبْرَدُ أَبْرَدٌ . یعنی جلدی کر کیونکہ جو شخص اول  
وقت ظہر کی نماز پڑھ لے گا وہ گرمی کی شدت

سے محفوظ رہے گا۔ گرمی کی شدت دو بجے پر ہوتی  
ہے جیسے تجربہ سے معلوم ہوا ہے)

فَأَبْرَدُوا بِهَا بِالنَّهَارِ . بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو

بِرَّاحٍ . سورج کا ایک نام ہے

أَحَبُّ أَمْوَالِي بَيْرُحِي يَا بَيْرُحَاءَ يَا بَيْرُحَاءَ .  
یا بَيْرُحِي یا بَيْرُحَاءَ سب میرے مالوں میں مجھ کو

بیرحی زیادہ پسند ہے۔ (یہ ابو طلحہ کا ایک طلع تھا)  
بِرَّاحٍ ظَبْيٌ . ایک سرن نکلا داہنے طرف سے بائیں

طرف جاتے ہوئے عوب لوگ با ریح کو محسوس  
سمجھتے ہیں یعنی شکار کے اُس جانور کو جو داہنے

طرف سے بائیں طرف جا رہا ہو کیونکہ اس کو بندر ق  
یا تیر بے ٹرے ہوتے نہیں مار سکتے برخلاف

اس کے ساخ کو مبارک سمجھتے ہیں یعنی اس  
جانور کو جو سامنے سے نمود ہو کر بائیں طرف سے

داہنے طرف جا رہا ہو)  
بَارِحَةٌ . وہ گزشتہ رات جو قریب کی عبوب

لوگ زوال سے پہلے گزشتہ رات کو اللَّيْلَةُ  
کہتے ہیں اور زوال کے بعد بَارِحَةٌ کہتے ہیں،

لَا أَبْرُحُ . میں ہمیشہ پلے در پلے  
لَا تَبْرُحُ اس جگہ سے مت سرک۔

بُرْدٌ . ٹھنڈا ہونا ٹھنڈا کرنا، برف ملانا، سوجانا  
مرجانا۔

بُرَادٌ اور بُرُودٌ . سست ہونا، کند ہو جانا،  
ثابت ہو جانا، واجب ہو جانا۔

بُرِيدٌ . ٹھنڈا کرنا۔  
بُرَادٌ (اس معنی میں ضعیف لغت ہے) ناتوان کر دینا

بُرَادٌ . ٹھنڈا کر کے لانا، ٹھنڈا پلانا، قاصد بھجینا  
ناتوان کر دینا، ٹھنڈے وقت میں داخل ہونا۔

بُرِيدٌ . ٹھنڈے پانی میں غسل کرنا۔  
تَبَارُدٌ . ٹھنڈا بننا۔

بُرْدَانٌ . صبح اور شام  
مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ . جو شخص

(مراد صفراوی بخار ہے)  
 الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيْمَةُ الْبَارِدَةُ  
 جاڑے کا روزہ مفت کی ٹوٹ ہے۔ (جس میں  
 جنگ اور تکلیف کی ضرورت نہیں یا وہ ٹوٹ  
 ہے جو قائم ہوگئی یہ ماخوذ ہے بَرَدٌ لِي عَلَى  
 فُلَانٍ حَقٌّ سے۔ میرا حق فلاں شخص پر ثابت  
 ہو گیا)

بَرَّ اللَّهُ مَضْعَعَةً. اس کا اس کی خوابگاہ ٹھنڈی کرنے  
 وَدِدْتُ أَنَّ بَرَدًا لَنَا عَمَلْنَا. میری آرزو  
 یہ ہے کاش ہمارا عمل قائم ہو جائے یعنی  
 قبول ہو جائے۔ یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے مطلب  
 یہ ہے کہ آنحضرتؐ کے ساتھ جو اعمال خیر ہم نے  
 کئے ہیں وہی قبول ہو جائیں اور خلافت سے ہم  
 برابر برابر چھوٹ جائیں نہ تو اہلے نہ عذاب ہو،  
 حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ رَمِيْنَا فِيهَا. اس دودھ پر  
 اتنا پانی ڈالا کہ وہ نیچے تک ٹھنڈا ہو گیا یہ حضرت  
 ابو بکر صدیقؓ کا قول ہے)

فَإِنَّ ذَلِكَ بَرَدٌ مَا فِي نَفْسِهِ. جو کوئی شخص  
 بیگانہ عورت کو دیکھے تو اپنی بی بی کے پاس آئے،  
 اس سے صحبت کرے اس سے اس کی دل کی  
 خواہش ٹھنڈی پڑ جائے گی رشتہوت کا جوش  
 جاتا رہے گا)

إِنَّهُ شَرِبَ التَّيِّدَ بَعْدَ مَا بَرَدَ. حضرت  
 عمرؓ نے نبیؐ اس وقت پیا جب وہ ٹھنڈا ہو گیا۔  
 (اس کی تیزی جاتی رہی)  
 حَبْدٌ فِي الْأَمْرِ تَقَرُّ بَرَدًا. ایک کام میں اس  
 نے کوشش کی پھر سست پڑ گیا۔

بَرَدٌ أَمْرٌ نَاوٌ صَالِحٌ. (حضرت ابو بکر صدیقؓ  
 سے جب بیعت ہوگئی اور سقیفہ سے باہر نکلے تو

رستہ میں ایک شخص ملا اس سے پوچھا تو کون ہے  
 کہنے لگا بریدہ سلمی۔ اس وقت عمرؓ نے کہا  
 (فال نیک لیا) فرمایا ہمارا کام جم گیا اور دست  
 ہو گیا۔

لَا تُبَرِّدُوا عَيْنَ الظَّالِمِ. ظالم کا گناہ اس کو  
 گالی گلوچ دے کر ہلکانہ کرو۔ (بلکہ صبر کرو اور  
 خاموش رہو تو اس پر پورا وبال پڑے گا)

فَهَبْرَةٌ بِالسَّيْفِ حَتَّى بَرَدَ. اس کو تلوار سے  
 مارا یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا۔ (مر گیا)

قَدْ صَرَبَهُ إِبْنُ عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ. ابو جہل  
 مردود کو عفرار کے بیٹوں (معاذ اور معوذ نے)

یہاں تک (تلواروں سے) مارا کہ وہ ٹھنڈا ہو  
 گیا (ایک روایت میں حَتَّى تَرَكَهُ ہے یہاں تک  
 کہ وہ گر گیا)

بَرَدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَرْنَةً كَبْرًا  
 ٹھنڈی زندگی

اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ فِي  
 بَرَدِ الْعَيْشِ. یا اللہ ہم کو حضرت محمدؐ کے ساتھ

رکھ ٹھنڈی زندگی میں

بَرُودُ الظِّلِّ. اچھی زندگی گانی کرنے والا حسن  
 كَانَ يَلْتَحِلُّ بِالْبَرُودِ وَهُوَ مُحْرِمٌ أَخْفَرَتْ  
 احرام کی حالت میں ٹھنڈا سرمہ لگایا کرتے۔

بَرَدْتُ عَيْنِي. میں نے اپنی آنکھ میں ٹھنڈا  
 سرمہ لگایا۔

أَصْلُ كُلِّ دَاءٍ الْبَرَدَةُ. ہر بیماری کی جڑ  
 معدے کی ٹھنڈک (بد ہضمی ہے)

لَرَفِي كَأَخْيَيْسٍ بِالْعَهْدِ وَلَا أَحْيَيْسٍ الْبَرْدِ  
 میں عہد نہیں توڑتا اور پیغام لانے والوں کو  
 قید نہیں کرتا۔

لَا تُقْصِرُ الصَّلَاةَ فِي أَقَلِّ مِنْ أَرْبَعَةٍ  
 بُرْدٌ - چار برید سے کم مسافت میں نماز کا قصر  
 نہ ہوگا ( برید دو فرسخ یا چار فرسخ کا ہوتا ہے اور  
 فرسخ تین میل کا اور میل چار ہزار ہاتھ کا )  
 الْبَرِيدُ مَا بَيْنَ ظِلِّ عَيْرِ إِلَى وَعَيْرِ  
 برید ظل عیر سے لے کر وعیر تک کا ہوتا ہے ( دونوں  
 مقاموں کے نام ہیں یعنی بارہ میل کا ہر میل پندرہ  
 سو ہاتھ کا )

حَرَمٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مِنَ الْمَدِينَةِ بَرِيدٌ فِي بَرِيدٍ - مدینہ کا  
 حرم ایک برید در برید مکسر ہے  
 الْحَرَمُ بَرِيدٌ فِي بَرِيدٍ مَكَّةَ حَرَمٌ يَبْرِيدُ  
 در برید ہے۔

الْحَمِي بَرِيدُ الْمَوْتِ بخارموت کا قاصد الہی ہر  
 إِذَا ابْرَدَ تَحْرَأَى بَرِيدًا - جب تم میرے  
 پاس کوئی الہی بھیجو۔

حَمِي كُلِّ نَاحِيَةٍ بَرِيدًا ہر جانب حفاظت  
 کے لئے ایک ایک نمبر رکھا۔

خَيْلُ الْبَرِيدِ وہ سوار جو دشمن کی خبر رکھتے ہیں  
 بَرِيدُ التَّرْوِيثَةِ - ایک مقام کا نام ہے مکہ اور  
 مدینہ کے درمیان

بُرْدٌ - ایک قسم کی دھاری دار چادر یا کالی کالی مریج  
 عَلَيْهِ بُرْدٌ تَيْمَانِيَةٌ - وہ تیمان چادر اڑھے تھے  
 أَلْكَفَنُ يَكُونُ بُرْدًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ - فَاجْعَلْهُ  
 كَلْبًا قَطَنًا - کفن دھاری دار چادر کا ہونا چاہیے  
 اگر ایسی چادر نہ ملے تو سارا کفن روئی کے کپڑے  
 کا کر دے

يُؤَخَذُ الْبُرْدِيُّ فِي الصَّدَقَةِ زَكَاةً يَسْ  
 بُرْدِي (جو ایک قسم کی اچھی کھجور ہے) لی جائے گی

بُرْدٌ كَأَسْ كُوْطُنًا كَرِيْمًا مَارْدًا  
 أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ إِجْرَادُ كَيْدِ حَرِي  
 بہتر صدقہ جلتے کلبے کا ٹھنڈا کرنا ہے۔  
 مَنْ وَجَدَ بُرْدَ حَبِيْنَا عَلَى قَلْبِهِ فَلْيَعْبُدِ  
 اللَّهُ - جو شخص ہم اہل بیت کی محبت کی ٹھنڈک  
 اپنے دل پر پائے وہ اللہ کا شکر کرے۔

لَا تُبْرَدُ لِلْوَارِثِ عَلَى ظَهْرِهِ إِسَاءَةٌ  
 کر کہ تیرا وارث تو ہلکا رہے (ثواب کلمتے)  
 اور تیری بیٹھ پر بوجھ رہے (تو مال جمع کر کے  
 چھوڑ جائے وہ نیک کاموں میں خرچ کرے)  
 آخِرُ الْعَقِيْقِ بَرِيدٌ أَوْ طَاسٌ - عقیق کا  
 اخیر برید اوطاس ہے (دونوں مقاموں کے  
 نام ہیں)

بُرْدَانٌ - ایک مقام کا نام ہے۔

مِبْرَدٌ سُوْهَانٌ بُرْدِيٌّ اِيكٌ بَهَا جِي سَهْ عَرَاكِي  
 بُرَادَةٌ سَقَايَه

مِبْرَدٌ مشہور نخوی ہے  
 بُرْدُونٌ : جانور اور تاتاری (ترکی) گھوڑا۔

بُرَادِيْنٌ جَمْعُ بُرْدُونٍ كِي  
 كَا تَرَكِبُوْا بُرْدُونًا - ترکی گھوڑے پر مت  
 چڑھو کیونکہ وہ مٹھا ہوتا ہے جنگ کے لائق  
 نہیں ہوتا یہ نہی کراہت کے لئے ہے یعنی غرور  
 کی راہ سے فخر کی نیت سے،

بَسْرٌ : قہر کرنا قول یا فعل سے سچ بولنا سچا ہونا،  
 احسان کرنا، نیکی کرنا، ہانکنا، منقبول ہونا، قبول  
 کرنا، اطاعت کرنا۔

تَبْرِيْدٌ - نیک کہنا۔  
 اِبْرَاؤٌ - خشکی میں سفر کرنا، اولاد بہت ہونا،  
 قبول کرنا، غالب ہونا۔

مَبَارَكًا۔ نیکی کرنا، اچھا سلوک کرنا۔

تَبَرُّؤٌ۔ نیک ہونا، اطاعت کرنا۔

اِبْتِرَازٌ۔ اپنے لوگوں سے جدا ہو کر الگ رہنا۔

بَارٌ۔ نیک، اطاعت گزار، سچا، اچھا سلوک کرنے والا۔

یہ ضد ہے عَاقِبِہ کی۔ بَرٌّ اللہ کا ایک نام بھی ہے،

بَرٌّ خَشْیٌ جیسے بَجْرٌ وریا

بَرَّارِیٌّ اور بَرُّوؤٌ جمع ہے۔

بَرَّانِیٌّ گھر کے باہر

جَوَانِیٌّ گھر کے اندر

بَرٌّ یا بَرُّوؤٌ قسم کا سچ ہونا۔

بَرٌّ ماں باپ کی اطاعت کرنا، نیکی کرنا، قبول ہونا،

قبول کرنا، مغلوب کرنا اللہ کا نام بَرٌّ ہے یہ فتح با

نہ بَارٌ اگرچہ بَارٌ کے معنی بھی وہی ہیں اس کی جمع

اَبْرَآءٌ اور بَرَّوَةٌ ہے، بَرٌّ بضمہ با گیبوں

فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْفِطْرَةَ صَاعًا مِنْ بَرٍّ۔ آنحضرت نے صدقہ

نظر ایک صاع گیبوں کا مقرر کیا۔

لَا جَعَلَ قَلْبِي بَارًا وَ عَمَلِي سَادًا۔ میرا دل

نیکی کر دے، میرا عمل خوش کرنے والا کر دے

(تیری درگاہ میں قبول ہو)

بَرُّ الْوَالِدَيْنِ۔ ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا

یعنی ان کی اطاعت اور فرمانبرداری بشرطیکہ گناہ

کا حکم نہ کریں)

تَمَسَّحُوا بِالْأَرْضِ فَإِنَّهَا بَكَّةٌ بَرَّةٌ۔ زمین

پر ہاتھ پھیرو وہ تم پر ماں کی طرح مہربان ہے۔

الْأَكْمَامَةُ مِنْ قَرَابَتِ الْأَبْرَارِ

وَمَجَارِبُهَا أَمْرَاءُ فَجَّارٍ هَلَّا بَادِشَاهُ أَوْ خَلِيفَهُ

قَرَابَتِ مِنْهُمْ هَلَّا بَادِشَاهُ أَوْ خَلِيفَهُ

نیکیوں کے سردار ہوں گے اور جو بدکار ہیں بدکاروں

کے سردار ہوں گے (یعنی جیسے رعیت کے لوگ ہو گئے)

ویسے ہی حاکم اللہ ان پر مسلط کرے گا۔ نیکیوں پر

نیکی بادشاہ حکومت کریں گے اور بدوں پر بد

جیسے کہتے ہیں زشتی اعمال یا صورت نادر گرفت

بعضوں نے کہا قریش کے لوگ دوسرے لوگوں سے

سہرات میں بڑھ چڑھ کر ہیں، ان میں کے نیک ایسے

نیکی ہوں گے گویا نیکیوں کے سردار اور ان میں

کے بد ایسے بد ہوں گے گویا بدوں کے سردار یہ

فرمانا آپ کا ہا کھل صحیح نکلا۔ حضرت ابو بکر اور عمر

اور عثمان اور علی اور امام حسن اور عمر بن عبد العزیز

ایسے نیک حاکم ہوئے کہ آج تک نیکیوں کے سردار

گنے جاتے ہیں اور یزید اور ولید اور ابن زیاد

اور مروان وغیرہ ایسے بد حکام ہوئے کہ آج تک

بدوں کے سردار گنے جاتے ہیں)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا

يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا يَنْفَعُ الْفَاجِرَ۔ میں تیرے پورے

کلموں کی پناہ میں آتا ہوں جن سے نہ کوئی

نیکی بڑھ سکتا ہے نہ بد

أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتَ أَتَبَرُّرُهَا تَبَلَّيْتُ

وَهُ كَامِ جَنِّ كِي وَجَبَتْ فِي اللَّهِ كَاتَقَرُّبِ جَابِتَا

مَقَا۔

الْبَرِّ يُرَدُّنَ۔ کیا انہوں نے نیکی اور عبادت

کی نیت کی ہے (جو مسجد میں اعتکاف کرنے کے

لئے سب نے ڈیرے جمادینے)

لَيْسَ مِنَ الْبَرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔ سفر میں

روزہ رکھنا کچھ اچھی بات نہیں ہے (جب روزہ

سے ضعف اور ناتوانی اور تکلیف کا اندیشہ ہو

ایک روایت میں لَيْسَ مِنَ الْبَرِّ الصِّيَامُ

فِي السَّفَرِ ہے۔ یہ ایک لغت ہے بعض عربوں

کی جو لام تعریف کو میم سے بدل دیتے ہیں،  
وَرَانَ الْبِرِّ دُونَ الْإِثْمِ أَهْنًا مِّنْ تَوْبَةٍ يَوْمَ تَوْبَتِهِمْ  
نہ توڑنا۔

قَوْفٌ كُلِّ ذِي بَرٍّ حَتَّى يُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
ہر نیکی سے بڑھ چڑھ کر دوسری نیکی ہے یہاں تک  
کہ اللہ کی راہ میں مارا جائے (بس یہ نیکی سب سے  
بڑھ کر ہے)

الْمَصْرَجُ يَتَنَاثَرُ عَلَيْهِ الْبُرِّ مِمَّنْ مَفْرَقٍ  
رَأْسِهِ إِلَى آعْنَافِ السَّمَاءِ۔ نمازی پر نیکیاں  
پڑتی ہیں اس کی سر کی مانگ سے لے کر آسمان  
کے کناروں تک

الْمَاهِرُ بِالْفِرِّ أَنْ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبِرِّ  
جو شخص تیرا آن کو بے تکلف پڑھتا ہے اس میں  
ماہر ہے) وہ توفیق امت کے دن پیغام لانے والے  
عزت دار نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔

الْحَجَّ الْمَبْرُورَ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ  
جس حج میں کوئی گناہ سرزد نہ ہو اس کا بدلہ بہشت  
کے سوا اور کچھ نہیں ہے (بعضوں نے کہا حج مبرور  
سے مقبول مراد ہے جس میں کوئی خطا نہ ہو بعضوں  
نے کہا جس کے بعد آدمی گناہوں سے توبہ کرے  
نیک کاموں میں مصروف رہے)

أَبْرَأَ اللَّهُ وَحَجَّكَ اللَّهُ تِرَاجَ قَبُولِ كَرَمٍ  
اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا يَا اللَّهُ اس حج کو مبرور کر  
بِرَّ حَجَّكَ يَا أَدَمُ تِرَاجَ قَبُولِ كَرَمٍ  
بِرَّ اللَّهِ قَسَمَهُ وَأَبْرَأَ اللَّهُ لِي اس کی قسم  
چھی کی۔

الْبَيْعُ الْمَبْرُورُ جس بیع میں کوئی شبہ نہ رہے  
یا حرمت کا نہ ہو۔

بِرَّ حَجَّةٍ وَأَبْرَأَ اللَّهُ تَعَالَى اس کا حج قبول کرے

لَوْ يَخْرُجُ مِنْ إِلِيَّ وَلَا يَبْرٍ بِهِ كَلَامٍ رَلِيْنِي  
میں نے کذاب نے جو بنایا تھا) اللہ کی طرف  
سے نہیں نکلا ہے نہ سچائی سے (بلکہ جھوٹ  
بنا ہوا ہے) اس کا مضمون یہی ہے لیکن کہہ دینا  
ہے کہ وہ اللہ کا کلام نہیں ہے)۔

أَمْوَنًا لِّبَيْعٍ مِّنْهَا إِبْرَارُ الْمُقْسِمِ هَمٌّ كُو  
سات باتوں کا حکم ہوا۔ ایک ان میں سے یہ  
ہے کہ قسم دینے والے کی قسم کو سچا کریں (یعنی  
قسم دے کر جس کام کی وہ درخواست کرے  
اس کو کر دیں یا قسم کھانے والے کی قسم کو سچا  
کر دیں)۔ بشرطیکہ وہ امر کوئی گناہ نہ ہو اور  
آدمی اس کو کر سکتا ہو)

مِيكَائِيلُ مِنَ الْبِرِّ وَالْفَاجِرُ بِآپِ كِي بِيْدِي  
سے اچھے اور بُرے سب قسم کے لوگ بات کرتے  
ہیں۔

وَزَنْ بَرَّةٍ اِيك كِيهون كے دانك كے برابر ہون  
لو كولا الحياء و بَرَّ اِيك كے دانك كے برابر ہون  
کا اور اپنی ماں کی خدمت کا مجھ کو خیال نہ ہوتا  
(تو میں کسی کا غلام ہونا پسند کرتا)

لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ كَرَمٍ۔ اگر اللہ کے  
بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو اللہ اس کو سچا کرے  
الْصَّدَقُ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ سچائی آدمی کو  
نیکی کی طرف لے جاتی ہے

الْغَنِيْمَةُ مِنْ كُلِّ بَرٍّ ہر نیکی میں سے لوٹ  
بَرُّوا وَحَسَنَتْ اِن كِي قسم سچی ہونی میری جھوٹی  
اِنَّ ناصح اِل فلان قَدْ اَبْرَ عَلِيْمِ  
فلاں لوگوں کا پانی لانے کا اونٹ شرمیر ہونا  
اُن کو تھکا مارا

أَخْفَرُ بَرَّةٍ اِيك كِنواں كهور جس كے

پانی سے لگوں کو بھلائی ہو)  
 إِنَّهُ غَيْرَ اسْمٍ امْرَأَةٍ كَانَتْ تَسْتَشِي  
 بَرَّةً فَسَهَاها زَيْنَبٌ وَقَالَ شُرَيْبُ  
 نَفْسَهَا - آنحضرت نے ایک عورت کا نام جو بڑے  
 (بیک) تھا بدل کر اس کا نام زینب رکھ دیا  
 فرمایا یہ اپنی آپ تعریف کرتی ہے (اپنے منہ میں)  
 مَنْ أَصْلَحَ جَوَانِبَهُ أَصْلَحَ اللَّهُ بَرَانِيَّةً  
 جو شخص اپنے باطن کو درست کرے (دل صاف  
 رکھے) اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر کو بھی درست  
 کر دے گا (حال عربوں کا محاورہ ہے بَرَّ أَبْرًا  
 یعنی باہر جاؤ جَوًّا جَوًّا اندر جاؤ)  
 خَالِطُوهُمْ بِالْبَرَانِيَّةِ وَلَا تَخَالِطُوهُمْ  
 بِالْجَوَانِيَّةِ - دین کے دشمنوں سے ظاہر داری  
 کرو پر دل سے ان سے نہ ملو۔

وَلَسْتُ عَصِدُ الْبَرِّ بَرِّ هَمَّ بِلُو كَيْ يَلَّ بَرِّ  
 رہتے تھے  
 مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْبَرِّ بَرِّ - ہمارے پاس  
 کھانے کو پیلو کے پھل کے سوا اور کچھ نہ تھا  
 بَرِّ بَرِّ - آواز سے بڑ بڑانا، اس طرح کہ سمجھ  
 میں نہ آئے

بَرِّ بَرِّ - حضرت عائشہ کی لونڈی کا نام تھا  
 لِبَرِّ بَرِّ یعنی کفارہ دے دے اور ایسی قسم پر  
 اصرار نہ کرے جس سے بدگمان خدا کو ضرر پہنچے  
 بَرِّ بَرِّ - خال اور کشادہ زمیں۔

بَرِّ بَرِّ - جنگل کو جانا۔ چھپنے کے بعد ظاہر ہونا  
 دلہن کو آراستہ کرنا۔

بَرِّ بَرِّ - پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا  
 بَرِّ بَرِّ - اپنے ساتھیوں پر فضیلت یا شجاعت  
 میں فائق ہونا۔

تَبْرِيْزٌ ظاہر کرنا  
 اَبْرَازٌ سفر کا قصد کرنا۔  
 اَبْرَازُ الْكِتَابِ کتاب کو پھیلایا باہر نکالا  
 مَبَارَازَةٌ اور بَرَّازٌ جنگ کے لئے اپنے حریف  
 کے سامنے نکلنا

تَبْرِيْزٌ پانخانہ کے لئے جنگل کو جانا۔  
 بَرَّازٌ میدان اور پانخانہ (گو)  
 تَبَارُزٌ بمعنی بَرَّازٌ ہے  
 وَكَانَتْ بَرَّازَةً تَحْتِي بِقِنَاءِ الْقُبَّةِ  
 ام معبد ایک بچی عمر کی پاک وامن عورت تھیں  
 (جو ان نہ تھیں) قبہ کے صحن میں اکڑوں بیٹھیں  
 (مردوں سے باتیں کرتیں)

كَانَ إِذَا أَرَادَ الْبَرَّازَ أَبْعَدَ آنحضرت  
 جب پانخانہ کے لئے میدان میں جانا چاہتے  
 تو دُور جاتے۔ بعضوں نے بَرَّازٌ بکسر بارودیت کیا جو نظامی  
 نے کہا یہ خطا ہے حالانکہ بَرَّازٌ بکسر با بھی پانخانہ کے معنی میں آیا ہے  
 لیکن مشہور معنی اس کا جنگ کے لئے میدان میں نکلنا ہے)  
 الْبَرَّازُ مِثْلُ الْبَرَّازِ پشیاہ بھی پانخانہ  
 (گروہ) کی طرح ہے۔  
 تَبْرَزٌ حاجت کے لئے نکلا۔

رَأَى رَجُلًا لَيُغْتَسِلُ بِالْبَرَّازِ - آنحضرت  
 نے ایک شخص کو دیکھا کھلی جگہ میں سب کے  
 سامنے نہا رہا تھا۔

مَتَّ بَرَّازًا - ہمارے پشیاہ پانخانہ کا مقام ہے  
 هَذَا هُوَ الْبَارِزُ - یہ بارز ہے یعنی ایران کا  
 ملک (بعضوں نے بکسر را بڑھا ہے یعنی مَبَارَازٌ  
 مسلمانوں سے لڑنے کے لئے)

تَبَارَازًا وَ يَوْمَ بَدْرٍ - بدر کے دن لڑنے کے  
 لئے صفوں سے باہر نکلے۔

سے لوگ تم پر لعنت کریں (مثلاً سایہ دار درختوں کے تلے یا عین سڑک پر آرام و آسائش کے مقابلہ میں ۴

الْبُرْنِجِ خَالِصٌ سَوْنَا كُنْدَن

بُرْنِجْ - آڑ، پردہ۔

فِي بُرْنِجٍ مَا بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

دنیا اور آخرت کے بیچ والے پردے میں۔

صَلَّى لِقَوْمٍ فَأَسْوَى بُرْنِجًا. حضرت علیؑ نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھائی تو بیچ میں سے کچھ

قرآن چھوڑ دیا (اول اور آخر حصہ پڑھا)

تِلَاثَ بُرْنِجٍ الْإِيْمَانِ. یہ سو سے آنا تو ایمان کے بیچ کے حصے ہیں (شروع ایمان کا اللہ

اور رسول پر یقین کرنا ہے اور آخری حصہ

سے ایذا دینے والی چیز مٹا دینا۔ بیچ میں باقی

حصے ہیں بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ

سو سے آنا یقین اور شک کے بیچ کے حصے ہیں

تو سو سے والا کافر نہیں ہوتا مگر شک کرنے

کافر ہے)

نَخَافُ عَلَيْكُمْ هَوْلَ الْبُرْنِجِ هَمُّ تَمَّ يَرْبُ

کے ہول سے ڈرتے ہیں (برنج وہ عالم ہے جو

اور آخرت کے بیچ میں ہے جہاں آدمی موت

بعد حشر تک رہے گا)

مَلِكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَالْكَيْتِ وَاللَّهِ أَخْوَفُ

عَلَيْكُمْ فِي الْبُرْنِجِ. تم سب بہشت

جاؤ گے لیکن میں تم خدا کی تم پر برنج میں ڈر

قُلْتُ وَمَا الْبُرْنِجُ قَالَ مُنْذُ حَيَا

مَوْتِهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. میں نے کہا:

کیا ہے فرمایا موت کے بعد سے قیامت تک

الْبُرْنِجُ الْقَبْرُ. برنج قبر ہے۔

مَنْ عَادَى لِي وَ لِيَا فَقَدْ بَارَى رِفْ

بِالْمَحَارِبَةِ. جو شخص میرے کسی ولی (دوست)

دشمنی رکھے وہ لڑنے کے لئے میرے مقابل ہوا۔

رمعاذ اللہ اولیاء اللہ سے دشمنی رکھنا گویا اللہ تعالیٰ

سے مقابلہ کرنا ہے ۴

مترجم: اللہ کے سب ولیوں اور اماموں اور مجتہدوں

اور دین کے حالموں سے محبت رکھنا چاہئے اور کسی ولی یا

امام یا مجتہد یا دین کے عالم کی توہین نہ کرنا چاہئے۔ اگرچہ

انہوں نے کسی مسئلہ میں خطا بھی کی ہو تو یوں کہنا چاہئے

عَفَرَ اللَّهُ لَكَ، منہ پھٹ اور زبان دراز لوگ بے ساختہ

کلمات ناشائستہ علماء کی نسبت نکال دیتے ہیں اس کا

انجام بہت بُرا ہے ہم کو شیخ ابن عربیؒ سے بھی محبت ہے

اور ابن تیمیہ اور شوکانی سے بھی، ابن جوزی سے بھی اور

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے بھی ہم کسی اگلے عالم کو

بُرا نہیں کہتے۔ اگر ان سے خطا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ

معاف کرنے والا ہے یہی طریقہ اہم ہے۔

حَتَّى تَبْلُغُوا جَمْعًا الَّذِي يُتَبَرَّنُ بِهِ

یہاں تک کہ مزدلفہ میں پہنچیں۔ جہاں لوگ

میدان میں ٹھہرتے ہیں (بعضوں نے مِتَّبَرَّنًا

پڑھا ہے یعنی جہاں نیکی کی جاتی ہے)۔

فَأَخْرُجُوا حَتَّى تَبْرُنَا. ٹھہرو یہاں تک کہ سوچ

نمایاں ہو جائے۔

فَإِذَا هُوَ بَارِسًا. اُس وقت آپ سامنے عطا یہ

بیٹھے تھے زحطابی نے بَارِسًا روایت کیا ہے۔

یعنی چند لوگوں میں ۱۰

الْبِرَائِي فِي الْمَوَارِدِ پانی بہنے کے مقامات

میں پائخانہ پھرنا۔

الْقَوَا الْمَلَا عَنِ الْبِرَائِ. ایسے مقاموں میں

پائخانہ پھرنے سے بچے رہو جہاں پائخانہ پھرنے



**بِرْزَاقٌ**، ایک گھاس ہے۔

بِرْزَاقٌ - گروہ۔

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ النَّاسُ بِرِزَاقٍ

یا بِرِزَاقٍ۔ حیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی کہ لوگ

بھوٹ کر الگ الگ گروہ نہ ہو جائیں و صاحب نہایہ

نے کہا برزاق جمع ہے برزاق کی یا برزق کی

**بِرْسٌ**، ایک گاؤں کا نام ہے عراق میں

هُوَ أَحْلَى مِنْ مَاءِ بَرْسٍ۔ وہ برس کے پانی سے

زیادہ شیریں ہے۔

**بِرْسَامٌ**، سینہ کی بیماری جیسے سرسام سر کی بیماری جس سے

ہڈیاں پیدا ہو۔

خَرَجَ الْحُسَيْنُ مُعْتَمِرًا وَقَدْ سَاقَى بَدَانَهُ

حَتَّى أَتَتْهُمُ إِلَى السَّقِيَا بَرْسَمٌ۔ امام حسین علیہ السلام

عرے کے لئے نکلے شربانی ساتھ لائے، جب سقیا

میں پہنچے تو ان کو برسام ہو گیا

وَلَكِنْ يَدُهُ عَوَتْ لِأَبْرَاهِيمَ نَزَلَ اللَّهُ الْمُؤَمَّ

وَهُوَ الْبِرْسَامُ۔ پہلے لوگ یوں ہی اچھے خاصے

چنگے بھلے مجاتے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السلام

کی دعائے اللہ نے موم یعنی برسام کی بیماری اتاری

(نیومینا) پھر اسکے بعد دوسری بیماریاں اتاریں)

**بِرْشٌ**، سفید یا سیاہ داغ جو گھوڑے پر ہوں۔

رَأَيْتُ حَبْدِيْمَةَ الْاَبْرَشِ قَصِيْرًا اَبْرَشًا

میں نے جذبیہ بادشاہ کو دیکھا یوں تھا چھوٹا داغدار

یعنی کوڑھی کہتے ہیں عرب لوگ اس کو ابرص کہتے

ڈرے تو ابرش کہتے لگے

اَرْضٌ بَرَشَاءٌ۔ زمین بہت گھاس والی طرح

ہر طرح کی۔

فِي حَدِيثٍ آخَرَ خَصِي الْجِيْمَارِ الْبَرَشِ۔ کنکریاں

مارنے کی رنگ رنگ لیں۔

**بِرْشَمَةٌ**، تیز نظر سے دیکھنا، غصہ سے خاموش رہنا

مَنْهَ بَيْرِ لَيْنًا، رنگ رنگ کے نقطے لگانا

فَبِرْشَمُوْا لَهُ۔ لوگوں نے ان کو گھوڑ کر دیکھا

**بِرْصٌ**، کوڑھ، سفید داغ جو جسم پر نمود ہو سفید

داغوں کا نمود ہونا۔

تَبْرِصٌ۔ کوڑھی بنانا، منڈانا، پہننا

اِبْرَاصٌ۔ کوڑھی لڑکا پیدا ہونا، کوڑھی کرنا۔

تَبْرِصٌ۔ زمین کی سب گھاس چر جانا۔

بِرَاصٌ۔ جنوں کے مکانات

سَامٌ اَبْرَصٌ۔ گرگٹ

بِرْصٌ۔ ایک کڑا ہے جو کونوں میں پیدا ہوتا ہے۔

اَبْرَصٌ۔ کوڑھی مرد۔

بِرْصَاءٌ۔ کوڑھی عورت

**فائدہ**:- ایک ہندوستانی مولوی صاحب قرآن کی تفسیر

لکھی ہے اس میں تحریر فرماتے ہیں یَدٌ مَبْرُوصَةٌ

حالانکہ مبروصہ زبان عرب میں صحیح نہیں ہے بَرَصَاءٌ

کہنا چاہئے جن لوگوں کی عربیت کا یہ حال ہو ان کی

تفسیر پر کہاں تک اعتماد ہو سکتا ہے

**بِرْصٌ**، تھوڑا۔

بِرَاصٌ اور مَبْرُوصٌ اور اَبْرَاصٌ جمع ہے بَرَصٌ

مَاءٌ قَلِيْلٌ يَتَبَرَّصُهُ النَّاسُ تَبْرَاصًا۔ تھوڑا سا

پانی جس کو لوگ چلو چلو لے رہے تھے۔

اَيَّبَسَتْ بَارِضٌ الْوَدِيْنِ۔ ذرا ذرا ہریالی جس نے

زمین چھپائی تھی اس کو بھی مکھا دیا۔

بَارِضٌ اس سبزی کو کہتے ہیں جو زمین پر پہلے پہل

نمودار ہوتی ہو وہی یہ معلوم نہ ہو کونسی قسم ہے۔

**بِرْطَشَةٌ**، یا بَرَطَسَةٌ، سین مہملہ سے بمعنی طالی

میانجی گری۔

كَانَ عُمَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَبْرَطَشًا جُضْرًا

جاہلیت کے زمانہ میں ولالی کا پیشہ کرتے تھے (یعنی بائج  
 و بیشتر کی درمیان معاملہ کرتے اللہ تعالیٰ نے پھر اپنے  
 فضل سے ان کو کدال علی الاسلام بنایا،  
**بِرْطِيَانٌ** : لبا بڑا پتھر کعب بن زبیر نے اپنے قصیدے میں  
 اوٹن کے سر کو اس سے تشبیہ دی ہے  
 إِنَّهُ كَرِيحَ لِيَأْسَ الْبِرْمُطَلَةِ - آنحضرت نے برطلہ کا  
 پتہ بنا کر وہ جانا۔  
**بُرْمُطَلَةٌ** یا **بُرْمُطَلَةٌ** : یہ تشدید لام ایک قسم کی ٹوپی ہے۔  
**بِرْمُطَمَةٌ** : غنہ سے پھول جانا۔  
**مُسْدِطَةٌ** - شکستہ مغرور و مجاہد نے کہا **وَإِنَّمَا**  
**سَامِدَةٌ** و ن کی تفسیر میں بھی **الْبِرْمُطَمَةُ** یعنی  
 نے کہا برطہ ایک قسم کا کھیل ہے  
**بِرَاعَةٌ** یا **بِرُوعٌ** - غالب ہونا فاتح ہونا، فضیلت  
 میں یا جمال میں کامل ہونا، فصاحت  
**أَمْرٌ بَارِعٌ** - اچھا امر  
**أَمْرٌ بَرِيْعٌ** - حسن و جمال یا عقل میں فاتح و عورت  
**بِرْقٌ** - بجلی کی چمک  
**بُرْقَةٌ** - دہشت  
**بُرْقٌ** - بکری کا بچہ، دہشت حیرت  
**بُرْقَةٌ** - حاجت کام اور وہ مٹی جس میں پتھر اور  
 ریت ملی ہو اور ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں جہاں  
 آنحضرت کے صدقات جمع رہتے تھے انتہی الارب میں ہے  
 کہ عرب کے ملک میں ایک سو سے زیادہ بڑتے ہیں جیسے  
**بُرْقَةٌ الْأَثْمَادِ** اور **بُرْقَةٌ الْأَجَاوِلِ** اور  
**بُرْقَةٌ الْأَجْدَادِ** وغیرہ۔  
**أَبْرُقُوا** فَإِنَّ دَمَ عَقْرَاءِ أَرْكِي عِنْدَ اللَّهِ مِنْ  
 دَمِ سَوْدِ أَوْبِيْنِ - چیت تیری بکری قرمانی کرو کیونکہ  
 ایک سفید بکری کا خون اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو  
 گالی بکریوں کے خون سے بہتر ہے (مضمون نے کہا

أَبْرُقُوا کے معنی یہ ہیں کہ موٹی چربی دار بکری ڈھونڈ  
 کر مٹرائی کرو۔  
**إِنَّ صَاحِبَ رَأْسِيهِ فِي حَيْبٍ ذَنْبِهِ** مِثْلُ الْبَيْتِ  
**الْبَرَقِ** وَفِيهِ هَلْبَاتٌ كَهَلْبَاتِ الْفَرَسِ :  
 اسکے جھنڈے بردار کی ریشہ کی ہڈی میں بکری کے  
 بچہ کی جکتی کی طرح ایک چیز ہوگی اس پر گھوڑے  
 کے بالوں کی طرح بال ہوں گے۔  
**تَسْوِقُهُمُ النَّارَ سَوْقَ الْبَرَقِ الْكَبِيرِ** - ان کو  
 آگ اس طرح سے ہانک لیجائے گی راستہ آہستہ نرمی کے  
 ساتھ جیسے لٹڑے بکری کے بچہ کو ہانکتے ہیں۔  
**إِنَّ الْبَجْرَ خَلْقٌ عَظِيمٌ يَزْكِبُهُ خَلْقٌ ضَعِيفٌ**  
**دُونَهُ عَلَى غُودٍ بَيْنَ عَرَقٍ وَبَرَقٍ** (عمر و بن علی  
 نے حضرت عمرؓ کو لکھا) سمندر اللہ تعالیٰ کی ایک  
 بڑی مخلوق ہے اس پر وہ مخلوق سوار ہوتی ہے جو  
 ضعیف (نازان) ہے یعنی آدمی اس کی مثال کیا ہو  
 جیسے ایک کبیرا ایک لکڑی پر بیٹھا ہو، اب ڈوباب  
 ڈوبا، دہشت زدہ۔  
**لِكُلِّ دَاخِلٍ بَرْقَةٌ** جو شخص (نیا) اندر آئے گا  
 اس کو دہشت ہوگی۔  
**إِذَا بَرَقَتِ الْأَبْصَارُ** جب آنکھیں مائے حیرت  
 کے کھل کی کھلی رہ جائیں و اگر بَرَقَتْ بہ فتحہ را پڑھو  
 تو معنی یہ ہونگے جب آنکھیں چکا چونڈ ہو جائیں،  
**كَفَى بِيَارِقَةَ الشُّيُوفِ عَلَى ذَا سِيهِ فِتْنَةٌ** یہ فتنہ  
 (امتحان) کیا کم ہے کہ اسکے سر پر تلواریں چمک چکی ہیں  
 (اب دوسرے امتحان کی کیا ضرورت ہو۔ یہ شہید کے لئے  
 فرمایا جب لوگوں نے پوچھا کیا شہید کا بھی قبضہ  
 امتحان ہوگا)  
**أَجْسَةٌ تَحْتِ الْبَارِقَةِ** یا **تَحْتِ مَارِقَةِ الشُّيُوفِ**  
 بہشت تلواروں کے تلے یا تلواروں کی چمک کے تلے

فَادَا فُتِيَ بَرَّاقَ النَّسَايَا نَاكِبًا اِيك جَوَانِ كَهَلَلِي  
 دیا جس کے دانت تسم کے وقت بجلی کی طرح چمکا  
 رہتے۔

تَبْرُقُ اَسَارِيْرُوْ جِهْمِهٖ۔ آپ کے چہرے کی  
 شینکیں بجلی کی طرح چمک رہی تھیں۔

بَرَّاقٌ۔ وہ جانور جس پر آنحضرتؐ شب معراج میں  
 سوار ہوئے تھے وہ حنجر سے کم اور گدھے سے اونچا  
 تھا اس کا رنگ نقرہ بہت چمکدار تھا اس لئے بران  
 اس کا لقب ہوا بعضوں نے کہا اس لئے کہ وہ برق  
 کی طرح تیز رفتار تھا۔

فَاَحْتَمَلَهُ حَتَّى اِذَا بَرَقَتْ قَدَا مَاءًا رَمَى بِهٖ  
 اس نے اس کو اٹھالیا جب پاؤں ٹھک گئے تو  
 پھینک دیا۔

بَرَقَ الْفَجْرُ۔ صبح کی روشنی ہوئی۔  
 اَلْبَرَقُ فَخَارِقُ الْمَلٰٓئِكَةِ۔ بجلی فرشتوں کے  
 کوڑے ہیں۔

اَبْرَاقَةٌ بھي اِيك جانور جس کو حضرت جبریلؑ نے کر  
 آئے تھے اور ایک کپڑے کا ٹکڑا جو کر پیر باندھا  
 جاتا تھا یہ ملکز ابہشت سے آیا تھا اور آنحضرتؐ نے  
 وفات کے بعد حضرت علیؑ کو دیا فرمایا یہ جبریلؑ نے کر  
 آئے تھے انہوں نے کہا محمدؐ اس کو ذرہ کے پھلے ہیں  
 رکھو اور پیٹی کے بجائے کر پیر باندھو

بَرْقَةٌ۔ وہ باغ سات باغوں میں سے جو حضرت  
 فاطمہؑ پر وقف کئے گئے تھے۔

اَبْرَقٌ۔ وہ گھوڑا جو بیت کبرا میں  
 وَكَعْمَرِيْ نَكِيْبِرُ فُوَا وَلِيْرُعِيْدَا قِيْمِ مِيْرِي عَمْرِيْ  
 ڈرائیں اور دھمکائیں۔

بَرْكَةٌ؛ اِيك بار دُو دَعْدُو نَهَا صَبْحِ كِ وَتِمْ مِيْنِ اَوْنِثِ  
 کا جو زمین سے لگتا ہے۔

بُرُوكٌ اور بُرَاكٌ بِيْطْنَا

بَرَكَتٌ کسی چیز میں زیادتی ہونا۔

بَرَكَتٌ جَمَّ كِيَا، طَهَّرَ كِيَا، بِيْطْنَا كِيَا، كَرَّ كِيَا

بَارَكَ اللهُ لَكَ يَا فَيْسَلُ يَا عَلِيَّكَ يَا بَارَكَكَ  
 سب کے معنی یہ ہیں اللہ تجھ کو برکت دے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 یا اللہ حضرت محمدؐ کو اور ان کی آل کو جو تو نے بزرگی  
 دی ہے وہ ہمیشہ قائم اور دائم رکھ۔

تَبْرَكَ يَهٗ بَرَكْتِ لِيْ اِسْ مِنْ  
 تَبَارَكَ بَرَكْتِ طَلْبِ كِيَا حَا صِلِ كِيَا فَا لِيَا، پَا كِيْرَهٗ  
 اور منزہ ہوا۔

اَبْرَاكٌ كُطْنُوْنَ بِرِيْطِيَا دَعْدُو كَرِيْطْنَا۔

بَرَاكٌ بَرَاكٌ بِيْطْنَا جَاوُ

بَرَكَتٌ۔ حَوْضٌ۔

اَبْرَاكٌ۔ بَهَادِرِ شَجَاعِ

بُرُوكٌ۔ وہ عورت جس کا لڑکا جوان ہو اور وہ  
 نکاح کرے۔

فَحْتَكَةٌ، وَبَرَكَتٌ عَلَيْهِ اَنْحَضْرَتٌ نَعْدُو كِيَا  
 اس کے منہ میں دی اور اسکے لئے برکت کی دعا کی۔  
 بَرَكَتُ الشُّجُوْرِ سَهْرِيْ كَمَا نَعْدُو كِيَا بَرَكْتِ يَا اِسْ وَتِمْ  
 کے ذکر اور دعا کا ثواب

بَارَاكٌ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَ مَحْدِنَا۔ ہمارے صاع  
 اور مد میں برکت دے (مطلب یہ ہے کہ مدینہ میں

ایک مدیا ایک صاع اناج اتنے آدمیوں کو کفایت  
 کرے جو اور شہروں میں ان کو کفایت نہ کرتا یا  
 ان کی تجارت یا سوداگری میں ترقی ہو غلہ کی آمد  
 بہت ہو رات دن صلح اور مد کا استعمال ہوا

کرے یا مد اور صاع کا مقدار بڑھا دے جیسے  
 بعد کے زمانہ میں ہوا

مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْكَ. اس تعریف میں برکت ہو وہ خود بڑھ جائے، اس پر برکت ہو (باہر سے آئے اور اس کی مقدار بڑھ جائے)  
بِرَكَّةِ الطَّعَامِ الْمَوْضُوعِ قَبْلَهُ وَتَعْدَاةً كِهَانِ  
کی برکت یہ ہے کہ کھانے سے پہلے اور اسکے بعد وضو کرے (یعنی ہاتھ دھوئے صاف پاک کرے)  
فَإِنَّ الْبِرَكَّةَ تَنْزِلُ فِي وَسْطِهَا. برکت کھانے کے بیچ میں اترتی ہے (اس وجہ سے کناروں سے کھانا چاہئے نہ بیچ میں سے)  
فَيُبَارِكُ لَكَ فِيهِ. پھر اس کو اس میں برکت ہو (ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ خوشی سے میں نے اس کو نہیں دیا،

مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ. زمین کی پیداوار پھل پھول وغیرہ میں سے  
وَأَنْزَلَ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ. اپنی برکتوں یعنی فضل و کرم میں سے مجھ پر کچھ اتار  
مَا يَتَبَرَّكُ أَهْلُهَا. جس چیز سے آپ کے اصحاب برکت لیتے تھے (آنحضرت کی کل چیزیں متبرک تھیں اور صحابہ اور تابعین نے ان سے برکت لی ہے اور اسی حکم میں ہیں آثار صالحین اور قبور اولیاء اللہ اور جن لوگوں نے ان سے برکت لینے کو شرک کہلایا ہے انہوں نے صریح غلطی کی ہے)  
بِرَكَّةٍ يَدْعُوهُ إِبْرَاهِيمُ. زمزم میں یا مکہ کے کھلانے پینے میں حضرت ابراہیم کی دعا کی وجہ سے برکت ہے۔

الَّذِي مَالَهُ وَبَارِكُ لَهُ. یا اللہ اس کو بہت مال دے اس کو برکت عطا فرما۔ (یہ دعا آنحضرت کی قبول ہوئی۔ انس کا باغ بصرے میں دوبار میوہ دیتا آل اولاد شتر سے زیادہ ہوتی)

فَيُبَارِكُ عَلَيْكُمْ. آپ بچوں کو سلام کرتے ان کو برکت کی دعا دیتے  
لَا تَدْرِي فِي أَيِّهِنَّ الْبِرَكَّةُ. تجھ کو کیا معلوم ان میں سے کس میں برکت ہے (یعنی جو کھا چکا اس میں یا جو بیچ گیا اس میں یا جو گرہ بڑا اس میں یا جو انگلیوں میں لگا رہ گیا اس میں)  
أَلَا بَرَكَتٌ. تولے برکت کی دعا کیوں نہ کی (اللہ نظر بدل گائی)  
تُبَارِكُ اللَّهُ. بڑی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ یا پاک ہے اور منزه ہے۔  
بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا. ہمارے شہر میں برکت دے  
بَرَكَاتِكَ عَلَى كِبْتَيْهِ. اپنے دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔  
يَعْبُدُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحَدَ كُفَيِّبِكَ فِي صَلَاتِهِ بِرَكَّةِ الْجَمَلِ. ابو ہریرہ تم میں سے کوئی کیا کرتا ہے اپنی نماز میں اونٹ کی طرح بیٹھتا ہے پہلے گھٹنے زمین پر ٹیکتا ہے پھر ہاتھ رکھتا ہے ایسا نہ چلتے بلکہ پہلے ہاتھوں کو زمین پر ٹیکتا چاہتے۔ امام مالک نے اسی کو اختیار کیا ہے لیکن دوسرے اماموں نے کہا ہے کہ اونٹ کا بیٹھنا یہی ہے کہ پہلے نمازی اپنے دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک دے حالانکہ حدیث میں اس کی صراحت ہے  
وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكُوبَتِهِ. یعنی گھٹنے ٹیکنے سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ ٹیکے اور اونٹ کے گھٹنے وہی ہیں جو انسان میں ہاتھ رکھے جاتے ہیں۔  
دوسرے امام کہتے ہیں کہ وائل کی حدیث میں اس کی صراحت ہے کہ آنحضرت سجدہ کرتے وقت پہلے اپنے گھٹنے زمین پر ٹیکتے اور ابو ہریرہ کی حدیث منسوخ

ہے مگر نسخ کا دعویٰ بے دلیل ہے اور حق یہ ہے کہ  
 نمازی کو اختیار چاہے پہلے گھسنے ٹیکے چاہے پہلے ہاتھ  
 لیکن اکثر محدثین نے پہلے امر کو ترجیح دی ہے)  
 أَلْقَتِ السَّحَابَ بَرَكًا بَوَانِيهَا - ابر نے اپنے  
 اعضا کے سب سے کو ڈال دیا یعنی خوب جم کر برسا،  
 قَوَاتٍ عَلَىٰ آبَائِهِمْ فَتَنَّا كَمَا بَارَكِ الْوَالِدُ  
 ان کے دروازوں پر ایسی خرابیاں ہیں جیسے اونٹوں  
 کے تھانوں میں ہوتی ہیں اگر اچھے تندرست  
 اونٹ بیمار اونٹوں کے تھان میں بٹھلے جائیں  
 تو ان کو بھی بیماری لگ جاتی ہے)

لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَبْلُغَ مَعَكَ بَرَكَةَ الْعَمَادِ  
 بد تو کیا چیز ہے (بالکل قریب ہے) اگر آپ ہم  
 کو برک الغماد تک چلنے کا حکم دیں تو ہم حاضر ہیں۔  
 (برک الغماد ایک موضع ہے میں میں بعضوں نے کہا  
 مکہ سے بھی پانچ منزل ورے)  
 إِبْرَاهِيمَ النَّاسُ فِي عُثْمَانَ - لوگوں نے حضرت  
 عثمان کو برا کہا۔

كَشِيرَاتِ الْمَبَارِكِ - یہ اونٹ اکثر اپنے تھانوں  
 میں بیٹھے رہتے ہیں (جنگل کو چرنے نہیں جاتے  
 اس خیال سے کہ شاید مہمان آجائیں اونٹ کاٹنے  
 کی ضرورت پڑے یا اس کا دودھ دوہنے کی)۔

صَرَ بَهُ إِبْنَا عَفْرَاءَ حَتَّىٰ بَرَكَ - عفر کے بیٹوں  
 معاذ اور معوز نے ابو جہل مردود کو اتنا تلواروں سے  
 مارا کہ وہ گر گیا بعضی روایتوں میں حَتَّىٰ بَرَدَ ہے  
 یعنی وہ ٹھنڈا ہو گیا مگر یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ گرجانے  
 کے بعد عبداللہ بن مسعود سے اس نے باتیں کیں اور  
 انہوں نے اس کا سر کاٹا۔

بِرَكَّةٍ - چھوٹا تالاب جہاں برسات کا پانی جمع ہو۔  
 بَرَمٌ - بخیل پگھلا ہوا سیسہ بقیاری

مَنْ اسْتَمَعَ إِلَىٰ حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَوْهُمْ  
 كَارَهُونَ صَبَّ فِي أذُنَيْهِ الْبَرَمُ - جو شخص  
 لیے لوگوں کی باتیں سے (یعنی قصداً اور سرکان لگا کر)  
 جو اس کو یہ باتیں سنانا پسند نہ کرتے ہوں تو قیامت  
 کے دن) اس کے دونوں کانوں میں سیسہ (یا شرمہ)  
 گلا کر ڈالا جائے گا تاکہ وہاں بہا رہے کچھ نہ سنے)  
 ایک روایت میں: برم کے بدل بَرَمٌ ہے معنی وہی ہیں  
 بَرَمٌ مضبوط کرنا، بٹنا، گھومنا۔

تَبْرِيحٌ - بمعنی بَرَمٌ۔  
 اِبْرَامٌ - انگور کے چھوٹے چھوٹے دانے نکل آنا  
 رنجیدہ کرنا، جوڑنا، بٹنا۔  
 بَرَامٌ - دھاگا۔

بَرِيحَةٌ - برہہ سوراخ کرنے کا آلہ  
 كِرَامٌ غَيْرُ اِبْرَامٍ - سخی ہیں بخیل نہیں ہیں عمرو  
 بن معدی کرب نے حضرت عمر سے کہا۔  
 اَبْرَامٌ بَنُو الْمُخَيْرَةِ - کیا بنی مغیرہ کے لوگ  
 بخیل ہیں یا انہوں نے کہا کیوں عمرو نے کہا۔

نَزَلَتْ فِيهِمْ فَمَا قَرَوْا فِي خَيْرٍ قَوْمٍ وَ  
 تَوَسَّوْا كَعَبٍ - میں ان کے پاس مہمان اترا انہوں  
 نے بس یہی میری ضیافت کی تھیلی میں کچھ بچی ہوئی  
 کھجور تھی ایک پنیر کا ٹکڑا تھوڑا سا گھی حضرت عمر  
 نے کہا اِنَّ فِي ذَالِكَ لَشَبَعًا - یہ تو پیٹ بھرنے  
 کے لئے کافی ہے اور کیا چاہئے کچھ پلاؤ تو رومہ  
 پر اٹھے گوشت حلوے مٹھائی پیش کرتے تب  
 تو ان کو سخی کہتا۔

اَبْنَعَتِ الْعَنَمَةُ وَسَقَطَتِ الْبَرَمَةُ اِیسی  
 خشک سالی ہوئی کہ عتاب پک گئی اور کیلے کی  
 کلی گر پڑی (خشکی سے جھڑ گئی) بعضوں نے کہا  
 بَرَمَةٌ سے پیلو کا پھل مراد ہے)

فِي حَتِّ سَيْبِهِ. اچھا عالم وہ ہے جو اپنے برس کا  
ڈھاڑ کر کے رات کی تاریکی میں عبادت کے لئے  
کھڑا ہوا۔

كَانَ لَهُ بُرْسٌ يَتَّبِعُهُ بِهٖ. آنحضرتؐ کا  
ایک برس تھا آپ اس کو اور ڈھالیتے مجمع البحرین  
میں ہے برس نصاریٰ کی ٹوپی جو وہ سر پر رکھتے ہیں

**بُرْهَةٌ**: ایک حصہ زمانے کا

كَانَ بُرْهَةً نَصْرًا بَيْنًا. ابرہہ بادشاہ نصرانی تھا  
(جس نے کعبہ شریفہ کو گرانا چاہا تھا)

اَبْرَهَةٌ: بین کا بادشاہ تھا۔

اَتَى عَلَيْهِ بُرْهَةٌ مِّنَ الدَّهْرِ. ایک لمبا زمانہ  
اس پر گذرا۔

**بُرْهُوتٌ**: ایک گہرا تیرہ دن ایک کنواں ہے حضرت موت

میں بعضوں نے بُرْهُوت پڑھا ہے۔ طبرانی نے  
ابن عباس سے مرفوعاً نکالا

شَرُّ بَيْتٍ فِي الْأَرْضِ بُرْهُوتٌ. تمام زمین  
میں بدتر کنواں برہوت ہے

تَرِدُكَ أَرْوَاحُ الْكُفَّارِ. وہاں کافروں کی  
روہیں جاتی ہیں اور ہر وی نے اس کو حضرت علیؑ سے

نکالا کہتے ہیں کافروں کی روہیں اسی کنوے میں  
رہتی ہیں)

**بُرْهَانٌ**: دلیل حجت ثبوت

اَلصِّدْقَةُ بُرْهَانٌ. خیرات کرنا ایسے ایمان  
کی (دلیل ہے یا آخرت میں وہ دلیل ہوگی عذاب

الہی سے بچائے گی۔  
**بُرْلَا**: اونٹ کی ناک کا جھلہ

أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جَهْلًا كَانَ لِأَمِيٍّ جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرْلَةٌ

مِّنْ فِضَّةٍ يَغِيظُ بِذَلِكَ الْمُشْرِكِينَ. آنحضرتؐ

اَلسَّادِمُ عَلَيْكَ غَيْرُ مَوْدِعٍ بَرْمًا. تجھ پر  
سلام تو ایسا شخص نہیں ہے جس سے ملول ہو کر

اس کو رخصت کریں یہ ماہ رمضان کے حق میں  
فرمایا اس حدیث سے خطبہ الوداع کی اصل نکلتی

ہے اور جس نے اس کو برعت کہا ہے اس سے غفلت  
ہوتی یہ بَرْمٌ بِهٖ بَرْمًا سے نکلا ہے یعنی اس

کی صحبت سے آتا گیا ناک میں دم آ گیا اور  
بَرْمٌ اَلْمُرْبَرْمًا معنی ایک کام کو مضبوط

کیا اسی سے ہے)

اَبْرَامٌ مُّضْبُوطٌ اور استوار کرنا اسی سے ہے  
فصلانے مہرم جو مل نہیں سکتی۔

رَأَى بُرْمَةً تَقْوُورًا. ہانڈی دکھی وہ اہل رہتی تھی  
(اس میں گوشت پک رہا تھا)

فَلَمَّا رَأَى تَبْرُمَةً. جب دیکھا وہ ملول ہو رہا  
سُوْقِ الْبُرْمِ۔ ہانڈیوں کے بازار

بُرْمَةٌ کی جمع بُرْمٌ اور بُرْمٌ اور بُرْمٌ آئی ہے۔  
اَلْمُؤْمِنُونَ لَا يَتَّبِعُونَ وَلَا يَتَّبِعُونَ مَوْنًا

کے کاموں سے نہ ملول ہوتا ہے نہ غصے ہوتا ہے  
يَا مَدَّ تَبْرًا اَبْرَامًا وَالتَّقْصِصَ لے جوڑنے

اور توڑنے کی تدبیر کرنے والے۔

**بُرْنِي**: ایک قسم کی کھجور جو گول اور بہت عمدہ مزیدار  
ہوتی ہے۔

بُرْنِيَّةٌ. ایک برتن مٹی کا۔  
**بُرْنَاجٌ**: مال کی بیجک جس میں ہر چیز کی قیمت

لکھی ہوتی ہے۔  
**بُرْسٌ**: ہر وہ کپڑا جس میں ٹوپی لگی ہو جبہ ہو یا قمیص

یا باران کوٹ وغیرہ بعضوں نے کہا لمبی ٹوپی جس  
کو لوگ شروع زمانہ اسلام میں پہنا کرتے تھے

اَلْعَالِمُ الْمَرْبُوعِيُّ قَدْ نَحَّكَ فِي بُرْسِهِ وَقَامَ لِلَّيْلِ

نے قربانی کے لئے مکہ میں ابو جہل کا اونٹ بھیجا  
 اس کی خاص سواری کا جو بدر کی لوٹ میں ہاتھ  
 آیا تھا، جس کی ناک میں چاندی کا چھلہ پڑا ہوا  
 تھا آپ نے یہ اونٹ اس لئے بھیجا کہ مشرکوں  
 کا دل جلے ان کے سردار کا اونٹ مسلمانوں کے  
 قبضے میں ہے،

رَكِبَ نَاقَةً لَيْسَتْ بِمَرْأَةٍ - ایسی اونٹنی پر سوار  
 ہوا جس کی ناک میں چھلہ نہ تھا۔  
 كَانَتْ بُرَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ - آنحضرت کی اونٹنی کی ناک  
 کا چھلہ چاندی کا تھا۔

**بِرَهْرَهَةٌ** سفید چمکتی ہوئی پھری۔  
 نَاخِرَجَ مِنْهُ عَلَقَةٌ سَوْدَاءٌ ثُمَّ ادْخَلَ  
 فِيهِ الْبِرَهْرَهَةَ فرشتے نے آنحضرت کے سینہ  
 سے ایک کالے خون کی پھٹکی نکال لی پھر سفید چمکتی  
 پھری اس میں ڈالی۔

**بِرِّيَّةٌ** مخلوق یا خَيْرِ الْبِرِّيَّةِ - اے وہ شخص جو  
 ساری مخلوق میں بہتر ہے اس کی جمع بَرَايَا اور  
 بَرِيَاةٌ ہے۔  
 اَوْلِيَاكَ هُمُ خَيْرُ الْبِرِّيَّةِ - یہ لوگ سب مخلوق  
 میں بہتر ہیں ان عباس نے کہا یہ آیت حضرت  
 علی اور ان کے اہل بیت کے حق میں اتری،  
 بَرِّي - خاک مٹی۔

صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ النَّبِيُّ وَالْبَرِّي  
 وَالْوَرِّي - باللہ حضرت محمد پر گیلی مٹی اور خاک  
 اور مخلوق کے شمار پر اپنی رحمت اتار  
 لَاتِمَّا خَرَجَتْ فِي سَنَةِ حُمْرَاءَ قَدْ بَرَّتِ  
 الْمَالِ - حلیمہ سے یہ اپنے گھر سے ایسے قحط کے سال  
 میں نکلیں جس نے اونٹوں کو ڈبلا کر دیا تھا رچلے

پانی کی کمی سے)

أَبْرَى النَّبِيلَ وَآرَئِثُهُمَا - میں تیر تراش رہا تھا  
 ان میں پر لگا رہا تھا۔

مَنْ نَأَمَّ عَلَى السَّطْحِ غَيْرَ مُحْجَبٍ فَقَدْ بَرِئَتْ  
 مِنْهُ الذِّمَّةُ - جو شخص ایسی چھت پر سونے  
 جس پر روک نہ ہو تو اس کی حفاظت کا ذمہ اٹھ گیا  
 مَنْ لَطِيفُكَ وَأَنْتَ بُرَّارِي الرِّيحِ - تجھ سے  
 کون بڑھری کر سکتا ہے تو تو ہول سے مقابلہ کرتا ہے  
 كَانَتْ بُرَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ اس کا ترجمہ ابھی گذر چکا  
 نَهَى عَنْ بَرِّي النَّبِيلِ فِي الْمَسَاجِدِ سَبْعِينَ

میں تیر تراشے آپ نے منع فرمایا بَرِّيَّةَ اور بَرِّيَّةَ اور بَرِّيَّةَ  
 نَهَى عَنْ صَعَامِ الْمَسَارِكِينَ أَنْ يَلْبَسُوا أَوْ يَلْبَسُوا  
 کھانے سے منع فرمایا جو ایک دوسرے (بُرِّيَّانِ جملے کیلئے) متقابل  
 کر رہے ہوں رہا ایک اپنی فوقیت اور فخر اور مہاباہت کے لئے کھانا  
 کھلاتے ہوں، دوسرے کو ذلیل اور شرمندہ کرنے کے لئے  
 يُبَارِئِينَ الْأَعِنَّةَ مُضْعِدَاتٍ - ایسی  
 اونٹنیاں جو چڑھتے وقت اپنی باگوں کا مقابلہ  
 کرتی ہیں بڑی شہ زور ہیں باگ کو کچھ نہیں  
 مانتیں۔ ایک روایت میں يُبَارِئِينَ الْأَسِنَّةَ  
 ہے یعنی بھالوں کی طرح سیدھی چڑھ رہی ہیں،

**بَابُ الْبَاءِ مَعَ الزَّاءِ**

**بَزَجٌ** : فخر کرنا، برا لگینے کرنا، اُبھارنا، اُپر اُستہ کرنا،  
 مَبَازَجَةٌ مَبْنِي بَزَجٍ ہے  
 تَبَازُجٌ - ایک دوسرے پر فخر کرنا۔  
 بَزَجٌ - جو احسان کا بدلہ احسان کرے۔  
 بَزَجٌ - سینہ باہر نکل آنا اور پٹھے شکر طہانہ۔  
 اِنْ عَمَّرَ دَعَا بَقْرًا سَيْنِي هَجِيئًا وَعَزَّوْبِي

جسیر

بَابُ الْبَاءِ مَعَ الزَّاءِ

إِلَى الشَّرْبِ فَتَطَاوَلَ الْعَتِيقُ فَشَرِبَ  
بِطُولٍ عُنُقِهِ وَتَبَازَخَ الْهَجِينُ حَضْرَت  
عمر نے دو گھوڑوں کو پانی پلانے کے لئے بلایا  
ایک مجنس تھا یعنی اصیل نہ تھا۔ مثلاً باب  
عربی ماں دکنی یا ترکی یا آسٹریلین یا کاسٹیا و آرا  
یا ماں عربین ہو اور باپ دکنی یا ترکی وغیرہ ایک  
عربی اصیل (اچھی ذات والا) اصیل نے تو لمبا  
ہو کر گردن بڑھا کر پانی پیا اور مجنس نے کیا  
کیا اپنے سم اندر کی طرف موڑ کر گردن چھوٹی کر لی  
تَبَازَخَ فَلَانَ عَنِ الْأُمْرِ۔ وہ شخص اس  
کام سے پیچھے ہٹ گیا (باز آ گیا)

بُرْأَخَةٌ۔ ایک مقام کا نام ہے وہاں حضرت  
ابوبکرؓ کی خلافت میں مسلمانوں نے جنگ کی تھی۔  
بَزْرُوسٌ: بیج ناک سنکنا، بیج ڈالنا، لکڑی سے مارنا  
بھڑا، دیک میں مصالح ڈالنا۔

بَيْزْرَةَ۔ موٹی لاشیں۔ اس کی جمع:

بَيَازِرٌ

مَا شَبَّهَتْهُ وَفِعَ الشَّيْءُ عَلَى الْهَامِ إِلَّا  
يُؤْتَعُ الْبَيَازِي عَلَى الْمَوَاجِنِ تلواریں جو تلواریں  
پر بڑتی ہیں ان کی تشبیہ یہی ہے جیسے دھوبی  
کی گدیوں (گدی وہ موٹی لکڑی یا پتھر جس  
پر دھوبی کپڑا مارتے ہیں) پر لکڑیاں پڑ رہی ہوں  
لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا  
يَنْعَلُونَ الشَّعْرَ وَهُمْ الْبَازِرَةُ۔ قیامت  
اس وقت تک قائم نہ ہوگی کہ تم ایسے لوگوں سے  
لڑو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے یہ بازر کے  
لوگ ہیں (بازر ایک پہاڑی ملک ہے کرمان کے  
قریب بعضی روایتوں میں یوں ہے یہ گردی لوگ ہیں  
صحیح بخاری میں یوں ہے وَهُوَ هَذَا الْبَازِرُ وَهُ

ملک یہی بازر ہے یعنی ایران کا ملک اصل میں  
پارس تھا، پے کو بے سے اور سین کو زل سے بدل دیا  
فَإِذَا رَأَيْنَا عَلِيًّا قُلْنَا بُزْرُكٌ أَشْكُمُ  
قَالَ عَلِيٌّ مَا تَقُولُونَ قَالَ نَقُولُ عَظِيمُ  
الْبَطْنِ قَالَ أَحَبُّ أَعْلَاقِ عَلْمٍ وَاسْفَلَةُ  
طَعَامٍ۔ جب ہم حضرت علیؓ کو دیکھتے تو (فارسی  
میں) بزرگ شکم (بڑے پیٹ والے) کہتے انہوں  
نے پوچھا کیا کہتے ہو ہم نے عربی میں اس کا ترجمہ کیا اور کہا  
عظیم البطن انہوں نے کہا ہاں ٹھیک ہے میرا پیٹ  
بڑا ہے مگر اس پیٹ میں اوپر تو علم ہے اور نیچے  
کھانا ہے۔

مترجم کہتا ہے میں نے جناب امیر کو کئی بار خواب میں  
دیکھا ہے اور آپ سے دیر تک شرف سہکلامی اور صحبت  
حاصل ہوتی ہے۔ آپ کا رنگ گندمی تھا اور داڑھی گول  
آنکھیں بڑی بڑی، تو نڈنکلی ہوتی، ناک اونچی اور بلند  
بدن فرہ متوسط القامت۔ یا اللہ قیامت کے دن ہمارا  
حشر حضرت علیؓ کے خادموں میں کر اور بہشت میں بھی  
ہم کو آپ کے خدمتگاروں میں لکھ لے ہم آپ کی کفش برداری  
کیا کریں۔

بَزْرٌ: کپڑا گھر کا سامان غالب ہونا، ٹوٹ کھسوٹ کرنا  
قَدِيمٌ بَزْرٌ مِنَ الشَّيْءِ۔ بین سے کچھ کپڑا آیا۔  
فَأَدْسَلُ إِلَى الْيَهُودِيِّ يَسْتَسْلِفُ بَزْرًا إِلَى  
الْمَسِيرَةِ۔ آپ نے ایک یہودی کے پاس (جو بزاز تھا)  
کسی کو بھیجا کہ پیسہ آئے تک اس سے کچھ کپڑا  
اُدھار لیں۔

كَانَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزْرًا  
آنحضرتؐ (نبوت سے پہلے) بزاز تھے، کپڑا بیچا کرتے  
تھے (بزازی نہایت عمدہ اور صاف پاک پیشہ ہے  
اس حدیث سے تجارت کی بڑی فضیلت ثابت ہوتی



خصوصاً تجارت پارچہ کی اور جو کوئی شخص نوکری کو تجارت پر ترجیح دیتا ہے وہ عقل سے خالی ہے) **اِشْتَرُوا بِنَا**۔ فاشترکوا کپڑا خریدنا اس میں ساجھا کر لیا۔

**سَتَكُونُ نُبُوتًا وَرَحْمَةً تَمَّ كَذَا وَكَذَا** **تَمَّتْ كَوْنُ بِنِزْيٍ**۔ قریب میں نبوت اور رحمت کا زمانہ آئے گا یعنی خلافت راشدہ کا جو نبوت کے قدم بہ قدم ہوگی، پھر ایسا زمانہ آئیگا پھر ایسا پھر لوٹ کھسوٹ کا زمانہ (رعایا بادشاہ کو بادشاہ رعیت کو لوٹنا چاہیں گے۔ ایک روایت میں **تَمَّتْ كَوْنُ بِنِزْيًا** ہے یعنی بے آرامی اور تکلیف کا زمانہ کہتے ہیں۔

**بِزْبِ الرَّجُلِ**۔ اس کو تکلیف میں ڈالا بیقرار کیا بعضوں نے کہا **بِزْبِ الشَّيْءِ** سے ماخوذ ہے یعنی اس چیز کو اچکے لیا۔ بعضوں نے کہا **بِزْبِ** سے جسکے معنی جلد ہانکنا، دوڑنا، بھانکنا، بہت ہلنا مطلب وہی ہے کہ ظالم حاکموں کا زمانہ **فَيَبْتَرُ نِيَابِي وَمَتَاعِي** وہ میرے کپڑے ساان چھین لے مجھ کو تنگا کر دے۔

**مَنْ أَخْرَجَ ضَيْفَهُ فَلَكَ يَجِدُ إِلَّا بِنِزْيًا** **فَيَرُدُّهَا**۔ جو شخص اپنے مہان کو نکال دے (اس کو کھانا دکھلائے) پھر بغیر بھاگے اور دوڑے اس کو نہ پاسکے تو بھاگ کر اور دوڑ کر اس کو پھیر کر لائے۔

**لَتَمُوتَنَّ بِنِزْيًا عَلَى مَا حَبَبَ بِنِزْيَةَ قَوْمٍ** **عَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ** حضرت عمرؓ نے اپنے غلام سلم سے کہا جب شام کے قریب پہنچے ان شام والوں نے تیرے صاحب پر عمدہ لباس نہیں دیکھا یہ تو وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنا غضب اتارا۔

**بِزَاعَةٍ**۔ ظرافت بچہ کا بے حجابانہ باتیں کرنا۔

**مَرَرْتُ بِقَصْرِ مَسِيْدٍ بِنِزْيٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ**۔ میں نے بہشت میں ایک عالی شان نہایت لطیف نسل دیکھا۔ میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے۔ فرشتوں نے کہا عمر بن خطاب کا ہے۔

**بِزَيْغٍ** یا **بِزُؤُغٍ**۔ نشتر مارنا، خون رواں کرنا، ہانکنا یا چمکدار ہونا۔

**بِزَغَاتِ الشَّمْسِ**۔ سورج نکلا۔

**بِزَيْغِ الْقَهْرِ**۔ چاند نکلا۔

**حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ بِأَزْغَةٍ**۔ یہاں تک کہ سورج صاف نمایاں ہو جائے (نہ یہ کہ صرف شعاع اس کی نکلے)

**إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءً فَنِي بِنِزْغَةِ الْحَجَّامِ** اگر کسی دوا میں تندرستی ہے تو فساد کے نشتر لگانے میں ہوگی۔

**بِزَيْغٍ**۔ نشتر جس کو مشروط بھی کہتے ہیں۔

**بِزُقٍ**۔ تھوکنار روشن ہونا۔

**أَتَيْنَا أَهْلَ خَيْبَرَ حِينَ بَزَقَتِ الشَّمْسُ** ہم خیبر والوں کے پاس اس وقت پہنچے جب سورج نکل آیا۔

**بِزَاقٍ** اور **بِصَافٍ** اور **بِسَاقٍ** تینوں کے معنی تھوک جو منہ سے نکلے۔

**لَيَبْزُقَنَّ تَحْتَ قَدَمِهِ**۔ اپنے پاؤں کے تلے تھوک لے، رفتی نے کہا یعنی جب مسجد میں نماز نہ پڑھتا ہو اگر مسجد میں نماز پڑھ رہا ہو اور تھوک کا غلبہ ہو تو کپڑے میں تھوک لے۔ میں کہتا ہوں اس تخصیص پر کوئی دلیل نہیں ہے اور مسجد کی زمین اگر کچی ہو یا کٹکریاں کچی ہوں تو

پاؤں کے تلے تھوک لینا اور مٹی پر رگڑ دینا یا کنکریوں میں دبا دینا وہاں بھی ہو سکتا ہے خصوصاً جب بوتوں سمیت نماز پڑھ رہا ہو جیسے سنت ہے،  
نَهَى عَنْ عَجِي كِتَابِ اللَّهِ بِالْبَزَائِقِ - اپنے اللہ کی کتاب (قرآن کو) تھوک لگا کر میٹنے سے منع فرمایا۔

بَزْلٌ، سختی زور

بازیل - وہ اونٹ جو آٹھ برس کا ہو کر نویں میں لگا ہو پھر جب دسویں میں لگے تو اس کو بازِلُ عام اور گیارہویں میں لگے تو بازِلُ عَامِیْنِ کہتے ہیں،

أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ ثَبِيَّةٌ إِلَى بَازِلِ عَامِيهَا كُلِّهَا خِلْفَاتٌ - چونتیس چھٹے سال میں لگی ہوئی اونٹنیاں بازِل عام تک اور سب حاملہ بازِل عَامِیْنِ حَدِيثٌ بَسْتِي میں بازِل عامین تازہ عمر کا ہوں (یعنی پورا جوان شہ زور ہوں)

أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَكَيْدًا اسْتَبَطْنَاهُمْ بِأَشْمَبَ بَازِلٍ (آنحضرت نے جس دن مکہ فتح ہوا کافروں سے فرمایا) اب مسلمان ہو جاؤ تو بچ جاؤ گے کیونکہ تم پر ایک شہ زور بازِل آن پڑا ہے (یعنی تم پر ایسا سخت وقت آگیا ہے کہ اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے) قَضَى فِي الْبَازِلِ تَمًا بِثَلَاثَةِ أْبْعَرَةٍ جس زخم سے گوشت چر جائے ہڈی پر صدمہ نہ آئے اس میں آپ نے تین اونٹ دیت کے دلائے

بَزْوَانٌ، غلبہ کرنا، پکڑ دھکڑ کرنا۔  
كَذَّبْتُمْ وَبَيْتَ اللَّهِ يُبْزِي مُحَمَّدًا وَلَمَّا

نَطَاعِيْنٌ دُونَهُ وَنُتَاصِلٌ - یہ حضرت ابوطالب کا شعر ہے انہوں نے قریش کے لوگوں سے خطاب کیا یعنی قسم خدا کے گھر کی تم جھوٹے ہو کیا محمد کو تم پکڑ لو گے اور ابھی ہم نے ان کے بچانے کے لئے نہ برچھے چلائے نہ تیر مارے۔

لَا تُبَارِزُ كِتَابِزِي الْمَرْأَةَ - عورت کی طرح چوڑا ہلاتے ہوئے مت چل رہی بڑاؤ سے نکلا ہے جس کے معنی سینہ بائیں نکل آنا اور پیٹھ اندر گھس جانا۔ عرب لوگ کہتے ہیں أَبْرَزِي الرَّجُلُ جب چوڑا اٹھائے۔ بعضوں نے کہا لَا تُبَارِزُ كِتَابِزِي الْمَرْأَةَ کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کے سامنے مت جھک

الْبَازِرِيُّ بَازٌ مَبْرَؤَةٌ اس کی جمع ہے اسی طرح أَبْوَانٌ اور بِلِزَانٌ

## بَابُ الْبَاءِ مَعَ السَّيْنِ

بَسَاءٌ يَا بَسَاءٌ يَا بَسُوًّا مَظْهَرًا، آرام لینا، پس کرنا  
لَوْ كَانَ أَبُو طَالِبٍ حَيًّا لَرَأَى سُبُؤَنَا بِسَاءَتٍ بِالْمِيَاثِلِ - اگر ابوطالب زندہ ہوتے تو آج (دیکھ لیتے ہماری تلواریں بڑے بڑے شریف لوگوں پر جا کر ٹھہریں (یعنی قریش کے عمائد مارے گئے یہ آپ نے جنگ بدر کے بعد فرمایا) لَبَسْتَسُ، پھیل میدان جھانسن گھانسن پانی نہ ہو۔  
فَبَيَّنَّا أَجْوَلَ بَسْبَسَهَا - میں اس کے صاف میدان میں گھوم رہا تھا (ایک روایت میں سَبَسَتْ بَهَا ہے معنی ذہری ہیں اس کی جمع: بَسَابِسُ

بَسَابِسُ

بَسْرٌ يَا بَسُوًّا - گد گد کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانا

جلدی کرنا، وقت سے پہلے کوئی کام کرنا، غلبہ کرنا  
ترشروہونا۔

لَا تَشْجُرُوا وَلَا تَبْسُرُوا۔ یعنی بگی اور کچی  
کھجور ملا کر مت بھگورو اس سے جلدی نشہ آجاتا ہے  
لَئِنْ لَمْ يَبْسُرْ یعنی خریدار نے اگر بائع سے  
یہ شرط کر لی کہ بائع اپنی کھجور جو درختوں پر ہے  
توڑ لے گا پکنے تک اس کو درختوں پر نہ رہنے دیکھا  
تو یہ ہو سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا بَسْرُتُ۔ یا اللہ میں تیری مدد  
سے سفر شروع کرتا ہوں، ایک روایت میں اِنْبَسْرْتُ  
ہے یعنی حرکت کرتا ہوں،

لَمَّا سَلِمْتُ رَا غَمَّتْنِي اُمِّي فَكَانَتْ  
تَلْقَانِي مَرَّةً بِالْبِشْرِ وَمَرَّةً بِالْبَسْرِ۔  
سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں جب میں مسلمان ہو گیا  
تو میری ماں مجھ سے چڑھ گئی کبھی تو خوشی کے ساتھ  
مجھ سے ملتی کبھی تیوری بدل کر ناک بھوں چڑھا کر  
لَا تَبْسُرْ نرکو مادہ پر مادہ کی خواہش سے پہلے  
مت گداریہ حسن نے ولید سے کہا جو نرکدایا  
کرتا تھا۔

وَكَانَ مَبْسُورًا اس کو بوا سیر کی بیماری تھی۔  
اَلَا سْتَجِأءُ بِالْمَاءِ يَنْدُ هِبَ الْبَسُورِ  
پانی سے استنجا کرنا باسور کو دور کرتا ہے باسور  
وہ مٹے (مٹل) جو مقعد پر ہوتے ہیں اس کی  
جمع بوا سیر ہے

اَلَا سْتَجِأءُ بِمُطَهَّرَةٍ لِلْحَوَاشِي وَمَذْهَبَةٌ  
لِلْبِغَا سِيرٍ۔ پانی سے استنجا کرنا مقعد (گانڈ)  
کے کناروں کو پاک کرتا ہے، بوا سیر کو دور کرتا ہے  
بَسْرٌ۔ گدڑ کھجور عرب لوگ جب کھجور کا خوشہ  
شروع میں نکلے تو اس کو طلع کہتے ہیں اور جب

بستہ ہو جائے تو سَتِيَابٌ، جب سبز ہو جائے تو  
حَدَالٌ اور سَرَادٌ اور خَدَالٌ جب ذرا اور بڑا  
ہو جائے تو لَبْعُو یا بَلَجٌ، جب پکا کچھا ہو جائے  
رِگَزٌ تو لَبْسٌ جب اور پک جائے تو مَخْطَمٌ  
مَوَكَّتٌ پھرتا ڈُوْبٌ پھر حُمْسَةٌ پھر نَعْدَةٌ  
اور خَالِجٌ خَالِجَةٌ، جب خوب پک جائے تو اس کو  
رُطْبٌ جب پک کر سوکھ جائے تو اس کو تَمْرٌ کہتے  
ہیں۔)

رَوْضَاتٌ بَاسِرَاتٌ۔ تازے ہرے بھرے  
باغیچے۔

بَسٌّ : اونٹ کو آہستہ ہانکنا، ریزہ ریزہ کرنا، اونٹ  
کو بس بس کہہ کر ڈانٹنا، جھڑکانا۔

يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْعِرَاقِ  
وَالشَّامِ يَبْسُونَ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ  
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ۔ کچھ لوگ مدینہ سے اپنے  
اونٹ آہستہ ہانکتے ہوئے عراق اور شام کی طرف  
جائیں گے، کاش وہ جانتے ہوتے مدینہ میں رہنا  
ان کے حق میں بہتر ہے۔

وَمَعِيَ بُرْدَةٌ قَدْ بَسَّ مِنْهَا۔ میرے پاس  
ایک چادر ہے جو کچھ گل گئی ہے۔

مِنْ اَسْمَاءِ مَكَّةَ الْبَاسَةِ۔ مکہ کا ایک نام  
باسہ بھی ہے یعنی گناہوں کو ریزہ ریزہ کرنے والا  
میں نے والا ایک روایت میں اَلنَّاسُ مَعَهُ نُونٌ  
یعنی گناہوں کو ہانکنے والا،

اَسْمَاءٌ مِنَ الْبَسُوسِ۔ بسوس سے زیادہ  
منغوس یہ ایک مثل ہے کہتے ہیں بسوس ایک  
عورت تھی بنی اسرائیل میں اس کے خاوند کو حق تعالیٰ  
نے یہ بشارت دی کہ تیری تین دعائیں ہم قبول کریں گے  
بسوس نے اس سے درخواست کی ایک دعا میرے

لئے کر کہ میں سب عورتوں سے زیادہ خوبصورت  
ہو جاؤں اس لئے دعا کی پھر وہ عورت بڑکار ہو گئی  
خاوند نے دوسری دعا کی کہ وہ کتنی بن جائے کتنی ہو گئی  
تب اس کے بیٹے باپ کے پاس آئے اور یہ دعا کرائی کہ پھر  
سے وہ آدمی ہو جائے۔ غرض خاوند کی تینوں دعائیں  
اس عورت پر خرچ ہو گئیں۔ اُس روز سے یہ مثل  
ہو گئی بعضے کہتے ہیں۔

بَسُوْسٌ جَسَاسٌ بن مرہ کی خالہ تھی اس کی ایک  
اونٹنی سراب نامی کلیب کے رمنہ میں گھس گئی کلیب  
نے اسکے متن پر تیر مارا یہ حال دیکھ کر جَسَاسٌ نے  
کلیب پر حملہ کیا اس کو قتل کر ڈالا اور اس پر مٹی بکر  
اور مٹی تغلب میں چالیں برس تک جنگ رہی اس  
پر یہ مثل ہو گئی اب تک عرب میں حَرْبُ بَسُوْسٍ  
مشہور ہے۔ ابن اثیر نے کہا بَسُوْسٌ اصل میں  
اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو دودھ نہ دیتی ہو۔ جب  
یک اس سے بَسٌ بَسٌ نہ کہیں۔

أَمِنْ أَهْلِ الرَّبِّ وَالْبَسِ أَنْتَ كَيْتُ فَسَادِي  
چغانوروں میں سے ہے کہتے ہیں بَسٌ بَيْنَ النَّاسِ  
بَسًا وَبَسِيَّةً۔ یعنی اس نے لوگوں میں فساد کر دیا  
چغلی کھائی۔

أَبْسَسَ النَّاقَةَ۔ اونٹنی سے بس بس کہا۔  
الْبَسِيُّ الْمَبْسُوسُ۔ ستور کیا ہوا۔

مَكَّةٌ كَوْبَاسَةٌ کہتے ہیں اور بَسَا سَةٌ یعنی ہلاک  
کرنے والا جو کوئی وہاں گناہ کرے وہ تباہ ہو جاتا ہے  
بَسٌ۔ بسبہ بنانا، بسبہ وہ سنو یا آٹا جو پنیر اور  
گھی یا زیتون کے تیل کے ساتھ ملا کر لت کیا جائے

اور پن پکائے اس کو کھا جائیں بعضوں نے کہا  
بَسِيَّةٌ ہر چیز جو دوسری چیز کے ساتھ ملائی جائے۔  
(مثلاً ستور پنیر کے ساتھ یا جو کھجور کی گٹھلی کے ساتھ)

بَسَطٌ: پھیلانا، دراز کرنا خوش کرنا، جرات دلانا، غرور نظر کرنا اور

قبول کرنا،

بَسَطُ الْيَدِ، ہاتھ دراز کرنا، فضیلت دینا،

سمائی ہو جانا۔

بَسَاطَةٌ: شیریں زبانی۔

تَبْسِيطٌ: پھیلانا۔

تَبْسِطٌ: پھینا، سیر کرنا، طول اور عرض میں۔

رَبْسَاطٌ: پھیننا، جرات کرنا، کشادہ روئی سے ملنا

اللہ تعالیٰ کا ایک نام بَسِطٌ ہے یعنی روزی پھیلانے

والا، کشادہ کرنے والا یا جسموں میں روحیں پھیلانے

والا۔

فِي الصَّوْمَةِ الرَّاعِيَةِ الْبَسَاطِ الطَّوَّابِ

راخضرت نے کلب قبیلے کو ایک پروانہ لکھا اس

میں زکوٰۃ کے احکام تھے) آپ نے یوں لکھوایا

چھٹی ہوتی اونٹنیوں میں جو جنگل میں چرتی پھریں

ان کی اولاد ان کے ساتھ ہو۔ خود ان کو دودھ

پلاتی ہوں تو بَسَاطٌ بہ کسرا یا بَسَاطٌ بہ ضمہ یا

بَسَطٌ کی جمع ہے بَسَطٌ کہتے ہیں اس اونٹنی کو

جس کا بچہ اس کے پاس چھوڑ دیا گیا ہو۔ وہ فراغت

سے اس کو دودھ پلاتی ہو بعضوں نے بَسَاطٌ

بہ فتحہ یا روایت کیا ہے۔ بَسَاطٌ کہتے ہیں کشادہ

زمین کو اگر یہ روایت صحیح ہو تو بساط کی طا کو منصوب

پڑھنا چاہئے، وہ راعیہ کا مفعول ہوگا یعنی کشادہ

زمین پر چرنے والیاں۔

فَوَقَعَ بَسِيطًا مُتَدَارِكًا۔ پانی خوب پھیل کر

پے در پے پڑا۔

يَدُ اللَّهِ بَسَطَانٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

رقیاس یہ ہے کہ بَسَطَانٌ بہ فتحہ یا ہو جیسے رَحْمَانٌ

اور عَضْبَانٌ۔ زخم شری نے کہا يَدُ اللَّهِ بَسَطَانٌ

یعنی اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں تو بَسْطَانٌ  
بَسْطٌ کا تشبیہ ہے۔ عبد اللہ بن مسعود نے قرآن شریف  
میں بھی یوں ہی پڑھا ہے،  
بَلْ يَدَاؤُا بَسْطَانٍ يَابَسْطَانٍ بَسْطًا بِالْكَسْرِ  
بھی معنی کھلا ہوا۔

لِيَكُنْ وَجْهَكَ بَسْطًا۔ تیرا منہ کشادہ ہنستا ہوا  
رہنا چاہئے  
يَبْسُطُفِي مَا يَبْسُطُهَا۔ جو فاطمہ کو خوش کرتا ہے  
وہ مجھ کو بھی خوش کرتا ہے۔

لَا تَبْسُطْ ذِرَاعَيْكَ اِنْ سَاطَ الْكَلْبِ  
نماز میں کتے کی طرح اپنی بائیں زمین پر مت بچھا  
فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيطٌ۔ ایک شخص لمبے ہاتھوں  
والا کھڑا ہوا۔

بَسِيطٌ بَلْبَدٌ ہونا۔

بَسِيطٌ تھوکتا

وَالنَّخْلُ بِاسِقَالَتِ اور بلند بلند کھجور کے  
درختوں کو

كَيْفَ تَرَوْنَ بَوَاسِقَهَا وَقَوَاعِدَهَا وَجَوْهَهَا  
وَرَحَاهَا وَجَفْوَهَا وَوَمِيضَهَا،  
تم اس کے لمبے لمبے ٹکڑوں  
کو اور اس کی جڑوں کو اور آسمان کے  
کناروں میں پھیلتی ہیں اور اس کے کالے کالے  
ٹکڑوں کو اور گول گول ٹکڑوں کو اور اس کے  
کناروں میں بجلی کے چمکنے کو اور ہلکی چمک کو کیسے  
دیکھ رہے ہو۔

مِنْ بَوَاسِقِ اُخْوَانِ۔ بابونگی بلند بلند شاخوں سے  
وَارْحَبْنَ بَعْدَ تَبْسُطِ اَوْسَاطِہُمْ ہونے کے بعد  
بہاری ہو گیا اور جھک گیا  
كَيْفَ بَسِطَ اَبُو بَكْرٍ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ابو بکرؓ آنحضرتؐ کے  
اصحاب میں کیونکر بلند اور نامور ہو گئے۔

فَقَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
آنحضرتؐ کنوئیں کی منڈی پر بیٹھے جہاں پانی  
نکلنے والا کھڑا ہوتا ہے، یا تو آپ نے دعا کی  
یا اپنا تھوک اس میں ڈالا

بَسِطٌ: سخت ہو جانا، ملامت کرنا، جلدی میں ڈالنا

چھلنی سے چھاننا، قید کرنا، حلال کرنا، مباح کرنا۔  
بَسِطٌ: بسیل ہونا بسیل کہتے ہیں اس بنیذ

کو جو برتن میں بچ رہے یا جس پر رات گزر جائے

بَسَالَةٌ اور بَسَالٌ۔ جری ہونا، بہادر ہونا۔

اِبْسَالٌ۔ پکانا، سوکھانا، موت کے لئے تیار ہونا

یا ہلاکت میں ڈال دیا جانا، سپرد کرنا، حرام کرنا

اَسْدٌ بَاسِلٌ میں بسیل اور ابدال کے معنی

روکنے کے ہیں چونکہ شیر اپنا شکار دوسروں سے

روکتا ہے اور کسی کو کھانے نہیں دیتا۔

رَجُلٌ بَاسِلٌ۔ بہادر مرد یہ بھی اسی باب سے

ہے چونکہ بہادر آدمی ہر ایک کو اپنے اوپر سے روکتا

اِبْتِسَالٌ۔ موت کے لئے آمادہ ہونا جیسے اِسْتِبْسَالٌ

ہے۔

تَبْسُلٌ تیوری چڑھانا غصے یا شجاعت سے

بَاسِلٌ شیر کو بھی کہتے ہیں۔

بَسَلٌ حرام اور حلال اور اسم فعل بھی ہے بمعنی

اٰمِنٌ یعنی قبول کر اور عذاب  
كَانَ يَقُوْلُ فِي دَعَائِهِ اٰمِنٌ وَبَسَلًا  
حضرت عمرؓ اپنی دعا میں آمین کہتے تھے اور بَسَلًا  
بَسَلًا یعنی یا اللہ قبول کر  
مَا تَ اَسِيْدُ بِنِ حُصَيْرٍ وَا بَسِلَ مَا لَہٗ۔  
اسید بن حضیر (صحابی) مر گئے ان کا سارا مال

## باب الباء مع الشاين

بَشْرًا: كساده رونی اور چہرہ

بَشْرًا: آدمی

بَشْرًا يَابُشُورًا يَابُشِيرًا: خوشخبری دینا

چہرہ اکھول دینا مال نکال کر

بَشْرَةً: آدمی کی کھال اوپر کی طرف سے اس

کی جمع اَبَشَارٌ

اَبَشَارٌ: خوش ہونا

كَأَكْثَرِ مَا كَانَتْ وَالْبَشْرَةَ: وہ جانور

جب دنیا میں زیادہ سے زیادہ تھے اتنی تعداد

کے اور جس وقت خوش مزاج اور خوب تندرست

تھے ویسی حالت میں دلائے جائیں گے اور

زکوٰۃ نہ دینے والے کو کچلیں گے روندیں گے۔

فَأَعْطَيْتُهُ تَوْرِيحًا بَشْرَةً: میں نے خوشخبری

دینے والے کو اپنا کپڑا نیک کے طور پر دے دیا

بَشْرَةً: بہ ضمیمہ یا وہ نیک جو اچھی خبر دینے

والے کو دیا جاتا ہے اور بَشْرَةً اور بَشْرًا

اور بَشْرَةً اور بَشْرًا: خوشخبری، کسادہ زنا

مسرور ہونا۔

بَشْرَةً کے معنی خوب روئی بھی آئے ہیں۔

أَلْقُوا النَّاسَ بِطَلَا قَةِ الْوَجْهِ وَحُسْرِ

الْبَشْرِ: لوگوں سے ہنس مکھ اور کسادہ پیشیا

رہ کر لو

حَسَنُ الْبَشْرِ: يَذْهَبُ بِالسَّخِيمَةِ كَسَاءً

سے کینہ دور ہو جاتا ہے۔

بَشْرَةً فِي وَجْهِهِ وَحُزْنَةً فِي قَلْبِهِ

(مومن کی صفت یہ ہے) ظاہر میں کسادہ ر

خوشخونی دل میں رنج (یعنی عام خلق خدا

قرضہ میں ڈوب گیا ر سب دے دیا کیا۔ حضرت عمر

نے وہ مال پھیر لیا اور تین برس میں اس کی آمدنی سے

سے قرضہ ادا کیا)

أَمَّا هَذَا الْحَيُّ مِنْ هَمْدَانَ فَأَجَادَ لِبُسْلٍ

ہمدان کے یہ قبیلے والے تو شریف اور بہادر ہیں۔

لِبُسْلٍ بَأْسِلٌ کی جمع ہے کہتے ہیں:-

أَسَدٌ بَأْسِلٌ: یعنی شیر بد صورت اور کریم منظر

اور بہادر اور جزی ترش رو غصے سے یا شجاعت سے)

لَا تَبْسِلُنِي: مجھ کو ہلاکت میں مت ڈال

إِسْتَبْسَلَ عَبْدِي لِمَرْيَمَ: میرا بندہ میرے

حکم کے تابع ہو گیا

لِبَسْمَةٍ: دانت سپید کرنا یعنی ہلکی مہنسی جس میں فقط

سامنے کے دانت نمودار ہوتے ہیں آواز نہیں آتی۔

رَبِّسَامٌ اور رَبِّسَمٌ کے بھی وہی معنی ہیں۔

ثُمَّ تَبَسَّمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آنحضرتؐ

نے مرض موت میں جب صحابہ کو دیکھا وہ صفیں

باندھے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں تو تبتم منر مایا

آپ خوش ہوئے۔

فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَتَبَسَّمُ دِكِيمًا وَأَخْضَرًا تَبَسَّمُ فَرَارِيحَ هِيَ

بَسَامٌ اور مَبَسَامٌ بہت سنبھنے والا۔

لِبَسْنٍ: رَحْسٌ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے اس کے

اتباع میں سے ہے۔

نَزَلَ آدَمُ مِنَ الْجَنَّةِ بِالْبَأْسِنَةِ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بہشت سے کارگیری یا کھیتی کے ہتھیار لیکر اترے

الْبَسْنُ الرَّجُلُ: خوشخو ہوا۔

عَنْ تَخْلِ بَيْسَانَ: بیسان کے کھجور کے درخت

کا حال بیان کرو۔

(بیسان ایک موضع ہے ملک شام میں)

ہنس مکہ رہ کر ملے اور آخرت کے رنج اور فکر کو  
دل میں چھپائے رکھے  
أَبْشَرَ - خوش ہوا۔

مَنْ أَحَبَّ الْقُرْآنَ فَلْيَبْشُرْ - جس شخص کو قرآن  
سے محبت ہے وہ خوش ہو جائے۔ (اس کو بہشت  
ملے گی۔ ایک روایت میں فَلَیَبْشُرْ بہ ضمہ شین ہے  
یہ بَشْرُتُ الْآدَمِ الْأَبَشْرُ سے نکلا ہے یعنی  
میں نے چڑھے کو چھیل ڈالا۔ مطلب یہ ہے کہ اپنے  
میں کو کم کھا کر ڈبلا کرے اس لئے کہ بہت کھانے  
سے نیان پیدا ہوگا قرآن بھول جائے گا  
أَمْزَنَا أَنْ نَبْشُرَ الشَّوَابِ بَشْرًا - ہم کو حکم  
ہوا مومنین اتنی کترانے کا کہ چڑا کھل جائے۔  
لَمْ أَعْتِ عَمَّالِي لِيَضْرِبُوا أَبْشَارَهُمْ  
میں نے اپنے تحصیلداروں کو اس لئے نہیں بھیجا  
کہ تمہارے چڑوں پر ماریں۔

كَانَ يُقْبَلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَارِمٌ -  
آنحضرتؐ روزے میں بوسہ اور مساس کرتے تھے۔  
مُبَاشَرَةٌ کے معنی عورت کے بدن سے بدن لگانا  
چمکانا اور کبھی جماع کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔  
إِبْنَتَاكَ الْمَوَدَّةُ الْمُبَشِّرَةُ - تیری بیٹی

عاقلہ فرزانہ

كَيْفَ كَانَ الْمَطَرُ وَتَبَشِيرُكَ پانی کیسا برسا  
کیسے شروع ہوا۔

تَبَشِيرٌ بہر چیز کا شروع اور فجر کا شروع اسکی  
جمع تَبَاشِيرٌ ہے۔

أَبْشَرُ - خوش ہو جاؤ۔

قَارِبُوا وَأَبْشَرُوا - اعتدال سے نیک کام  
کرتے رہو (نہ مبالغہ نہ تفصیل باور خوش ہو جاؤ)  
أَرَوِي كَبْرَتَكَ - آپ کے جسم کو اس لئے تروتازہ کر دیا

یعنی کھال پر تازگی اور شادابی نمودار ہونے  
لَا تَبَاشِرُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَمَهَا  
لِرَوْحِهَا - ایک عورت دوسری عورت سے  
نہ چھپے، اس کا حال اپنے خاوند سے سپہان  
نکرے۔

لَمْ يَرِ أَحْسَنُ بَأْسًا أَنْ يُقْبَلَهَا أَوْ  
يُبَاشِرَهَا - امام حسن بصری نے کہا۔ اس میں  
کوئی قباحت نہیں اگر اپنی لونڈی کو بوسہ دے  
یا اس کو چھلے۔ (یعنی استبرک سے پہلے صرف  
جماع منع ہے)

وَأَرَادَ أَنْ يُضْحِيَ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرَةٍ  
وَتَبَشِيرٌ اور تبریانی کا قصد رکھتا ہو تو اپنے  
بال اور نائون نہ لے

أَثَقُوا الْبَشْرَةَ - شرمگاہ کو صاف پاک کر دو۔  
فَرَجَعَ بِبَشَارَةٍ عَظِيمَةٍ - بڑی خوشخبری لیکر  
لوٹا بعضوں نے بکسرا بعضوں نے بہ ضمہ باڑھا  
بَشْرٌ وَأَوْلَا تَنْقُرُوا - خوش رکھو (ڈرائیں نہیں)  
نفرت مت دلاؤ (رغبت دلاؤ)

تِلْكَ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ عَاجِلًا رَدْنِيَا مِنْ نِيكَ  
آدمی کی تعریف ہونا کچھ جبراً نہیں جب اس کی  
نیت ریاکی نہ ہو بلکہ یہ مومن کے لئے نقد خوشی ہے  
(اور ایک ادھار خوشی وہ آخرت میں ملے گی)

يُوحِيَا مَبْشَرَةً - تروتازہ خوش مومنین کے ساتھ  
فَإِنْ رَأَى حَسَنَةً فَلْيَبْشُرْ - اگر اچھی بات دیکھے  
تو خوش ہو جائے ایک روایت میں فَلْيَبْشُرْ ہے  
اس کو بیان کرے ایک میں فَلْيَبْشُرْ ہے یعنی  
اس کو چھپائے)

أَمَا أَبْشَرُكَ بِكَذَا - کیا میں تجھ کو یہ خوشخبری  
نہ دوں۔

ب  
ری دنیا  
سے اس  
یہ جانور  
ن تعداد  
درست  
گے اور  
ی گے  
نے خوشخبری  
دے را  
ر ہے  
ر بَشْرٌ  
شاد و دل  
یا  
سُن  
رہ پش  
بکشا  
قَلْبِهِ  
دہ رولی  
غلت

وَسِعَ النَّاسَ بَشَرًا. سب لوگوں سے وہ بکثرت

پیشانی ملتا ہے

وَرَأَى بَشْرًا ذَالِكَ. اس کی خوشی ان پر رکھی گئی  
فَلْيَبَاشِرْ بِكَيْفِهِ الْأَرْضَ. اپنی ہتھیلیاں  
زمین سے لگائے۔

فَيَبَاشِرُنِي وَأَنَا حَالِيضٌ. آنحضرتؐ مجھ سے  
مباشرت کرتے (بدن سے بدن لگاتے) اور میں  
حالیض ہوتی ہوں یعنی مافوق الازار بعضوں نے کہا  
مادون الفرج

وَالْبَشْرُ فِي وَجْهِهِ. آپ کے چہرے پر خوشی نمایاں  
ہو تب بَشِيرٌ الْفَجْرِ. صبح کے شروع کے حصے۔

بَشْرٌ: خوشی اور تازہ روی اسی طرح بَشَاشَةٌ اسی طرح  
تَبَشُّبُشٌ اس کے بھی یہی معنی ہیں۔

الْأَيُّ طِينِ الرَّجُلِ الْمَسَاحِدِ لِلصَّلَاةِ

الْأَيْ تَبَشُّبُشٌ اللَّهُ بِهِ كَمَا يَتَبَشُّبُشُ أَهْلُ

الْبَيْتِ بِعَائِرِهِمْ۔ جو شخص مسجدوں کو اپنا

اڈھ ٹھرا لے رہے ہوں ان کے پاؤں وقت وہاں آیا کرے

گناہ کے لئے تو اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے ایسا

خوش ہوتا ہے جو (ایک مدت سے) غائب ہو

إِذَا جَمَعَ الْمُسْلِمَانِ فَتَدَاكَرَ عَضْرَ اللَّهِ

لَا بَشْرًا بَصَاحِيهِ۔ جب دو مسلمان مل کر بات

چیت شروع کریں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں میں جو

لینے ساتھی سے بڑھ کر سنیں رکھ ہو اس کو بخشدیتا ہو

وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةً

الْقَلُوبِ۔ ایمان کا بھی یہی حال ہے جب وہ دلوں

کی خوشی اور تازگی سے مل جاتا ہے بعضوں نے یوں

پڑھا ہے إِذَا خَالَطَ بَشَاشَتَهُ الْقَلُوبُ

یعنی جب ایمان کی خوشی دلوں میں سما جاتی ہے  
بَشَاشَةُ الْعُرْسِ۔ شادی کی خوشی۔

هَشٌّ بَشْرٌ خَوْشٌ خَرَمٌ

بَشِيرٌ: بدمزہ بدمذاقہ، گندہ دہن، بدهلق، ترش

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَأْكُلُ الْبَشِيرَ. آنحضرتؐ بدمزہ کھانا بھی کھا

رکھی کھانے کی بڑائی بیان نہ کرتے

فَوَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيْ الْقَوْمِ وَهِيَ بَشِيرٌ

فِي الْخَلْقِ۔ وہ لوگوں کے سامنے رکھا گیا حالاً

حلق میں بدمزہ تھا۔

بَشِيرٌ: مارنا، گھور کر دیکھنا

بَشِيرٌ الْمَسَافِرِ۔ مسافر رک گیا یا پیچھے رہ گیا

عاجز ہو گیا یا کمزور ہو گیا (یعنی کثرت بارش

وجہ سے) بعضوں نے کہا صحیح لَشِقٌ ہے یعنی کہ

میں لٹھڑا گیا یا مَشِقٌ یعنی پھسل گیا یا لَشِقٌ

یعنی لٹک رہا،

بَشِيرٌ: جلدی کرنا، جھوٹ، بُنَا، دُورْنَا، كَاتِبٌ

وَدُورْنَا نَكَيْ مَارِكُ سِينَا، گرہ کھولنا، طار دینا جہا

ہا کنا۔

إِنَّ مَرْدَانَ كَسَاهُ مِطْرًا فَخَرَّ فَكَانَ

يُثْنِيهِ عَلَيْهِ إِثْنَاءً مِمَّنْ سَعَتِهِ فَانْشَرَّ

فَبَشَكَهُ بَشَكًا۔ مروان نے ابوہریرہؓ کو ایک

ریشمی چادر اڑھائی وہ بہت بڑی تھی تو ابوہریرہؓ

اس کو دوہرا کر لیتے آخر وہ پھٹ گئی ابوہریرہؓ نے

دور دور سے اس میں ٹانگے مارے۔

بَشِيمٌ: آنا جانا، بدمضمی ہونا

بَشِيمٌ: وہ شخص جس کو بہت کھانے پینے سے خم ہو گیا

ہو ایسا ہی بَشِيمٌ اور مَبَشِيمٌ

إِنَّ ابْنَك لَوْ يَمُّ الْبَارِحَةَ بَشِيمًا قَالَ لَوْ مَاتَ

مَا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ (سمرقند میں جب کسی نے کہا)

رات کو تمہارا بیٹا بدمضمی کی وجہ سے نہیں سویا



بَصْبَصَةٌ دعائیں دونوں شہادت کی انگلیاں  
آسمان کی طرف اٹھانا ان کو ہلانا۔  
بَصْرٌ بینائی اور آنکھ اس کی جمع ابصار

ہے۔

بعضوں نے کہا بَصِيرَةٌ دل کی بینائی اور  
بَصَارَةٌ آنکھ کی، اور یقین اور دلیل بَصَائِرُ  
جمع ہے بَصِيرَةٌ يَا بَصَارَةَ كُ

بَصْرٌ کاٹنا

بُصْرٌ کنارہ عمق

بِصْرٌ سفید نرم پتھر

أَبْصَرَ اور بَصَرَ دیکھا

بَصِيرٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ کیونکہ وہ

سب چیزوں کو دیکھ رہا ہے۔

فَأَمَرَ بِهِ فَبَصَّرَ رَأْسَهُ۔ حکم دیا اس کا سر

کاٹا گیا

فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ شَاةً فَرَأَى فِيهَا بَصْرَةً

مِّنْ لَّبَنٍ۔ میں نے آنحضرت کے پاس ایک بکری

بھیجی آپ نے دیکھا اس میں دو دھکا ذرا سا

نشان ہے۔

كَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلَاحِ الْبَصْرِ حَتَّى لَوْ

أَنَّ إِنْسَانًا رَفِي بِبَلَدِهِ الْبَصْرَ هَا آنحضرت

رمغرب کی، نماز ہم کو اس وقت پڑھاتے اگر

کوئی آدمی اس وقت تیرارے تو اپنا تیر دیکھ لے

(وہ کہاں جا کر گرا)

لِيُبْصِرَ مَوَاقِعَ نَبَلِهِ۔ وہ اپنے تیر گرنے

کی جگہ دیکھ لے۔

فَبَصَّرَ أَخْبَابِي۔ میرے یاروں نے دیکھ لیا

يُبْصِرُ هَذَا الشَّاطِرَ۔ دیکھنے والا ان کو

دیکھ سکتا ہے۔

نے کہا اگر (کبخت) مرجاتا تو میں اس پر نماز تک  
نہ پڑھتا کیونکہ اس نے خودکشی کی اور آنحضرتؐ  
کی سنت کا کچھ خیال نہ رکھا کہ ہمیشہ پیٹ سے کم  
کھانا چلے

وَأَمَّتْ تَجَشَّأَ مِنَ الشَّيْبِ كَبْشَمًا۔ تو خوب

پیٹ بھر کر بڑھی کی ڈکاریں لیتا ہے۔

خَيْرٌ مَّا لِمَسْلَمٍ شَاءَ تَأْكُلُ مِنْ وَرَقِ

الْقَتَادِ وَالْبِشَامِ۔ مسلمان کا اچھا مال بکریاں

ہیں جو قتاد اور بشام کے پتے کھالیتی ہیں۔

(قتاد ایک کانٹے دار درخت ہے اور بشام بھی ایک

درخت ہے خوشبودار جس کی سواکیں بناتے ہیں

اس کی جمع بَشَامٌ ہے کہنبل بھی ایک جنگلی درخت ہے)

لَا بَأْسَ بِتَرْجِ التَّوَالِكِ مِنَ الْبِشَامَةِ

بشامہ کی سواک بنانے میں کوئی قباحت نہیں۔

مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْبِشَامِ ہمارے

کھانے کے لئے بشام کے پتوں کے سوا اور کچھ

نہ تھا۔

## باب الباء مع الصاد

بَصْبَصَةٌ: نم ہلانا، نکالنا

حِينَ أُلْقِيَ فِي الْحُبِّ وَالْقَى عَلَيْهِ السَّبَاعُ

فَجَعَلَن يَلْحَنَهُ وَيُبْصِصُنَ إِلَيْهِ:

حضرت دانیالؑ پیغمبر علیہ السلام جب اندھے کنوئیں

میں ڈالے گئے اور ان پر کتے چھوڑے گئے اس

لئے کہ آپ کو پھاڑ کر کھا جائیں، کتوں نے کیا کیا

آپ کو چلنے لگے اور وہیں ہلانے لگے۔

يَا عِيسَى سُرُورِي أَنْ تُبْصِصَ إِلَى عَيْسَى

میں اس سے خوش ہوتا ہوں کہ تو میرا ڈر رکھ کر

اور میرے رحم کی امید رکھ کر میرے پاس آئے۔

رو۔  
سلف  
لحالیہ  
شعۃ  
حالانکہ  
رہ گیا یا  
غش کی  
لینے کو  
نشوق  
کاٹنا  
دینا جلد  
کے ان  
فان شوق  
رہ کو ایک  
ذالہ  
ہریرت  
ہے خود  
کو عمان  
نے کہا  
میں سوا

لَوْ كُنْتُ الْبَصِيرُ - اگر میں دیکھتا ہوتا (کیونکہ وہ اخیر عمر میں اندھے ہو گئے تھے)

بَصْرَ عَيْنِي وَ سَمِعَ أُذُنِي - میری آنکھ نے دیکھا اور میرے کان نے سنا ایک روایت میں بَصْرَ عَيْنِي وَ سَمِعَ أُذُنِي ہے۔ ایک میں بَصْرَ عَيْنِي وَ سَمِعَ أُذُنِي ایک میں بَصْرَ عَيْنَيَّ وَ سَمِعَ أُذُنِي اور بَصْرَ عَيْنِي وَ سَمِعَ أُذُنِي ہے۔ ان میں کوئی تو اپنی گمراہی کو جان بوجھ کر عمداً اس پر قائم ہے کوئی بیچارہ مجبور ہے (زبردستی سے ساتھ ہو گیا ہے) کوئی راہ چلتا مسافر ہے

الَّذِينَ الطَّرِيقُ يَجْمَعُ الشَّاجِرَ وَالْبُنَّ السَّبِيلَ وَالْمُسْتَبْصِرَ وَالْمَجْبُورَ - کیا رستہ میں سوداگر مسافر عمداً گمراہی پر قائم رہنے والا مجبوراً اکٹھا نہیں ہو جاتے مطلب یہ ہے کہ اس جماعت میں اچھے بُرے سب طرح کے لوگ ہوں گے،

رَأَيْتُ لَوْ بَصِيرًا مِنْ دَرَائِي - میں اپنے پیچھے بھی دیکھتا ہوں (جیسے آگے دیکھتا ہوں) اللہ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں ہے کہ پیچھے کے بدن میں بھی بینائی کی قوت عطا فرمائے۔ بعض نے کہا پیچھے بھی آپ کی دو آنکھیں تھیں۔ بعض نے کہا دیکھنے سے علم مراد ہے اور یہ سب تاویلیں بے ضرورت ہیں،

رَأَيْتُ لَوْ بَصِيرًا مِنْ بَعْدِي - میں اپنے پیچھے بھی دیکھتا ہوں۔

وَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً - پھر سپیکان دیکھے اس میں بھی کچھ خون کا نشان نہ پائے (یا کوئی دلیل اس کی نہ پائے) کہ تیر شکار کے

جانور کو لگاؤ)

لَتَخْتَلِفَنَّ عَلَيَّ بَصِيرَةٌ - تم حق بات کو جان بوجھ کر بھی اختلاف کرو گے

مَنْ أَبْصَرَ بِهَا بَصْرَتَهُ وَمَنْ أَبْصَرَ إِلَيْهَا أَحْمَسَتْهُ - جو شخص دنیا کے حالات دیکھ کر عقل حاصل کرے گا دنیا اس کو مینا بنائے گی اور جو شخص خود دنیا کی طرف دیکھے گا (اس سے محبت کرے گا) دنیا اس کو اندھا کر دے گی۔

بَصْرَةٌ عَنِ الدُّنْيَا - اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے عیب خوب دکھلائے گا۔

بَصْرَتٌ اور أَبْصَرْتُ میں نے دیکھا۔

بُصْرٌ كُلُّ سَمَاءٍ مَسِيرَةٌ مِائَةَ مِائَةٍ عَامٍ - ہر ایک آسمان کا دل پانسو برس کی راہ (اس حدیث سے اور نیز آیت قرآنی و بنینا فوقك سبعاً مثلاً دل سے یہ نکلتا ہے کہ آسمان ایک سخت مضبوط ٹھوس جرم ہے دریہ کہ ہوا کی طرح لطیف ہے)

بُصْرٌ جَلِيدٌ الْكَافِرُ فِي النَّارِ أَرَبَعُونَ ذِرَاعًا - دوزخ میں کافر کی کھال کا دل چالیس ہاتھ کا ہوگا۔ (جب کھال کا اتنا دل ہو تو اعضا کتنے بڑے بڑے ہوں گے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اس کی کھلی اُحد پہاڑ کے برابر ہوگی)

وَجَعَلَهُ تَنْبِيْرَةً لِمَنْ عَزَمَ - اس کو ہدایت کیا عزم کرنے والے کے لئے۔

بَصْرَةَ - ایک مشہور شہر ہے جو حضرت عمرؓ کی خلافت میں بنایا گیا (معرض حضرت عمرؓ کی یہ تھی کہ خلیج فارس میں سے ہو کر ہندوستان اور چین پر حملہ کریں مگر انہوں نے کہ آپس کے فتنوں کی وجہ سے جو حضرت عمرؓ کی وفات کے بعد پڑ گئے اس کا

موقع نہ ملا اور بعد کے زمانوں میں سلاطین عثمانیہ نے ایسی اہم اور کارآمد بندر سے کچھ کام نہ لیا اور برٹش گورنمنٹ نے جو نہایت ذہی علم اور باہمت گورنمنٹ ہے دور دراز ملک سے اگر ہند پر قبضہ کر لیا ہی میں پروردگار کی حکمت تھی۔ اگر برٹش گورنمنٹ ہند پر قبضہ نہ کرتی تو ہند کے راجہ اور نواب ایک دوسرے سے لڑ لڑ کر کٹ جاتے اور رعایا کو چین اور اطمینان نصیب نہ ہوتا۔ اب ۱۹۱۵ء میں تو برٹش گورنمنٹ نے بصرہ پر بھی قبضہ کر لیا ہے لیکن آئندہ معلوم نہیں کیا ہوتا ہے

الْبَصْرَةُ مَهْبَطُ ابْلِيسَ۔ (یہ حضرت علی سے امامیہ نے روایت کیا ہے) بصرہ ابلیس کے اترنے کا مقام ہے رکینکہ ظلیفہ برحق سے بغاوت بصرہ ہی سے شروع ہوئی تھی)

**بَصِيعٌ** : لڑھچک

تَمَسَّكَ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّمَا مَثْنُ إِهَالَةٍ۔ دوزخ قیامت کے دن ٹھہرائی جائے گی یہاں تک کہ چربی کی پشت کی طرح چمکنے لگے گی۔

**بَصِيقٌ** : تمھو کا

بُصَاقٍ۔ وہ تمھوک جو منہ سے نکلے۔  
فَلَا يَبْصُقُ أَمَامَهُ، نماز میں اپنے آگے سامنے نہ تمھو کے۔

فَلَا يَبْصُقُ قَبْلَ قِبْلَتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ۔ قبلہ کی طرف نہ تمھو کے اللہ (کی رحمت) اس کے اور اسکے قبلہ کے بیچ میں ہو رہے یہ کہ ذات الہی نمازی اور قبلہ کے درمیان ہو جیسے جہیوں کا اعتقاد ہے ذات الہی توفیق العرش ہے تمام ائمہ اہل سنت کا اس پر اتفاق ہے)

فَلْيَبْصُقْ عَلَى يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ

بائیں طرف یا پاؤں کے تلے تمھو کے۔

**بَابُ الْبَاءِ مَعَ الضَّادِ**

**بَضٌّ** یا **بَضْوَضٌ** یا **بَضِيضٌ**۔ پانی کا آہستہ آہستہ بہنا، رونا۔

مَا تَبِضُّ بِبِلَالٍ ذرا بھی تری اس میں سے نہیں پھولتی تھی یعنی بالکل دودھ نہیں دیتی تھی۔  
وَالْعَيْنُ تَبِضُّ لَشَيْءٍ مِّنْ مَّاءٍ حِثْمَةٍ سے ذرا ذرا پانی رُس رہتا تھا۔  
بَضَّتِ الْحَكَمَةُ تھن کی بھٹنی سے دودھ بہنے لگا۔

إِنَّهُ سَقَطَ مِنَ الْقَرَسِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ وَعَوْضٌ وَجُحْمٌ يَبِضُّ مَاءً أَصْفَرَ۔  
آپ گھوڑے پر سے گرے، دیکھا تو آپ بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ کے منہ کے اندر سے ایک کوسہ سے زرد زرد پانی رُس رہا ہے۔

الشَّيْطَانُ يَجْرِي فِي الْأَخْيَلِ وَيَبِضُّ فِي الدُّبْرِ شَيْطَانُ ذَكَرَ كَ السُّورَانِ فِي چلتا رہتا ہے اور دُبُر (مکانڈ) میں بھی رینگتا رہتا ہے (آدمی کو وہم دلاتا ہے کہ ذکر سے قطرہ نکلا اور دُبُر سے باؤسری)

هَلْ يَنْتَظِرُ أَهْلُ بَضَاثَةِ الشَّبَابِ إِلَّا كَذَا۔ جوانی کی چمک اور صفائی والے اسی کے منتظر رہتے ہیں۔

قَدِيمٌ عَمْرٌ وَعَلَى مَعَاوِيَةَ وَهُوَ أَبْضٌ النَّسَائِ۔ عمرو بن عاص معاویہ کے پاس پہنچا دیکھا تو وہ سب لوگوں میں خوش رنگ اور اچھے بشرے والے ہیں۔

الْأَفَانُظْرُ وَارْجُلَا أَبِضَ بَشَرًا لَيْسَ

بہا  
مل  
جو  
بت  
نیا  
امہ  
راہ  
نیا  
ملکہ  
ہوا  
کی  
بُؤن  
چالیں  
ہوا  
عطا  
ریت  
میں  
گی  
لوہایت  
عم  
شرکی  
ایہ  
تھی  
کہ  
ن اور  
چین  
نوں  
کی  
وجہ  
گئے  
اس  
کا

لوگوں میں کوئی اچھا سرخ سپید شخص دیکھو  
تلقیٰ آخدا ہفرا بئین بصرًا۔ تو ان میں سے  
کسی کو اچھا سفید رنگ پائے گا۔

بِضْعٍ: تین سے نو تک اور رات کا ایک ٹکڑا۔

أَهْدَىٰ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ هَمْرًا لَيْسَ مِنْ هَمْرِ النَّسِ الْجَنَّةِ فَرَادُ  
فِي قَوْلِهِ بِضْعٌ أَرْبَعِينَ رَجُلًا۔ آنحضرتؐ  
کو بہشت کے ہریسوں سے ایک ہر سیر تحفہ بھیجا گیا  
اس نے آپ کی قوت کچھ ادھر چالیس مردوں کی  
قوت کے برابر کر دی تو پھر جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے چالیس مردوں  
کی قوت دے دی ہو وہ نو بیسیوں پر فطاعت کرے تو کیا اس کو  
عیاش اور شہوت پرست کہہ سکتے ہیں جیسے بعض بے وقوف  
پادری ہمارے پیغمبر پر طعن کرتے ہیں)

بِضْعَةٌ: گوشت کا ٹکڑا۔

بِضْعٌ: فرج جماع ہر طلاق نکاح

بِضْعٌ: سیراب ہونا، کاٹنا، جماع کرنا، کد غذا  
ہونا، ظاہر کرنا۔

مَبْضَاعٌ اور بِيضَاعٌ: جماع کرنا۔

الْكُحْلُ يَزِيدُ فِي الْمَبْضَاعَةِ: سریر لگانا  
قوت جماع کو بڑھانا ہے۔

تَبْضِيعٌ: کاٹنا

إِبْضَاعٌ: نکاح کرنا۔

إِسْتِضَاعٌ: پونجی بنانا، عورت کا مرد سے  
لطفہ لینا جیسے جاہلیت میں راج تھا کہ جس مرد  
کو خوب صورت شریف بہاد دیکھتے تو اپنی جود  
یا بیٹی کو اسکے پاس بھیج کر اس کا لطفہ لیتے،

تَسْتَأْمُرُ النِّسَاءُ فِي إِبْضَاعِهِنَّ: عورتوں  
ان کا نکاح کرنے وقت اجازت لی جائے  
إِنَّ عِبَّ اللَّهِ أَبَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَمْرٍ آخٍ فَدَعَتْهُ إِلَىٰ أَنْ  
كَيْتَبُضِعَ مِنْهَا۔ آنحضرتؐ کے والد ماجد حضرت  
عبداللہ ایک عورت پر سے گزرے وہ (نور محمدی)  
آپ کی پشت میں دیکھ کر (آپ سے طالب  
جماع ہوئی۔

وَلَهُ حَصْنَتِي رَزَقِي مِنْ كُلِّ بَضْعٍ. اللہ  
تعالیٰ نے آنحضرتؐ کے لئے مجھ کو ہر نکاح سے  
بچایا (کسی دوسرے کے نکاح میں نہیں آئی یہ  
حضرت عائشہؓ کا قول ہے)

أَلَا مَنْ أَصَابَ حُبْلِي فَلَا يَقْرَبُهَا  
فَإِنَّ الْبِضْعَ يَزِيدُ فِي السَّمْعِ وَالْبَصَرِ  
جو شخص قیدیوں میں پیٹ والی عورت پائے  
تو اس سے صحبت نہ کرے اس لئے کہ جماع  
سے سماعت اور بینائی (بچہ کی) زیادہ ہوتی  
ہے (تو بچہ میں دو لطفوں کی شرکت ہو جائیگی)  
بِضْعٌ آخِدًا كَفَرًا صَدَقَةٌ: تم میں سے کسی  
کا جماع کرنا (اپنی عورت سے) صدقہ ہے یعنی  
صدقہ کا ثواب رکھنا ہے۔ اگر بہ نیت ادائے حقوق  
زن و شوقی یا طلب اولاد صالح یا زنا سے بچنے  
کے لئے کیا جائے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا  
کہ مباح میں بھی ثواب ملتا ہے جب نیت بخیر ہو  
مثلاً کھانا اس نیت سے کھائے کہ قوت ہو،  
کسب حلال پرورش اہل و عیال کی طاقت ہو،  
بِضْعُهُ أَهْلُهُ صَدَقَةٌ یا بِيضِعُهُ أَهْلُهُ  
صَدَقَةٌ: آدمی کا اپنی جود سے جماع کرنا  
صدقہ کا ثواب رکھنا ہے۔

عَتَقَ بِيضْعِكَ فَاخْتَارِي: تیری فرج بھی  
آزاد ہوگئی اب تجھ کو اختیار ہے (خواہ اگلے  
خاندان کے پاس رہے جس سے لونڈی بننے کی حالت

میں نکاح ہوا تھا یا اس سے چار ہو جائے)  
 هَذَا الْبَضْعُ الَّذِي لَا يُفْرَعُ أَنْفَهُ  
 (یہ عمرو بن اسید نے کہا جب وہ حضرت خدیجہ کے  
 نکاح کے جلسہ میں گئے اور آنحضرتؐ کو دیکھا) یہ  
 تو ایسا جوڑ ہے جس کی ناک پر مار نہیں لگائی جاتی  
 (عرب کا قاعدہ تھا اگر شریف اور ذات والی  
 اونٹنیوں پر کوئی کم ذات نر چڑھنا چاہتا تو اس  
 کی ناک پر لکڑی وغیرہ مار کر اس کو ہٹا دیتے  
 مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ حضرت خدیجہ کے جوڑ  
 ہیں جیسے دلہن خوبصورت شریف زادی تھیں  
 ویسے ہی دولہا بھی بلکہ ان سے ہزار درجہ بڑھ کر  
 ماشاء اللہ اشرف الانسوان اور حسین اور جمیل  
 نوجوان بچپیں برس کی عمر کے تھے ایسے دولہا تو حضرت  
 خدیجہ کو سارے ملک عرب میں نہ ملتے یہ ان کی  
 خوش نصیبی تھی)

فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِثِّي. فَا لَمْ يَمِمْ غُوشَتِ كَا  
 اِيك ٹکڑا ہے (ایک روایت میں مَضْعَةٌ مِثِّي  
 ہے معنی وہی ہے مَثَرٌ مِنْ مِثْلِ بَدَنَةٍ  
 بِبَضْعَةٍ. پھر آپ نے ہر ایک قربانی کے اونٹ  
 میں سے ایک ایک پارچہ کاٹ کر لانے کا حکم دیا۔  
 مِثْلَ الْبَضْعَةِ تَدَارِدُ. گوشت کے ٹکڑے کی  
 طرح قتل قتل کر رہا ہوگا۔

وَ فِي الْبَأْضِعَةِ بَعِيرَانِ. جس زخم سے گوشت  
 چر جائے. (لیکن بڑی کو صدمہ نہ پہنچے) اس کی  
 دیت دو اونٹ ہیں۔

هَلْ هُوَ إِلَّا بَضْعَةٌ مِثْنَهُ. ذکر کیا ہے وہ بھی  
 آدمی کے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔

صَلَوَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَوَةَ الْوَاحِدِ  
 بِبَضْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً. جماعت کی نماز

اکیلے نماز سے بیس پر گئی درجہ زیادہ فضیلت  
 رکھتی ہے۔

الْبَأْضِعَةُ. وہ زخم جو گوشت کو چیر دے (بڑی  
 کو صدمہ نہ پہنچائے)

إِنَّهُ صَرَبَ رَجُلًا ثَلَاثِينَ سَوْطًا كُلُّهَا  
 تَبْضَعٌ وَ تَحْدِيدٌ. حضرت عمرؓ نے ایک  
 شخص کو تیس کوڑے لگائے ہر کوڑہ کھال کو  
 کاٹتا تھا اور نیچے اتر جاتا تھا۔

الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي خَبْنَهَا وَ  
 تَبْضَعٌ طَيِّبَهَا. مدینہ بھٹی کی طرح ہے میل  
 کچیل کو دور کر دیتا ہے اور کھرے کندن کو رکھ  
 لیتا ہے (ایک روایت میں تَبْضَعٌ طَيِّبَهَا ہے  
 یعنی کھرے کندن کو ٹھہرا لیتا ہے ایک میں وَ تَبْضَعٌ  
 طَيِّبَهَا یعنی کھرے کندن کو پیدا کرتا ہے۔  
 ایک میں وَ تَبْضَعٌ ہے۔

سُئِلَ عَنْ بَيْرِ بَضَاعَةَ. آنحضرتؐ سے  
 پوچھا گیا بضاعہ کا کنواں کیسا ہے۔ (وہ ایک  
 کنواں تھا مدینہ میں یعنی اس کا پانی پاک ہے  
 یا ناپاک)

الْبَضْعَةُ كَنَدَهَ كَيْبَادِشَاهِ كَانَامُ تَهَا.  
 لَعَنَ اللَّهُ الْمُلُوكَ الْأَرْبَعَةَ وَ ذَكَرَ  
 مِنْهُمْ أَبْضِعَةَ. اللہ نے چار بادشاہوں پر  
 لعنت کی ان میں ایک البضعة کا بھی نام لیا  
 بضاعَةُ. پونجی سرمایہ اور اصطلاح فقہ میں  
 بضاعَت اور البضاع اس کو کہتے ہیں کوئی اپنا روپیہ  
 دوسرے کو سوداگری کرنے کے لئے دے سارا  
 نفع مالک مال کا ہو اگر نفع میں دونوں شریک  
 ہوں تو وہ مضاربت ہے)

لَا أَنْ  
 جہت  
 (نور محمدی)

لب

اللہ

سے

آئی یہ

بہتر

لبصر

پائے

جماع

ہ ہوتی

جائگی

سے کسی

ہے یعنی

تے حقوق

سے بچنے

لوم ہوا

ت بجز ہر

ت ہو

ماقت ہو

تہ اہلک

ع کرنا

ترجیحی

اہلکے

حالت

## باب الباء مع الطاء

بَطَأٌ: یا بَطَأً: دیر کرنا

بَطَوُا: اور اَبَطَأُ: دونوں کے معنی دیر کی

بَطِئْتُ: سُئِتْ دیر کرنے والا

بَطِئْتُ: دیر کرنا۔

بَطَانٌ اور بَطَانٌ: دونوں اسم فعل ہیں بمعنی ماضی

یعنی دیر کی

مَا أَرَى صَاحِبَكَ إِلَّا أَبْطَأَكَ: میں سمجھتی ہوں

اب جبریل نے تمہارے پاس آنے میں دیر لگائی تم

کو چھوڑ بیٹھے یہ ام حیل ابولہب کی جوڑو نے

آنحضرت سے کہا۔ دوسری روایت میں یوں ہے اس

کبعت عورت نے کہا میں سمجھتی ہوں تمہارا شیطان

تم کو چھوڑ بیٹھا)

مَنْ بَطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يَنْفَعَهُ نَسَبُهُ:

جس شخص کو قیامت کے دن اسکے (جرم) اعمال

پہچھے ڈال دیں (وہ بہشت میں نہ جاسکے) تو

اس کا خاندان اسکے کچھ کام نہ آئے گا کسی بزرگ

یا ولی یا شریف کی اولاد ہونا اس کو کچھ فائدہ نہ

دے گا)

وَكَانَ فَرَسًا يَبْطَأُ: وہ گھوڑا مٹھا کھلاتا تھا

باطی۔ یہود کا ایک عالم تھا۔

أَبْطَيْتُ: ایک لغت ہے۔ أَبْطَيْتُ: کی بعض نے

کہا غلط ہے۔

مَبْاطَةٌ: طالتا، دیر لگانا

تَبَطَأُ: اور تَبَطَأُوا: چلتے میں پیچھے رہ جانا

اِسْتَبَطَأَ: کسی کو دیر کیا ہوا پانا۔

الْبَطَوُا: اور الْبَطَأَى: زمانہ

بَطَحٌ: اوندھا لٹانا ایسا ہی اِنْبَطَاحٌ بَطَحٌ:

چکے ہوئے اوندھا پڑنا

تَبَطَّيْحٌ: کنکر پتھر بچھا کر زمین برابر کرنا

تَبَطَّحَةٌ: خصلت

بَطَّحَةٌ: قد و قامت

بَطَّحَ لَهَا بِقَاعَ قَرْقَرٍ: زکوٰۃ نہ دینے والا

قیامت کے دن ایک صاف چکنے میدان میں اوندھا

لٹایا جائے گا (اور یہ جانور جن کی زکوٰۃ اس نے

نہیں دی تھی اس کو روندیں گے)

وَبَنَى الْبَيْتَ فَأَهَابَ بِالنَّاسِ إِلَى بَطْحِ

عبداللہ بن زبیر نے خانہ کعبہ بنایا اور لوگوں کو

وہاں کنکر پتھر بچھا کر جگہ برابر کرنے کی

ترغیب دی۔

إِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ بَطَّحَ السَّجْدَ وَقَالَ

أَبْطَحُهُ مِنَ الْوَادِي الْمُبَارَكِ: حضرت

عمرؓ نے سب سے پہلے مسجد نبوی میں سنگریزے بچھائے

اور کہا میں برکت والے نالے کے پتھر اس میں

بچھاتا ہوں۔

بَطْحَاءٌ اور أَبْطَحٌ اور بَطْحٌ اور بَطْحَةٌ: نرم پتھریاں

نالے کی۔

صَلَّى بِالْأَبْطَحِ: آنحضرتؐ نے ابطح میں نماز پڑھی

یعنی مکہ کے ابطح میں جس کو محصب کہتے ہیں وہ

ایک وادی ہے جنۃ المعلیٰ کے قریب)

الْبَطْحُ: جمع بَطْحٌ اور بَطْحٌ اور أَبْطَحٌ

آئی ہے۔ قریش کو قریش البطاح اس لئے کہتے

ہیں کہ وہ مکہ کے پتھر بیلے مقاموں میں رہتے تھے

كَانَتْ كَيْسَانَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْحًا: آنحضرتؐ کے

اصحاب کی ٹوپیاں سروں سے چپکی رہتیں (یہ نہیں

کہ ہوا میں اوپر اٹھی ہوئیں جیسے اس زمانے میں

غرد کی راہ سے لٹکائے۔

الْبَطْرِ بَطْرًا الْحَقُّ۔ تکبر کیا ہے حق بات کو ہٹ  
دھری سے نہ ماننا، اپنی بات کی تپکے جانا گو  
ناحق ہو۔

بَطْرَتْ بَطْنَهُ میں نے اس کا پیٹ پھاڑ ڈالا  
بَطْرًا یا بَطْرًا۔ مواشی کا علاج کرنے والا  
بَطْرًا۔ مواشی کا علاج معالجہ

بَطْرِيْقٌ، فوج کا وہ افسر جس کے ماتحت دس ہزار  
سپاہی ہوں (انگریزی میں بریگیڈیئر بمبر جنرل)  
بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ۔ اس کے بعض فوجی آفیسر  
یا عمائد ملک

وَعِنْدَهُ بَطَارِقَتُهُ اس کے پاس اسکے  
افسر سرداران ملک (ومصاحبین وامراتہ شاہی)  
موجود تھے

وَعِنْدَهُ بَطَارِقَةُ الرُّومِ۔ اس کے پاس  
روم کے سردار تھے

بَطْشٌ، حملہ کرنا، زور سے تھامنا۔

فَإِذَا مَوْسَىٰ بَاطِشًا بِجَانِبِ الْعَرْشِ كَيْفَا  
دیکھو گا کہ موسیٰ پنہاں (بجانب سے بھی پہلے اٹھ کر)  
عرش کا کونا تھامے ہوئے ہیں (سبحان اللہ  
یہ تو بڑے بڑے پنہروں اور مقرب بندوں کا  
درجہ ہوگا کہ ان کی رسائی عرش خداوندی تک  
ہو جائے گی لیکن ہم گنہگاروں کو اگر ان تک  
پنروں کی کفش برداری بھی نصیب ہو جائے  
تو غنیمت ہے)

الْبَطْشُ مِنْ خَمْسٍ قَدْ مَضَيْنَ بَطْشَ ان  
پانچ باتوں میں سے ہے جو گذر چکیں (یعنی جس  
کا اس آیت میں ذکر ہے یوم نبطش البطشة الکبریٰ  
اس مراد بد کی جنگ ہے)

ترکی اور ایرانی ٹوپیاں ہوتی ہیں)

لَوْ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ مِنْ بَطْحَانَ يَابُطْحَانَ يَأ  
بَطْحَانَ مَا زِدْتُمْ كُفْرًا۔ اگر تم روپیہ اشرفیاں  
بطحان سے لے بھر بھر کر لیتے تب بھی میں مہر زیادہ  
نکرتا (بطحان ایک نالہ کا نام ہے مدینہ میں)

بَطْحَاحٌ۔ ایک پانی کا نام ہے۔ بنی اسد کے ملک  
میں یا بنی یربوع کے ملک میں ایک مقام کا نام ہے  
نَهَىٰ أَنْ تَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ  
مُسْتَلْقِيًا عَلَىٰ ظَهْرِهِ أَوْ مُنْبَطِحًا عَلَىٰ  
بَطْنِهِ۔ آپ نے بائیں ہاتھ سے کھانے سے  
یا چت لیٹ کر یا اوندھے پڑ کر کھانے سے منع  
فرمایا۔

بِمَكَانٍ تَطَّحٌ يَبْطِجُ كَشَادَهُ جَلَّةٌ فِي  
خَرَجَ إِلَىٰ الْبَطْحَاءِ صَافٍ مَسْحَ زَمِينٍ كِطْرًا  
بَطْجٌ، لینا

بَطْجٌ۔ خرپے خرپوزہ  
كَانَ يَأْكُلُ الْبَطْجِ بِالرُّطْبِ أَخْضَرُ خَرْبِ  
ترکبور کے ساتھ کھاتے دوسری روایت میں یوں  
ہے کہ کلڑی کھجور ملا کر کھاتے اس میں بڑی حکمت  
ہے ایک سرد دوسری گرم دونوں ملا کر معتدل غذا  
ہوگی)

بَطْجَةٌ۔ ایک خرپوزہ خرپوزہ  
بَطْرًا اترانا، بہت پھولنا، تکبر کرنا  
بَطْرًا جیرنا۔

بَطْرًا رانگنا، بیچار  
بَطْرًا اترانے والا مغرور  
لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَىٰ مَنْ بَطَّرَ۔

اذا رآه بَطْرًا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس  
شخص کی طرف دیکھے گا بھی نہیں جو اپنی ازار

عالم نے  
یہ  
کی  
ال  
نہ  
ہے  
س  
پتھر  
ماز  
ہیں  
ور  
لے  
تے  
ہے  
نہیں  
مانے

اُكْتَبِيَهَا فِي بِلَاقَةٍ اس کو ایک پرچے پر لکھ لے۔

بَطْلٌ یا بَطْلَانٌ یا بَطُولٌ ناچیز ہونا، سیکار

ہونا، لغو ہونا، نیست ہونا۔

بَا بَطْلٌ لغو، ناچیز، غلط، جادوگر ابلیس کے

مقابلِ حق ہے

لَا تُبْطِلُوها بِالزَّيَاةِ وَالسَّمْعَةِ اپنے

اعمال کو ریا اور شہرت کی نیت کر کے ضائع

مت کرو

لَا يَسْتَطِيعُ البَطْلَةُ جادوگر اس پر

قدرت نہیں پا سکتے (اس کو یاد نہیں کر سکتے

یا پڑھ نہیں سکتے)

لَا يَبْطِلُهُ جَوْرٌ جَائِرٌ۔ جہاد کو کسی ظالم

بادشاہ کا ظلم باطل نہیں کر سکتا (یعنی ظالم

بادشاہ اگر مسلمان ہو تو اس کی ماتحتی میں بھی

جہاد ہو سکتا ہے)

أَيْهَامًا امْرَأَةٌ نَكَحَتْ بَعْثًا رِذْوَانًا

فَبِنِكَاحِهَا بَاطِلٌ۔ جو عورت ولی کے بے اذن

نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے (المحدثین

کا یہی قول ہے مگر حنفیہ کہتے ہیں مراد وہ عورت

ہے جو نابالغ ہو یا غیر کفو سے نکاح کرے اور

کبھی اس حدیث کی صحت میں کلام کرتے ہیں

حالانکہ یہ حدیث صحیح ہے)

كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ اللہ کی ذات

وصفات اور نیک اعمال کے سوا ہر چیز نالی ہے

یا بے فائدہ ہے۔

أَسْأَلُكَ أَنْ تُعَمِّرَ لِي بِحَبِّ البَاطِلِ اسود

آنحضرتؐ کو شعر سنار ہے تھے اتنے میں حضرت

عمرؓ آئے آپ نے فرمایا چہ رہ عمر لغو باتوں کو

يَبْطِشُ یا يَبْطِشُ حملہ کرے گا یا پکڑے گا

كُنْتُ يَدَاةَ النَّبِيِّ يَبْطِشُ بِهَا۔ میں اس کا

ہاتھ ہوجانا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔

كَيْفَ آتَتْ إِذَا وَقَعَتِ البَطْشَةُ بَيْنَ

المَسْجِدَيْنِ۔ تیرا حال کیا ہوگا جب دونوں

مسجدوں کے درمیان جنگ ہوگی (بِطِشٌ کے بھی

وہی معنی ہیں)۔

وَفِيهَا البَطْشَةُ۔ جمہوری کے دن قیامت

بھی آئے گی۔

بَطٌّ: چیرنا، بھاڑنا، مرغابی

إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ بِهِ وَرَمٌ فَمَا

بَرِحَ بِهِ حَتَّى بَطَّ۔ آپ ایک شخص کے پاس

گئے جس کا کوئی عضو سوج گیا تھا پھر آپ وہاں

سے سر کے نہیں کہ وہ چیر گیا۔

إِنَّهُ آتَى بَطَّةً فِيهَا زَيْتٌ فَصَبَّهُ

فِي السَّرَاحِ ایک کپے کے پاس آئے جس میں تیل

تھا انہوں نے اس کو چراغ میں ڈال دیا یہ کہہ

مرغابی کی شکل کا بناتے ہیں اس لئے اس کو بط

کہتے ہیں)

بِلَاقَةٍ: پرچہ، چھوٹا رقعہ

يَوْمَ تَبْرَحُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُخْرَجُ

لَكَ بِلَاقَةٌ فِيهَا شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ۔ ایک شخص کو قیامت کے دن لے کر

آئیں گے اور ایک پرچہ اس کے لئے نکالا جائیگا

جس میں لا الہ الا اللہ کی گواہی ہوگی۔

مَا هَذِهِ البِلَاقَةُ بِهَذِهِ التَّجَلُّاتِ

بجھلا یہ پرچہ ان بھاری دفتروں کا کیا مقابلہ

کرے گا (یعنی تولنے سے فائدہ ہی کیا ہے کہاں

ایک چھوٹا پرچہ اور کہاں یہ گناہوں کے دفتر)



معنی یہ ہیں کہ تیرے لگ بھگ نزدیک والی بھی کوئی چیز نہیں ہے یعنی جو تجھ سے صرف ایک ہی درجہ اتر کر ہو یعنی انہیں بسیں)

مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَتَانِ اللہ نے کوئی پیغمبر یا پیغمبر کا خلیفہ ایسا نہیں بھیجا جس کے دونوں طرح کے صلاح کار اور مشیر نہ ہوں (کچھ اچھے کچھ بُرے) بعضوں نے کہا بَطَانَتَانِ سے نفسِ آمارہ اور نفسِ لوازمہ مراد ہیں یا قوتِ ملکیہ اور قوتِ حیوانیہ اِنْ جَاءَتْ بِبَيْتِنَا مِنْ بَطَانَةِ أَهْلِهَا اگر وہ خاص اپنے گھروالوں میں سے گواہ لائے كَانُوا كَلَفُوا نِسْوَةً مِّنْ بَطَانَتِهَا چند عورتوں کو جو اس کی رازدار ہوتیں تکلیف دہتی تھیں۔

أَعْوَدُ بِكَ مِنَ الْبَطَانَةِ تیری پناہ ہر بڑی چھپی خصلت سے

فَاتَمَّ بِسِتِّ الْبَطَانَةِ۔ چوری (بیخیانت) بڑی خصلت ہے چھپی ہوئی اصل میں بَطَانَةِ استر کر کہتے ہیں اور ظہارۃ بُرے کو پھر ہر چھپی بات کو بَطَانَةِ کہنے لگے)

بَطْنُ الشَّاةِ۔ بلیجی دل وغیرہ  
وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَضْجُونَ۔ مدینہ کے باہر رہنے والے لوگ روتے چلاتے آئے۔

لَا بُدَّ أَنْ تَكُونَ فِتْنَةً لِّسَقَطِ فِيهَا كُلُّ بَطَانَةٍ وَوَلِيَجِيءَ۔ ایک فتنہ ایسا ہونا ضروری ہے جس میں ہر ایک رازدار دوست اور جانی یا رگر جلے گا۔

لِكُلِّ آيَةٍ ظَهَرَ وَبَطْنٌ۔ ہر آیت کا ایک

پسند نہیں کرتا۔  
لَمَّا كَانَتِ السَّلَاحُ لِبَطْنِ مَجْرَبٍ۔ ہتھیار بند بہادر، کار آزمودہ

لَا تِيْ اَكْرَهُ الْبَطَالِ فِي بِيَارِ شَخْصٍ كَوْبُرًا سمجھتا ہوں جو نہ دنیا کا کام کرے نہ آخرت کا یہ بَطَالَةَ سے نکلا ہے جس کے معنی بیماری، بے شغلی ہیں۔

بَا طِلُّ شُرْكَ كُو بِي كَهْتِي هِي۔  
ذَهَبَ دَمُهُ بَطْلًا اس کا خون بیکار گیا  
بَطْمٌ: بِن قَهْوِه اِيْكَ لَعْتُ بَطْمٌ هِي هِي۔

بَطْنٌ: پیٹ اندر کی جانب  
بَطْنٌ: پیٹ کی بیماری  
بَطْنٌ۔ نالدار مغرور بہت کھانے والا۔

بَطِينٌ۔ بڑے پیٹ والا  
بَطَانَةٌ۔ راز بھید دلی دوست  
بَطْنٌ۔ چھپ گیا۔

بَطْنٌ اِسْكَ پِيْطٍ مِيْ رِدْ هِي۔  
مَبْطُونٌ۔ پیٹ کی بیماری والا اللہ تعالیٰ کا ایٹام

بَا طِنٌ بھی ہے کیونکہ وہ خلقت کی آنکھوں اور خیال اور وہم سے پوشیدہ ہے۔ اے برتر از خیال و تياس و گمان و وہم بعضوں نے کہا اس لئے کہ وہ ہر چیز کے اندرونی حال سے خبردار ہے، اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ۔ تو ایسا پوشیدہ ہے کہ تجھ سے بڑھ کر پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔

رِدْوَنٌ کے معنی یہاں سخت کے نہیں ہیں جیسے بعض جاہلوں نے خیال کیا ہے سخت کا لفظ اللہ تعالیٰ کی نسبت کہیں وارد نہیں ہوا بلکہ وہ فوق النوق ہر چیز کے اوپر ہے بعضوں نے کہا دونک کے

بار کے اپنے لگنے پر لگنے ظالم ظالم بھی ہے اور نے ہیں اللہ کی باتوں کو

حَقْلًا بَطَانًا۔ تھن دودھ سے بھرے ہوئے پیٹ پھولے ہوئے۔

أَبِيْتٌ مِّبْطَانًا وَخَوْرِيٌّ لِبَطُونٍ غَرَّتِي  
میں شکم سیر خوب کھا کر پیٹ بڑا کر کے رات گزاروں اور میرے گرداگرد بھوکے پیٹ رہیں (یہ حضرت علیؓ کا قول ہے یعنی یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں اپنا پیٹ تو بھروں اور دوسرے مسلمان بھوکے رہیں)

إِنَّ أَفْرَطًا فِي الشَّيْخِ كَطَنَةِ الْبِطْنَةِ۔ اگر امانا سیر ہو کر کھائے کہ بیطنہ کا گمان ہو (بیطنہ ابتلا کی بیماری)

بِحَسْبِكَ دَاءٌ أَنْ تَبَيَّتْ بِيْطْنَةً وَخَوْرًا  
أَكْبَادًا تَحْنُ إِلَى الْقَدِّ۔ یہ بیماری تیرے لئے بس ہے کہ تورات کو شکم سیر رہے اور تیرے گرداگرد وہ کلیجے ہوں جو کھال تک کھا جانا چاہیں  
الْبَطِينُ الْآ نَزْعُ (یہ حضرت علیؓ کی صفت ہے بڑے پیٹ والے)

أَنْزَعٌ جس کی چند یا پر بال نہ ہوں بعضوں نے کہا بڑے پیٹ والے سے یہ مراد ہے کہ ان کا پیٹ معدن علم و حکمت تھا اور انزع سے یہ مراد ہے کہ شرک اور کفر سے بالکل دور رہے  
بَطْنَتْ بَاكَ الْحُمَّى۔ بخار تیرے اندر سما گیا عرب لوگ کہتے ہیں:-

بَطْنَةُ الدَّاءِ۔ بیماری اس کے اندر بیٹھ گئی  
ارْتَبَطَ فَرَسًا۔ لیسٹ پیٹھا۔ اس نے گھوڑی اس لئے باندھی کہ اس کا بچھلے۔

هَيْنَمَا لَكَ خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا بِيْطْنِيَّاتٍ  
لَمْ تَتَّعْضُضْ مِنْهَا لَيْسِيَّ عِلْمِيَّ عَمْرٍ وَبَن  
عاص کا قول ہے۔ انہوں نے عبدالرحمن بن عوف

کھلا مضمون ہے اور ایک پوشیدہ ہے بعضوں نے کہا ظہر سے لفظ اور بطن سے معنی مراد ہیں بعضوں نے ظہر سے ظاہری قصہ اور بطن سے اس کا اصل مقصود بعضوں نے ظہر سے تلاوت اور بطن سے اس کا مطلب سمجھنا مراد لیا ہے۔  
الْمَبْطُونُ شَهِيْدٌ۔ جو شخص پیٹ کے عارضہ سے مر جائے (مثلاً اسہال، پیچش، استفاد وغیرہ سے وہ شہید ہے اس کو قبر کا عذاب نہ ہوگا)

بعضوں نے کہا مبطنوں سے مراد یہ ہے جس نے اپنے پیٹ کو حرام اور شبہ کے لقمہ سے بچایا  
الْمَبْطُونُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي الْقَبْرِ يَا مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ جس شخص کو پیٹ کا عارضہ ہو اور وہ اس عارضہ سے مر جائے اس کو قبر کا عذاب نہ ہوگا۔

الْبِطْنَةُ تَذْهَبُ الْفِطْنَةُ يَا قَنْ  
الْفِطْنَةُ۔ شکم پری دانائی کو میٹ دیتی ہے (اور کم خوری سے عقل بڑھتی ہے)

إِيَّاكُمْ وَالْبِطْنَةَ فَإِنَّهَا مُكْسِلَةٌ عَنِ الصَّلَاةِ مُفْسِدَةٌ لِلْجَنِّمْ مُؤْمِرَةٌ لِلشُّقْمِ (یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے) لوگو پُر خواری سے (پیٹ بھر کر کھانے سے) بچے رہو اس سے نماز ادا کرنے میں سستی بدن میں خرابی اور بیماری پیدا ہوتی ہے۔  
اسْتَسْفَى بَطْنَهُ۔ اس کے پیٹ میں زرد پانی بھر گیا  
إِنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي بَطْنٍ۔ ایک عورت پیٹ کے عارضہ سے مر گئی (بعضوں نے کہا بطن سے نفاس مراد ہے)

تَخَدُّ وَاجْهًا سَا وَتَرَوْحُ بَطَانًا۔ پرندے صبح کو خالی پیٹ بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے لوٹ کر جاتے ہیں۔

کو مخاطب کر کے کہا جب وہ مرگے ( مبارک ہو تم کو تم دنیا سے شکم سیر ہو کر گئے ( اللہ نے تم کو بہت مال دولت دیا ) اور پھر دنیا کو تم نے کچھ نقصان نہیں پہنچایا ( خلافت یا حکومت کی آفتوں سے محفوظ رہے۔ کبھی یہ جملہ ہجو کے مقام میں بھی کہا جاتا ہے یعنی اس سخیل کی شان میں جس نے ساری عمر مال جوڑا ایک پیسہ خرچ نہیں کیا مگر یہاں عبدالرحمن کی تعریف مقصود ہے )

فَاِذَا رَجُلٌ مَّبْطُنٌ مِّثْلُ السَّيْفِ - ناکاہ ایک شخص دکھا باریک پیٹ والا تلوار کی طرح ( یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صفت ہے )  
الشُّوْطُ بَطِيْنٌ - پھیلا دور کا ہے ( رہنوردہلی دور است )

كَتَبَ عَلٰى بَطِيْنِ عُقُوْلَهٗ - ہر بطن ( قبیلہ کی شاخ ) پر اس کی دیتیں لکھ دیں

بَطْنٌ قَبِيْلَةٍ سے کم اور فِخْدٌ سے زیادہ ہوتا ہے اس کی جمع أَبْطُنٌ اور بُطُوْنٌ آئی ہے۔

مِيْنَا دِئِيْ مَنَا دِيْ مِيْنِ بَطْنَانِ الْعَرَبِيْنِ - عرش کے بیچوں بیچ ( ریا جڑ ) میں سے ایک پکارنے والا پکارے گا۔

الشَّمْسُ اِذَا غَابَتْ اِنْتَهَتْ اِلٰى حِدِّ بَطْنَانِ الْعَرَبِيْنِ - عرش کے بیچوں بیچ تک پہنچتا ہے ( یعنی دائرہ نصف النہار تک )

تُرْوٰى بِهٖ الْقَيْعَانُ - یا اللہ ایسا پانی برسا جس سے میدان سیراب ہو جائیں اور نالے بہ نکلیں

اِنَّهٗ كَانَ بِيْبَطْنٍ حَيْثَ - وہ دائرہ کی بال جو تالو اور ٹھڈی کے تالے ہوتے ہیں ان کو

صاف کرتے تھے۔

غَسَلُ الْبُطْنَةِ - گانڈ دھونا۔

حَتّٰى يَقْتُلَهٗ ذُو الْبَطِيْنِ - یہاں تک کہ اس کو پیٹ والا ( اسامہ بن زید ) مار ڈالے ( ان کا پیٹ بڑا تھا اس لئے ان کو ذوالبطین کہتے تھے )  
اِنَّ عَلِيًّا مَسَّحَ عَلَيَّ النَّعْلَيْنِ وَاَمَّ يَسْتَبِيْنِ الشَّرَّ الْاَيْنِ - حضرت علی نے جوتیوں پر مسح کیا اور تمہوں کے اندر کی جانب مسح نہیں کیا۔

## باب الباء مع الظاء

بَطْرٌ طِنٌ

بَطْرٌ - رائگاں، تلف

بَطْرَةٌ - وہ تندری اور بلندی جو اوپر کے ہونٹ میں ہوتی ہے۔

بَطْرِيْرَةٌ - بے شرم زبان دراز عورت۔

أَمْصَصُ بَطْرًا الْاَلَاتِ - یہ ابو بکر صدیق نے عروہ بن مسعود ثقفی سے کہا ( اے حالات کا ٹنہ

چوس ) اس کو بوسہ دے اس کو بوج کیا ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگ جائیں

يَا ابْنَ مَقْطَعَةِ الْبَطُوْرِ اِطْنِ كَا طِنِ - والی کے بیٹے ( یہ حضرت حمزہ نے سباع بن عبد الغری سے کہا اس کی ماں یہی پیشہ کرتی تھی

عورتوں کا خنہ کیا کرتی تھی ) معلوم ہوا کہ

ضرورت کے وقت ایسے اعضا کا نام لینا تہذیب کے خلاف نہیں ہے )

مَا تَقُوْلُ اَيُّمَا الْعَبْدُ اَلَا بَطْرٌ - یہ حضرت علی نے شریح سے کہا یعنی اے غلام اونچے ہونٹ

والے تو اس مسئلہ میں کیا کہتا ہے۔

بَطْرٌ - سارے تاروں کو ہلانا تیار کرنے کے لئے۔

(یعنی فی ہزار یا فی سو کتنے آدمی نکالیں)

إِذَا تَبَعَتْ أَشْقَاهَا حَبَّانٌ فِي كَابِرْتِ  
اللَّهُ كَهْرًا هَوَا.

الْبَاعُوتُ - پانی کی بُعاریہ لفظ سریانی ہے  
جیسے استقامت مسلمانوں میں

وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تُغْنِيَانِ بِهِنَّ  
قِيْلَ يَوْمَ بُعَاتٍ. حضرت عائشہؓ پاس  
اس وقت دو چھوکریاں وہ اشعار گارہی تھیں  
جو بعات کے دن کہی گئی تھیں۔

بُعَاتُ ایک قلعہ تھا قبیلہ اوس کا وہاں  
پر اوس اور خزرج انصار کے دونوں قبیلوں  
میں جنگ عظیم ہوئی تھی جو ایک سو بیس برس  
تک برابر جاری رہی پھر اللہ تعالیٰ نے اسلام کی  
برکت سے ان دونوں فریق میں صلح اور محبت  
کرا دی

بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً فِي (دنیا کے)

سب لوگوں کی طرف بھیجا گیا (عربی ہوں یا عجمی)  
يَبْعَثُ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مِّنْ  
يُجَادِلُهَا فِيهَا. اللہ تعالیٰ اس امت

میں ہر صدی کے اخیر پر ایک ایسے (عالم فاضل  
لائق صالح) شخص کو پیدا کرے گا جو دین کو  
از سر نو حیات تازہ بخشنے کا اور شریعت کے سب

مسائل جن کو لوگوں نے بھلا دیا ہوگا پھر شائع  
اور مشہور کرے گا (ہر ایک گروہ نے اپنے پیشوا  
کو مجددی کا مرتبہ عطا کیا ہے اور حق یہ ہے کہ یہ

حدیث کسی فرقہ سے خاص نہیں ہے بلکہ فقہاء  
محدثین اور صوفیہ ہر ایک زمرہ میں جو مشہور لوگ  
صدی کے آخر پر گذرے ہیں وہ سب مجدد ہوتے

ہیں۔ محدثین میں امام بخاری علیہ الرحمۃ اور فقہنا

أَبْطَ مَوْثًا هَوَا

فَطَّ بَطُّ - غلیظ بطلن

بَطُّوْ؛ يَا بَطُّوْ سُوْسَ هَوَا

## بَابُ الْبَاءِ مَعَ الْعَيْنِ

بَعْبَعَةٌ: جلدی جلدی باتیں کرنا۔ مقابلہ سے بھاگنا  
بَعَابِعَةٌ - محتاج لوگ۔

بَعَثٌ: جگانا، جلانا، بھیجنا، اٹھانا، لشکر گروہ۔

بُعُوتٌ جمع ہے بَعَثٌ کی

يَوْمَ الْبُعْثِ - قیامت کا دن

بَاعِثٌ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے یعنی جلا کر  
اٹھانے والا۔

بَعِيثٌ نِعْمَةٌ مَرِيَّةٌ آنحضرتؐ کی صفت ہے،  
یعنی جس کو تو نے خلقت پر احسان کر کے بھیجا  
وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا. قسم اس کی  
جس نے مجھ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا۔

الْفَيْسَةَ بَعَثَاتٌ - فسار کے بار بار اٹھان  
ہوتے ہیں (گھڑی گھڑی اسکے غبار اٹھتے ہیں)  
فَبَعَثْتُ الْبَعِيثَ يَا فَبَعَثْنَا الْبَعِيثَ - پھر جو  
میں نے یا ہم نے اونٹ اٹھایا تو ہمارا کو اس کے  
تلے پایا،

آتَانِي اللَّيْلَةَ أُتِيَانٍ فَاَبْتَعْتَانِي - رات کو  
میرے پاس دو آنے والے (فرشتے) آئے انہوں  
نے مجھ کو جگانا

يَا آدَمُ الْبَعَثُ بَعَثَ النَّارَ آدَمَ دُوزَخَ كَا  
گروہ (اپنی اولاد میں سے) نکال

أَخْرَجُوا بَعَثَ النَّارِ فَيَسْأَلُ الْمُخَاطَبُونَ  
مِنْ كَمْرٍ كَمْرٍ (فرشتوں کو حکم ہوگا) دوزخ کا  
لشکر نکالو وہ عرض کریں گے کتنے کتنوں میں سے

زبان دے گا وہ اپنے چومنے والوں پر گواہی دے گا  
یہ حدیث حضرت علی نے حضرت عمر کے جواب میں بیان  
کی جب انھوں نے کہا تو ایک پتھر ہے نہ فائدہ  
پہنچا سکتا ہے نہ نقصان۔ حضرت علی نے کہا کیوں  
ہیں امیر المؤمنین یہ فائدہ اور نقصان پہنچا سکتا  
ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو زندہ کرے گا  
اخیر حدیث تک)

يُبْعَثُ فِي ثِيَابٍ اِذِ الَّتِي يَهْوَتْ فِيهَا  
آدمی انہی کپڑوں میں لکھے گا جن میں وہ مرے گا  
(اس لئے میت کو اچھا پاک صاف کفن دینا چاہیے  
بعضوں نے کہا یہاں کپڑوں سے اعمال مراد  
ہیں کیونکہ آدمی کفن پہن کر نہیں مرنے بلکہ  
مرنے کے بعد اس کو کفن دیا جاتا ہے دوسرے  
یہ کہ حشر تو ننگے بدن ننگے پاؤں ہو گا جیسے  
دوسری حدیث میں ہے اس کا جواب یوں دیا  
کہ حشر اور ہے اور بعث اور ہے ممکن ہے کہ قبر  
سے اٹھتے وقت آدمی اپنے کفن میں اٹھیں پھر  
حشر کے وقت برہنہ ہوں اور اللہ تعالیٰ جیسے  
گلی سٹری خاک شدہ ہڈیوں کا اعادہ کرے گا  
ویسے ہی کفن کے بھی کپڑے کا اعادہ کر سکتا ہے  
بَعَثَ بَعْثًا فَقَالَ لِيَتَّبِعْتِ مِنْ كَلْبٍ  
رَحْلَيْنِ أَحَدَهُمَا أَخْضَرْتَانِ لِيَتَّبِعْتِ لِيَتَّبِعْتِ لِيَتَّبِعْتِ  
بھیجنا چاہی تو فرمایا ہر دو آدمیوں میں سے ایک  
آدمی جائے (ایک گھر میں رہے یعنی آدھے آدمی  
جائیں آدھے گھروں میں رہیں)

اَلْبَعْثُ مَا مَقْبَدَةٌ - اذنتوں کو خر کے  
وقت کھڑا کرے ان کا بائیں ہاتھ بندھا ہوا ہو۔  
قَدْ بَعَثَ إِلَيْهِ - کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
بلوائے گئے ہیں (یہ فرشتوں نے شب معراج

میں امام شافعی اور متاخرین میں امام ابن تیمیہ قاضی شوکانی اور  
شاہ ولی اللہ صاحب اور ذاب صدیق جن خان صاحب  
مرحوم و مغفور کو اگر مجرد کہا جائے تو بجا ہے)

أَوْ لَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يَتَدْرَى بِالصَّلَاةِ  
تم ایک شخص کو کیوں مقرر نہیں کرتے جو نماز کے  
لئے لوگوں کو پکار دیا کرے۔

وَهُوَ يَبْعَثُ الْبَعُوثَ إِلَى مَكَّةَ - عمرو بن  
سعید زید کا عامل جو مدینہ کا حاکم تھا مکہ میں  
فوجیں روانہ کر رہا تھا عبداللہ بن زبیر سے  
لڑنے کے لئے)

تَحَرَّ بَعْثُ اللَّهِ مَلَكًا - پھر اللہ تعالیٰ ایک  
فرشتہ بھیجتا ہے (شاید یہ فرشتہ اس فرشتہ  
کے سوا ہے جو ماں کے رحم پر معین ہوتا ہے)  
حَتَّى تَنْبَعِثَ رَاحِلَتَهُ - جب تک آپ کی  
اونٹنی اٹھ کر سیدھی ہوتی (رستہ چلنا شروع  
کرتی)

فَيُبْعَثُ اللَّهُ عِيسَى - اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ  
کو بھیجے گا (یعنی آسمان سے ان کو اتارے گا  
اور وہ شریعت محمدی کے پیرو ہوں گے بعض معتزلہ  
نے حضرت عیسیٰ کے اترنے اور دجال کے قتل  
کرنے کا انکار کیا ہے)

لُبْعِثُ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَمُوتٍ مُنَافِقٍ  
یہ ہوا ایک منافق کے مرنے پر بھیجی گئی ہے (تاکہ  
لوگوں کے لئے ایک نشانی ہو اور اس کے لئے  
عذاب ہو)

فَيُبْعَثُهُ اللَّهُ مَتَى شَاءَ - اللہ جب چاہے گا  
اس کو اٹھائے گا (یعنی بیدار کرے گا)  
لِيُبْعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - اللہ تعالیٰ  
حجر اسود کو قیامت کے دن زندہ کرے گا اس کو

بت

ہے

ہما

س

ہی تھیں

ہاں

قبیلوں

میں ہیں

سلام کی

رحمت

دنیا کے

سایا عجبی

نہ مہر

ن اُمت

عالم فاضل

بودیں

بت کے

کا پھرت

نہ اپنے

ہے کہ

بلکہ فہر

جو مشہور

سب مجرور

نہ اور نہ

میں حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا تھا،  
بَعَثَ رَهْطًا إِلَىٰ أَبِي رَافِعٍ الْيَهُودِيَّ آپ  
نے چند آدمیوں کو ابورافع یہودی کے پاس بھیجا جو  
ملک حجاز کا بڑا تاجر تھا اس کو مار ڈالنے کے لئے  
کیونکہ یہ مردود پیغمبر صاحب کی بھوکرنا اور لوگوں  
کو آپ سے لڑنے کے لئے ابجارتا، اسلام لانے  
سے ان کو روکتا)

بَعَثْنَا الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَعْنَمَ  
عَلَىٰ أَقْدَامِنَا. آنحضرت نے ہم کو لوٹ کا مال  
کمانے کے لئے پاپیادہ بھیجا۔

مَا رَأَى الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُنْخَلًا مِنْ حَيْثُ اشْبَعَتْهُ اللَّهُ. آنحضرت  
جب سے پیغمبر ہوئے آپ نے چھلنی نہیں دیکھی  
رہیشہ بے چھنا آٹا کھایا کئے)

هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّىٰ يَبْعَثَكَ اللَّهُ تَبْرًا  
ٹھکانا جب تک اللہ تجھ کو نہ اٹھائے (یعنی حشر

نہ ہو) یہی ہے

أَوَّلُ الْعَقِيقِ بَرِيدُ الْبَعْثِ. برید البعث  
ایک مقام کا نام ہے۔

بَعَثْرَةٌ: دیکھنا، تلاش کرنا، کھودنا، الٹ پلٹ  
کرنا، باہر لانا۔

إِذَا لَمْ أَرَكَ تَبَعْتَرْتُ نَفْسِي. جب میں  
آپ کو نہیں دیکھتا تو پریشان خاطر ہو جاتا ہوں۔  
بَعَثْرَةٌ: ناف، بیچ

أَنَا ابْنُ بَعَثْرِيَّةَ (یہ معاویہ کا قول ہے جب  
ان سے پوچھا گیا قریش میں تمہارا نسب کیا ہے)  
میں تو قریش کی ناف ہوں (یعنی میرا نسب بہت  
اعلیٰ ہے، قریش کے افضل ترین خاندان سے ہوں)

بَعَجٌ: چیرنا، پھاڑنا، کھولنا۔

إِذَا رَأَيْتَ مَكَّةَ قَدْ بُعِثَتْ كَنَظًا كَحَرِّ  
جب تو دیکھے مکہ میں زمین بھاڑ کر برابر برابر  
کنوئیں بنا دیئے جائیں جن کو قنوات کہتے ہیں یعنی  
کاریزیں

كَبَعَجِ الْأَرْضِ وَتَجَعَلَهَا. حضرت عمر نے زمین  
بھاڑ ڈالی اس کو چیر دیا۔ (یعنی ان کے زمانے  
میں بہت قنوات ہوئیں)

إِنَّ ابْنَ حَنْمَةَ بَعَثَتْ لَهُ الدُّنْيَا مِعَاظًا  
حنتمہ کے بیٹے (یعنی حضرت عمر) کے لئے (ان کی  
والدہ کا نام حنتمہ تھا) دنیا نے اپنی آنتیں کھول کر  
بکھریں (سب خزانے حوالے کر دیئے) یہ عمرو بن  
عاص کا قول ہے۔

إِنَّ دَنَا مِثْلِي أَحَدًا أَلْبَعَجُ بَطْنَهُ بِالْحَنْمِ  
اگر میرے پاس کوئی آیا میں اس کا پیٹ خجری  
بھاڑ ڈالوں گی (یہ ام سلیم کا قول ہے)  
بَعْدٌ: پچھلا یہ قبلاً کی ضد ہے)

بُعْدٌ. دوری، ہوت، لعنت

أَبْعَدُ أَوْ بُعَادٌ. دورتر، ذلیل، خوار، تباہ  
خائن

كَانَ إِذَا أَرَادَ الْبَرَاءَ أَبْعَدَ. آنحضرت  
اللہ علیہ وآلہ وسلم حاجت ضروری کے لئے دورتر  
لے جاتے۔

كَانَ يَتْبَعُدُ فِي الْمُدْهَبِ وَهِيَ سَهْلٌ  
إِذَا أَرَادَ أَحَدٌ كُمْ قَضَاءَ الْحَاجَةِ لِبَعْضِ  
جب کوئی تم میں سے حاجت کے لئے جانا چاہے  
تو دور جائے۔

إِنَّ الْأَبْعَادَ قَدْ ذُرِّيَ اس نَمِي سَ دَوْلِ  
تباہی زدہ شخص نے زمانا کبار عرب لوگ کہتے ہیں  
کَتَبَ اللَّهُ الْأَبْعَادَ لِفِيهِ اللَّهُ تَعَالَى لَمْ يَلْ

بَعْدَ اِخْتِلَافِ الدِّيَارِ وَالذَّارِ باوجود  
اختلاف دین اور دار کے (کہ ایک دارالاسلام  
میں اور دوسرا دارالحرب میں)

وَكَانَ صَلَوَتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفِهَا صبح کی نماز  
کے بعد دوسری نماز میں آنحضرت کی ٹہنی ہوتی  
تھیں (ان میں مختصر قرات کرتے اور صبح کی نماز  
میں لمبی سورتیں پڑھتے)

أَحَبُّ الدِّيَارِ بَعْدَ يَوْمِئِذٍ اس دن کے  
بعد سے پھر تمام ملکوں میں زیادہ محبوب۔

يَمُوتُ بِهَا أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ  
الْمَغْرِبِ۔ اس کی وجہ سے اتنے نیچے گڈھے  
میں گر جاتا ہے جس کا گہراؤ اس سے بھی زیادہ ہو  
جتنا مشرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

مَنْ قَضَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَخْطَأَ سَقَطَ أَبْغَمٌ  
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ جو شخص دو آدمیوں کا  
قضیہ چکائے اور اس میں عمداً غلطی کرے (غلط  
فیصلہ کرے جان بوجھ کر) تو وہ اس سے بھی

زیادہ گرجائے گا جتنا آسمان سے زمین کا فاصلہ  
تہا عَدَّتْ عَنهُ النَّارُ مَسِيرَةَ سَنَةٍ  
آگ اس سے ایک سال کی راہ پر دور ہو جائے گی  
إِنَّ حَوْضِيَّ أَبْعَدُ مِنْ أَيْكَلَةَ إِلَى عَدْنِ  
میرا حوض اس سے بھی بڑا ہے جتنا فاصلہ آیلہ  
سے (جو ملک شام میں ہے) عدن تک ہے۔

(عدن یمن کا بندر ہے)  
لَا يَزَالُ يَتْبَعُ دُرُورًا جاتا ہے (صف  
اول میں شریک نہیں ہوتا)

بَاعِدُ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ۔ میری خطاؤں  
کو مجھ سے دور کر دے (کہ میں ان خطاؤں کو  
نہ کروں یا جو خطا میں کر چکا ہوں ان کو بخندے

شخص کو اوندھے منہ گرا دیا)۔  
بَعْدًا لَكُنَّ وَسَحَقًا۔ کمبختو دور ہو تم پر

پیشکار (یہ آدمی قیامت کے دن اپنے اعضائے  
کے کا جب وہ اس کے خلاف گواہی دینگے)

هَذَا أَبْعَدُ مِنْ رَجُلٍ قَتَلْتَهُ مَوَدًّا۔ کیا  
اس شخص سے بھی کوئی دور تر (یعنی عالی شان ہے)

جس کو تم نے مار ڈالا یا میرے قتل ہونے کو تم  
نے بعید سمجھا حالانکہ اس سے بھی بعید تر یہ ہے  
کہ میں اپنی قوم کے ہاتھ سے مارا گیا صحیح روایت  
میں اَعْمَدُ ہے جیسے آگے آئے گا،

وَجِئْنَا إِلَى أَرْضِ الْمُبْعَدِ اے ہم غیر لوگوں  
کے ملک میں آگے (جن سے ہماری کوئی قربت  
نہیں ہے)

أَمَّا بَعْدُ۔ خدا کی حمد و ثنا کے بعد مطلب یہ ہو  
فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ اس کے سوا کوئی چیز (ایک  
وقت میں نہ ہوگی یعنی جب اللہ کے سوا سب  
چیزیں فنا ہو جائیں گی)

وَلَا كُنْتُ كَاذِبًا فَابْعَدُ وَابْعَدُ  
اگر تو جھوٹا ہے جب تو تجھے کچھ نہ ملنا چاہتے  
کچھ نہ ملنا چاہتے (یہ آپ نے لعان کرنے والے  
سے فرمایا جب اس نے جو رو سے اپنے مال  
کی واپسی چاہی)

إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ أَنْ يَلْقَاكَ بَعْدَ  
الْكِبَايَرِ أَنْ تَمُوتَ مَدْيُونًا۔ کبیرہ  
گناہوں کے بعد پھر بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی  
پروردگار سے مقروض رہ کر ملے۔

فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا  
اگر تو اس کے بعد کوئی نیک عمل (سوا فرضوں کے)  
نہ کرے تب بھی تیرا کچھ نقصان نہ ہوگا

بَحْرُ  
رَبْرَابِ  
ہیں یعنی  
نے زمین  
زمانے  
إِمْعَانًا  
نے (ان کی  
نتیں کھول کر  
یہ عمرو بن  
بِالْحَنْدِ  
ط خیر ہے  
(۷  
خوار تبار  
آنحضرت  
نے دور  
یہی معنی  
ناجہ  
لے جانا  
سے دور  
رک کے  
تعالیٰ نے

خرید میرے لئے پچیس بار بخشش کی دعا کی رہے  
جاہر بن عبداللہ انصاری کا قول ہے۔ اس رات  
کولیلۃ البعیر کہتے ہیں)

تَرَدُّمِي بِالْبَعْرِ قَدْ عَلَا رَأْسِ الْحَوْلِ سَالِ الْاٰخِرِ  
ہوتے پر ایک مینگنی پھینکتی (اس کو پھینک کر  
نکل آتی عدت پوری کرتی یہ جاہلیت کی رسم تھی)

**بَعْضٌ**؛ مکرراً

اَبْعَاضٌ جمع

لَبْعُوضٌ مچھرا جمع ہے)

لَبْعُوضَةٌ - ایک مچھر

اَصَابَنِي بَعْضُ الشَّيْءِ محمد کو کچھ ہو گیا یعنی

ضعف بصر امام بخاری نے اپنی صحیح میں کئی مقامات پر

میں یوں کہا ہے۔ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ اور

اس سے حنفیہ یا امام ابوحنیفہ یا امام محمد یا

امام شافعی کو مراد لیا ہے۔ بعض الناس کوئی تحقیر

کا کلمہ نہیں ہے مگر حنفیہ امام بخاری کے اس لفظ

پر بڑے ناراض ہیں جیسا کہ آباد میں مولانا

حسن الزماں محدث مرحوم نے اپنی کتاب میں

امام ابوحنیفہ کو امام الفقہاء کہا تو اس پر ایک

کشمیری حنفی صاحب سخت ناراض ہوئے کہتے ہیں

میں کیا قباحت ہوئی امام ابوحنیفہ نے بہت کم

حدیثیں روایت کی ہیں یہاں تک کہ خطیب نے

کہا انہوں نے صرف پچاس حدیثیں روایت کیں

اور ان میں بھی نصف سے زیادہ میں غلطی کی

اور وارقطنی وغیرہ نے ان کو حدیث کے ضعیف

راویوں میں لکھا اس لئے وہ امام الحدیث نہیں

ہو سکتے البتہ فقہ اور استنباط اور قیاس میں

تو وہ امام ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو کمال عطا

اور تیز فہمی عطا فرمائی تھی ان کی فنونیت بھی

میرے نامہ اعمال سے محو کر دے)

كُنَّا فِي مَوْقِفٍ لَنَا بَعْرٌ فَذَهَبْنَا بِبَاعِدِهِ

مِنْ مَوْقِفِ الْاِمَامِ جِدًّا اہم عرفات میں

ایسے مقام میں ٹھہرے ہوئے تھے جو امام کے

مقام سے بہت دور تھا۔

فَرَجَعَ غَيْرَ لَبْعِيدٍ - کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا

کہ وہ لوٹ کر آیا۔

بَعْدَهُ اللهُ مِنَ النَّارِ كَبَعْدِ غَرَابِ

طَائِرٍ وَهُوَ فَرَّخٌ حَتَّى مَاتَ - اللہ تعالیٰ

اس کو روزخ سے اتنا دور کر دے گا جتنی دور

کوآ جب وہ پٹھا ہو اس وقت سے لے کر مرنے

تک اڑتا رہے (حالانکہ توے کی عمر بڑی ہوتی ہے)

کہتے ہیں پانچ سو برس تک جیتا ہے۔

لَا اَسْأَلُ اَحَدًا بَعْدَكَ - اب جو میں نے

آپ سے سوال کیا ہے اس کے بعد کسی سے سوال

نہیں کرنے کا۔

كَذَّبَ ابَانُ يَحْرُجَانِ بَعْدِي دُوْجُوهٌ جُوْمِي

بعد نکلیں گے (یعنی ان کی رونق میرے بعد ہوگی

کیونکہ اسود یعنی آپ کے سامنے ظاہر ہو چکا تھا

البتہ سئلہ نے آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا،

وَكَانَ بَعْدَ الْقِصَاصِ - اسلام کے بعد

قصاص ہو گیا (کفر کے زمانہ کی خون ریزی موقوف

ہوتی)

**بَعْرٌ** بِالْبَعْرِ يَابَعْرَةٌ مینگنی

بَعْرَةٌ - غصہ

بَعِيرٌ - چار برس یا اس سے زیادہ کا اونٹ

اِسْتَعْفَرْتُ لِي رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لِكَلِمَةِ الْبَعْرِ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ

مَرَّةً - آنحضرت نے جس رات کو میرا اونٹ

بَعْرٌ



کیا کم ہے کہ ایک جم غفیر مسلمانوں کا ان کے مذہب کی پیروی کرتا ہے۔ رضی اللہ عنہ وغفر لنا ولہ  
لَا تَتَّبِعْ عَصُوتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ الْعَادِيَةِ كَمَا لِيهَا  
اپنے اوصاف کمال کی وجہ سے پروردگار میں  
حق نہیں ہوتے (کیونکہ وہ تجزیہ اور تبصیر سے  
پاک ہے)

أَلَا تَخْبُرُنِي مِنْ آيِنٍ عَلِمْتَ وَقُلْتَ إِنَّ  
النَّسَحَ بِبَعْضِ الرِّاسِ وَبَعْضِ الرِّجْلِينِ  
زرارہ بن امین نے امام محمد باقر سے پوچھا مجھ سے  
بیان کرو یہ تم کو کیونکر معلوم ہوا کہ وضو میں سر  
اور پاؤں کے ایک حصہ کا مسح کافی ہے۔ امام یہ  
سن کر ہنس دیے، فرمایا اے زرارہ آنحضرت نے  
ایسا ہی فرمایا اور قرآن میں بھی یہی مضمون ہے  
کیونکہ پہلے فرمایا فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ  
معلوم ہوا سارا منہ دھونا فرض ہے پھر فرمایا  
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَرِجْلَيْكُمْ إِلَى  
تک دھونا فرض ہے پھر کلام کو جہاں کیا فرمایا  
وَأَمْسِكُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى  
الكَعْبَيْنِ توجہ پاؤں کو سر سے ملا لیا تو ہم  
نے جان لیا کہ پاؤں کے ایک حصہ کا مسح کافی ہے  
جیسے سر کے ایک حصے کا اور آنحضرت نے اس کو  
بیان فرما دیا مگر لوگوں نے اس کو بھلا دیا اس پر  
عمل نہیں کیا

بے انداز بہانا، ابر کا متواتر برسنا۔

بَعَاغٌ سب کا سب

بَعَّةٌ اونٹ کا درمیانی بچہ پہلے بچہ کو رُجْجٌ  
اور آخری کو هَمْبَعٌ کہتے ہیں۔

أَخَذَهَا قَبَعَهَا فِي الْبَطْحَاءِ شَرَابٌ لَمْ  
اس کو پتھر پلے میدان میں بہا دیا ایک روایت

میں فَتَعَهَا ہے یعنی پھینک دیا الٹ دیا  
أَلْقَتِ السَّحَابُ بَعَاغَ مَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ  
مِنَ الْحَمَلِ۔ ابر جتنا پانی کا بوجھ اٹھائے  
ہوئے تھا اس نے سب کا سب ڈال دیا۔  
بَعَقٌ: مارنا، خون بہانا، کھولنا، سخت آواز کرنا، کھولنا

جَعْرُ البَعَاغِ بہت زور کا مینہ

السَّحَابُ الْمُبْعَقُ۔ ابر بہت زور سے برسنے والا  
كَانَ يَكْرَهُ التَّبَعُقَ فِي الْكَلَامِ۔ آنحضرت  
زبان درازی اور لفاظی پر گوی کو برا سمجھتے تھے۔  
فَأَيُّ هُوَ كَلَاءِ الَّذِينَ يُبْعَقُونَ  
لِقَا حَنَا۔ پھر یہ لوگ کہاں ہیں جو ہمارے  
اونٹوں کو کاٹتے تھے ان کا خون بہاتے تھے  
لِنَبْعَاتٍ ابر کا بہت برسنا، دفعتاً ایک  
بات کہنا، یادہ گوی

إِنَّ اللَّهَ يَكْرَهُ الْإِنْبِعَاقَ فِي الْكَلَامِ  
اللہ تعالیٰ یک یک گونا پسند کرتا ہے۔ رکثت  
کلام کو

بَعْلٌ: اونچی زمین اور وہ درخت جو جڑ سے پانی

گھسیٹ لے اس کو آب پاشی کی ضرورت نہ ہو  
اور ایک بُت اور ایک بادشاہ کا بھی نام کُفَا  
اور شوہر اور مالک اور عیال و اطفال

بِعَالٌ عورت مرد کا آپس میں کھیلنا، جماع کرنا  
بُعَالٌ ایک پہاڑ کا نام ہے  
بُعَالٌ ایک زمین ہے۔

بُعْلَبَكٌ ایک شہر کا نام ہے

إِنَّمَا أَيَّامُ الْآكْلِ وَشُرْبِ وَبِعَالٍ  
آیام تشریق یعنی ۱۱-۱۲-۱۳۔ ذبح کھانے  
پینے جماع کرنے کے دن ہیں (ان دنوں میں  
روزہ نہ رکھو)

إِذَا أَحْسَنْتُنَّ تَبَعَلْ أَنْزِ وَأَحْبَبْتُنَّ:

جب تم اپنے خاوندوں کی اچھی طرح فرمانبرداری کرو گی یا ان کے ساتھ عمدہ معاشرت کرو گی ان کے لئے بناؤ سنکار کرو گی  
إِلَّا امْرَأَةً يَبِئْتُ مِنَ الْبَعُولَةِ مگر جو عورت خاوندوں سے مایوس ہو گئی ہو یا خاوند کرنے سے

يَحْمَدُ الْمَرْأَةَ أَحْسَنُ التَّبَعْلِ عورت کا جہاد یہی ہے کہ اپنے خاوند کے ساتھ اچھی طرح گزاران کرے (اس کو خوش رکھے اس کی ہر بات کی اور ضرورت کی خبر رکھے، اس کے مال و اسباب کی نگرانی اور حفاظت کرے۔

أَنَّ تِلْدَةَ الْأُمَّةِ بَعْلَهَا. لوندی اپنے مالک کو بچنے یعنی لوندیاں بہت ہوں ان کے پیٹ سے مالک کی اولاد ہو وہ بھی گویا مالک ہوئی  
دایک روایت میں أَنَّ تِلْدَةَ الْأُمَّةِ رَبَّتَهَا ہے۔ ایک میں رَبَّتَهَا ہے)

أَنَا بَعْلُكُمْ. میں اس ارٹنی کا مالک ہوں  
هَلْ لَكَ مِنْ بَعْلِ (ایک شخص نے آنحضرتؐ سے جہاد پر بیعت کی آپ نے فرمایا کیا تیرے اوپر کچھ بوجھ ہے یعنی بال بچے ہیں یا نہیں بعضوں نے کہا وہ لوگ ہیں جن کی اطاعت تجھ پر واجب ہے  
یعنی ماں باپ)

مَا سَقَى بَعْلًا فَفِيهِ الْعُشْرُ جو پیداوار جڑوں سے پانی گھسیٹ لے اس کو کنوئیں یا ندی یا تالاب سے پانی دینے کی ضرورت نہ ہو اس میں دسواں حصہ زکوٰۃ کا دینا ہوگا

وَأَنَّ لَنَا الصَّاحِبِيَّةَ مِنَ الْبَعْلِ. ان درختوں میں سے جو پیداوار ہو وہ ہم لیں گے۔

الْعَجْوَةُ شِفَاءٌ مِنَ السَّيِّمِ وَنَزَلَ بَعْلُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ هُوَ كَهْمُ زَهْرٍ كَعَلَجٍ هے اور اس کی جڑ بہشت سے اتری ہے

فَمَا زَالَ وَارِثُهُ بَعْلِيًّا حَتَّى مَاتَ اسکا وارث بہت درختوں والا (یا بہت مالدار اور مالک اور ریسے) رہا یہاں تک کہ مر گیا۔

قَوْمٌ مَوًّا فَتَنَّا وَرَمُوا فَمَنْ بَعَلَ عَلَيْكُمْ أَمْزَكُمْ فَأَقْتُلُوهُ ر یہ حضرت عمر کا قول ہے (اسٹو خلافت کے باب میں مشورہ کرو پھر جو کوئی تمہاری رائے سے سز تابی اور سرکشی کرے اس کو قتل کر ڈالو

مَنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ أَوْ بَعَلَ عَلَيْكُمْ أَمْرًا فَأَقْتُلُوهُ جو شخص بن صلاح اور مشورہ (زبردستی) بادشاہ بن بیٹھے یا تمہاری رائے سے سرکشی کرے (خواہ مخواہ فساد

کرانا چاہے اس کو مار ڈالو) مہذب ممالک میں حضرت عمر کی اسی ہمیش بہا نصیحت پر عمل ہو رہا ہے۔ انگلستان میں جس بادشاہ (چارلس) نے مجلس شوریٰ کی مخالفت

کی تھی وہ قتل کر دیا گیا۔ سارے کام انگلستان اور فرانس اور امریکہ اور مہذب ممالک کے مجلس شوریٰ ہی پر چلتے ہیں لیکن افسوس ہے تو مسلمانوں پر

کہ انہوں نے اپنے بزرگوں کے ہمیش بہا ارشادات کی کچھ پرواہ نہ کی اور دوسری قومیں ان پر چل کر ساری دنیا کی بادشاہ بن گئیں مسلمانوں نے حضرت

عمر کا تو قول چھوڑ دیا اور ایک شاعر کے شعر پر عمل کرنے لگے۔ اگر شہ روز را گوید شب است این بیایند  
گفت اینک ماہ و پروین)

فَإِنْ بَعَلَ أَحَدٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ يَرِيدُ تَسْتِ أَمْرَهُمْ فَقَدْ مَوَّاهُ قَاضِرًا بَوًّا

بغاث چڑیا کی طرح سفید یا ضعیف اور ناتوان  
فِي بُغَاثِ الطَّيْرِ مَدًّا اگر محرم (احرام والا)  
بغاث چڑیا مارے تو ایک مد اناج صدقہ دے۔

كَأَنَّهَا بُغَاثٌ۔ وہ عورت بغاث کی طرح تھی  
(بڑھی ناتوان)

**بَغْشٌ** : احمق، سست، مجہول، میلا کچھلا، موٹا اونٹ  
بَغْشَةٌ۔ تردد پریشانی، حیران کرنا۔

تَبَعْتُ۔ پریشان ہونا  
إِذَا الْهَرَارَةُ تَبَعْتُ كَفْسِي۔ جب میں

آپ کو نہیں دیکھتا تو میرا دل پریشان ہو جاتا ہے  
بَعْدَادٌ يَابَعْدَاذُ يَابَعْدَاذُ يَابَعْدَاذُ

ایک مشہور شعر ہے۔

**بَغْشٌ** : ہلکا منہ

فَأَصَابَنَا بُغْيُشٌ۔ ہم پر تھوڑا سا مینہ برسا  
یہ تصغیر ہے بَغْشٌ کی کہتے ہیں ملکہ سے  
ہلکا مینہ طل ہے یعنی پھوہار پھر رداذ  
سیر بَغْشٌ

**بَغْضٌ** : (باب سَعِ لَسِمِعِ اور نَصْرِيْنِصْرٍ اور كَرَمِ يَكْرَمِ

تینوں باب سے آیا ہے، دشمن ہونا

لِبَغَاضٍ اور تَبْغِيضٍ دشمن بنانا، دشمن

سمجھنا۔

تَبْغِيضٌ دشمن رکھنا، یہ ضد ہے تَخْبِيْبٌ کی۔

تَبَاغِيْضٌ ایک دوسرے دشمنی رکھنا یہ ضد ہے

تَحَابُّبٌ کی بَمُبْغِيْضٌ محبوب کی ضد ہے اور مَبْغُوْضٌ نَصِيْبٌ نہیں ہے

بَغِيْضٌ بڑا بغض رکھنے والا

بَغِيْضَاءُ اور لِبَغِيْضَةٍ سخت بغض

أَلْبَغِيْضُ الْجَلَالِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَادُ قُبَسٌ

حلال چیزوں میں اللہ تعالیٰ کو زیادہ ناپسند

طلاق ہے کیونکہ شیطان کو وہ بہت پسند ہے

عُنُقَةٌ اگر کوئی شخص مسلمانوں سے یعنی ان کی عجات  
سے برکشی کر کے ان میں پھوٹ ڈالنا چاہے اس کو  
آگے لاؤ اور اس کی گردن مارو۔

كَمَا نَزَلَ بِهِ الْهَيْبَةُ وَهُمْ قَوْمٌ مِّنَ  
الْمُهَنْدِ بَعْلٌ بِالْأَمْرِ۔ جب ہیا طلع جو ہند  
(انڈیا) کی ایک قوم ہے اس پر ان کر اترے تو وہ  
حیران اور دہشت زدہ ہو گیا۔

اسْتَبْعَلَ التَّخْلُ۔ کھجور کا درخت شوہر ہو گیا۔  
بَعْلٌ بِأَمْرٍ اپنے کام میں حیران اور دہشت زدہ  
ہو گیا۔

## باب الباء مع الغين

**بَغْتٌ** یا بَغْتَةٌ ناگاہ، بیکایہ اس کی جمع بَغَاتٌ

عرب لوگ کہتے ہیں بَغْتَةٌ يَبْغْتُهُ

بَغْتًا یعنی ناگاہ اس پر آن پہنچا

وَلَا نَطَهُمْ بَاغُوْتًا۔ ہم باغوت (جو نصاریٰ

کی ایک عید ہے) کلمہ کھلا نہیں منائیں گے (ایک

روایت میں باغُوْتًا ہے جس کا ذکر اوپر گذر چکا)

**بَغْتٌ** : تیرہ رنگ جو ناما مل بہ سفیدی

بَغَاثَةٌ ایک چڑیا ہے سفید تیرہ رنگ کی جو دیریں

اُتْقِي ہے اور ناتوان عرب لوگوں میں ایک مثل ہے

لِنَّ الْبَغَاثِ بِأَرْضِنَا لَسْتَنَسِرُ یعنی ہمارے

ملک میں جو لوگ آتے ہیں وہ عزت حاصل کرتے

ہیں پہلے بغاث کی طرح ناتوان تھے۔ ہمارے

ملک میں آکر کرگس (گڈ) کی طرح زور آور اور

قوی ہو جاتے ہیں

رَأَيْتُمْ وَخَشِبْنَا فَإِذَا شَيْخٌ مِّثْلَ الْبَغَاثَةِ

میں نے وحشی کو دیکھا جس نے حضرت امیر حمزہ کو  
شہید کیا تھا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بڑھا ہے

بغاث چڑیا کی طرح سفید یا ضعیف اور ناتوان  
فِي بُغَاثِ الطَّيْرِ مَدًّا اگر محرم (احرام والا)  
بغاث چڑیا مارے تو ایک مد اناج صدقہ دے۔  
كَأَنَّهَا بُغَاثٌ۔ وہ عورت بغاث کی طرح تھی  
(بڑھی ناتوان)  
بَغْشٌ : احمق، سست، مجہول، میلا کچھلا، موٹا اونٹ  
بَغْشَةٌ۔ تردد پریشانی، حیران کرنا۔  
تَبَعْتُ۔ پریشان ہونا  
إِذَا الْهَرَارَةُ تَبَعْتُ كَفْسِي۔ جب میں  
آپ کو نہیں دیکھتا تو میرا دل پریشان ہو جاتا ہے  
بَعْدَادٌ يَابَعْدَاذُ يَابَعْدَاذُ يَابَعْدَاذُ  
ایک مشہور شعر ہے۔  
بَغْشٌ : ہلکا منہ  
فَأَصَابَنَا بُغْيُشٌ۔ ہم پر تھوڑا سا مینہ برسا  
یہ تصغیر ہے بَغْشٌ کی کہتے ہیں ملکہ سے  
ہلکا مینہ طل ہے یعنی پھوہار پھر رداذ  
سیر بَغْشٌ  
بَغْضٌ : (باب سَعِ لَسِمِعِ اور نَصْرِيْنِصْرٍ اور كَرَمِ يَكْرَمِ  
تینوں باب سے آیا ہے، دشمن ہونا  
لِبَغَاضٍ اور تَبْغِيضٍ دشمن بنانا، دشمن  
سمجھنا۔  
تَبْغِيضٌ دشمن رکھنا، یہ ضد ہے تَخْبِيْبٌ کی۔  
تَبَاغِيْضٌ ایک دوسرے دشمنی رکھنا یہ ضد ہے  
تَحَابُّبٌ کی بَمُبْغِيْضٌ محبوب کی ضد ہے اور مَبْغُوْضٌ نَصِيْبٌ نہیں ہے  
بَغِيْضٌ بڑا بغض رکھنے والا  
بَغِيْضَاءُ اور لِبَغِيْضَةٍ سخت بغض  
أَلْبَغِيْضُ الْجَلَالِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَادُ قُبَسٌ  
حلال چیزوں میں اللہ تعالیٰ کو زیادہ ناپسند  
طلاق ہے کیونکہ شیطان کو وہ بہت پسند ہے

مرد عورت کا جدا ہو جانا۔

هُوَ الْبَغِيضُ الشَّارِعُ - ذفا ناپسند ہے مگر  
فائدہ کرنے والی ہے یعنی بیمار ذوا کو ناپسند  
کرتا ہے مگر وہ اس کے حق میں مفید ہے)  
الْبَغِيضُ الْبِلَادِ اسواقہا۔ سب ملکوں  
میں اللہ تعالیٰ کو زیادہ ناپسند بازاریں ہیں  
کیونکہ بازار میں ہر ایک دوسرے کو چکمہ دینا  
چاہتا ہے اور اپنے فائدہ کا طالب رہتا ہے  
ایک حکیم کا قول ہے بازاریں لوگوں نے اسی  
لئے قائم کی ہیں کہ ایک دوسرے کو چکمہ (دھوکا)  
دیں دوسری وجہ یہ ہے کہ بازار میں جا کر آدمی  
دنیا کے دھندوں میں ایسا غرق ہو جاتا ہے  
کہ خدا کو بالکل بھول جاتا ہے۔ سارا دل مال و  
زر کے کمانے میں لگ جاتا ہے)

إِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْمُؤْمِنَ الضَّعِيفَ  
اللَّهُ تَعَالَى نَاتَوَانِ مومن کو ناپسند کرتا ہے۔  
قُلْتُ وَمَا الْمُؤْمِنُ الضَّعِيفُ قَالَ  
هُوَ الَّذِي يَرَى الشُّكْرَ وَلَا يَشْكُرُ  
عَلَى فَا عَلَيْهِ رَاوِي لَمْ يَكُنْ فِيهِ  
سے پوچھا ناتوان مومن کون ہے فرمایا جو بری  
بات (خلاف شرع) دیکھتا ہے پھر کرنے والے پر  
(ڈر سے) انکار نہیں کرتا (ہماری زمانہ میں  
اکثر مومنوں کا یہی حال ہے اللہ رحم کرے ہزاروں  
باتیں خلاف شرع دیکھتے ہیں اور زبان سے بھی  
منع کرنے میں ڈرتے ہیں کہتے ہیں لوگ ہم کو  
دوبانی کہیں گے ہمارے دشمن ہو جائیں گے جو  
یکے مومن ہیں وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے،

بَغْلٌ: خَجْرٌ

تَبْغِيلٌ اور تَبْعَلٌ اونٹ کی ایک تیز چال

أَهْدَى لَهُ بَعْلَةً بَيْضَاءَ اس نے آنحضرتؐ  
کو ایک نقرہ خجّر (دلدل) تحفہ بھیجا  
فِيهَا عَلَى الْعَيْنِ إِذْ قَالَ وَ تَبْغِيلٌ  
وہ اونٹنی ایسی ہے کہ نخل اور ماندگی پر بھی  
دوڑتی ہے اور خجّر کی طرح تیز چلتی ہے  
(یہ کعب بن زہیر کے قصیدے کا ایک مصرعہ ہے)  
بُغَامٌ: يَابُغُومٌ نِيلٌ كَانُ يَابِرُنْ يَابِهَارِي  
بجری یا اونٹ کی آواز

كَأَنْتِ إِذَا وَضَعْتَ يَدَكَ عَلَى سَنَامِ  
الْبَعِيرِ أَوْ خَجْرٍ رَفَعَتْ بُغَامَةً - وہ جب اونٹ  
کی کوبان یا اس کے پٹھے پر ہاتھ رکھتی تو آواز کرتی  
بُغِيٌّ: نَافِسْرَانِي بَرْكِي شَرَارَتٌ زَنَّاكِرَانَا سَوْجَانَا

بُغِيَّةٌ اور بُغِيَّةٌ مقصد، مطلب  
بُغَاءٌ اور بُغِيَّةٌ اور بُغِيٌّ ڈھونڈھنا۔  
الْبُغِيُّ أَحْجَارًا اسْتَطْبَ بِهَا - میرے لئے  
چند پتھر تلاش کر میں ان سے استنجا کروں  
یہ معنی اس پتھر سے ہے جگر الْبُغِيُّ ہمزہ وصل سے  
پڑھو اور اگر الْبُغِيُّ بہ ہمزہ قطع ہو تو معنی یہ  
ہوں گے میری مدد کر ایسا ہی اس حدیث میں  
الْبُغِيُّ فِي حَدِيثِهَا اسْتَطْبَ بِهَا ہمزہ  
وصل اور ہمزہ قطع دونوں ہو سکتے ہیں  
إِنَّهُ خَرَجَ فِي بُغَاءِ إِبِلِ الْبُكْرِ اِدْنِ  
کی تلاش میں نکلے

الْبُغِيُّ حَبِيْبًا مجھ کو حبیب دیدو۔

الْبُغِيُّ الْبُغِيَانَا - ڈھونڈھتے ہوئے چلے جاؤ  
رَبِيْعًا باغی کی جمع ہے اور بُغَاءَةٌ بھی آئی ہے  
لَقِيَهُمَا رَجُلٌ يَكْرَاهِي الْغَيْبِ فَقَالَ  
مَنْ أَنْتُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَاغٍ وَ هَادٍ  
جب آنحضرتؐ اور ابو بکر صدیقؓ دونوں ہجرت

کی نیت سے مدینہ جا رہے تھے تو راستہ میں ایک شخص ان سے ملا پوچھنے لگا تم کون ہو۔ ابو بکر نے کہا ایک ڈھونڈھنے والا ہے اور ایک رستہ بتانے والا ہے وہ آنحضرتؐ کو نہیں پہچانتا تھا جو ابو بکر کے پیچھے ایک ہی اونٹ پر سوار تھے۔ ابو بکر نے کمال مانا تو یہاں تو یہ کیا باغ سے اپنے تئیں مراد لیا یعنی میں طالب ہوں اور مرید اور رستہ بتانے والے سے آنحضرتؐ صلعم کو یعنی آپ میرے پیر اور شہید ہیں دین کا رستہ بتاتے ہیں پوچھنے والا کچھ اور سمجھا کہ یہ کسی گئی ہوتی چیز کی تلاش میں جا رہے ہیں

تَقْتُلُهُمُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ - عمارؓ کو باغی گروہ قتل کر بیگا معلوم ہوا کہ معاویہ کا گروہ باغی تھا جو امام برحق سے منحرف ہو گیا تھا اسی کے ہاتھوں حضرت عمارؓ شہید ہوئے۔ معاویہ نے اس حدیث کی یہ تاویل کی کہ باغیہ یعنی سے یہاں مشتق نہیں ہے بلکہ بغاء سے اور مطلب یہ ہے کہ جو گروہ عثمانؓ کے خون کا طالب ہوگا وہ عمارؓ کو قتل کرے گا اور انہوں نے حدیث کا آخری فقرہ لوگوں سے پوشیدہ رکھا کہ عمارؓ تو اس گروہ کو بہشت کی طرف بلائے گا یعنی امام برحق کی اطاعت اور انقیاد کی طرف اور یہ گروہ عمارؓ کو دوزخ کی طرف بلائے گا یعنی سرکشی اور بغاوت کی طرف

فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِمْ سَبِيلًا - اگر عورتیں تمہاری اطاعت کریں تو اب ان کو ستانے کا کوئی رستہ نہیں رہا بجز اسکے کہ تم ان پر ظلم کرو یہ اور بات ہی

أَنَا أَبْغَضُكُمْ لَأَنَّكُمْ تَبْغِي فِي آذَانِكُمْ - عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص سے کہا میں تو تجھ سے بغض رکھتا ہوں کیونکہ تو اپنی اذان میں حد سے بڑھتا ہے (یعنی اذان کے الفاظ کو گانے کی طرح لمبا کرتا ہے یہ فعل خلاف سنت ہے)

مترجم کہتا ہے دیکھو صحابہ کا طریق ایک ذرا سی سنت کی مخالفت پر کس قدر ناخوش ہوتے تھے کہ سنت کے خلاف کرنے والے سے بغض رکھتے و اسے ہم لوگوں کے حال پر کہ دین کے فرائض اور اصول عقائد کے منکروں سے بھی الفت اور صحبت رکھتے ہیں

فَكَرِهَ مَلَّ عَلَى الْبَغِيِّ وَلَا يَدْرِي بِهِ ان کا زخم اچھا تو ہو گیا مگر اندر فساد رہ گیا ان کو خبر نہیں ہوئی

أَمْرًا لَا يَبْغِي دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فِي كَلْبٍ - ایک پھنٹال عورت کتے کے سبب سے بہشت میں گئی رجم کر کے اس کو پانی پلایا تھا مگر ابن زیاد کے ساتھیوں نے آنحضرتؐ کے حجر گوشوں پر رجم نہ کیا ان کو پیاسا شہید کیا بھلا یہ بہشت میں کیونکر جا سکتے ہیں)

مَنْ بَغَى رَنْدِي كِي خَرْجِي رَعِيَتْ لَبْعُوتَهَا وَبَرَمَتَهَا وَحَبَلَتَهَا وَبَلَّتَهَا وَفَثَلَتَهَا ثُمَّ تَقَطَّعَهَا اِسے تو نے اس درخت کے کچے پھلوں کو چرایا اور کڈر پھلوں کو اور شاخوں کو اور تیار پھلوں کو اور پختہ پھلوں کو پھر تو اس کو کاٹتا ہے (یہ حضرت عمرؓ نے ایک شخص سے کہا جس نے ایک پھل دار جنگلی درخت کاٹ ڈالا ایک روایت میں مَقْوَمًا ہے یہ غلط ہے صحیح لَبْعُوتَهَا ہے)

مَا لَبَغِي كَدُ يَه ان کے لئے اچھا نہیں ہوا (یہ نخعی نے ابراہیم بن مہاجر کی نسبت کہا جب وہ بیت المال کے خزانچی مقرر ہوئے)

الْبَغْنَارِ سَلَا - ہارے لئے دودھ تالاش کر لا بُغِي لَهَا ثَالِثًا رَا آدِي کے پاس دو میدان

علم ڈھونڈنے والوں سے یعنی طالبین علم سے  
محبت رکھتا ہے۔

## باب الباء مع القاف

**بَقْرٌ**: کھولنا، چیرنا، کشادہ کرنا، دریافت کرنا۔

**تَبَقَّرَ**: فراخ اور کشادہ ہونا۔

**بَقْرًا**: کاتے۔

**بَقْرٌ وَبَقْرَاتٌ وَبَقْرٌ جَمْعٌ**

تھلی عَنِ التَّبَقُّرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ

آنحضرت نے مال و دولت عیال اطفال میں بہت

پھیلاؤ سے منع فرمایا اس لئے کہ بہت پھیلاؤ

سے آدمی پریشان ہو جاتا ہے، زندگی کا لطف

مٹ جاتا ہے، عبادت اچھی طرح ادا نہیں ہوتی

سَيِّئَاتِي فِتْنَةٌ بَاقِرَةٌ تَدْعُ الْحَلِيمَ

حَيْرَانَ قَرِيبٍ فِي اَبْرَافِئِدٍ هُوَ كَا

نساد جو تفرقہ انداز ہوگا جس میں عقلمند علم والا شخص بھی جلا

رہ جائے گا کیونکہ اس نساد سے بچے

مُحَمَّدٌ مَسْنُونٌ عَلَيَّ الْبَاقِرُ اِمَامٌ مُحَمَّدٌ بَاقِرٌ

متبع در یابی علم

اِنَّ هَذِهِ كَفَيْتَنِي بَاقِرَةٌ كَدَاءِ الْبَطْنِ

لَا يُدْرِي اَنِّي يُؤْتِي كَدًا يَهْتَدِي رَيْعِي

حضرت عثمان کا قتل ایک بڑا فتنہ ہے جیسے

پیٹ کا مرض اس کی دوا کیونکر کریں معلوم نہیں

فَمَا بَالُ هُوَ لَاءِ الَّذِينَ يَبْقُرُونَ

مَبْيُوتَنَا. ان لوگوں کو کیا ہوا ہے جو ہمارے

گھروں کو کھول رہے ہیں کشادہ کر رہے ہیں

بعضوں نے مَبْقُرُونَ روایت کیا ہے مگر لغت

کی رو سے صحیح معلوم نہیں ہوتا۔ کیونکہ مَبْقُرُونَ

کے معنی مَبْقُرُوسِ کھیلنے کے ہیں جو مٹی سے لپکتے

سونا ہوتو تیسرے کی تلاش میں رہیگا (تقاعدت

نہیں کرنے کا جتنا مال زیادہ ہوتا جائے گا اتنی

ہی طمع اور حرص اور بڑھتی جائے گی)

وَلَا يَتَّبِعِي كَالْحَدِ كَسِي كُوِيَه سزاوار نہیں یا

کسی کو یہ نہیں چاہئے۔

رَجُلٌ اِسْتَعَارَ جَارِيَةً لَهَا يَبْغِيهَا غَائِلَةٌ

ایک شخص نے ایک لونڈی عاریتاً لی اور اس کی

نیت اس کو ہلاک کرنے کی نہ تھی لیکن وہ ہلاک

ہوگئی تو اس پر تانا بان نہ ہوگا (امامیہ کے نزدیک

لونڈی کی شرمگاہ عاریتاً لینا درست ہے)

تَبْتَغِي اِمْرَاةً مِّنَ النَّسَبِ - ایک عورت

قیدیوں میں سے کچھ ڈھونڈ رہی تھی (ایک روایت

میں تَبْتَغِي ہے یعنی دوڑ رہی تھی)

يَبْتَغُونَ كَجَالِسِ الذِّكْرِ ذَكَرَ اِلٰهِي كِي مَجْلِسِ

ڈھونڈتے پھرتے ہیں

يَا بَاغِي الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِي الشَّرِّ

اَقْصِرْ نِيكِي كِي ڈھونڈنے والے آرا بھجوا اس کا

ثواب ملے گا، برائی سے ڈھونڈنے والے اب برائی سے باز

رہ تو بہ کر، اس وقت تیری توبہ قبول ہوگی،

اِبْتُوْنِي فِي ضَعْفَانِكُمْ مَجْهُوْنًا تَوَانُ كَمُزُورِ غَرِيبِ

لوگوں میں تلاش کرنا (میں انہی کے ساتھ رہتا ہوں)

شِرَارِكُمْ اِلْبَاغُونَ الْبُرَاءَةَ الْعَنْتِ

اس کے معنی باب الباء مع الراء میں گذر چکے

اَهْلًا كَهْمُ الْبَغِيِّ اِن كُو ظَلَم اور سرکشی نے

تباہ کیا۔

خَرَجَ يَبْتَغِي لَنَا وَه هَمَارے واسطے کچھ روٹی

کمانے گئے ہیں۔

لَبَغِي الْجُرْحِ زَخْمٌ سَوَجٌ كِيَا۔

اَلَا اِنَّ اِللهَ يُحِبُّ بَغَاةَ الْعِلْمِ جَان لُو اِللهُ تَعَالٰی

کھیلا کرتے ہیں،

وَبَقَرٌ خَوَاصِرَ هَهَا - حضرت حمزہؓ نے ان اونٹنیوں کی کوکھیں پیر ڈالیں (گانے والیوں کا گانا سکر اس وقت حضرت امیر حمزہؓ نشہ میں تھے یہ قصہ مشہور ہے)

فَبَقَرَتْ لَهَا الْحَدِيثُ مِثْلَ مَا كَظَمَ ان پُرْكَوْلُ دِيَارِ سَارِي بَاتِي ان سے بیان کر دیں) اِنَّ دَنَا مَعْنِي اَحَدًا مِّنَ الْمَشْرِكِيْنَ فَبَقَرَتْ بَطْنَهُ اَر كُوْنِي مُشْرِكٌ مِمْرَ نَزْدِيكُ اَيَا تُو اس كا پِيْطُ (اس خنجر سے) پھاڑ ڈالوں گی (یہ ام سلیم نے آنحضرتؐ سے کہا جیسے اوپر گزر چکا) فَبَقَرَا الْاَرْضَ بَدْرَ نَزْدِيْنَ كَيْ يَنْجُوْا پَانِي دِيكِهِ لِيَا -

فَا مَرَّ بِبَقْرَةٍ مِّنْ نَّحْسِ تَانِي كَيْ اِيكُ كَارِي بِنَانِي كَا حَكْمُ دِيَا - (یعنی ایک دیگ بصورت گائے کے)

فِي ثَلَاثِيْنَ بَا قُوْرَةٍ بَقْرَةٍ تِيْسُ كَا يُوْنُ مِي اِيكُ كَانِي زَلُوْةُ كِي دِيَا هُو كِي رِيْمُنُ وَا لِي بَقْرَةٍ كُو بَا قُوْرَةٍ كِي كِي تِي هِي) اَر اِيْبُ بَقْرًا تَنْحَرُوْ مِي نِي خُوَابِ مِي دِي كِيَا كَا تِي كَا لِي جَا بِي هِي رَا وِر اَللّٰهُ كَا كَرْنَا بِي تَرِي هِي اُو رُو اَس نِي دُو سَرِي بَدْرُ كِي بَعْدُ عَطَا فَرْمَا يَا (یعنی مسلمانوں کا دل مضبوط کر دیا وہ کافروں کے جماؤ کی خبر سے کچھ پریشان نہیں ہوئے بلکہ یوں کہا حسبنا اللہ و نعم الوكيل)

يَتَخَلَّلُ الْبَا قِرَّةُ كَا يُوْنُ كِي جَمَاعَتِ مِي كِي هِي اَتَا هِي -

بَقْرٌ: توشہ خانہ، جد کرنا، اسباب کا اکٹھا کرنا۔  
بَقْرٌ جَمَاعَتِ گِرُوْه اِيكُ مُكْرَمًا

تَبْقِيْطٌ - چڑھنا، دور کرنا، جلدی کرنا۔

اِنَّ عَلِيًّا حَمَلًا عَلٰى عَسْكَرِ الْمَشْرِكِيْنَ فَمَا زَالُوْا يَبْقِيْطُوْنَ - حضرت علیؓ نے مشرکوں کی فوج پر حملہ کیا وہ برابر الگ الگ ہو کر پہاڑ کی طرف بھاگتے رہے

مَا اخْتَلَفُوْا فِيْ بُقْطَةٍ اِنهِيْنَ نِي زَمِيْنُ كِي كِي قِطْعِي مِي اخْتِلَاْفِ نِيْسِي كِيَا يَا اَللّٰهُ هُو كَر اِيكُ گِرُوْه نِيْسِي بِنَا يَا

بُقْطَةٌ گِرُوْه اُو رِ زَمِيْنُ كَا اِيكُ قِطْعِي اِيكُ رُو اِيْتِ مِي فِيْ نُقْطَةٍ هِي

لَا يَصْلُحُ بَقْطُ الْجَنَانِ - باغ کا بٹائی پر دینا درست نہیں، بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ کھجور تراشنے میں جو کھجور گر پڑے اس کا لینا درست نہیں)

بَا قِطَا فِيْ عِبَاسِيَه كَا اِيكُ وِزِيْر تَقَا -

بَقْعٌ: سفیدی

بَقْعٌ - اِيكُ كِنُوْنُ هِي مَدِيْنِي مِي اُو ر اِيكُ مَقَامُ هِي شَامِ مِي اُو ر پَانِي بِيْهَرِي وَلِي جِن كَا بَدْنُ جَا بَجَا پَانِي سِي تَر هُو اُو رُوْه لُوْگُ جُو پِيُوْنْدُ لِي هُو تِي كِيْطِي پِيْنِي هُوْنُ

بُقْعَةٌ جَلْبُوْه اُو ر دُصْبَا اِرَا كِي جَمْعُ بُقْعٍ اُو ر بَقَاعٌ هِي فَا مَر كْنَا بِدُوْدٍ بَقْعِ الذَّرِي - اِيكُ نِي هَم كُو چِنْدُ اُوْنُطُ سَفِيْدُ كُو بَا نُ وَا لِي دِلُوَانِي

اَمْرٌ يَقْتُلُ خَمْسِيْنَ مِّنَ الدَّوَابِّ وَ عَدَّ مِنْهَا الْغُرَابُ اَلَا بُقْعُ اَخْضَرٌ نِي اِحْرَامِ كِي حَالَتِ مِي پَانِجُ جَا لُوْرُوْ كِي مَارْفِي

کی اجازت دی ان میں ایک سفید کوا بھی ہے (جس کی پیٹھ اور پیٹ پر سفیدی ہوتی ہے)

ب  
ع  
نا  
نال  
بر بہت  
بھیلان  
کالطف  
بس ہوتی  
الحکیم  
ہوگا  
نہیں بھی جرات  
قریب  
اء البطل  
ریع  
ہے  
معلوم  
مراؤن  
جو ہمارے  
رہے  
یا ہے گریٹ  
لیونکہ تبقت  
یٹی سے

يُوشِكُ أَنْ يُسْتَعْمَلَ عَلَيْكُمْ لِبَقَعَانِ  
الشَّامِ قَرِيبٌ هُوَ زَمَانٌ جَبَّ تَمَّ بِشَامِ كَيْ  
سَفِيدِ لَوَّكٍ يَأْسَفِيرٍ أَوْ سِيَاهِ كَيْ يَجَّ فِي دَوْغَلِي  
مَالِكِ بِنِي كَيْ رَعَبِ لَوَّكٍ شَامِ أَوْ رُومِ كَيْ سَفِيدِ  
عُورَتُوْنَ سِي نَكَّاحِ كَرِي كَيْ انْ كِي دَوْغَلِي أَوْلَادِ  
حُكُومَتِ حَاصِلِ كَرِي كَيْ

رَأَى رَجُلًا مُبْتَقِعَ الرَّجُلَيْنِ وَقَدْ تَوَضَّأَ  
أَبُو سُرَيْرَةَ فِي كَيْ شَخْصِ كُو دِي كَيْ جَسَّ فِي وَضُو  
كَيْ تَمَّ أَوْ رَاسِ كَيْ بِأَوْسِ بِرَسُو كَيْ دَاغِ رَهْ كَيْ تَمَّ  
بِقَعِ الْغُسْلِ يَأْبُقِعُ الْمَاءَ فِي تَوْبِهِ فِي  
دَهُونِ كَيْ يَأْبَانِي كَيْ دَهْبِي (نشان) آپ كَيْ  
كَيْ فِي دِي كَيْ

ثُمَّ أَرَاهُ فِيهِ لُبْعَةً أَوْ بُقْعًا يَهْرِي فِي  
كَيْ فِي كَيْ دَهْبِي كَيْ دَهْبِي كَيْ دَهْبِي  
كَيْ لَشَانِ

رَأَيْتُ نَوْمًا بُقْعًا فِي كَيْ فِي كَيْ كُو دِي كَيْ  
جُو بِوَيْدِ كَيْ كَيْ فِي كَيْ (یعنی مفلس پریشان  
حال)

لَقَدْ عَثَرْتُ مِنَ الْأَعْرَابِيِّ عَلَى بَاقِعَةٍ  
فِي كَيْ فِي كَيْ كَيْ كَيْ (باقعہ اصل  
فِي كَيْ ہوشیار چڑیا ہے جو پانی پیتے وقت  
واپسے بائیں دیکھتی جاتی ہے کہیں شکاری نہ آتا ہو  
یہ آنحضرتؐ نے یا حضرت علیؑ نے ابو بکرؓ سے فرمایا  
فَقَاتَحْتُهُ فَإِذَا هُوَ بَاقِعَةٌ فِي كَيْ فِي كَيْ  
سے جھگڑا لیا وہ بڑا ہوشیار غنم مند نکلا

بِقَعِ الْعُرْقِ قَدْ كَيْ فِي كَيْ ہمدان سے مدینہ میں وہیں  
مدینہ والوں کی قبریں ہیں اصل میں بقیع اس کساد  
میدان کو کہتے ہیں جس میں درخت ہوں اور عرق  
ایک قسم کا درخت ہے وہاں یہ درخت ہوں گے

اس لئے اس کو بقیع العرق کہنے لگے  
بِقَعِ الرَّجُلِ اس کو سخت کہا گیا اس پر ہنساں لگا کر  
إِذَا مَاتَ الْهُؤُوتُ مِنْ بَكَّتْ عَلَيْهِ بِقَاعُ الْأَنْفِ  
الَّتِي كَانَ يُعْبُدُ اللَّهَ عَلَيْهَا - جب مومن مر  
جاتا ہے تو زمین کے وہ سب ٹکڑے اس پر پڑتے  
ہیں جن پر وہ اللہ کی عبادت کیا کرتا تھا

بِقِعْ كَشَادَهُ كَرْنَا، پَرَاكِدَهُ كَرْنَا، چِيرْنَا، بِقَارْنَا، بَابُ  
بِكْ لَكَانَا أَوْ جَمْعٌ هُوَ بَقْعَةٌ كَيْ لِيَعْنِي مَهْرًا يُجْرَلُ  
لَا بَأْسَ بِقَتْلِ الْبِقِيقِ - مہر کے مار ڈالنے میں  
کوئی قباحت نہیں۔

إِنَّكَ مَلَأْتِ الْأَرْضَ بِبِقَاتٍ وَإِنَّ اللَّهَ  
لَهُدَّ يُقْبَلُ مِنْ بِقَاتِكَ شَيْئًا رُبِّي إِسْرَائِيلَ  
كَيْ فِي كَيْ ستر کرتا ہیں احکام شرعیہ میں  
تقصیف کیں اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے  
پیغمبر کے پاس وحی بھیجی اس عالم سے کہہ تو نے ساری  
زمین اپنی بک بک سے بھر دی مگر اللہ تعالیٰ نے  
تیری بک بک میں سے کچھ بھی قبول نہیں کیا  
عرب لوگ کہتے ہیں بَقِيًّا وَبِقَاتًا يَأْبُقِي  
إِبْقَاتًا اس نے بک بک لگائی

رَجُلٌ لَقِيَ بَقِيًّا بِيهْرَةٍ كَيْ آدَمِي - اس طرح  
لَقَلَّاقٌ بَقِيًّا أَوْ بَقَاتٌ بَقَاتٌ  
بِقَعِ الرَّجُلِ أَوْ بَقِعِ عَلَيْنَا الْكَلَامِ  
کے بھی یہی معنی ہیں

مترجم کہتا ہے ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ آپ  
نے بہت سی کتابیں حدیث اور فقہ کی ترجمہ اور تالیف  
کیں مجھ کو اسی حدیث کا خیال آیا اور میں نے کہا بادی  
خدا یا اگر تو قبول کرے تو ایک حدیث کی خدمت نجات  
کے لئے کافی ہے اگر قبول نہ کرے تو یہ سب محنت بے نتیجہ  
ہے رَبَّنَا لَقَبَلْنَا وَإِنَّا إِنَّا أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ



مَا لِي أَرَاكَ كَقَفًا بَقًا كَيْفَ بِكَ إِذَا انْزَجَرُوا

راخضرت نے ابوذرؓ سے کہا، ابوذر کیا بات ہے میں تجھ کو بڑا باتونی پاتا ہوں اس وقت تیرا حال کیا ہوگا جب لوگ تجھ کو دینے سے نکال باہر کریں گے ایک روایت میں کَقَفًا بَقًا ہے بہ تخفیف قاف یعنی پھینکا گیا نکالا گیا۔ اس حدیث میں ایک صریح معجزہ ہے انحضرتؐ کا ابوذر کا یہی انجام ہوا۔ لوگ ان کی حق گوئی سے ناراض ہو گئے یہاں تک کہ حضرت عثمان نے اپنی خلافت میں ان کو مدینے سے نکل جانے کی صلاح دی اور وہ ربذہ میں جا کر رہے وہیں وفات پائی رضی اللہ عنہ وارضاً

**بَقْلٌ**: سبزی، ترکاری جو بیج سے اُگے

**بَقْلَةٌ**: ایک مَبْقُولٌ جمع

وَأَبْقَلَ حَمَضُهَا مَكَّةَ كِي زَمِينِ لِي أَيْ خَوْشِ نِكَالٍ رِيغِي هِرْيَالِي سَبْزِي عَرَبٌ لَوْ كَيْتِ هِي بِرِ  
أَبْقَلَ الْمَكَانَ. يَه مَكَانَ سَبْزِ زَارِ هُوَ كَيْتِ  
فَهُوَ بَأَقْلٌ وَه سَبْزِي، فَهُوَ  
مَبْقَلٌ نَهِي كَيْتِ هِي جِي أَوْ رِي  
الشَّجَرِ وَفَهُوَ وَارِي أَوْ فَهُوَ مَوْسِي  
نہیں کہیں گے)

بَاقِلٌ ایک شخص تھا جو کلام میں عاجز تھا اسکی مثال لاتے ہیں کلام نہ کر سکنے میں کہتے ہیں:-  
أَعْيِي مِنْ بَاقِلٍ. باقل سے بھی زیادہ عاجز کلام کرنے میں،

فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي شَيْبَانَ  
حِينَ بَقَلَ وَجْهَهُ بَنِي شَيْبَانَ كَأَيْك  
شخص ان کی طرف اٹھا جب اس کے منہ پر  
جوانی کا سبزہ آگیا تھا۔

**بَقْلُ النَّبِيِّ**: بچہ کے منہ پر جوانی کی سبزی

آگئی۔

**بَاقِلٌ**: ایک شہور بھاجی ہے یعنی لوبیا یا چولائی، حدیث میں ہے **أَكَلُ الْبَاقِلِ** يَمْخِجُ السَّاقَيْنِ. باقلا کا کھانا پنڈلیوں میں مغز پیدا کرتا ہے۔

**بَقْلَةُ الْحَمَقَاءِ**: خرفہ کی بھاجی

**بَقِيٌّ** یا **بَقَاوَةٌ** یا **بَقْوَةٌ**: انتظار کرنا، دیکھنا کسی کی طرف

**بَقَاءٌ**: زندگی، زیست، باقی رہنا۔ **الْبَقِيَّةُ** کا ایک نام باقی بھی ہے یعنی ابدی جس کی کوئی انتہا نہیں۔

**بَقِيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**وَقَدْ تَأَخَّرَ لِيَصَاحِبَةَ الْعَمَةِ** ہم انحضرتؐ کے انتظار میں رہے، آپ کو تکتے رہے، آپ نے عشا کی نماز میں دیر کی۔

**فَبَقِيْتُ كَيْفَ يُصَلِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** میں دیکھتا رہا انحضرتؐ کیونکر نماز پڑھتے ہیں **كِرَاهَةً أَنْ تَيَّرِي أَيْ كُنْتُ أَبْقِيَهُ**۔ میں یہ بڑا سمجھا انحضرتؐ مجھ کو دیکھیں کہ میں آپ کو تک رہا ہوں (ایک روایت میں **أَبْقِيَهُ** کے بدلے **أَنْقَبُهُ** ہے یعنی میں آپ کی کھوج میں ہوں) **وَكَانَ أَتْبَقِي الرَّجُلَيْنِ فِينَا**۔ وہ ان دونوں میں ہم پر زیادہ رحم کرنے والے تھے (یا زیادہ اصلاح کرنے والے)؛ ایک روایت میں **أَتْبَقِي الرَّجُلَيْنِ** ہے یعنی دونوں میں زیادہ پرہیزگار تھے **تَبَقُّهُ** وَ **لَوْ قَهُ** اپنی جان باقی رکھ اس کو ہلاکت سے بچا۔

**لَا تَبْقِي عَلَيَّ مَنْ لِيَصْرَعُ إِلَيْهَا**۔ دوزخ کے سامنے کتنی ہی عاجزی کرو وہ رحم نہیں کرے گی

بکھا گیا  
الْبَقِيَّةُ  
بن مر  
پر روتے

نا ابد  
پرمیا جوں  
لنے میں

بَقَّ اللّٰهُ

اسرائیل

رعیہ میں

نے کے

تو نے سارا

غالی نے

نہیں کیا

قَا يَا لَيْلِي

اسی طرح

بَقَا فَا

الْكَلْبِ

بچے کے آپ

اور تالیف

نے کہا بار

خدمت نجات

محنت بے

بِالْعِلْمِ

روہ تو قبر الہی کا مظہر ہے ہمارا مالک رحم کرے گا  
دوزخ کیا رحم کرے گی وہ تو عذاب کے لئے مامور ہے  
إِلَّا اِذْ بُقَاءَ عَلَيْهِمْ. آپ کا مطلب ان پر  
شفقت اور مہربانی کا۔

لَا يَبْقَى مَسْتَنٌ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ  
جو لوگ اس وقت پشت زمین پر ہیں ان میں سے  
کوئی (سو برس کے بعد) باقی نہ رہے گا اس حدیث  
سے امام بخاری نے یہ دلیل لی ہے کہ حضرت خضر  
بھی گزر گئے۔

مَا نَقُولُ ذَلِكَ يَنْبَغِي تَوَكُّفًا بِمَحْتَسَبٍ يَهْدِي  
بارہ روز نہانا اس کے بدن پر کچھ میل کچھ چھوٹا  
لَا يَبْقَيْنَ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سَكَّ  
إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ مَسْجِدَ كِي طَرَفِ (اند آئے  
کے لئے) جتنے دروازے ہیں کوئی نہ چھوڑا جائے  
سب بند کر دیئے جائیں مگر ابوبکر کا دروازہ  
اس کو قائم رہنے دو۔ پلٹنی نے کہا یہ حدیث  
ابوبکر صدیق کی خلافت کی دلیل ہے۔ میں کہتا  
ہوں یہ حدیث خلافت کی دلیل نہیں ہو سکتی کیونکہ  
یہی مضمون دوسری حدیث میں حضرت علی کے لئے  
بھی وارد ہے۔

أَمَرَ بَسَدَ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ الْبَتَّةِ يَهْدِي  
دونوں حدیثیں جناب صدیق اکبر اور جناب  
علی مرتضیٰ کے کمال قرب اور اتحاد اور خصوصیت  
پر دلالت کرتی ہیں۔

فَلَمْ يَبْقَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ اس  
نے بدر والوں میں سے کسی کو نہ چھوڑا (مطلب  
یہ ہے کہ اکثر بدر والے صحابہ اس میں رخصت  
ہوئے)

وَاسْتَبَقُوا نَبْلَكُمْ اپنے تیرا باقی رکھو،

(جلدی میں سب نہ چلا دو) ایک روایت میں  
وَاسْتَبَقُوا نَبْلَكُمْ ہے اپنے تیروں کو آگے  
بڑھاؤ،

فَدَا لَكَ مَا أُبْقِينَا جب تک ہم زندہ رہیں  
آپ پر سے تصدق ہوں

فَلَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
غَيْرَ اثْنَيْ عَشَرَ. آنحضرت کے پاس (جناب  
احد میں) بارہ آدمیوں کے سوا اور کوئی نہیں رہا  
(وہ عشرہ مبشرہ اور جابر اور عمار تھے بعضوں

نے کہا طلحہ اور بارہ انصاری یہ سب باری باری  
شہید ہوئے اور آنحضرت اور طلحہ پہاڑ پر چڑھ گئے  
کافروں نے اوپر کا قصد کیا تو سعد بن ابی وقاص  
نے تیر مار مار کر ان کو اوپر آنے نہ دیا)

أَبْقَى اللَّهُ سَفِينَتَهُ حَتَّى آذَرَ كَهْمًا وَأَقْبَلَتْ  
هَذِهِ الْأُمَّةُ قِتَادَهُ نَبَا لِي قَالَ فِي حَدِيثِ  
نُوحٍ كِ كِشْتِي بَاقِي رَكْبِي (یعنی اس کے کچھ ٹکڑے  
یہاں تک کہ اس امت کے پہلے لوگوں نے  
ان کو پالیا۔)

كَانَ فِي حُدَيْفَةَ بَقِيَّةً حَذِيفَةَ حَذِيفَةَ  
غم کا کچھ اثر باقی رہ گیا تھا ان کے والد کو  
مسلمانوں نے کافر سمجھ کر مار ڈالا حذیفہ کے  
بھی رہے ارے میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں  
کسی نے نہیں سنا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے

حذیفہ میں اس فضیلت اور رحم کا اثر باقی رہا  
عرب لوگ کہتے ہیں فِي فُلَانٍ بَقِيَّةٌ  
فلاں شخص میں فضیلت اور بزرگی باقی ہے  
یا رحم و کرم باقی ہے،

أَنْتُمْ دَبْقِيَّةُ اللَّهِ فِي عِبَادِهِ. تم لوگ  
اللہ کی رحمت ہو اس کے بندوں پر

قَلَادَةٌ مِّنْ وَثَرٍ كَمَا بَايَعْتُمْ قَلَادَةً  
فِي فُلَانٍ بَقِيَّةٌ فُلَانٌ شَخْصٌ فِي أَبِي بَهْتَرِي هُوَ  
الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ - قائم رہنے والی نیکیاں  
رسجان اللہ والحمد للہ ولا اللہ الا اللہ واشہد کبر

بھی انہی نیکیوں میں سے ہیں،  
کَلَابِقِيٌّ مِّنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ: اس کا میل کچھ باقی نہ رہ گیا  
لَا يُبْقِي مِّنْ دَرَنِهِ شَيْئًا: اس کا میل کچھ باقی  
نہیں رکھنے کا (پانچوں نمازیں تمام صغیرہ گناہوں سے  
صاف کر دیں گی بعضوں نے کہا کبیرہ سے بھی)

ذَبَحُوا شَاةً فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا  
قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا إِلَّا كَتِفُهَا - ایک بکری کاٹی  
اس کا سب گوشت خیرات کر دیا آنحضرت نے  
پوچھا کہو کیا بچا انہوں نے کہا کچھ نہیں ایک  
مونڈھا فقط بچا ہے آپ نے فرمایا واہ سب بچا  
فقط مونڈھا نہیں بچا راشد کی راہ میں جو دیا گیا  
وہی درحقیقت بچا باقی سب فنا ہوا (گیا گذرا ہوا)  
مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا وَحْيٍ يَبْقِي فِي الْأَرْضِ  
أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ حَتَّى يُرْفَعَ بِرُوحِهِ  
وَعَظْمِهِ وَلَحْمِهِ إِلَى السَّمَاءِ - کوئی پیغمبر  
یا اس کا وہی زمین میں (مرنے کے بعد) تین  
دن سے زیادہ نہیں رہتا اس کی روح، پٹری  
گوشت سب آسمان پر اٹھالیا جاتا ہے (یہ  
حدیث امامیہ کی کتابوں میں مروی ہے اور  
دوسری صحیح حدیثیں اس کے خلاف وارد ہیں  
تو یہ حدیث یا تو ماوّل ہے یا موضوع ہے)

## باب الباء مع الكاف

بَكَاءٌ: کم سخن، دودھ کی کمی

الْتَارُ لَا يُبْقِي عَلَى مَنْ تَصَرَّعَ إِلَيْهَا آگ  
کے سامنے کوئی عاجزی کرے تو آگ اس پر رحم نہیں کرتی  
إِنَّ لَنَا فِيكُمْ بَقِيَّةً - ابھی ہمارا تمہارے اوپر  
کچھ باقی ہے (فاضل ہے)

حَتَّى بَقِيَتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِهِ اس بے تمیز  
گنوار نے آپ کی چادر پکڑ کر اس زور سے گھسیٹی  
کہ چادر پھٹ کر اس کا حاشیہ آپ کے گلے میں  
رہ گیا (یا حاشیہ کا نشان آپ کے گلے مبارک  
میں پڑ گیا جیسے دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے)  
وَيَبْقِي هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مَتَا فِقْوُهَا  
یہ امت اپنے مقام پر کھڑی رہ جائے گی (جب ہر  
امت اپنے اپنے معبود کے ساتھ چلی جائے گی،  
اور منافق لوگ بھی جو ظاہر میں مسلمان تھے اس میں  
شریک رہیں گے (جیسے دنیا میں مسلمانوں کی جماعت  
میں چھپے رہتے تھے)

إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مگر چند  
اہل کتاب کے بچے کچھ (جو اپنے اصلی دین پر  
قائم ہیں)

فِي تِسْعَةِ تَبَقِيٍّ فِي سَابِعَةِ تَبَقِيٍّ فِي خَامِسَةِ  
تَبَقِيٍّ فِي ثَلَاثَةِ وَعِشْرِينَ يَعْنِي بِأَيُّسُوسٍ  
اور چوبیسویں اور چھبیسویں رات (بعضوں نے کہا  
مہینہ اتنی دن کا حساب کیا ہے تو اکیسویں اور  
تیسویں اور پچیسویں راتیں مراد ہوں گی)  
فِي تِسْعِ بَقِيٍّ أَوْ ثَلَاثِ يَعْني  
اکیسویں اور تیسویں اور پچیسویں اور ستائیسویں  
راتیں۔

لَا يُبْقِيَنَّ فِي رَقَبَةٍ بَعِيرٍ قَلَادَةٌ مِّنْ  
وَثَرٍ أَوْ قَلَادَةٌ - کسی اونٹ کی گردن میں تانت  
کا طوق یا طوق نہ رہے (یہ راوی کا شک ہو کہ

ا

اگے

ہیں

وَسَلَّمَ

جَنَاب

ب. ر. ہا

بعضوں

اری بارگاہ

چڑھ گئے

بی وقاس

ا. ا. ا. ا.

نے حضرت

تھ ملکر گئے

ا

ا

ہیں ر. ہا

والد

بغیر کے

بے باپ

ترجمہ کیا

نہ باقی

تیس

لی باقی

ہے

ہے

ہے

ہے

ہے

ہے

نَحْنُ مَعَاشِرُ الْأَنْبِيَاءِ فَيُنَاجِبُكُمْ - ہم پیغمبر لوگ ہیں بے ضرورت بات نہیں کرتے (عرب لوگ کہتے ہیں بیکارت التائتہ اونٹنی کا دودھ کم ہو گیا۔

شَاةٌ بَكِيَّةٌ يَا بَكِيَّةُ - کم دودھ والی بکری مَن مَتَّحَ مَبِيحَةً لَبَنٍ بَكِيَّةً كَأَنْتِ أَوْ غَيْرِهَا - جس نے دودھ والا جانور کسی مسکین شخص کو (دودھ پینے کے لئے) دیا خواہ وہ جانور کم دودھ والا ہو یا بہت دودھ والا۔

دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ فَقَامَ إِلَى شَاةٍ بَكِيَّةٍ فَحَلَبَهَا. أَخْضَرْتُ تَشْرِيفَ لَائِي فِي خَوَابِغَاهَا بِرِثْمًا (سونا چاہتا تھا) آپ ایک بکری کی طرف اٹھے جو بالکل کم دودھ دیتی تھی اس کا دودھ دیا ہَلَّ قَبْتٌ لَكُمْوَالْعَدُوُّ قَدْ رَحَلْ شَاةٌ بَكِيَّةٌ - کیا دشمن تمہارے مقابلہ میں اتنی دیر جا رہا جتنی دیر میں کم دودھ والی بکری کا دودھ دوا جاتا ہے۔

مَن مَتَّحَ مَبِيحَةً لَبَنٍ فَلَهُ بِحَلَبِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ أَوْ بَكَاتٍ جو شخص دودھ کا جانور کسی کو لے کر دودھ پینے کے لئے دے اس کے لئے ہر بار دودھ پچوڑنے پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی خواہ اس کا دودھ بہت ہو یا کم ہو۔

بَكِيَّةٌ: تلوار یا لالٹھی سے مارنا بکری طرح پیش آنا

تَبَكِيَّةٌ کے بھی یہی معنی اور تہنیتیہ کرنا، الزام دینا، خاموش کرنا

إِنَّهُ أَيْ بِشَارِبٍ فَقَالَ بَكِيَّةٌ وَأَخْضَرْتُ كَيْفَ شَرِبَ أَحَدٌ شَرَابًا يَتِيَا تَهَا آتِ

نے فرمایا اس کو سزا دور ڈانٹو جو قی لکڑی سے مارو یوں کہو اے بے شرم بے حیا، بے غیرت) بَكِيَّةٌ وَلَا تَقُولُوا هَكَذَا - اس کو برا بھلا کہو لیکن یوں نہ کہو اللہ تجھ کو ذلیل کرے (کیونکہ گنہگار مسلمان کے لئے حسن عاقبت کی دعا کرنا بہتر ہے یوں کہنا چاہئے اللہ اس کو نیک تو فرمائے اس کو توبہ نصیب کرے)

بَكْرٌ: صبح سویرے جلدی کرنا۔ بَكْرٌ: صبح سویرے آنا ایسے ہی تَبَكِيَّةٌ اور جلدی آنا نماز کے لئے ایسے ہی مَبَاكِرَةٌ اور اِبْكَارٌ اور اِبْتِكَارٌ۔

بَاكُوْرَةٌ: فصل کا نیا میوہ۔ بَكْرَةٌ: صبح اس کی جمع مَبَكْرٌ اور مَبَكْرَاتٌ بَكَارَةٌ: کنواں یاں بَكْرٌ: زینوجوان اونٹ

مَنْ بَكَرَ وَابْتَكَرَ: جو شخص جمعہ کی نماز کے لئے اول وقت آئے اور سرے سے خطبہ پانے مَبَكْرٌ وِصَلْوَةِ الْجُمُعَةِ - ہم جمعہ کی نماز کے سویرے جاتے (یعنی قبیلہ اس کے بعد کرے خابله اور بعض محدثین کے نزدیک جمعہ کی نماز زوال سے پہلے بھی درست ہے کیونکہ جمعہ مومنین کی عید ہے خلفائے راشدین سے بھی ایسا ہی منقول ہے۔ ابن مسعود نے چاشت کے وقت جمعہ پڑھ لیا اور کہا میں گرمی سے ڈرا۔ حنفیہ مسائل میں ابن مسعود کا قول لیتے ہیں پھر مسئلہ میں کیوں نہیں لیتے اور اگر کوئی جمعہ سے پہلے کسی بندے سے پڑھ لے تو اس کو کیوں پڑھاتے ہیں) کَا تَنَزَّلُ أُمَّتِي عَلَى سَمْتِي مَا بَكَرُوا

لغات کتاب "ب" لغات مترجم کو نصیب ہوا اس کتاب میں لکھی گئی ہیں انگریزی میں لکھی گئی ہیں

بِصَلْوَةِ الْمُحْرَبِ - میری امت ہمیشہ میرے طریق پر رہے گی جب تک مغرب کی نماز سویرے (سورج ڈوبتے ہی) پڑھتے رہیں گے۔

بُكْرًا وَبِالصَّلَاةِ فِي يَوْمِ نَعِيمٍ فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَيْطَ عَمَلَهُ - ابر کے دن نماز جلدی پڑھ لو (اس کا خیال رکھو) کیونکہ جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی (عمدہ نہ پڑھی) اس کا سارا عمل اکارت ہو گیا (اس دن کا کیونکہ عصر دن کا آخری حصہ ہے اور اس پر سارے دن کے اعمال کا خاتمہ ہوتا ہے اور خاتمہ ہی کے اچھا ہونے پر نجات کا دار و مدار ہے بعضوں نے کہا ساری عمر کے نیک اعمال اکارت ہو جائیں گے،

لَا تُحَلِّمُوا الْبَكَارًا أَوْ كَلِدًا كُنْتُمْ النَّصَارَى ابْنِي كَمِ عَمْرٍ أَوْلَادُ كُوْنَصَارَى كِي كِتَابِي مِتْ بِرْطَهَا يَا كِرُو ايسانه هوان كا ايمان بگڑ جائے توحيد كے بدل تشليث دل ميں سما جائے۔

ترجمہ کہتا ہے اس حدیث سے پہلے زمانہ کے مسلمانوں کی طبیعت لینا چاہئے چھوٹے کم عمر بچوں کو نصاریٰ کے مذہب ہی (سین اسکولس) میں جانے کی یا نصاریٰ کی مذہب ہی میں دیکھنے کی اجازت دینا زہر قاتل ہے میں نے اپنے ایک بوجوالہی کم عمر تھا لیکن مذہب ہی اعتقادات سیکھ چکا تھا اگر بڑی اسکول میں بھیجا وہاں کے مدرس نے مذکر منوش ہوا اس کو پڑھایا جب گھر میں آیا تو میں نے سنا وہ اپنا یاد کر رہا تھا کیا کہہ رہا تھا گاڈ خدا گاڈ تھہ خدا رو میں نے کہا معاذ اللہ توبہ کر کفر کا کلمہ زبان سے نکالو خدا کی نہ کوئی جو رو ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے

بُكْرًا وَبِالصَّلَاةِ فِي يَوْمِ نَعِيمٍ فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَيْطَ عَمَلَهُ - ابر کے دن نماز جلدی پڑھ لو (اس کا خیال رکھو) کیونکہ جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی (عمدہ نہ پڑھی) اس کا سارا عمل اکارت ہو گیا (اس دن کا کیونکہ عصر دن کا آخری حصہ ہے اور اس پر سارے دن کے اعمال کا خاتمہ ہوتا ہے اور خاتمہ ہی کے اچھا ہونے پر نجات کا دار و مدار ہے بعضوں نے کہا ساری عمر کے نیک اعمال اکارت ہو جائیں گے،

جوان تراونٹ قرض لیا۔  
كَأَنَّهَا بُكْرَةٌ عَمِيطَةٌ - گویا وہ ایک جوان چھوڑ کر لمبی گردن والی ہے

وَسَقَطَ الْأَمْلُوجُ مِنَ الْبِكَارَةِ - جوان در اونٹوں کے بدن سے املوج گر گیا (املوج ایک درخت ہے جس کے کھانے سے اونٹ بہت موٹے ہو جاتے ہیں مطلب یہ ہے کہ ان کا مٹا پا جاتا رہا ڈبلے ہو گئے)

جَاءَتْ هَوَائِزُ عَلِيٍّ بَكْرَةَ أَبِيهِمْ يَا أَبِيهَا - یہ ایک محاورہ ہے عرب کا، مطلب یہ ہے کہ ہوازن قبیلے کے بے شمار لوگ آن پہنچے یا کوئی ان میں کا باقی نہ رہا سب آگئے۔

جَاءُوا عَلَى بَكْرَةَ أَبِيهِمْ یعنی فلاں لوگ سب کے سب آگئے۔

كَانَتْ صَرَ بَاتٍ عَلِيٍّ مُبْتَكِرَاتٍ لَا مَحْمُومًا حضرت علی کی ماریں ایک ہی بار ہوتیں ایک ہی وار میں دشمن کا کام تمام ہو جاتا (دو بار نہ ہوتیں) كَانَتْ صَرَ بَاتٍ عَلِيٍّ أَبْكَارًا إِذَا اعْتَسَلَا قَدَّ وَرَأَا اعْتَدَّضَ قَطًّا - حضرت علی کی ماریں ایک ہی بار میں کام تمام کرنے والی ہوتیں۔ اگر اوپر سے مارتے تو لمبے دو ٹکڑے کر دیتے، اگر عرض میں سے مارتے تو بیچ میں سے دو کر دیتے یعنی میں قَدَّ کہتے ہیں طول میں برابر دو کر دینے کو اور قَطًّا عرض میں دو کر دینے کو حجاج ظالم نے اپنے عامل کو جو فارس میں تھا یہ لکھا اِبْعَثْ إِلَيَّ مِنْ عَسَلٍ خَلَارٍ مِنَ النَّخْلِ الْأَبْكَارِ مِنَ الدَّاسْتَقْشَارِ الَّذِي لَوْ تَمَسَّهُ النَّارُ مجھ کو خلار کا (جو ایک مقام کا نام ہے) شہد بھیج جو کوئی دکم عمر، مکھیوں سے نکلا ہو ہاتھ کا بچوڑا

بعضوں نے کہا بگہ خاص خانہ کعبہ اور مکہ  
سارا شہر

إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لِأَنَّهَا تَبَكَّتْ فِيمَا  
الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ بَكَّةَ كَمَا نَامَ بَكَّةَ اس لئے ہوا  
کہ وہاں مرد اور عورتوں میں ٹڈ بھیر ہوتی ہے۔

بککل: طون آمبرش، لپیٹ کی باتیں۔  
بکیکلہ اور بککالہ آٹا اور گھی ملا ہوا یا سٹرو  
اور گھی اور کھجور ملا ہوا۔

أَبْجَلْتُ يَا بَجَلْتُ عَلِيَّ رَامَا حَسَنَ بَهْرِي  
کہا جب ایک شخص نے الٹ کر وہی سوال کیا  
تو نے سب گڈمڈ کر دیا عرب لوگ کہتے ہیں  
بککل عَلَيْنَا حَدِيثُهُ يَا تَبَكَّلَ فِي كَلَامِهِ  
جب کوئی الٹی سیدھی باتیں کرے (طلمطلم  
گڈمڈ)

نُوفَ بَبَائِي حضرت علی کا ساتھی تھا۔

بکک: گونگا ہونا۔

أَبْجَلْتُ گونگا۔

أَلْصَمُ الْبَكَّةُ بہرے گونگے مراد جاہل

گنوار ہیں

مَتَكُونُ فِتْنَةً صَمَاءُ بَكْمَاءُ عَمْبَاءُ

قریب میں ایک فتنہ ایسا نمود ہوگا جو بہرے گونگے

انڈھا ہوگا۔ (یعنی لوگ ایسے بدحواس ہوں گے

جائیں گے نہ حق بات سنیں گے نہ کہیں گے نہ

دیکھیں گے)

بکلی یا بکلاء رونا بعضوں نے کہا بکلی بالقصر

صرف آنسوؤں سے رونا اور بکار بلند آواز سے

رونا۔

فَإِنْ لَحْدَ شَجْدًا وَابْكَاءً فَبَبَا كَوَا۔ آر

رونانہ آئے تو رونے کی صورت بناؤ۔

ہوا اس کو آگ نہ لگی ہو۔

سُبْحَانَ اللَّهِ بَكْرَةً وَأَصِيلًا صبح و شام

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

بِالْأَصْمَالِ وَالْبِكْرَاتِ شام صبح

أَدَارِيكُمْ كَمَا تَدَارِي الْبُكَارَ الْعِمْدَةَ

وَالنِّيبَابَ الْمُبْتَدَأِ عِبَةَ (یہ حضرت علی کا قول

ہے) میں تمہاری ایسی خاطر داری اور نگہبانی کرتا

ہوں جیسے جوان اونٹنیوں کی کرتے ہیں جب ان

کے کو ہاں بہت بوجھ لادنے سے پھٹ جاتے

ہیں یا جیسے پرلے کپڑوں کی نگہبانی کرتے ہیں جن

کو ایک طرف سے سیتے ہیں تو دوسری طرف سے

پھٹ جاتے ہیں۔

بککع: بڑی طرح پیش آنا، قائل کرنا، کاٹنا، غالب آنا

ہر جگہ بے در پے مارنا۔

تَبَكَّعَ غَالِبًا آنا، خوب کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

لَقَدْ حَسِنْتُ أَنْ تَبَكَّعَنِي بِهَا۔ میں ڈرا کہیں

ایسا کرنے سے تم مجھ سے بڑی طرح نہ پیش آؤ۔

فَبَكَّعَهُ بِه فَرَّخَ فِي أَفْقَائِنَا۔ وہ ان سے

بڑی طرح پیش آئے پھر ہم گردنیاں دس کر کھلے گئے

فَبَكَّعَهُ بِالسَّيْفِ تَلَوَّارَ سَ بَ بَ دَرِ بَ اس پر

دار کئے

بککعہ بہت سا مال دیر عام محاورہ ہے)

بکک: محتاج ہونا، بدن کا سخت ہونا، بہادری سے

پھاڑنا، سید کرنا، فسخ کرنا، مزاحمت کرنا، رحم کرنا

کچل ڈالنا، خوب زور سے جماع کرنا۔

فَتَبَاكَ النَّاسُ عَلَيْكَ۔ لوگوں نے اس پر

ہجوم کیا۔

بککعہ: بککعہ بہت سا مال دیر عام محاورہ ہے)

بککعہ: محتاج ہونا، بدن کا سخت ہونا، بہادری سے

پھاڑنا، سید کرنا، فسخ کرنا، مزاحمت کرنا، رحم کرنا

کچل ڈالنا، خوب زور سے جماع کرنا۔

فَتَبَاكَ النَّاسُ عَلَيْكَ۔ لوگوں نے اس پر

ہجوم کیا۔

بککعہ: بککعہ بہت سا مال دیر عام محاورہ ہے)

بککعہ: محتاج ہونا، بدن کا سخت ہونا، بہادری سے

آنحضرت سے پوچھا کیا پروردگار نے میرا نام لیا آپ نے فرمایا ہاں یہ سنتے ہی ابی ردد سے کہاں میں ایک قطرہ ناچیز اور کہاں وہ شاہنشاہ عالیجاہ، مالک زمین و آسماں)

فَبِكِي وَبِكِي - ابو بکر روئے اور خوب روئے (وہ سمجھ گئے کہ بندے سے مراد خود آنحضرت ہیں مگر دوسرے لوگ نہ سمجھے، انہوں نے ابو بکر کے بے محل روئے پر تعجب کیا)

فَبِكِي وَ اَبِكِي آنحضرت اپنی والدہ کو یاد کر کے روئے اور حاضرین کو بھی رُلا لیا۔

فَبِكِي فَقَالَ سَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ آنحضرت روئے اپنی امت پر شفقت کی راہ سے کہ وہ ان فتنوں میں مبتلا ہوں گے) اور فرمایا اللہ تعالیٰ سے سلامتی مانگو (وہ ہر آفت سے محفوظ رکھے)

وَ اَبِكِي عَلِيَّ خَطِيئَتِكَ (یہ حضرت علی نے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا) اپنی خطاؤں پر روؤ

بِئَاتٍ : تیرے ساتھ یا تیری وجہ سے یا تیری مدد سے یا تیرے طفیل سے۔

بِئَاتٍ اُصْرَتْ لَكَ اَفْتَحُ مِثْلَ حِدِّ قَبْلِكَ - آپ ہی کی وجہ سے مجھ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ سے پہلے اور کسی کے لئے نہ کھولوں یا مجھ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ کے سوا اور کسی کے لئے نہ کھولوں۔

وَ بِئَاتٍ خَاصَّةٌ تِيرِي هِيَ مَدَدٌ فِي دُشْمَانٍ سے جھگڑتا ہوں لڑتا ہوں یا خاص تیری ہی رضامندی کے لئے میں لڑتا ہوں۔

اَنَا بِئَاتٍ وَ لِكَيْفِكَ میں تیری ہی وجہ سے قائم ہوں اور تیرے ہی پاس لوٹ آنے والا ہوں۔

بَابُ الْبَاءِ مَعَ اللَّامِ

بَلْبَلٌ يَا بَلْبَانُ رَجُحٌ اَوْ غَمٌّ

فَلَمَّا رَاَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكِي جب آنحضرت نے مصعب بن عمیر کو دیکھا (جو جنگ احد میں شہید ہوئے تھے) تو آپ روئے (وہ اپنے گھر کے مالدار تھے مگر ہجرت کر کے سب مال دولت کو دھتا بتایا، شہادت کے بعد کفن کے لئے بھی کچھ نہ تھا، ایک چادر وہ بھی پھٹی پیوند لگی ہوئی)

بَكِيًّا عَلَيْهِ - آسمان اور زمین اس پر روئے ہیں رَجُلٌ وَ بَنَاءٌ بہت روئے والے آدمی ہیں۔ ایسا ہی رَجُلٌ وَ بَكِيٌّ ہے۔

اِنْ يَتَقَمُّ مَقَامَكَ يَبْكِي - اگر وہ یعنی ابو بکر صدیق (آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے) امامت کریں گے) تو روئے لگیں گے (آپ کو یاد کر کے) لَعَنَ بَكِيٌّ اَوْ لَا تَبْكِي (یہ راوی کا شک ہے) یعنی آپ نے یوں فرمایا کسی اور سے) یہ کیوں روئی ہے یا خود اسی سے ہمت رو۔

فَبِكِي مَوْسَى حضرت موسیٰ علیہ السلام رو دینے (ان کا رونا حسد کی راہ سے نہ تھا بلکہ اپنی امت کا حال دیکھ کر باوصف اتنی کوشش کے ان کی امت آنحضرت کی امت سے بہت کم رہی یا اپنے حال پر روئے کہ میں بھی آنحضرت کی امت میں کیوں نہ پیدا ہوا آنحضرت کا درجہ اور مرتبہ دیکھ کر ایک نو عمر ان سے بڑھ گیا)

اَلْهَيْتُ يُعَذَّبُ بِبِئَاتٍ اَهْلِيهِ مَرَدٌ كَوَا سَكَّةِ عَزِيزُونَ کے روئے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے یعنی جب وہ روئے کی وصیت کر گیا ہو بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اس کے عزیز ادھر روتے ہیں اور ادھر اس کو عذاب شروع ہوتا ہے یعنی کافر اور منافق کو) قَالَ وَسَهَابِي قَالَ نَعُوْا فَبِكِي (ابی بن کعب نے

لہ  
ما  
ہو  
ایستو  
بصری  
ال کیا  
ہے  
کلام  
ظلم  
ل  
مراد باہلی  
اعظم  
جو ہرگز  
نواس  
ہیں  
بکی بال  
ر بلند آواز  
نبأ کوا  
ت بناؤ

بَلْبَلَةٌ الصَّدْرِ سینه کا وسوسہ  
دَمَّتِ الزَّلَازِلُ وَالْبَلَابِلُ زلزلے اور رنج  
وغم نزدیک آن پہنچے۔

إِنَّمَا عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْبَلَابِلُ وَالْفِتْنُ  
دنیا میں اس امت کا عذاب یہ ہے رنج اور صدمے  
فتنہ و فساد

لَتَبْلَبَنَّ بَلْبَلَةً وَتَعْرَبَنَّ غَرَبَةً - تم  
بلبلاؤ گے (رنجوں میں خوب مبتلا ہو گے) اور خراب چھانے  
جاؤ گے (اچھے بڑے الگ کرنے کے لئے یہ حضرت علیؑ کا عیب)  
بَلْبَلٌ - ایک مشہور چڑیا ہے۔

بَلَّتْ : کاٹنا، کاٹ جانا

بَلَّتْ - ایک قسم کی چڑیا ہے جس کا پر جلتا رہتا ہے  
اگر اس کا ایک پر دوسری کسی چڑیا پر پڑے تو  
وہ جل کر رہ جائے۔

أَحْشَرُوا الطَّيْرَ إِلَّا الشُّقَاءَ وَالزُّنُقَاءَ  
وَالْبَلَّتْ - سب پرندوں کو جمع کر دیا اس کو پھوڑ دیا  
جو اپنے بچے کو داند دے رہا ہو یا انڈوں پر بیٹھا ہو  
اور بَلَّتْ کو بھی چھوڑ دیا یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قول ہے

بَلَجٌ : خوش ہونا

مَبْلُوجٌ - روشن ہونا

أَبْلَجُ الْوَجْهِ - آنحضرتؐ ہنس مکھ تھے یا آپ کا  
چہرہ روشن اور چمکدار تھا۔

كَيْفَةُ الْقَدْرِ بَلَجَةٌ : شب قدر روشن ہوتی ہے۔

بَلَجَةٌ - بہ منہ با صبح کی روشنی  
تَبْلَجٌ - خوش ہوا۔

إِبْلَاجُ الصُّبْحِ - فجر کی روشنی ہوگئی

بَلَجَ الْحَقُّ - حق ظاہر ہو گیا۔

لَوْ أَنَّ الْمَوْتَ كَيْفَتِي لَأَشْتَرِيهِ الْكَرِيمُ  
أَبْلَجٌ وَاللَّيْمُ الْمَلْمُوحُ - اگر موت

مول ملتی تو سخی روشن منہ والا اور بخیل لالچ  
والا دونوں اس کو مول لیتے رکھیں گے دنیا میں  
راحت کسی کو نہیں ہے ایک شاعر کہتا ہے  
أَلَا مَوْتُ تُبَاعُ فَأَشْتَرِيهِ وَكَوَأَنَّفَقْتُ  
كُلَّ الْمَالِ فِيهِ - کہیں موت بکیتی ہو تو میں اس  
کو خرید لوں اپنا سارا مال اس کے بدل دیدوں  
أَلَا سَلَامٌ أَبْلَجُ الْمُنَهَاجِ - اسلام کا رشتہ  
روشن ہے۔

بَلُوحٌ : عاجز اور در ماندہ ہونا، پانی کا خشک ہونا  
تَبْلِيحٌ - عاجز ہونا، انکار کرنا۔

إِبْلَاحٌ - عاجز کرنا، تھکانا۔

تَبَاحٌ - ایک دوسرے سے انکار کرنا۔

لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مَعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ  
يُصِبْ دَمًا حَرَامًا - مسلمان برابر ثواب کے  
کاموں میں جلدی کرنے والا مستعد رہتا ہے جب  
تک ناحق خون نہ کرے جہاں ناحق خون کیا بس  
تھک گیا (اب نیکی کے کام اس سے نہیں ہو سکتے  
إِسْتَنْقَرْتُمْهُمُ فَبَكَحُوا عَلَيَّ - میں نے ان  
سے یہ چاہا کہ جہاد کے لئے نکلیں مگر انہوں نے  
نہانا تھک کر رہ گئے رفتی نے غلطی کی جو اس  
باب میں یہ لکھا۔

الْحَقُّ أَبْلَجُ بَيْنَ حَالَتِهِ وَهُوَ أَبْلَجُ بَيْنَ  
بِهِ جَمِيعِهِمْ عَرَبٌ لَوْ كَانَتْ هِيَ -

الْحَقُّ أَبْلَجُ وَالباطِلُ لَجَلَجُ حَقِّ بَاتِ  
صاف اور روشن ہوتی ہے اور جھوٹ بات

بہ پیچیدہ مشتبہ الجھی ہوتی)

يُقَالُ لَهُ أَعْدَهُ مَا بَلَعَتْ قَدْ مَا لَعْنَتُهُ  
حَتَّى إِذَا بَلَجَ - جو شخص ب کے بعد ہشت  
میں جائے گا اس سے کہیں گے جہاں تک تیرے



پاؤں پہنچ سکیں دوڑ وہ دوڑے گا جب تھک کر رہ جائے گا۔

إِنَّ مِنْ ذُرِّيَّتِكُمْ فِتْنًا وَبَلَاءً مُّكَلِّمًا مُّبِينًا۔ تمہارے پیچھے طرح طرح کے فساد ہیں اور ایسی بلا ہے جو لوگوں کو چڑچڑا (ٹرش رو) بنا دیگی تھکا دے گی۔

إِرْحَبُوا فَقَدْ طَابَ الْبَلْحُ۔ اب لوٹ چلو کھجور پک گئی (جمع البھار میں ہے کہ پہلے کھجور جب نکلتی ہے اس کو طلع کہتے ہیں پھر خلائک پھر بلخ پھر بستر پھر رطب پھر تری)

بَلْدَةٌ یا بَلْدَةٌ۔ شہر اور مکہ معظمہ اور جانوروں کے سہنے کی جگہ اور خاک اور قبر اور قبرستان اور گھر اور نشان۔ بِلَادٌ جمع ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سَاكِنِي الْبَلَدِ فِي حُجْرَتِي۔ نیری پناہ میں آتا ہوں۔

فِيهِمْ أَهْمٌ تَالِدَةٌ بَالِدَةٌ۔ خلافت عباس کی اولاد میں ہمیشہ قائم رہے گی۔

بَلِيدٌ ایک موضع ہے۔ یَبُوعُ کے قریب أَحَبُّ الْبِلَادِ الْمَسَاجِدِ۔ سب سے پسندیدہ جگہ (اللہ کے نزدیک) مسجدوں کی جگہ ہے۔

بَلْدَةٌ۔ چاند کی ایک منزل کو بھی کہتے ہیں وہ چھ ستارے ہیں کمان کی شکل میں۔

إِنَّ التَّحَلُّدَ قَبْلَ التَّبَلُّدِ جِئْتِي أَوْ جِئْتِي سَتِي۔ اور آرام طلبی سے پہلے ہونا چاہئے۔

بَلِيدٌ غَنِيٌّ كُنْدٌ وَهِي۔

بَلْدَةُ الرَّجُلِ بَلْدَةٌ۔ وہ قسمت ایدی ہو گیا۔

بَلْحٌ: ایک مقام ہے مکہ کے قریب یا ایک پہاڑ ہے جہہ کے رستہ میں۔

لَقَدْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُ بْنُ لُقَيْلٍ

بِاسْتِغْنَاءِ بَلَدِهِ وَكَانَ يَتَّبَعُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ۔ آنحضرت عمرو بن لُقَيْل سے بلدح کے نیچے ملے وہ جاہلیت کے زمانے میں ہی حضرت ابراہیم کے دین پر چلتے تھے (آنحضرت نے ان کو کھانے کے لئے بلایا مگر انہوں نے اس ڈرتے کہیں بتوں کا ذبیحہ نہ ہونہ کھایا)

بَلِيسٌ: نا امید

بَلِيسٌ خیر اور بھلائی کم ہونا ٹوٹ جانا، حیران ہونا، غمگین ہونا، غم سے خاموش ہو جانا، نا امید ہونا، جس کے پاس بھلائی نہ ہو اور ایک پھل ہے انجیر کی طرح جو زمین میں بہت ہوتا ہے۔

بَلِيسٌ مَسْرُورٌ

بَلِيسٌ اس کا بیچنے والا۔

فَتَأْتِيهِمْ أَصْحَابُهُ حَوْلَهُ وَابْتَلَسُوا حَتَّىٰ مَا أَوْضَعُوا بِيضًا حِكْمَةً۔ آپ کے اصحاب آپ کے گرد جمع ہو گئے اور خاموش رہے یہاں تک کہ ہنسی کا ایک دانت بھی نہیں کھولا

مَبْلِسٌ۔ خاموش اور حیران اور نا امید اسی سے ہے ابلیس یعنی حیران اور متحیر اور اللہ کی رحمت سے نا امید بعضوں نے کہا ابلیس اصل میں یونانی لفظ فولیس سے ماخوذ ہے جس کے معنی تہمت لگانے والا یا تجربہ کار

بُولِيسٌ اصل میں ترکی لفظ ہے یعنی تنگ قی خانہ جس میں آدمی لیٹ نہ سکے پھر بولس حاکم کے سپاہیوں کو کہنے لگے (ابنی بولیس کو جس کو ضبطیہ بھی کہتے ہیں)

أَلَمْ تَرَ الْحَيَّ وَالْبَلَاءَ سَهْمًا۔ کیا تو نے جنوں کو ان کی حیرانی پریشانی دہشت زدگی کو نہیں دیکھا وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا ابْتَلَسُوا۔ میں ان کا خوشخبری دینے والا ہوں جب وہ نا امید ہو جائیں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يُبْلِسُ بِهِ إِبْلِيسُ وَ  
جَبْوَدُهُ فِي تِيرِي پناہ جاتا ہے شیطان انسان کے لشکروں  
کی پریشانی اور حیران کرنے سے

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَرِي قَلْبَهُ فَلْيَدِمِ أَعْلَى  
الْبَلَسِ۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کا دل نرم ہو جائے  
تو وہ ہمیشہ انجیت رکھایا کرے۔

عَنْ أَبِي جَرِّجٍ سَأَلْتُ عَنْكَ عَنْ صَدَقَةِ  
الْحَبْتِ فَقَالَ فِي كُلِّهِ الصَّدَقَةُ فَذَكَرَ  
الذُّرَّةَ وَالذُّخْنَ وَالْبَلَسَ وَالْحَبْلَ جَلَانَ  
ابن جریر نے کہا میں نے عطا تابعی مشہور سے پوچھا  
کون سے اناجوں میں صدقہ ہے انہوں نے کہا  
سب میں صدقہ (زکوٰۃ) لازم ہے پھر انہوں  
نے جوار اور باجرے اور سور اور تیل کا ذکر کیا۔

بَعَثَ اللَّهُ الطَّيْرَ عَلَى أَصْحَابِ الْفَيْلِ  
كَالْبِلْسَانِ۔ اللہ تعالیٰ نے ہاتھی والوں پر جو  
کعبہ خراب کرنے کو آئے تھے (یہ پرندے بھیجے جو  
زر زور (ایک چڑیا ہے) کے برابر تھے اور بلسان  
ایک دخت ہے مشہور ملک مصر میں اس کا تیل  
ایک عمدہ دوا ہے)

بَلَاطٌ: پختہ یا پختہ نہ کی ہوئی زمین  
عَقَلْتُ الْجَمَلَ فِي تَاجِيَةِ الْبَلَاطِ يَوْمَ  
اؤنٹ کو بلاط میں باندھ دیا یہ بلاط ایک مقام  
کا نام ہے مدینہ میں)

الْبَلَاطَةُ الْحَمْرَاءُ۔ لال پتھر ساق کا جو کعبہ  
میں تھا کہتے ہیں حضرت علی وہیں پیدا ہوئے۔  
كَانَ الْبَلَاطُ حَيْثُ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ  
بلاط وہ مقام تھا جہاں جنازوں پر اب نماز پڑھتے  
ہیں آنحضرت کے زمانہ میں اس کو بظاہر کہتے تھے  
وہاں بازار لگتے)

مَبَايَعَةُ۔ تلواریں سے ایک دوسرے کو مارنا  
تَبَايَعُوا۔ جیتی کی۔

بَلُوْطٌ ایک مشہور درخت ہے۔

بَلَعٌ: نیکل جانا۔

إِبْتِلَاعٌ نکلانا

بِتْلِيْعٍ۔ ظاہر ہونا، نمود ہونا۔

بَلَعُ الشَّيْبِ فِي رَأْسِهِ اس کے سر میں سفیدی  
نمود ہو گئی۔

إِبْتِلَاعٌ۔ نکل جانا

بَالُوْعُهُ اور بَلُوْعُهُ۔ گھر کا وہ سولہ جو  
پانی جذب کرتا جائے۔

بَلَعٌ بِأَطْوَأِ أَصَابِعِكَ عَيْنَ التَّرِكِي  
(رکوع میں) اپنی انگلیوں کے کناروں سے  
گھسنے کو نکل جا (یعنی مضبوط تھام لے)

بَلْعَةٌ: بہت کھانے والا آدمی اور ایک عابد کا  
نام بنی اسرائیل میں بَلْعَةٌ اور بَلْعَوْمُ نَزْرَا  
جس میں سے کھانا معدہ میں جاتا ہے۔

لَا يَذْهَبُ أَمْرٌ هَذِهِ الْأُمَّةَ إِلَّا عَلَى  
رَجُلٍ وَاسِعِ السَّرْمِ ضَخْمِ الْبَلْعَوْمِ

حضرت علی کا قول ہے اس امت کا کام ایک ہی  
شخص کی وجہ سے خراب ہوگا جس کی آنت کشادہ  
اور نرخرہ بھی زبردست ہوگا (یعنی اسکے دماغ

اور مخارج بہت ہوں گے سُرف ہوگا بہت  
کھانے والا مراد معاویہ ہیں کہتے ہیں ان کے  
دسترخوان پر سوطر کے کھانے رکھے جاتے تھے

اور وہ کھاتے کھاتے اخیر میں کہتے پیٹ تو نہیں  
بھرا لیکن منہ تھک گیا یہ اثر تھا اس دعا کا جو  
انہوں نے ان کو دی تھی۔

لَا أَشْبَعُ اللَّهُ رِبْطَةً۔ (اللہ اس کا پیٹ نہیں بھرے گا)

حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَابِلِينَ أَمَا أَحَدٌ هُمَا فَبَشَّرْتُ فِيكُمْ وَأَمَّا الْآخِرُ لَوْ بَشَّرْتُهُ لَقَطَّعَ هَذَا الْبَلْعُومُ - میں نے آنحضرت سے (علم کے) دو برتن یاد رکھے ایک کو تو میں نے تم میں پھیلا دیا اور دوسرا اگر میں پھیلاؤں (ظاہر کروں) تو ابھی یہ نذرہ نلکہ پھوڑ ڈالا جائے زندہ کر دیا جاؤں مزد وہ باتیں ہیں جو آنحضرت نے راز کے طور پر ابوہریرہؓ کو بتلائی تھیں کہ میری امت کا یہ حال ہونا ہے، فلاں فلاں مظالم حاکم مستطہ ہوں گے میری اہل بیت پر ایسے ایسے مظالم ان کے ہاتھوں کے جائیں گے، بنی اُمیہ کے حکام کے نام وغیرہ) بعضوں نے کہا علم باطن اور علم الاسرار مراد ہے جو ابوہریرہؓ نے خاص خاص لوگوں اور امام زین العابدینؑ کو بتلایا تھا۔ پٹنی نے اس مقام میں یہ شعر لکھا ہی یارب جَوْهَرَةٌ مَّا لَوْ أَبْوْحُ بِهِ لَقِيلَ لِي أَنْتَ وَمَنْ يَعْجَبُ الْوَثْنَا وَلَا اسْتَحَلَّ رَجَالٌ مُسْلِمُونَ دَعِي يَرُونَ أَفْجَحَ مَا يَأْتُونَهُ حَسَنًا۔ بہت سے جوہر ایسے ہیں اگر میں ان کو کھول دوں تو لوگ مجھ کو بت پرست کہیں گے اور مسلمان میرا خون حلال سمجھیں گے اور جو بڑے سے بڑا وہ کام کرتے ہیں اس کو اچھا جانیں گے (میں کہتا ہوں معاذ اللہ پٹنی کا یہ خیال محض باطل ہے اور اس شعر کا مضمون سراسر الحاد اور زندہ اور کفر ہے اور تعجب ہے پٹنی۔ یہ کہ انہوں نے محدث ہو کر ایسا الحادی شعر اس مقام میں بیان کیا آنحضرت نے ظاہری شریعت کے خلاف کوئی علم کسی کو تعلیم نہیں کیا خود حضرت علی اور حضرت عائشہ کے کلام سے اس خیال کی تکذیب ہوتی ہے، اب رہا علم

درویشی اور قصوف اور تبتل اور انقطاع الی اللہ اور تجربہ دعاسوی اللہ تو اس کی تعلیم خود قرآن اور احادیث نبویہ میں موجود ہے اور جو شخص شریعت ظاہری اور سنت نبوی کے خلاف کو فقیری اور درویشی سمجھے وہ زندیق اور ملحد ہے اور اس کی درویشی ایسی ہے جیسے ہندو مشرک فقیروں اور جوگیوں کی ہوتی ہے اس کو اسلام سے کیا علاقہ ایسی درویشی آخرت میں کچھ کام آنے والی نہیں)

بلغ ، مرد فصیح اور حکم نافذ

بلاغؑ پہنچانا ناپسندیدگی مقصود تک پہنچنے کا سامان زاد سفر

بلاغۃؑ فصاحت شیریں زبانی

بلوغؑ پہنچنا، جوان ہونا، قریب ہونا۔

تبلیغؑ پہنچادینا، سنادینا

وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا

إِلَى حَيِّينَ۔ جو تو ہم پر اتارے اس کو ہمارے

لئے قوت اور مراد تک پہنچنے کا سامان بنا دے

ایک مدت دراز تک

كَلِّ رَافِعَةَ رَفَعَتْ عَلَيْنَا مِنَ الْبَلَاغِ

يَا مِنَ الْبَلَاغِ۔ جو شخص ہماری ان باتوں کو

جو پہنچائی جاتی ہیں نقل کرنا چاہے یا جو شخص ان

لوگوں میں سے جو بڑے پہنچانے والے ہیں ہماری

بات پہنچانا چاہے تو وہ پہنچا دے لوگوں کو سنا دے

کہ میں نے مدینہ کو حرم کیا۔

بَلَعْتُ مِمَّا الْبَلْعِيِّنَ يَا بَلْعُوتَ مِمَّا الْبَلْعِيِّنَ

(یہ حضرت عائشہ صدیقہ نے جنگ جمل میں حضرت

علی سے کہا) تم ہماری طرف سے انتہا تک پہنچ گئے

(اخیر یہ ہے کہ لڑنے کو مستعد ہوئے۔ یہ ایک مثل ہے

جیسے کہتے ہیں لَعَيْتُ مِنْهُ الْبَرْحِيِّنَ (بَرْحِيُّنَ

ارنا  
پہنچانی  
خ جو  
ترکیب  
سے  
(  
عابد کا  
م نذر  
م سے  
تو ہم  
ایک  
ن کشا  
کے مد  
بہت  
ان  
جائے  
بیٹ  
کا جو  
پٹنی

اور بَرَحِین اور بَرَحِین اور بَرَحِین بھی  
مستعمل ہیں) یعنی میں نے اس سے بڑی سختیاں  
اٹھائیں۔

بَلِغٌ یا بَلِغٌ بمعنی بلوغت بزرگ لوگ کہتے ہیں  
خَطْبٌ بَلِغٌ وَأَمْرٌ بَرِیحٌ بڑا انتہا کا  
سخت کام ہے۔

أَحْمَقُ بَلِغٌ احمق ہے مگر اپنا مطلب حاصل  
کر لیتا ہے (دیوانہ بکار خود ہوشیار) یا غیث  
اور بذربان ہے۔

الْأَمْرُ سَمِیحٌ لَا بَلِغٌ یا اشد یہ بات سنی جائے  
مگر پوری نہ ہو (واقع نہ ہو)  
أَیْمَانٌ بِاللَّغَةِ بڑے زور کی قسمیں۔

لِیُبْلِغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ جو شخص یہاں  
موجود ہے وہ اس کو پہنچا دے جو یہاں حاضر نہیں  
رَبٌّ مُبْلِغٌ أَوْ عَمَلٌ مِنْ سَامِعٍ ایسے بہت لوگ  
ہوں گے یا کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کو یہ بات  
پہنچانی جائے گی وہ اس کو سننے والے سے زیادہ یاد  
رکھیں گے۔

یُبْلِغُ بِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اس حدیث کو آنحضرت تک پہنچاتے تھے یعنی مرفوع  
کرتے تھے۔

حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسِي يَهَا تَاك كَه مِي مِجَاوِي۔  
يَغْلِبُكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ ايسانہ ہوں لوگ آپ سے  
وہ تلوار زبردستی چھین لیں۔

فَلَا بَلَدًا فِي الْيَوْمِ إِلَّا بِكَ اب آج كَه دِن  
بغير تيری مدد كَه كسِي طرَح ميرا كام نہيں چل سكتا۔  
بَلِغَةٌ روزمرہ كِي خوراك

رُحٌّ مِنَ الدُّنْيَا يُبْلِغُهُ دُنْيَا سَه بِقَدْر كِفَايَتِ  
لے كر چل دے (يعني موٹے جھوٹے كپڑے اور

روكھے سوكھے كھانے پر قباحت كر كيونكہ چند روز  
يہاں رہنا ہے)

فَتَكَلَّمَ ابْلَغُ النَّاسِ جو شخص سب لوگوں ميں  
ابھي تقرير كرنے والا تھا اس نے كہنا شروع كيا  
مَا بَلِغَ بِكَ مَا تَزِي تَم كُو كَس بَات نے اس  
مرتبہ تك پہنچا ديا ركه تم حكيم اور فيلسوف ہونگے  
يہ لقمان سے كس نے كہا)

مَنْ بَلِغَ لِسْمِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ  
دَرَجَةٌ وَمَنْ رَمَاهُ كَانَ لَهُ عَدْلٌ مَرْتَبَةٌ  
جو شخص اللہ كِي راہ ميں اپنا تير كسي كا فر تك  
پہنچائے (اس كو نهي كرسے) اس كے لئے تو (بڑا)

درجہ ہے اور جو شخص صرف تير چلائے (گودہ كا نر  
تاك نہ پہنچے) اس كو ايک بڑدہ آزاد كرنے كا ثواب  
ملے گا۔ اگر مَنْ بَلِغَ لِسْمِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
پڑھو تو معنی يہ ہونگے (جو كوئی اللہ كِي راہ ميں ايک  
تير لے كر پہنچے يعنی جہاد كے لئے) اس كو ايک  
درجہ ملے گا اور جو كوئی تير چلائے اس كو ايک  
بردہ آزاد كرنے كا ثواب ملے گا)

وَلَا يُبْلِغُ عَنِّي غَيْرِي أَوْ رَجُلٌ مِثْلِي  
سورہ برآة كو اپنی طرف سے ميں خود پہنچاؤں  
يا ميرے عزيزوں ميں سے كوئی رعب كا دستور  
كھا كہ عہد توڑنے كِي اطلاع خود عہد كرنے والا  
دے يا اس كا كوئی رشتہ دار اسی خيال سے  
آپ نے ابو بكر صديق كے چچے جو جا چكے تھے

حضرت علي كو روانہ كيا  
مَوْعِظَةٌ بَلِغَةٌ بڑی عمدہ اور فصيح  
فَطَفِقَ لِيَعْلَمَهُمُ السَّنَا سَاك حَتَّى بَلِغَ  
الجہاد آپ نے لوگوں كو حج كے اركان تعليم  
كرنا شروع كئے يہاں تك كہ كنگرياں مارنے

فَصِيحَةٌ  
بَلِغَةٌ

بَلِغَةٌ

بَلِغَةٌ

بَلِغَةٌ

کے مقاموں تک پہنچے۔

قَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلَ  
مَا بَلَغَنِي۔ اس کے کا بھی پیاس سے وہی حال  
ہوا ہے جو میرا حال ہوا تھا (نہایت بے قرار اور  
پریشان)

ثُمَّ صَبَّرَهُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى بَلَغَهُ الْمَنَزِلَةَ  
الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ، پھر اس کو اس بلا پر صبر کرا دیا  
ہے یہاں تک کہ اس درجہ پر جو اس کی قسمت میں  
آگے سے لکھا گیا ہے پہنچا دیا ہے۔

وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ تُوهِ  
مَدَدَكَ رُبَّهِ اور تو ہی مقصود تک پہنچانے والا ہے۔  
فِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا بَلَغَنِي اس دنیا میں  
جہاں مجھ کو سامان کرنا ہے (آخرت کا)

لَا تَطْلُبُوا مِنَ الدُّنْيَا أَكْثَرَ مِنَ الْبَارِئِ  
دنیا اتنی ہی چاہو جتنی زندگی گزارنے کو کافی ہے  
فَإِنَّهَا دَارٌ مُبْلَغَةٌ وَمَنْزِلٌ قُلْعَةٌ دُنْيَا  
نوشہ تیار کرنے کا گھر ہے (چند روز کے بعد  
دوسرے گھر میں جانا ہے) یعنی آخرت کے گھر میں

بَلَقٌ: چت کبلا ہونا، حیران ہونا اسی سے ہے فَوْسٌ  
أَبْلَقٌ جس گھوڑے کے ہاتھ پاؤں سفید ہوں  
مُبْلَوٌ قُلْعَةٌ جلدی کرنا، کھولنا، بند کرنا ازالہ بکارت کرنے  
فَبَلَقَ الْبَابَ۔ دروازہ پورا کھولا گیا۔

إِسْبَلَقَ كَهْلًا۔  
بَلَقَاءُ شَامٍ مِثْلَ شَهْرٍ۔  
بَلَقَعَ يَبْلُقُهُ۔ پیڑ بے آب و دانہ زمین  
بَلَّاقٍ جَمْعٌ۔

الْيَمِينِ الْكَادِبَةُ تَدْعُ الدَّيَارَ بَلَّاقٍ  
جھوٹی قسم گھروں کو ویران بنا دیتی ہے۔ گھر کی  
برکت کھو دیتی ہے۔ گھر والے محتاج ہو کر محل بھاگتے

ہیں گھر اجاڑ ہو جاتا ہے۔

فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ مِنْ مَنِيَّ بَلَّاقٍ زَمِينٍ  
میری وجہ سے ویران ہو گئی۔

نَسَرَ النِّسَاءُ الْبَلْقَةَ جَس عَوْرَتِ مِثْلَ كَوْنِي  
بھلائی نہ ہو وہ سب عورتوں سے بُری ہے۔

بَلَكٌ: تری گیلا پن، کھوڑی چیز آراستگی۔  
بَلَكَةٌ تَرِي۔

بَلَالٌ نَاطَةٌ جَوْرُنَا، خَيْرٌ بَهْلَانِي  
بِلَالٌ: پانی تری جو حلق کو گیلا کر دے، پانی

ہو یا دودھ بیضوں نے کہا بَلَكٌ کی جمع ہے۔  
بَلَكٌ اور بَلَكَةٌ تَرِكْرُنَا نَاطَةٌ جَوْرُنَا

بَلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ نَاطَةٌ جَوْرُنَا  
رہو اگرچہ سلام ہی سے جوڑو (یعنی اگر دوسری باتیں صلہ  
دعم کی نہ ہو سکیں) مثلاً کھلانا پلانا، تحفہ ہدیہ سلوک  
وغیرہ) تو سلام علیک تو نہ چھوڑو)

فَمَسَحَ بِبَلَكَةٍ مَاتَبَقِي رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ مَر  
اور پاؤں پر اس تری سے مسح کر لیا جو ہاتھوں میں  
باقی رہ گئی تھی (منہ ہاتھ دھونے کے بعد)

إِخْتَلَمَ وَلَمْ يَجِدْ بَلَكًا۔ ایک شخص کو خلام  
ہوا (خواب دیکھا) مگر اس نے منی کی تری نہ پائی

إِبْتَلَيْتِ الْعَرُوقَ۔ رگیں تر ہو گئیں  
فَإِنَّ لَكُمْ رَجِيمًا سَاءَ بَلْمًا بِلَالِيهَا

بیشک تم سے ناطہ ہے میں اس کو تر چیزوں سے  
گیلا کرتا رہوں گا۔ (جوڑتا رہوں گا) عرب

لَوْ كَيْلًا كَرْنِي سِي جَوْرُنَا اور سوکھانے سے  
توڑنا مراد لیتے ہیں،

مَا تَبِضُّ بِلَالِي فَرَا بِي بَانِي دودھ نہیں دیتی  
رَأَيْتُ بَلَكًا مِّنْ حَيْشِي مِثْلَ نَحْبِ ارْزَانِي  
دیکھی (ارزانی پانی سے ہوتی ہے اس وجہ سے

وز  
میں  
تیا  
س  
وگے  
لہ  
رقتہ  
ورط  
ہ کا  
کا نواب  
یا اللہ  
میں ایک  
ایک  
کو ایک  
میری  
پہنچا  
کا دست  
کرنے  
یال  
باچکے  
بیع نصیب  
تی بلی  
رکان  
ایں مارے

نہیں چراتا (جانوروں کو نہیں کھلاتا)  
قَرَأَى بِلَّةً - اس نے تری دیگی۔  
بِلَّيَال رَجْجٍ اور غم بِلَا بِلِّ جَمْع ہے۔  
بِلْدَلِ آنحضرتؐ کے مؤذن تھے۔

بَلْمَةٌ یا بَلْمَةٌ اونٹنی کی خواہش جفتی کے لئے اور  
اس کی فرج سوچھ جانا، اس خواہش کی وجہ سے  
بَيْلَمَانِ ایک مقام کا نام ہے یمن یا سندیا  
ہند میں  
رَأَيْتُهُ بَيْلَمَانِيًّا أَقْمَرَهُجَانًا - میں نے وہاں  
کو دیکھا وہ ایک موٹا سفید رنگ آدمی ہے  
كَقَدِّ الْأَبْلَمَةِ - گوگل کی چھال چیرنے کی طرح  
ریج میں سے برابر دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں (یعنی  
ہم تم برابر ہیں)

بَلَانٌ : حمام

سَتَفَتَحُونَ بِلَادًا فِيهَا بِلَانٌ تَمَّ إِلَيْهِ  
ملکوں کو عنقریب فتح کرو گے جہاں حمام ہونگے  
بَلَوْرٌ : یا بَلَوْرٌ ایک مشہور چمکتا سفید پتھر ہے  
لَا يُحِبُّنَا أَهْلُ الْبَيْتِ إِلَّا خَدَّ بِلَوْرٍ  
وَلَا الْأَعْوَرُ إِلَّا بِلَوْرَةً - امام جعفر صادقؑ نے  
فرمایا ہم اہل بیت سے وہ کبرا محبت نہیں رکھتا  
جو دونوں طرف سے (پٹیہ اور سینہ کی طرف سے)  
کبرا ہو اور نہ وہ کا نا جس کی آنکھ اٹھی ہوئی ہو  
رَبَاوْرَةَ کے معنی صاحب نہا یہ نے ابو عمر زاہد سے  
ایسے ہی نقل کئے ہیں اور بٹنی اور سیوٹی نے ان کی متابعت کی  
لیکن لغت سے اس کی تائید نہیں ہوتی لغت میں  
بَلَوْرَةَ کا موٹے تانے دلیر آدمی کو کہتے ہیں  
نَعْمَ الْفَصُّ الْبَلَوْرُ بَلَوْرٌ بَلَوْرٌ بَلَوْرٌ بَلَوْرٌ  
بَلَّةٌ : اسم فعل ہے یعنی چھوڑ دے۔  
بَلَّةٌ نادانی، بھولاپن، صاف دلی۔

اس کو بَلَلٌ کہا  
لَسْتُ أَحِلُّ زَمْزَمَ لِمُعْتَسِلٍ وَهِيَ لِشَارِبٍ  
حِلٌّ وَوَيْلٌ - میں زمزم کے پانی سے نہانے کی  
اجازت نہیں دیتا البتہ پینے والے کے لئے وہ حلال اور  
مباح ہے یا تندرستی ہے جیسے کہتے ہیں بَلٌّ مِنْ  
مَرَضٍ یعنی بیماری سے چنگا ہو گیا۔ بعضوں نے  
کہا بِلٌّ فقط تالغ ہے حِلٌّ کا جیسے کہتے  
ہیں روٹی و روٹی سامان و امان  
مَنْ قَدَّرَ فِي مَعِيْنَةٍ بَلَّةٌ اللهُ جَسَلٌ  
انداز کے ساتھ زندگانی کی (سوچ سمجھ کر اپنا  
خرچ رکھا جتنی چاہا اتنا ہی پاؤں پھیلا یا  
اسراف اور فضول خرچی سے باز رہا) اس کو  
اللہ مالدار رکھے گا۔

فَإِنْ شَكُوا بِالنِّقَطِ شَرِبَ آبًا  
اگر پانی پینا موقوف ہو جائے یا اور کسی فائدے  
کے بند ہو جانے کی شکایت کریں عرب لوگ کہتے ہیں  
لَا تَبْلُكَ عِنْدِي بَالَةٌ جھمکو مجھ سے کوئی  
فائدہ نہ ہوگا۔

بَلِيْلَةٌ الْأَزْعَادُ ڈرانے کی آندھی  
مَا شَيْءٌ أَبْلٌ لِلْجَنِّمِ مِنَ اللَّحْمِ هُوَ شَيْءٌ  
كَلَحِهِ الْعَصْفُورُ بَدَنٌ كَوْجَنَّا كَرْنٌ وَالْأَكْمِلُ  
گود سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے وہ تو چڑیا کے گوشت  
کی طرح ہے (جیسے پرندوں کا گوشت مقوی ہو  
ایسے ہی کھیل گود کسرت دل لگی مذاق چہل سے  
بھی آدمی کی صحت اچھی ہوتی ہے)

ثُمَّ يَحْضُرُ وَكَلَى بَلَّتِهِ - پھر اپنا عیب لئے  
ہوئے حاضر ہوا یہ حضرت عمرؓ نے منیرہ کے لئے حکم  
دیا تھا کہ تین دن کی مہلت اس کو دیکر حاضر کریں  
أَلَسْتَ تَدْرَعِي بَلَّتَهَا كَمَا تَدْرَعِي كَلَى (شکوہ)

وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ بَلَاءٌ مَا أَطْلَعْتُمْ عَلَيْهِ - بہشت میں ایسی نعمتیں اور لذتیں ہیں جو کسی بشر کے دل پر نہیں گذریں (وہم میں بھی نہیں آئیں) ان نعمتوں کو تو جانے دو جو تم کو معلوم ہو چکی ہیں کبھی بلاء ترک کے معنی میں آتا ہے اس حالت میں معرب ہوتا ہے ورنہ مبنی بر فتح اور جب معرب ہو تو حرف جر اس پر آتا ہے جیسے صحیح بخاری میں ہے

وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ خَيْرًا مِّنْ بَلَاءٍ مَا أَطْلَعْتُمْ عَلَيْهِ اور خطابی نے غلطی کی جو کہا ٹھیک یہ ہے کہ مرن کا حرف نکال دیا جائے )  
أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْبَلَاءُ - اکثر بہشتی لوگ وہ ہوں گے جو سادے سیدھے صاف دل ہیں ان کے دل میں ایچ بیج مکر نہیں ہے۔

بِأَهْنِيَّةٍ - خوش گذرانی رفتنی نے کہا جس کو عقل نہ ہو )

أَبْلَاءٌ - ناوان اور سلیم القلب بے شر اس کی جمع بلاء ہے۔

فَإِنْ خَيْرٌ أَوْ لَا دِنًا أَلَا بَلَاءُ الْعُقُولِ بِنَارِ اِجْمَعِ اولاد وہ ہے جو صاف دل یا شرم والی بشر پہنچانے سے غافل ہو۔

عَلَيْكُمْ بِالْبَلَاءِ - بلہا عورت لازم کر لو میں نے پوچھا بلہا کیا ہے فرمایا پردہ کرنے والی پاکدامن یا بلاء آزمانا، ایک چیز کی حقیقت کھول دینا نعمت دینا، آفت میں ڈالنا۔

أَبْلَاءٌ - آزمانا، قسم دینا، پرانا کرنا، نعمت دینا ظاہر کرنا۔

أَبْتَلَاءٌ - آزمانا، کسی آفت میں پھینسا بعضوں نے کہا اِبْتَلَاءٌ بھی نیر اور شر دونوں میں ہوتا ہے )

فَمَشَى قَيْصَرًا إِلَى إِبِلِيَاءَ كَمَا أَمَّلَا اللَّهُ تَعَالَى - قیصر بیت المقدس کی طرف گیا جب اللہ تعالیٰ نے اس پر احسان کیا (ایرانی فوجوں کو دفع کر دیا)

مَنْ أُوْبِي فَدَاكَ فَقَدْ شَكَرَ - جس شخص کو کوئی نعمت ملی وہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرے تو اس نے شکر کر لیا۔

مَا عَلِمْتُ أَحَدًا أَبْلَاءَ اللَّهُ أَحْسَنَ مِمَّا أُنْبَأُ فِي - میں نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے بڑھ کر کسی پر احسان کیا ہو۔

اللَّهُمَّ لَا تُبَلِّغْنَا إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ مَا مَكَرَ اس طَرَحَ سَبْحًا هَارِي حَقِّ فِي بَهْتَرُ هُو۔

إِنَّمَا التَّنْذِيرُ مَا أُبْتَلَى بِهِ وَجْهَ اللَّهِ تَعَالَى نذر وہی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی مقصود ہو (تو نذر شرعی ایک عبادت ہوئی جو غیر خدا کی نذر کرے وہ مشرک اور کافر ہو جائے گا)

أَبْلَى اللَّهُ تَعَالَى عُدْرًا فِي بَرْهًا - ماں سے سلوک کر کے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا عذر اچھا کر (یعنی اپنی مغفرت کے لئے معقول سبب گردان)

عَسَى أَنْ يُعْطَى هَذَا آمِنًا لَا يُبْلَى بِلَايَ كہیں یہ اس شخص کو نہ مل جائے جس نے میری طرح اللہ کی راہ میں محنت نہ کی۔

إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ قَارَقَنِي فَقَالَ لَهَا عَمْرُ بِاللَّهِ مِنْهُمْ أَنَا قَالَتْ لَا وَلَنْ أُبْلَى أَحَدًا بَعْدَ لَكَ ام المؤمنین ام سلمہ نے روایت کی آنحضرت نے فرمایا میرے اصحاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو مجھ سے جدا ہونے پر پھر مجھ کو نہ دیکھیں گے۔ یہ

حدیث سنکر حضرت عمر نے ام المومنین سے پوچھا  
تم کو خدا کی قسم کیا میں بھی ان اصحاب میں سے ہوں  
انہوں نے کہا نہیں اب تمہارے بعد میں کسی  
کو اس کی خبر نہیں دینے کی۔

أَبْلَىٰ وَ أَخْلَفَىٰ - پرانا کر اور بوسیدہ کر ایک  
روایت میں أَخْلَفَىٰ ہے فاتی مودہ سے لینے  
دوسرے کیلئے (اس کے بدل ہیں)

مَبْلَىٰ وَ مَخْلَفَىٰ (وہی معنی یہ دعا ہے یعنی تو  
زندہ رہے یہ کپڑا تیرے بدن پر پڑنا ہو جائے۔  
كُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَىٰ نَا۔ ہر ایک اچھی نعمت  
ہم کو عطا فرمائی

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَبْلَىٰ نَا شَكَرَ اس خدَا كَا  
جس نے ہم پر احسان کیا۔

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ مَا أَبْلَىٰ وَ ابْتَلَىٰ بِشَكَرَ اس كَا  
جس نے نعمت بھیجی اور بلا بھیجی

وَنَسَىٰ السَّاقِيَةَ الرَّبْلَىٰ اَوْ قَبْرًا رُكِّلَ جَانِبُهُ كَمَا  
سُئِلَ عَنِ الْمَيِّتِ يَبْلَىٰ جَدُّهُ قَالَ  
لَعَمْرُ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ لَهُ لَحْمٌ وَلَا عَظْمٌ  
إِلَّا الطَّيْنَةُ الَّتِي خُلِقَ مِنْهَا فَإِنَّهَا لَتَبْلَىٰ  
بَلَّ تَبْعَىٰ فِي الْقَبْرِ مُسْتَدِيرَةٌ حَتَّىٰ يَنْقُضَ مِنْهَا كَمَا خُلِقَ  
مِنْهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ۔ امام جعفر صادق سے پوچھا

کیا کیا مردے کا بدن گل جاتا ہے انہوں نے  
کہا ہاں نہ گوشت رہتا ہے نہ ہڈی رہتی ہے  
صرف وہ مٹی جس سے پیدا ہوا تھا گول ہو کر قبر  
میں رہ جاتی ہے وہ نہیں گلتی قیامت کے دن  
اسی میں سے پیدا ہوگا۔ جیسے پہلی بار اس میں سے  
پیدا ہوا تھا۔

وَقَدْ أَبْلَىٰ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اُس نے مسلمانوں  
کے ساتھ لڑائی میں کوشش کی۔

أَبْلَيْنَا حَتَّىٰ أَنْ الرَّحْبِلَ لِيَصْلَىٰ وَ حَدَّ لَا

آنحضرت کے بعد ہم بلا میں بڑ گئے یہاں تک کہ  
ہم میں سے کوئی رچھپ کر اکیلے نماز پڑھنے لگا۔

بَشْرَةَ عَلِيٍّ بَلَوَىٰ تَصِيْبُهُ عَمَّانَ كَوْبَهْتِ  
کی خوشخبری دیدے گو ایک مصیبت ان پر آئے گی

(گو حضرت عمرؓ بھی شہید ہوئے مگر ان پر بلوہ نہیں  
ہوا بلکہ ابولولو مردود نے دھوکے سے مار ڈالا

إِبْتَلَاكُمْ لِيَعْلَمَ آيَاكُمْ تَطِيعُونَ أَوْ هِيَ  
اللہ تعالیٰ نے تم کو آزمایا ہے دیکھے تم اس کی

اطاعت کرتے ہو یا حضرت عائشہ کی سنتے ہو حضرت  
عائشہ سے خطائے اجتہاد دی ہوئی تھی حضرت

علی اس وقت کے امام برحق تھے ان کی اطاعت  
خدا کی اطاعت تھی)

إِنْ كُنَّا مَعَ ذَلِكَ تَبَلَّوْا عَلَيْكَ الْكَيْدَ بِيْنَكُ هِم  
اس کے ساتھ ان کے جھوٹ کا امتحان کرتے تھے اور انہیں

وہ ان سب میں زیادہ سچے تھے، جھوٹ سے مراد یہاں  
غلط ہے کیونکہ کعب اجارے سچے تھے صرف اہل کتاب

کی کتابوں سے بعضی باتیں نقل کرتے جو ٹھیک  
نہ نکلتیں)

إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَّكَ وَ ابْتَلَىٰ بِكَ  
نے (اے محمد) تجھ کو اس لئے بھیجا ہے کہ تجھ کو آزمائوں  
اور تیری وجہ سے لوگوں کو آزماؤں اللہ کی آزمائشوں

ایک کام کا دکھا دینا ہے ورنہ اس کو ہر ایک ہوسے  
والی بات ازل سے معلوم تھی)

وَعَا فَا نِي صَمًا ابْتَلَاكَ بِهِ۔ اللہ نے تجھ کو اس  
بلا سے محفوظ رکھا جس میں تجھ کو پھنسا یا۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُكْرَهُ  
الْبَلَاءُ۔ یا اللہ تیری پناہ ان گناہوں سے جو

کی وجہ سے بلا اترتی ہے (امام زین العابدینؓ)



نے فرمایا گناہ یہ ہیں مظلوم کی فریاد نہ سننا، مصیبت زدہ کی مدد نہ کرنا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنا۔

فَالرَّجُلِ وَقِدَمَهُ وَالرَّجُلِ وَبَلَاءَهُ كَوْنِي  
شخص ہے اس کی قدامت اسلام کا لحاظ رکھنا چاہئے  
کوئی شخص ہے اس کی خدمت اور کارگزاری کا لحاظ  
رکھنا چاہئے۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحَسَنٍ سَبَلًا  
عَلَيْنَا۔ ہر سننے والا سن لے ہم اللہ کی تعریف  
کرتے ہیں اور اسکے لچھے احسانوں کو بیان  
کرتے ہیں۔

مَا بَالِي بِمُصِيبَتِي۔ آپ کو میری مصیبت کی  
کیا پرواہ ہے۔

وَتَبَعِي حَشَاةٌ وَلَا يَبَالِيهِمُ اللَّهُ بِأَلَمٍ  
کچھ کوڑا کچرا رہ جائے گا اللہ تعالیٰ ان کی کچھ بھی  
پرواہ نہ کریگا عرب لوگ کہتے ہیں۔

مَا بَالِيهِ وَبِهِ بَالًا وَبَالَةً وَبَلَاءٌ  
مُبَارَاةٌ یعنی میں ان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرتا  
مَا بَالِيْتُ بِهِ مَجْهُدًا اس کا کچھ بھی بچ نہیں ہوا

هُوَ لَا يَبَالِي فِي الْجَنَّةِ وَلَا أِبَالِي۔ یہ سب  
لوگ بہشتی ہیں اور مجھ کو کوئی پرواہ نہیں بعضوں  
نے کہا مجھ کو کچھ برا معلوم نہیں ہوتا

هُوَ لَا يَبَالِي فِي النَّارِ وَلَا أِبَالِي۔ یہ سب لوگ  
دوزخ والے ہیں مجھ کو کچھ پرواہ نہیں۔

مَا بَالِيهِ بَالَةً مَجْهُدًا اس کی کچھ پرواہ نہیں  
لَا أِبَالِي أَبُولًا أَصَابَنِي أَمُّ مَاءٍ کچھ پرواہ  
نہیں مجھ کو پیشاب لگ گیا یا پانی

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلَى كُلِّ فَحَّاشٍ  
بِذِي قَلِيلٍ الْحَيَاءِ لَا يَبَالِي بِهَا قَالَ

وَلَا مَا قَبِلَ لَهُ فَإِنْ فَتَنَتْهُ لَوْ حِيدَ  
إِلَّا لَعْنَةُ أَوْ شِرْكُ شَيْطَانِ اللَّهِ تَعَالَى  
نے ہر فحش بکنے والے زبان دراز بے شرم پر

جو اپنے کلمے کی پرواہ نہ کرے نہ دوسرے کے کلمے  
کی بہشت حرام کر دی ہے اگر تو اس کو دیکھے تو لغو  
پلے یا ول الزنا یا شیطان کا سا بھی بعضوں نے  
لَعْنَةُ كِي حَالِهِ لَعْنَةُ بَرَّحَا ہے یعنی ملعون بعضوں

نے لَعْنَةُ يَا لَعْنَةُ یعنی بہت لعنت کرنے والا  
أَمَّا وَابْنُ الْخَطَابِ حَيٌّ وَلَكِنْ إِذَا كَانَ  
النَّاسُ بِبِذِي بِلِيٍّ وَبِذِي نَسَلِيٍّ ابھی تو خطاب  
کے بیٹے حضرت عمرؓ زندہ ہیں لیکن جب وہ

وقت آئے گا کہ کچھ لوگ ادھر کچھ ادھر یعنی مختلف  
فرقہ اور گروہ ہو جائیں گے ایک روایت میں

ذِي بِلْيَانٍ ہے معنی وہی ہیں عرب لوگ کہتے ہیں  
هُوَ بِبِذِي بِلٍّ يَا بِلٍّ يَا بِلِيٍّ يَا بِلِيٍّ  
یا بِلِيٍّ یا بِلْيَانٍ یا بِلْيَانٍ یا بِلْيَانٍ یعنی

وہ اتنی دور ہے کہ اس کا کچھ حال معلوم ہی نہیں  
کبھی کہتے ہیں ذَهَبَ بِبِذِي هَلْيَانٍ وَذِي  
بِلْيَانٍ۔ وہ ایسی جگہ چل دیا معلوم نہیں ہوتا

کہاں گیا ہے۔

كَأَنَّهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُعْفَرُونَ عَثَانَ  
الْقَبْرِ لِقَبْرَةٍ أَوْ نَاقَةَ أَوْ شَاةً وَكَيْفُونَ  
العقيرة البليّة۔ جاہلیت کے زمانے میں

قبر کے پاس ایک گائے یا اونٹنی یا بکری کو زخمی  
کر کے چھوڑ دیتے یا قبر کے پاس باندھ دیتے

یا ایک گڈھے میں ڈال دیتے نہ اس کو چارہ دیتے  
نہ پانی وہیں مکر رہ جاتی اس کو بلیّة کہتے مشرکوں

کا یہ اعتقاد تھا کہ مردہ حشر کے دن ان جانوروں  
پر سوار ہوگا۔ اسلام نے آکر یہ خیالات باطل

وجہ سے یا کس امر کی ما کا الف محذوف کر دیا استفہامہ  
اور موصولہ میں فرق کرنے کے لئے یہاں الف کے  
ساتھ یعنی اس وجہ سے۔

**بِسْمِ** سنار کی سخت ترین آواہ یا ستار کا مڑا تان  
بِسْمِ ایک لغت ہے۔ بُوْمٌ میں یعنی اُو

## باب الباء مع النون

**بِسْمِ** بڑا جھنڈا جس کے نیچے دس ہزار آدمی ہوں  
اَنْ كَفَرُوا وَالرُّومَ فَتَسِيرُ بِشَمَانِينَ بِنْدًا  
تم روم (یعنی نصاری) سے جہاد کرو گے وہ  
اسی نشان لے کر آئیں گے (پہر نشان کے تلے  
دس ہزار یعنی آٹھ لاکھ فوج سے مقابلہ کریئے)  
**بِنْدِقَةٍ** غلہ جو مٹی سے بنائے ہیں اور غلیل میں  
رکھ کر مارتے ہیں۔

لَا يُؤْكَلُ مَا قَتَلَهُ الْحَجْرُ مِنَ الْبِنْدِقَةِ  
پتھر (یا مٹی کی) گولی سے جو جانور مارا جائے اس  
کو نہ کھائیں (اب **بِنْدِقٌ** اور **بِنْدِقِيَّةٌ**  
اور **بَارُودَةٌ** کہنے لگے ہیں۔ بندوق کو جس میں  
سیسہ کی گولی ڈال کر مارتے ہیں اس کی تیج  
**بِنَادِقٌ** اور **بِنَادِقٌ** گولی کو **رِصَاصَةٌ** اور  
باروت کو **بَارُودٌ** کہتے ہیں)

**بِنَادِقِ الْفَتِيلَةِ** توڑہ دار بندوقیں۔

**بَسْسٌ** شہر سے بھاگنا۔

**بَسْبَسٌ** پیچھے ہٹنا

**بَسْبَسُوا عَنِ الْبُيُوتِ لَا تَطْمَعُوا مَرَاةً**  
اور **صَبِيٍّ كَيْسَمٌ كَلَامٌ مَكْرٌ** گھروں سے  
فدا پیچھے ہٹ کر باتیں کیا کرو (ایسا نہ ہو کہ اور  
عورتیں تمہاری واہی (شہوت انگیز) باتیں

کئے اور بے رحمی کے کام موقوف کرانے افسوس  
ہمارے زمانہ میں بعضے نام کے مسلمان ان کفار کی  
پیروی کر کے پھر جانوروں کو بزرگوں کی قبروں پر  
لے جا کر ذبح کرنے لگے ہیں جیسے اجداد شاہ کامرغہ  
شیخ سدوکا بکرا، الاحول ولاقوة الاباء اس قسم کا  
جانور گو اس پر ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر بھی  
کہا ہو جب ذبح سے پہلے غیر اللہ کا نام اس پر پکارا گیا  
تو ایک طائفہ علما کے نزدیک حرام ہے اور مشتبہ ہونے  
میں تو شک نہیں؛

لَتَبْتَ لَيْلًا لَهَا اِمَامًا اَوْ لَتَصَلَّيْنَا وَحَدَا اِنَّا۔  
یا تم نماز کے لئے ایک امام جو بیز کرو نہیں تو اکیلے  
اکیلے نماز پڑھو۔

بَلَىٰ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِكَ رِجَالٌ اٰمَنُوا قَسَمِ  
اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ان بہشت کے  
بالا خانوں میں کیوں نہیں مومن پہنچ جائیں گے (یعنی  
جو سب پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں وہ آنحضرت کی  
امت کے مومن ہیں باقی پیغمبروں کے پیروں کے  
مکانوں میں رہیں گے)

بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ اَنْحَضَتْ قُرْاٰتِ كُو الْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
سے شروع کرتے تھے (یعنی بسم اللہ پکار کر نہیں  
پڑھتے تھے)۔

عَزْوَةٌ بِالْمُصْطَاقِ۔ یعنی بنی مصطلق (دریغ  
کا) عزوہ۔

## باب الباء مع الميم

**بِحَرِّ** باحرف جر ہے اور ما استفہامیہ ہے یعنی کس

سے یہ تینوں الفاظ یعنی بلی اور بالحمد لله اور بالمصطلق اس  
لغت سے متعلق ہیں مگر صا حب جمع کی پیروی سے ہم نے یہیں لکھ دیا ہے

گالی گلوج سنکر مغلوب ہو جائیں ان پر بُرا

اثر پڑے

بنان: انگلیوں کے سرے پر

مَا عَرَفْتَهُ إِلَّا بِبَنَانِهِ جابر کہتے ہیں میں نے اپنے والد (عبداللہ) کو جو جنگ احد میں شہید ہوئے تھے زخموں کی وجہ سے نہیں پہچانا مگر ان کی انگلیوں کے سرے دیکھ کر پہچانا۔

إِنَّ لِلْمَدِينَةِ بَنَةً . مدینہ میں ایک خاص طرح کی خوشبو ہے (کیونکہ خوشبو نہ ہوگی ساری دنیا میں ایمان کی خوشبو وہیں سے پھیلی)

قَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ لِعَلِيِّ مَا أَحْسَبُكَ عَرَفْتَنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ بَلَىٰ وَإِنِّي لَأَجِدُ بَنَةَ الْعَزْلِ مِنْكَ . اشعث بن قیس نے حضرت علیؑ سے کہا میں سمجھتا ہوں امیر المؤمنینؑ مجھ کو نہیں پہچانا فرمایا کیوں نہیں تیرے تو ہاتھ سے اب تک سوت کی ٹوہیں سونگھ رہا ہوں (یعنی میں تجھ کو خوب پہچانتا ہوں تیرا باپ بھولا ہوا تھا) ایک شخص نے شریح قاسمی سے کہا میرا فیصلہ جلدی کر دو انہوں نے کہا تَبَنَّ تَطَهَّرَ . یہ آئین بالمکان سے نکلا ہے یعنی وہاں مقیم ہوا آئین کے معنی بھی وہی ہیں

بنانہ۔ ایک محلہ ہے بصرے میں اور ایک قبیلہ بھی ہے اسی میں سے ثابت بنانی تھے۔

ابن: بیٹا (اصل میں بَنُو تھا۔ اَبْنَاؤ اور

بَنُونَ جمع ہے)

تَبَّئِي حَذِيْفَةَ سَأَلَهَا حَذِيْفَةُ لَمَّا كَانَتْ بِنَايَا .

انہما ہُمُ بَنِي . وہ تو میرے بیٹے ہیں (میں شفقت پوری کے لحاظ سے ان پر خرچتا ہوں مجھ کو ثواب

کیا لے گا۔

ابنۃ: یا بنت بیٹی دختر بنات جمع کُنْتُ

الْعَبَّ بِالْبَنَاتِ . حضرت عائشہ صریقہ کہتی ہیں میں گڑیوں سے کھیلا کرتی (معلوم ہوا کہ گڑیاں اس حدیث میں سے مستثنیٰ ہیں جو مورتوں کی نماز میں وارد ہے اور اسی لئے گڑیوں کی بیع اور شرا جائز رکھی ہے جمہور علما کا یہی قول ہے بعضوں نے کہا یہ گڑیاں پوری مورتیں نہ تھیں اور حضرت عائشہ کم سن تھیں اس لئے آنحضرتؐ نے ان کو اجازت دی)

بنھا: ایک گاؤں ہے مصر میں آنحضرتؐ نے اسکے شہد کے لئے برکت کی دعا کی۔

ابنۃ: یا بناء عمارت، جڑ بنیاد، گھر، ڈیرہ، خیمہ قَامَرٌ بِنَاءً مَعَهُ فَعَوَّضَ . آپ نے حکم دیا وہ ڈیرہ اکھیرا لیا۔ ابنیۃ جمع ہے۔

كَانَ أَوَّلُ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فِي مُبْتَنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبٍ پہلے جو پردے کا حکم اترا اس وقت جب آنحضرتؐ کا زفاف حضرت زینب سے ہوا۔

ابنۃ اور بناء کے معنی زوجہ کو اپنے گھرانے کے اور زوجہ سے صحبت کرنے کے بھی ہیں (کہتے ہیں بَنَى الرَّجُلُ عَلَىٰ أَهْلِهِ وَبِأَهْلِهِ . مرد نے اپنی جوڑو سے صحبت کی)

بَنِي بِالثَّقَفِيَّةِ . ثقیف کی عورت سے آپ نے صحبت کی۔

يَا بَنِي اللَّهِ مَتَى تَبْنِينِي . حضرت علیؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کب مجھ کو میری بی بی سے صحبت کرنے دیں گے۔

يُبْنِي عَلَيْهِ بِصَفِيَّةٍ . صفیہ کے ساتھ آپ

پر ایک ڈیرہ لگا دے۔

بَنِي بَهْمَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ - آنحضرتؐ نے حضرت عائشہ سے صحبت کی جب ان کی عمر نو برس کی تھی (وہ اس عمر میں جوان ہو گئی ہوں گی)۔

امام احمد نے اسی حدیث سے دلیل لی کہ عورت جب نو برس کی ہو جائے تو خاوند جبراً اس سے صحبت کر سکتا ہے مگر دوسرے تینوں امام یہ کہتے ہیں اگر وہ صحبت کے قابل ہو جائے تو کر سکتا ہے اور اس کے لئے کوئی میعاد مقرر نہیں ہے (گرم ملکوں میں عورتیں نو برس بارہ برس میں جوان ہو جاتی ہیں لیکن سرد ملکوں میں پندرہ سولہ برس میں جوان ہوتی ہیں بہر حال جوانی کے بعد صحبت کرنا بہتر ہے اور کم عمری کی شادی خوب نہیں ہے اولاً ضعیف پیدا ہوتی ہے)۔

مَا رَأَيْتُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقِيًا إِلَّا رَضِي لَيْسَى إِلَّا أَنِي أَذْكَرُ يَوْمَ مَطَرٍ فَإِنَّا بَسَطْنَا لَهُ بِنَاءَ حَضْرَتِ عَائِشَةَ كَهَنِي فِي مِثْلِ آخِضْرَتِ كَوْزِينَ مِنْ أَيْمَانِي بَجَائِي نَهْنِي دَيْكِيَا رَيْبِي أَيْ بِي تَكَلْفِ زَيْمِي بِرَيْبِي حَائِي فَرْزِي وَغَيْرِهِ كَيْ بَائِنْدِي رَيْبِي، الْبَيْتُ أَيْكَ وَنَجْبُو بَادِي بَانِي بَرَسَاتُو بِي نِي أَيْ كَيْ لِي جَرَّ بَجَائِي رَيْبَاءٌ أَوْ مَبْنَاءٌ أَوْ مَبْنَاءَةٌ جَرَّ بِي أَوْ بَرِي أَوْ بِيَامَهُ دَانِ كُطْرِي كُوْ كَرَانِي (یعنی ناحق خون کسے) وہ ملعون ہے)

رَبُّنَا أَدَمَ بَيْنَانَ اللَّهِ آدَمِي الشَّرِي عَمَارَتِي هِي رَاسِي نِي أَسِي كُو كُطْرِي أَيْ كَيْ تُو بِلَا وَجْهِ شَرِي آدَمِي كُو مَارِنَا الشَّرِي عَمَارَتِي كَرَانَا هِي أَسِي كِي سَخْتِي نَزَا مَلِي كِي

مَنْ هَدَمَ بَيْنَانَ رَبِّهِ فَمَوْ مَلْعُونٌ جُو

کوئی اپنے پروردگار کی عمارت کو ڈھائے (ناحق خون کرے وہ ملعون ہے)

رَأَيْتُ أَنْ لَا أَجْعَلَ هَذِهِ الْبَيْتَةَ مِثِّي بِظَهْرِي - میں نے یہ مناسب سمجھا کہ اس عمارت یعنی خانہ کعبہ کی طرف اپنی پیٹھ نہ کروں۔

هَلْ شَرِبَ الْجَبِيثُ فِي الْبَنَاتِ الصَّغَارِ (حضرت عمرؓ نے ایک شخص سے پوچھا جو سرور سے آیا تھا) کیا شکر کے لوگ چھوٹے چھوٹے گلاسوں میں پانی پیتے ہیں (اس نے کہا نہیں بڑے بڑے پانی پاتا ہے ایک پی کر دوسرے کو دے دیتا ہے اسی طرح کرتے ہیں)

مَنْ بَتِيَ فِي دِيَارِ الْعَجَبِ فَعَمِلَ نِيرُودِي وَمَهْرًا جَاءَهُمْ حَنْدَرٌ مَعَهُمْ - جو شخص عجم کے ملک میں رہے اور ان کی طرح نوروز اور مہگان کی عید کرے اس کا حشر بھی اسی کے ساتھ ہوگا (ایک روایت میں مَنْ تَنَاءَ أَوْ دَهِي طَيْبِي إِذَا قَعَدَتْ تَبَنَّتْ - وہ عورت اتنی موٹی ہے کہ جب بیٹھتی ہے تو ایک پاؤں دوسرے پاؤں سے الگ کر کے چارزا نوٹا پے کی وجہ سے اس کو پڑنے کے قبہ سے تشبیہ دی)

أَلْكَلِمَاتُ الَّتِي نُبِي عَلَيْهَا الْإِسْلَامُ أَنْ بَسَّحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ - جن کلموں پر اسلام کی بنا ہے وہ چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور

ع معاذ اللہ اس حدیث سے کافروں کی رہیں بجالاتے یا ان میں شریک ہونے کی کس قدر قہاحت نکلی بعض علماء نے تو یہ فتویٰ دیا ہے کہ ہولی یا دیوالی وغیرہ مراسم ہندو میں کوئی شریک ہونے کا فر ہو جاتا ہے اور اس کی عورت اسکے سناح سے باہر ہو جاتی ہے ہندیوں کے بعض ملکوں میں مسلمان عید نوروز وغیرہ میں شریک ہوتے ہیں ۱۲

## بَابُ الْبَاءِ مَعَ الْوَاوِ

بَوَّءَ، لَوَّئًا، كَثَّ جَانًا، لَوَّئَانًا، مَوَافَقٌ هَوْنًا، اِقْرَارُ كَرْنَا  
اعتراف کرنا۔

تَبَوَّؤُنِيَّ - كَهْوَلٌ دِينًا، اِقَامَتُ كَرْنَا، نِكَاحُ كَرْنَا  
سیدھا کرنا، تیار کرنا۔

بَاءَةٌ - نِكَاحٌ بِاجْمَاعٍ

بَوَّاءَةٌ - بِرَابِرٍ يَكْسَانِ

بَاءَةٌ - پھر گیا، لوٹا، رجوع کیا

أَبَا آخِرًا

بَوَّأَ آتَارًا مَهْرًا

أَبُوؤُءٌ بِبِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوؤُءٌ بِبَدَنِ نَبِيٍّ

میں تیرے احسان اور اپنے تفسیر اور گناہ کا

اقرار کرتا ہوں۔

قَدْ بَاءَتْ بِهِنَّ عَلَى نَفْسِهِنَّ - اس نے تو خطا

کا اقرار کر لیا

بَاءٌ بِأَلَا شَرٌّ لَكَ گناہ لے کر لوٹ گیا۔

بَوَّئْنَا بِالْغَضَبِ هَمٌّ خَدَا كَاغْتَبَلْ كَرُؤُفٌ -

مَنْ قَالَ لَا يَخِيئُ يَأْ كَا فَرَفَقْدَ بَاءَ بِهِنَّ

أَحَدَهُمَا - جس نے اپنے بھائی مسلمان کو کافر

کہا تو دونوں میں سے ایک پر کفر لوٹ گیا (یا تو

کہنے والا کافر ہو گیا اگر وہ جھوٹا ہے ورنہ جس

کو کہا اگر وہ سچا ہے)

إِنْ عَقَفْتُ عَنْهُ يَبُوؤُءٌ بِأَثْمِهِ وَ لَأَتِيَنَّ

صَاحِبَهُ - اگر میں اس کو معاف کر دوں (فصل)

نہ لوں) تو وہ اپنا گناہ اور اپنے ساتھی لینے قتل

کو قتل کرنے کا گناہ لے کر لوٹ جائے گا ایک

روایت میں یوں ہے إِنْ قَتَلْتَهُ كَانَ مِثْلَهُ

اگر مقتول کے وارث نے قاتل کو قصاصاً قتل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ اللَّهُ الْكَبِيرُ -

فَأَمَرَ بِنِيَابِهِ فَتَقَوَّضَ - پھر آپ نے حکم دیا

آپ کے لئے جو ڈیرہ لگایا گیا تھا وہ توڑ دیا گیا۔

(یہ اعتکاف کا قصہ ہے)

نَحَى أَنْ يُجْتَصَّصَ الْقَبُورُ وَأَنْ تُبْنَى

عَلَيْهَا - آنحضرت نے قبروں پر گچ کرنے سے

ان کو بچتے بنانے سے ان پر عمارت جیسے چوکھنڈی

وغیرہ بنانے سے منع فرمایا۔

كُلُّ بِنَاءٍ وَ بَالٍ إِلَّا مَا كَانَتْ بَدْوِيَّةً هَرِيكٌ

عمارت (آخرت میں آدمی کے لئے ایک وبال ہوگی

مگر اتنی جتنی ضرور ہے، بے اسکے گزر نہیں، ہرزی

اور گرمی اور پانی سے بچنے کے لئے)

لَا تَقُوعُوا الْحَرَامَ فِي الْبِنَاءِ حَرَامٌ مَالٌ عَمَارَتٍ مِثْلِ

خرچ کرنے سے بچے رہو یہ دین کی خرابی کی بنیاد ہے

یا عمارت اور گھر میں حرام کام نہ کرو ان سے بچے

رہو ورنہ عمارت برباد ہوگی گھر ویران ہوگا۔

الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْبَنِيَانِ كَيْشِدُ لَبْعُهَا

بَعْضُنَا أَيْكٌ مَسْلَمَانٌ دُوكَرٌ مَسْلَمَانٌ كَلْ عَمَارَتِ

ہے اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو سنبھالے

رتھا ہے (رگرنے نہیں دیتا) اسی طرح ہر مسلمان کو

دوسرے مسلمان کی حمایت اور امداد کرنا چاہئے۔

کافروں کے مقابلہ میں اس کو ذلیل نہ ہونے دینا

چاہئے (سبحان اللہ قومیت کی کیا عمدہ تعلیم ہے اگر

مسلمان اس بیش بہا نصیحت پر چلتے تو ان کی

بربادی اور عزت ریزی کیوں ہوتی)

فَلَعَلَّكَ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَّ عِبَادَتُهُمْ

نے شاید یہ اس وقت کہا جب انہوں

نے نیک نہیں کیا تھا یا عمارت نہیں

بنائی تھی۔

کر ڈالا تو اب دونوں برابر ہو گئے (یعنی قابل اور وارث مقتول اب کسی کو دو کر پر فضیلت نہ رہی)۔

بُوعِيْلًا مِيْرًا مِيْنِيْنٍ بِدَنْبِكَ. حاکم اسلام کے سامنے اپنے قصور کا اقرار کر (جھوٹ مت بول انکار نہ کر)

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُعْتَمِدًا فَلْيَتَّبِعُوا مُقْعَدَةَ مِنَ النَّارِ. جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ لگائے وہ دوزخ میں جو اس کا ٹھکانا ہے اس میں اترے (اس حدیث کو بہت علمائے متواتر کہا ہے) مَنْ طَلَبَ عِلْمًا لِيَبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ فَلْيَتَّبِعُوا مُقْعَدَةَ مِنَ النَّارِ. جو شخص علم اس نیت سے حاصل کرے کہ دوسرے عالموں پر فخر کرے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔

مَنْ حَفَرَ لِلْمَوْتِ مِنْ قَبْرًا فَكَانَتْهَا بَوَاكًا بَيْنَنَا مُوَافِقًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. جو شخص ایک مسلمان کے لئے قبر کھودے اس نے گویا اس کو قیامت تک ایک موافق گھر دیا۔

أَصَلَى فِي مَبَاءَةِ الْغَنَمِ. کیا میں بکریوں کے

تھان میں نماز پڑھوں

هَلُمْنَا الْمَبُوءَ. یہیں یعنی مدینہ میں ٹھکانا ہے یا یہیں قبر ہے۔

بَاءَةٌ الْإِمَامِ يَمْلِكُ. حاکم نے فلاں شخص

کا خون اس پر لگایا

عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ. نکاح کرنا اپنے اوپر لازم کر لو

(جب شہوت ہو اور گناہ میں پڑ جانے کا ڈر ہو)

مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ. جو شخص تم

میں سے جماع کی قدرت رکھتا ہو یا جو روپ لنگی

لأن امرأاً ماتت عنها زوجها فمدها

رَجُلًا وَقَدْ تَزَوَّجَتْ لِلْبَاءَةِ. ایک عورت کا خاوند مر گیا ایک شخص اس پر سے گذرا دیکھا تو وہ (دوسرے) نکاح کے لئے بن ٹھن کر بیٹھ گیا

رَبَاهَةٌ کے معنی بھی وہی ہیں جو باعۃ کے ہیں اسی طرح بَاآءَ کے، بعضوں نے کہا بَاآءُ غلط ہے گو عوام میں بہت مشہور ہے)

دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ بَاهَى. ابو بصیر کہتے ہیں میں امام جعفر صادق کے پاس جمعہ کے دن گیا میں نے دیکھا وہ جماع کر چکے تھے۔

إِنَّ رَجُلًا بَوَّأَ رَجُلًا بَرْحِيحٍ. ایک شخص نے دوسرے شخص کی طرف اپنا بھالا لاسیدھا کیا (اس کو مارنے کی نیت سے)

فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبْتِئَاءُوا. آنحضرت نے یہ حکم دیا کہ برابر برابر رہیں (یعنی غلام کے بدل غلام عورت کے بدل عورت ماریں یہ نہیں کہ غلام کے بدل آزاد

کو اور عورت کے بدل مرد کو مار ڈالیں جیسے وہ چاہتے تھے۔ بعضوں نے کہا صحیح تَبْتِئَاءُوا وَتَبْتِئَاءُؤُا سے جس کے معنی برابری کے ہیں)

الْحِجْرَاتُ بَوَاءٌ. زخموں میں برابری کی جائیں گی (اگر برابری ممکن ہو)

مَا بَالُ الْعَصْرَبِ مَخْتَاظَةً عَلَى ابْنِ آدَمَ فَقَالَ

أَتُرِيدُ الْبَوَاءَ. امام جعفر صادق سے کسی نے پوچھا

کچھو کو کیا ہوا ہے جو آدمی پر اتنا غصہ رکھتا ہے

بغیر ٹنک مارے نہیں چھوڑتا بغیر ایا وہ بدلے کرتا ہے

آدمی بھی تو بغیر جوتا مارے اس کو نہیں چھوڑتا

فَيَكُونُ الثَّوَابُ جِزَاءً وَالْعِقَابُ بَوَاءً

ثواب تو نیکیوں کا بدلہ ہے اور عذاب گناہوں کا بدلہ ہے

سزا ہے سزا بقدر گناہ ہوگی برابر برابر  
وَهُوَ بَبِيئَةٌ سَوَاءٌ وَهُوَ بُرِّعَ حَالِ فِيهِ  
إِنَّهُ لَحَسَنُ الْبَبِيئَةِ. وہ تو اچھے خاصے حال میں ہے

بَابٌ : دروازہ۔

أَبْوَابٌ اور بَبِيَانٌ اور أَبْوِيَةٌ

بَوَابٌ دربان  
بَوَبُهُ، بَبُوِيَانٌ اس کو باب باب مرتب کیا  
بَبُوِيَانٌ دربان معتر کیا

وَاحِدٌ بِلَا كَلَا فَاِلْمَا بَيْنَ الْبَبَا بَيْنِ اَوْرِبَالِ  
کو میں نے دیکھا دروازے کے دونوں پٹوں کے  
بیچ میں کھڑے ہیں۔

حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْآرْضِ پھر اس کو زمین  
والے آسمان کے دروازے پر لاتے ہیں (وہاں سے  
زمین پر لاکر اسفل السافلین میں لے جاتے ہیں)  
أَنَا دَارُ الْعِلْمِ يَا مَدِينَةَ الْعِلْمِ وَعِلِّيُّ  
بَابُهَا فِي عِلْمٍ كَأَنَّهَا شَهْرٌ وَأَعْلَى اس کے  
دروازے ہیں رگھو میں آدمی دروازے ہی سے  
آسکتا ہے جو اوپر سے آجائے وہ اچکا چور ہے اسی  
طرح پکا عالم وہ ہے جو آنحضرت کے اہل بیت یعنی  
حضرت علی اور آپ کے ذریعہ سے علم حاصل کرے  
اہل بیت کے رانی اور اجتہاد کو دوسروں کے رانی  
اور اجتہاد پر مقدم رکھے، ان کی محبت قلبی منجملہ  
لازم ایمان سمجھے ورنہ وہ ایک چور ہے جو آنحضرت  
کو تو ناراض کرتا ہے اور آپ کے حکم کے خلاف چلتا ہے  
پھر آپ کی امت بن کر نجات کا طالب ہوتا ہے  
هَذَا مِنْ بَابَةِ كَذَا. یہ فلانی وجب یا فلانی شرط  
ہے۔

حَتَّى تَسْلِمُوا أَبْوَابًا أَرْبَعَةً. ایمان اس وقت  
تک پورا نہ ہوگا جب تک چاروں بائیں تسلیم نہ کرو۔

اللہ پر ایمان لانا اس کے رسول پر ایمان لانا قرآن  
پر ایمان لانا کہ وہ اللہ کا کلام ہے، اتمامِ وقت  
پر ایمان لانا۔ اس حدیث کو امامیہ نے روایت کیا  
ہے اس میں یہ بھی ہے صَلَاتِ اصْحَابِ الثَّلَاثَةِ  
یعنی جو کوئی ان باتوں میں سے تین باتیں مانے  
اور ایک نہ مانے وہ گمراہ ہے۔

بُؤُوحٌ یا بُوُوحَانٌ بجلي کا خوب چمکانا، آواز کرنا تھک  
جانا اور مصیبت آنا

ثُمَّ هَبَّتْ رِيحٌ سَوْدَاءٌ فِيهَا بُوُوحٌ مُتَبَوُّوِحٌ  
پھر ایک کالی آندھی آئی اس میں بجلی خوب چمک  
رہی تھی۔

فَضِيَّتْ أَمْؤُرًا تَمْرًا غَادَرَ بَعْدَهَا بُوُوحٌ  
فِي الْكَمَا يَهْمَا لَمْ تَقْتَتِي. یہ ایک شعر ہے حضرت  
عمرہ کے مرتبہ کا جو شماخ نے کہا یعنی تم نے بہت سے  
بڑے بڑے کاموں کا فیصلہ کیا مگر ان کے بعد  
ایسی بلائیں سر بستہ شگوفوں میں چھوڑ گئے جو ابھی  
تک نہیں کھلے۔

إِجْعَلْهَا بَابًا وَاحِدًا. اس کو ایک چیز کرو۔  
بُؤُوحٌ : اصل اور ذکر اور فرج اور نفس اور جبراع

بُؤُوحٌ. ظاہر ہونا، کھل جانا  
بَابُ الشَّيْءِ اس بات کو ظاہر کر دیا۔  
بَابُ الطَّرِيقِ بیجا بیچ رستہ۔  
بُؤُوحٌ. پیٹ کا ہلکا جو لانا چھپکے

بَابُ حَتَّى. بیجا بیچ و ریاضت اس کی جمع بُؤُوحٌ ہے  
لَا آزَالُ بِبَابِ حَتَّى حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا  
یہ حضرت علی نے معاویہ سے کہا، میں ہمیشہ تیرے  
میدان میں رہوں گا (تجھ سے لڑتا رہوں گا)  
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہمارا قضیہ چکا دے۔  
إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَفْرًا بَوَاحًا مَكْرِيَةً عَلَانِيَةً

(صاف مرتع) کفر کرے (جو سب کے نزدیک بالاتفاق کفر ہے۔ ایک روایت میں کُفْرًا بَرَّاحًا ہے۔ معنی وہی ہیں۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ حاکم اسلام سے بغاوت کرنا اس پر خروج کرنا جائز نہیں ہے گو وہ فاسق ہو۔ یعنی نے کہا اس پر اہل سنت کا اجماع ہے کہ حاکم اسلام فسق کی وجہ سے معزول نہیں ہوتا البتہ کفر اور بدعت کی وجہ سے معزول ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر نماز چھوڑ دے تب بھی معزول ہو جاتا ہے اگر حاکم اسلام کفر اور بدعت کرنے لگے تو مسلمانوں پر اس کو معزول کرنا واجب ہو جاتا ہے یا اس کے ملک سے ہجرت کر جانا۔

لَيْسَ لِلنِّسَاءِ مِنْ بَاحَةِ الطَّرِيقِ شَيْءٌ عَوْرَتِي  
کو بیجا بیچ رستہ میں کوئی حصہ نہیں ہے بلکہ رستے کے داہنے بائیں بازو سے چلیں)

يَعْرِضُ مَنْ وَكَلَا يَبُوحُ - اشارہ کنایہ کرتے تھے صاف کھول کر نہیں کہتے تھے۔

تَطْفُوًا اَفْنِيَتِكُمْ وَلَا تَدْخُوَهَا كَبَاحَةً  
الْيَهُودِ اَفْنِيَتِكُمْ وَلَا تَدْخُوَهَا كَبَاحَةً  
اپنے مکانوں کے صحنوں کو صاف پاک رکھو (جھاڑ چھوڑ کر) اور یہودیوں کے صحن کی طرح اس کو (میلا کچلا کچرا کوڑا) مت چھوڑو (سبحان اللہ کیا عمروء تعلیم ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی مگر مسلمانوں نے مکانات اور صحنوں کی صفائی کا خیال چھوڑ دیا اور یہودیوں سے بھی زیادہ میلا کچلا رکھنے لگے۔)

حَتَّى نَقْتُلَ مَقَاتِلَكُمْ وَنَسْتَبِيدَ ذُرِّيَّتَكُمْ  
جب تک ہم ان لوگوں کو جو تم میں لڑائی کے قابل ہیں قتل نہ کر لیں اور تمہارے بال بچوں کو مباح نہ بنائیں (ان کو لونڈی غلام کر لیں)

فَيَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ - ان کا انڈا چھوڑ دے

(یعنی صدر مقام ان کے جھاؤ کا مباح کر دے (عورتوں کو لونڈیاں بنائے اولاد کو قید کرے) بَوْرٌ بنجر زمین یا افتادہ آزمائش ہلاکی۔

بَوْرٌ - تباہ ہلاک۔ مذکر اور مؤنث اور ثننیہ اور جمع سب اس میں یکساں ہے۔  
فَاُولَئِكَ قَوْمٌ بَوْرٌ وہ لوگ تو تباہ ہونے والے ہیں یا تباہ شدہ ہیں۔

لَوْ عَرَفْتُمَا هَا اَبْرًا نَا عِشْرَةَ قَلْبًا - اگر ہم اس کو پہچانتے تو اس کی آل اولاد سب کو تباہ کر دیتے  
فِي ثَقِيفٍ كَذَابٍ وَ مَيْسِرٍ ثَقِيفِيَّةٍ  
میں ایک جھوٹا پیدا ہوگا (فتح بن عبد القیس) دوسرا ہلاکو (حجاج بن یوسف ثقفی) جس نے علاوہ میدان جنگ کے ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں کو (ناحق کو لڈ بلڈ) قتل کیا (ان میں بڑے بڑے تابعین اور اولیاء اللہ تھے مرد مکتے وقت کہنے لگا یا اللہ جھکو بخش وے لوگ کہتے ہیں تو جھکو نہیں بخشے گا)

فَرَجُلٌ حَائِرٌ بَائِرٌ - ایک ایسا مرد ہے جو ہٹکا بکا تباہ ہونے والا (بیگنا) ہے اس کو کسی بات کا خیال نہیں ہے (جس کو اردو میں ہولا کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا بَائِرٌ تالغ ہے حَائِرٌ کا جیسے کہتے ہیں سامان و امان رولی دوٹی سالن والن)

وَ اِنَّ لَكُمْ الْبَوْرَ وَالْمَعَارِجَ جَوْزِيْنِيْنَ  
افتادہ یا بنجر ہیں وہ تم لے لو یہ آنحضرت نے اکیدر کو لکھا تھا۔ ایک روایت میں بَوْرٌ پر ضمہ باجہ وہ جمع ہے بَوَارٌ کی معنی وہی افتادہ زمین)

نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ بَوَارِ الْاَيْمِ - بے ناز و دل



عورت کے نہ پوچھے جانے سے (کوئی اس سے نکاح کرنا نہ چاہے) خدا کی پناہ بآذاتِ الشوق سے نکلا ہے یعنی بازار اینڈ ہوئی کوئی وہاں کا مال نہیں خریدتا  
 إِنَّ ذَاوَدَ سَأَلَ سُلَيْمَانَ وَهُوَ يَبْتَازُ عَلَيْهِ  
 حضرت داؤد پینچمبر نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے ان کا امتحان لینے کو ایک سوال کیا

لَسْنَا بِنُورٍ أَوْ كَلَاذِنًا يَحْتَبِ عِلِّيَّ - ہم اپنی اولاد کی آزمائش کیا کرتے تھے ان کو حضرت علی سے محبت ہے یا نہیں کیونکہ حضرت علی کی محبت ایمان کی نشانی ہے جس کو ان سے محبت نہیں ہے وہ

کبخت بے ایمان ہے ،  
 حَتَّىٰ وَاللَّهِ مَا نَحْسِبُ إِلَّا أَنَّ ذَلِكَ شَيْءٌ  
 بَيِّنٌ أَرَاهُ إِسْلَامًا - یہاں تک کہ قسم خدا کی ہم یہ سمجھتے تھے یہ ایسی چیز ہے جس سے ہماری مسلمانوں کا امتحان ہوتا ہے۔

كَانَ لَا يَرَىٰ بَأْسًا بِالصَّلَاةِ عَلَى الْبُورِي  
 بوردے پر نماز پڑھنے میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے (کیونکہ وہ کھانے پینے پہننے کی چیز نہیں ہر نامیر کے نزدیک کھانے پینے پہننے کی چیزوں پر سجدہ ناجائز ہے۔ بوریا کو بوری اور باریہ اور وریا کہتے ہیں)

ترجمہ کہتا ہے جس مسجد میں کپڑے کا فرش ہوتا ہے تو اکثر اس پر اپنا بویا بچھا کر نماز پڑھتا ہوں بعضے جماعت حضرت خواہ مخواہ مجھ پر طعن کرتے ہیں میں سمجھتے کہ ہم ایسی نماز کیوں نہ پڑھیں جو سب کے لئے جائز ہو اسی میں زیادہ احتیاط ہے۔ آنحضرتؐ کے کپڑے پر بھی نماز پڑھنا منقول ہے مگر فرائض کا کپڑا پڑھنا ثابت نہیں ہے گو صحابہ سے منقول ہے آنحضرتؐ بآذاتِ شریف یہ تھی یا تو مٹی پر نماز پڑھتے یا بوریے پر

سَأَلْتُهُ عَنِ السُّجُودِ عَلَى الْبُورِيَاءِ  
 میں نے ان سے پوچھا بوردے پر سجدہ کرنا کیسا ہے  
 حَرِيقٌ بِالْبُورِيَةِ مَسْتَطِيرٌ - بوردے کا ہر طرف سے جلنا (بوردے ایک موضع ہے مدینہ میں وہاں بنی نضیر یہودیوں کے باغات تھے جو ان کی بد عہدی کی وجہ سے جلانے گئے)

بَارِ قَلِيْطٍ يَا قَارِ قَلِيْطٍ  
 عربی میں حَامِدٌ مَحْتَمِدٌ مَحْمُودٌ - یہ سب آنحضرت کے نام ہیں بوسُ سختی۔

بوسُ ابنِ سَمِيَّةَ تَقْتَلَاكَ الْفَيْحَةُ الْبَاغِيَّةُ  
 ہاتے سمیہ کے بیٹے عمار بن یاسر کی سختی مصیبت تجھ کو باغی گروہ مار ڈالے گا (مرد معاویہ کا گروہ ہے)

بَوْصٌ : آگے بڑھنا دوڑنا بھاگنا، چھپ جانا گھومنا  
 إِنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي حُجْرَةٍ قَدْ كَانَ يَنْبَاصُ عِنْدَهُ الظِّلُّ - آپ ایک حجرے میں بیٹھے اور سایہ آگے بڑھ رہا تھا کم ہو رہا تھا۔

إِنَّ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ يَسْتَعْمِلَ سَعِيدَ بْنِ الْعَاصِ قَبَاصٌ مِنْهُ - حضرت عمر نے سعید بن عاص کو کہیں کا حاکم (گورنر) کرنا چاہا وہ بھاگ گئے روپوش ہو گئے (حکومت کو پسند نہ کیا)

صَرَبَ أَرْبٌ حَتَّىٰ بَاصَ اِزْبَ (شیطان)

کو مارا یہاں تک کہ وہ بھاگ نکلا

بَاعٌ : بویا بچھا

إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مَنَىٰ بَوْعًا آتَيْتُهُ

هَرًّا وَكَتَّةً - جب کوئی بندہ مجھ سے ایک باغ

نزدیک ہوتا ہے تو میں دُور کر اس کے پاس

آتا ہوں (یہ حدیث قدسی ہے پروردگار کا آنا

اور جلد آنا اس سے ثابت ہوتا ہے)

بَوْغَاءُ: نرم زمین۔ ریتی۔ کینہ آدمی، احمق۔ کام کا خراب ہونا۔

بَوْغَاءُ الطَّيِّبِ: خوشبو کی مہک۔

تَبَوُّغٌ: غلبہ کرنا۔

تَلْفَةُ فِي التَّرِيحِ بَوْغَاءُ الدِّمَنِ: اس عبادت میں قلب ہو گیا ہے اصل میں یوں ہے،

تَلْفَةُ التَّرِيحِ فِي بَوْغَاءِ الدِّمَنِ یعنی آدمی

اس کو لے جا کر گوبر ملی نرم زمین میں پیٹ دیتی ہے

تَلْفَةُ الدِّمَنِ التَّبَوُّغَاءُ مُعْتَمِدَةٌ: ایک

حضرتی شخص کے قصیدے کا مصرعہ ہے اسکو

گھر کے سامنے کی گوبر ملی نرم زمین پیٹے ہوئے ہے

اور اس ارادے سے آیا ہے

لِنَمَاهِي سَبَاحٌ وَبَوْغَاءٌ: مدینہ کی زمین

یا تو کھاری ہے یا نرم ریتی ہے۔

بُوقٌ: بُرَّاقٌ اور جھگڑا لانا

بِأَيْقَةٍ: سختی بلا۔ بَوَائِقُ جمع ہے۔

بُوقٌ: زرسنگا تونا

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَكَ

بَوَائِقَهُ: بہشت میں وہ شخص نہ جائے گا جسکے

ہمسایہ کو اس کی تکلیفوں سے امن نہ ہو۔

مَنْ آكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَأَمِنَ

النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ

رَجُلٌ إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ كَلَّيْتُ فِي النَّاسِ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَ

سَيَقُولُونَ فِي قُرُونٍ بَعْدِي: جو شخص حلال

مال کھاتے اور سنت کے مطابق عمل کرے یا

جو نیک عمل کرے وہ سنت کے طریق پر بدعتوں

سے بچا رہے معلوم ہوا جو عمل سنت کے مطابق نہ ہو

وہ فائدہ نہ دے گا اور لوگ اس کی آفتوں سے

بے ڈر ہوں (کسی کو یہ اندیشہ نہ ہو کہ اس سے

تکلیف پہنچے گی) وہ بہشت میں داخل ہوگا ایک

شخص بولا اس وقت میں تو ایسے لوگ بہت ہیں

(جو حلال مال کھاتے ہیں کسی کو نہیں ستاتے،)

آپ نے فرمایا ہاں آج تو ایسے لوگ بہت ہیں لیکن

میرے بعد کے زمانوں میں ایسے لوگ کم ہوں گے

(دوسری روایت میں یوں ہے وَسَيَلُونُ فِي

قُرُونٍ بَعْدِي میرے بعد کے زمانوں میں کم

ایسے لوگ ہوں گے جو حلال مال کھائیں گے سنت

پر چلیں گے بخل خد کو بلا وجہ شرعی نہ ستائیں گے

مترجم کہتا ہے پہلی روایت میں جو آپ نے فرمایا کہ ایسے

لوگ میرے بعد کے زمانوں میں کم ہوں گے یہ فرمانا کہ

صحیح اور درست نکلا۔ ہمارے زمانہ میں تو لاکھ آدمیوں میں

بھی ایک آدمی بھی ایسا نہیں ملتا جو ان تینوں باتوں

کا جامع ہو اکثر تو حرام اور شبہ مال کھاتے ہیں کوئی

کوئی حلال مال کھاتا ہے تو بدعتوں میں گرفتار ہے سنت

کی پابندی نماز وغیرہ نیک اعمال میں نہیں کرتا کوئی

سنت پر بھی چلتا ہے لیکن دوسرے مسلمانوں کو ستاتا ہے

ان کو تنگ کرتا ہے ان کی غیبت کرتا ہے ان کو خیر

اور اپنے متین افضل اور اعلیٰ جانتا ہے اس حدیث

سے اتباع سنت کی بڑی فضیلت نکلی اور یہ بھی نکلا

کہ ہر عمل خیر میں طریقہ سنت کی پیروی ضروری ہے

اس عمل کا نتیجہ آخرت میں کچھ عمدہ نہ ہوگا اور

کے موافق تھوڑی سی عبادت بھی ان عبادات

ریاضت شاقہ اور چلوں سے بہتر ہے جو سنت کے

نہ ہوں افسوس ہے ان مسلمانوں پر جو اپنے پیغمبر

پیروی چھوڑ کر دوسرے درویشوں اور فقیروں کی پیروی

کرتے ہیں کہیں چلے کرتے ہیں کہیں ضربیں اور نعرے لگاتے ہیں کہیں

حیوانات کرتے ہیں۔ تعویذ گنڈے عملیات لتیخت

فالکشی کی فکر میں رہتے ہیں کہیں رات بھر میں  
سوسودوگانے ادا کرتے ہیں کہیں ایک شب میں  
کبھی ایک رکعت میں قرآن ختم کر دیتے ہیں کہیں  
آنحضرت کے اوراد اور وظائف مسنونہ کو چھوڑ کر  
دلائل الخیرات یا مجمع الحسنات یا درود اکبر یا  
حزب البحر یا دعائے سیفی یا کج العرش یا عمل  
چار شنبہ پر رات دن جھے رہتے ہیں ہر چند ان  
کا بھی پڑھنا ثواب سے خالی نہیں ہے مگر اس  
کی مثال یہ ہے جیسے کوئی سورج کی روشنی چھوڑ  
کر ایک چراغ کی روشنی پر توجہ کرے یا ایک  
عمدہ اور جاری نہر کو چھوڑ کر ایک چھوٹے گڑھے  
سے گدلا پانی لے آنحضرت کے اوراد اور وظائف  
میں جو برکت اور ثواب اور اجرا و تاثیر ہے اس  
کا عشر عشیر بھی کسی ولی یا درویش کے اوراد اور  
وظائف میں حاصل ہونے کی امید نہیں ہے  
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ  
ہمارے زمانے میں سنت پر عمل کرنا تو کیا سنت پر  
چلنے سے نام کے مسلمانوں کو ایک نفرت سی ہو گئی  
ہے معاذ اللہ اس کا درجہ تو کفر تک پہنچا ہے  
جمعہ کی نماز میں عمدہ اور سورتیں جو آنحضرت پڑھا  
کرتے تھے (سورہ منافقون اور سورہ جمعہ) اسی طرح  
عید کی نماز میں سورہ قاف اور قمر جو آنحضرت  
پڑھا کرتے تھے ہرگز نہیں پڑھتے ان کو سمجھاؤ  
بھی تو نہیں سمجھتے اللہ تعالیٰ ان کو نیک توفیق دے۔  
بَلْ بُوْكَأَ اَیْکَ نَرْسَنگَا بِنَا لَوْرَجِیْے بَیْهَوِی  
کیا کرتے ہیں نماز کے لئے اس کو پھونک دیتے ہیں  
بِیْنَامِ عَنِ الْحَقَائِقِ وَیَسْتَقِیْظُ لِبُؤَاقِ  
بچی اور عمدہ باتوں سے تو وہ سوتا (غافل) رہتا  
ہے اور شر اور فساد کے لئے بیدار (جاگتا مستعد)

رہتا ہے۔

**بُؤُكُ** : جماع کرنا، گول کرنا، بیچنا، مول لینا، چشمہ  
یا ندی کو لکڑی وغیرہ سے پانی نکالنے کے لئے کھودنا  
لَتَصْفُ بِبُؤُكُؤِنَ عَسَىٰ تَبُوْكَ بِقَدْحٍ . وہ  
تبوک کے چشمہ کو ایک تیر سے گریڈ رہے ہیں۔  
مَا زِلْتُمْ تَبُوْكَوْتَهَا بُؤُكًا . تم برابر اس کو  
گریڈتے رہے۔

إِنَّ بَعْضَ الْمُنَافِقِينَ بَالِكَ عَيْنَا كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَع  
فِيهَا سَهْمًا . بعض منافقوں نے ایک چشمہ کو  
کھودا جہاں آنحضرت نے ایک تیر رکھ دیا تھا۔

رَفَعَ إِلَىٰ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِزِ رَجُلٌ قَالَ  
لِرَجُلٍ وَذَكَرَ امْرَأَةً اجْتَنَبِيَّةً أَنْ تَكُ  
تَبُوْكَمَا فَأَمَرَ بِحَدِّهَا . عمر بن عبدالعزیز  
خلیفہ کے پاس ایک شخص لایا گیا اس نے ایک  
بیگمالی عورت کا تذکرہ کر کے دوسرے شخص سے کہا  
تھا تو اس کو چونکا ہے انہوں نے حکم دیا اس کو  
حد قذف لگاؤ کیونکہ زنا کی تہمت وہ لگا چکا  
گو اس نے ملاحظہ کرنا کا لفظ نہیں کہا اصل میں  
بُؤُكُ گڑھے یا چارپایوں کی لگن کو کہتے ہیں  
إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَجُلٍ قَدْ قُرِئْتَ  
عَلَامَ تَبُوْكَ يَتِيمَتِكَ فِي حَجْرِكَ  
فَكَتَبَ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَىٰ  
ابْنِ حَزْمِ بْنِ أَصْرِبَةَ الْحَدِّ . ایک شخص نے  
دوسرے قرشی شخص سے کہا بھلا یہ کیا بات ہے  
تو یتیم لڑکی کو جو تیری پرورش میں ہے چونکا  
ہے تو سلیمان بن عبدالملک خلیفہ نے ابن حزم  
کو لکھا اس کو حد قذف لگاؤ۔

إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَتْ لَهُ مُبْدُؤَةٌ وَمِنْ

مُسْكٍ فَكَانَ يَبْلُغُهُمَا ثُمَّ يَبُوكُهُمَا. عبد اللہ بن عمر کے پاس مشک کی ایک گولی تھی وہ اس کو پانی سے تر کرتے پھر دونوں ہتھیلیوں کے بیچ میں رکھ کر اس کو پھرتے۔

**بَوْلٌ**، پیشاب۔ اَنْوَالٌ جمع

مَبْوُولَةٌ۔ پیشاب دان  
بَالٌ۔ حال شان دل

مَنْ تَامَ حَتَّى اصْبَحَ فَقَدْ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي اَذُنِهِ. جو شخص صبح تک سوتا رہا نماز کے لئے نہیں اٹھا، تو شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا بعضوں نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ اس پر غالب ہو گیا میں کہتا ہوں اس تاویل کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

فَاِذَا تَامَ شَخْرَ الشَّيْطَانُ بِرَجْلِهِ فَبَالَ فِي اَذُنِهِ۔ جب وہ سو جاتا ہے تو شیطان ایک پاؤں اپنا اٹھا کر اسکے کان میں پیشاب کر دیتا ہے جیسے کتا ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرتا ہے، لَا يَبُولَنَّ اَحَدٌ كُمْ فِي مَسْجِدِهِ. کوئی تم میں سے اپنے نہانے کی جگہ پیشاب نہ کرے۔

يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ. عورت کی طرح پیشاب کر رہے ہیں۔

يَبُولُ قَائِمًا۔ کھڑے کھڑے پیشاب کرتے تھے لَا تَبِلُ قَائِمًا۔ کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر۔  
الْبَوْلُ قَائِمًا احْسَنُ لِلدُّبْرِ رِيهَ حَفْرَةُ عَمْرٍو کا قول ہے کھڑے رہ کر پیشاب کرنا، دبر کو خوب روکے رہنا۔ اس میں سے باؤسے نہیں پانی خَرَجَ بِرِيْدٍ حَاجَةً فَاتَّبَعَهُ بَعْضُ اصْحَابِهِ فَقَالَ تَنَحَّرْ فَاِنَّ كُلَّ بَائِلَةٍ تَفِيحُ اخضررت حاجت کے لئے نکلے آپ کے صحابوں میں سے

کوئی آپ کے پیچھے چلے آپ نے فرمایا سرک جا ہر پیشاب کرنے والے کی باؤسرتی ہے۔

فَهَلَّا بِنَاقَةٍ شَصُوصًا او ابْنِ لَبُونٍ بَوَاكًا راسم کو جو حضرت عمر کے غلام تھے دیکھا وہ اپنا سامان زکوٰۃ کا ایک اونٹ پر لا رہے تھے تو کہنے لگے (بے دودھ کی اونٹنی یعنی تھی یا دوبرس کا بہت پیشاب کرنے والا اونٹ لینا تھا یعنی خراب اونٹ جو بہت بوجھ اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ لارنے سے گھڑی گھڑی پیشاب کر دیتا ہے)

كَانَتِ الْكِلَابُ تَبُولُ وَتُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَكُونُوا يَرْتَوُونَ شَيْئًا مِنْ ذَالِكَ۔ مسجد نبوی میں کتے پیشاب کرتے آیا جایا کرتے لیکن لوگ رپاک کرنے کے لئے وہاں پانی نہیں چھڑکتے تھے۔ کیونکہ مسجد کی زمین اس وقت کچی تھی سو کھے سے پاک ہو جاتی ہیں اثر نے کہا فی المسجد، قبل و تدبر سے متعلق ہے نہ بتول سے مگر یہ تفسیر بے معنی ہے کیونکہ

اگر باہر پیشاب کرتے تھے تو اسکے ذکر کی کیا ضرورت تھی  
كَانَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ قَطِيفَةٌ بَوْلًا نَبِيًّا امام حسن اور امام حسین کے لئے ایک چادر تھی بولانی یعنی بولان کی بنی ہوئی جو ایک مقام کا نام ہے عرب کہتے ہیں وہاں بدوی لوگ حاجیوں کا اسباب چرایا کرتے بولان کا درہ ہندستان کی سرحد پر بھی مشہور ہے۔

كُلُّ اَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يَبْدُ اُفْنِيهِ جَنَابِ اللّٰهِ فَهَوَاً بَتَرًا۔ جو شان والا کام اللہ جل جلالہ کی تعریف سے شروع نہ کیا جائے وہ ناقص رہے گا ریا تو پورا نہ ہوگا یا اس میں برکت

بَوْلٌ

بَوْلٌ

عنه اس

سے ۱۲۰

میں سے کہے) ایک اونٹ نخر کرے

## باب الباء مع المصاع

بَبَّ بَبَّ: ایک کلمہ ہے جو کسی بات یا چیز کو بڑا سمجھ کر یا اس کو پسند کر کے کہتے ہیں یعنی بَجَّ بَجَّ کے معنی میں ہے (صاحب نہایہ نے کہا صحیح مسلم میں ہے بَبَّ بَبَّ اِنَّكَ لَصَخْرٌ مَّجْرَجٌ بَجَّ بَجَّ کے معنی یہاں نہیں بنتے کیونکہ ہَبَّ ہَبَّ کا کلمہ بطور انکار کے فرمایا۔

بَجَّ بَجَّ انکار کے محل میں نہیں کہتے۔  
بَبَّ بَبَّ: مانوس ہو جانا، سمجھنا، خالی کرنا۔

اِنَّهٗ رَاى رَجُلًا يَحْلِفُ عِنْدَ الْمَقَامِ فَقَالَ اَرَى النَّاسَ قَدْ بَمَّوْا بِهَذَا الْمَقَامِ بِهَذَا

بن عوف نے ایک شخص کو دیکھا جو مقام ابراہیم کے پاس متم کھا رہا تھا اس کے چہرے پر کچھ رعب نہ تھا تو انہوں نے کہا میں دیکھتا ہوں اب لوگوں کو اس مقام سے اُس ہو گیا (وہاں رہتے رہتے دل سے اس کی عظمت اور ہیبت جاتی رہی)

عَلَيْكَ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ النَّاسَ قَدْ بَمَّوْا

بِهِ وَاسْتَخَفُّوْا عَلَيْكَ اَحَادِيثُ الرِّجَالِ (یہ

میسون بن ہیران تابعی کا قول ہے) اللہ کی کتاب تو اپنے اوپر لازم کر لے کیونکہ لوگوں نے اس سے

انس حاصل کر لیا اس کی عظمت ان کے دلوں سے

کم ہو گئی) اور لوگوں کی باتوں کو اس کے خلاف

ہلکا سمجھا یعنی قرآن کے خلاف بھی کوئی بات کہے

تو اس کو کوئی بڑا امر نہ سمجھا (ایک روایت میں بَمَّوْا

بِهِ ہے بغیر ہمزہ کے مگر لغت کی رو سے یہ صحیح نہیں ہے

بَهْتٌ يَابَهْتَانٌ کسی پر جھوٹ باندھنا

بَهْتٌ حیران ہونا، حیران کرنا

بَهْتٌ - جھوٹ۔

نہ ہوگی یا اس کا انجام اچھا نہ ہوگا یا آخرت میں وہ کچھ کام نہ آئے گا)

فَمَا اَلْفَى لَهُ بِالَا اس نے اُدھر دل ہی نہیں لگایا متوجہ ہو کر سنا ہی نہیں۔

اِنَّهٗ كَرِهَ صَرْبَ الْبَالَةِ - کانٹا مارنا برا سمجھا (شکاری سے کہتے ہیں اس کے کانٹا مار جو بھلی نکلے وہ اتنے کو میں نے لی اس کو مکر وہ سمجھا کیونکہ اس میں دھوکا ہے)

مَا بَالُ الرِّضَاعِ - رضاع کا کیا حال ہے

مَا بَالُ اقْوَامٍ - ان لوگوں کا کیا حال ہے۔

بُولَسٌ يَابُولَسٌ - دوزخ میں ایک قید خانہ ہے

يَجْتَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ امْتَالِ

الدَّرْحَى حَتَّى يَدَّخُلُوا سِجْنًا فِي جَهَنَّمَ يُقَالُ

لَهُ بُولَسٌ - غرور کرنے والے قیامت کے دن چبھوں

کی طرح (حقیر اور چھوٹے) بن کر حشر کئے جائیں گے

یہاں تک کہ دوزخ کے ایک قید خانہ میں جس کا

نام بُولَسٌ ہے داخل ہو جائیں گے

بُنَّ بَنَّا فرق اور فضیلت اسی طرح بُونٌ مَانٌ فليصله

فَلَمَّا اَلْفَى الشَّامَ بَوَانِيَهٗ غَزَى لَنِي وَاسْتَمَلَّ

عَنْبَرِي رِيهٗ خَالِدِ بْنِ وِلِيْدٍ نَبِيَهٗ (جب شام نے

اپنی پسلیاں ڈالیں تو حضرت عمر نے مجھ کو معزول

کیا اور دو سر کو وہاں کا حاکم بنایا۔

اَلْفَتِ السَّمَاءُ بِرُكْبِ بَوَانِيَهٗمَا - آسمان نے

سنا کچھ پانی اس میں تھا سب ڈال دیا۔

اِنَّ رَجُلًا نَدَرَ اَنْ يَخْرُجَ اَبْلًا بِبَوَانِيَهٗ

ایک شخص نے یہ منت مانی کہ وہ انہوں میں (جو ایک طیارہ ہے

اس کو باب البار مع اللام میں ذکر کرتا تھا یہ صاحب نہایہ اور مجمع کاما میں

لغہ صاحب نہایہ نے کہا اس لغت کو باب البار مع اللام میں

ذکر کرتا ہے اس نے بیان ہوا کہ یہ لغت بہ صیغہ جمع ہی مستعمل ہے اور

باب البار مع اللام ۱۲۷

بَهْوُوتٌ - بہت جھوٹ باندھنے والا  
وَلَا يَأْتِيَنَّ بِمُهْتَابٍ يَفْتَرُ بَيْنَهُ بَيْنَ  
أَيْدِيهِمْ وَأَرْسُلِهِمْ - اور جھوٹ نہیں  
بولیں گے جس کو وہ اپنے ہاتھوں اور پانوں کے  
درمیان باندھ کر لائیں (یعنی دوسرے کے لطفہ کو  
اپنے خاوند کا لطفہ نہیں کہیں گے)

وَأَنْ لَّمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ هَتَمْتَهُ  
یعنی غیبت اسی کو کہتے ہیں کہ آدمی سچی بات  
دوسرے کی نسبت اس کی پیٹھ پیچھے کہے جو اگر  
اس کے منہ پر کہتا تو اس کو بڑی لگتی اور اگر  
وہ بات دوسرے کی نسبت کہے جو اس میں نہ ہو تب  
تو اس نے ہتھان کیا (جو معاذ اللہ غیبت سے بھی  
زیادہ سخت ہے)

وَمَنْ بَاهَتَ فِي ذَالِكَ جَسَّاسٌ  
باندھا۔

لَتَهْمُرَنَّ قَوْمٌ بُهْتَانُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ  
یا رسول اللہ یہودی بڑے جھوٹ باندھنے والے  
لوگ ہیں یہ جمع ہے بَهْوُوتٌ کی جیسے صُبُوْرٌ  
کی جمع صُبُوْرٌ ہے)

مَنْ بَاهَتَ مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً حَبَسَهُ  
اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي طِينَةِ حَبَالٍ - جس  
نے مسلمان مرد یا مسلمان عورت پر ہتھان کیا اللہ  
تعالیٰ قیامت کے دن اس کو پیپ اور خون کی کچڑ  
میں قید کرے گا۔ (معاذ اللہ کیا سخت عذاب ہوگا  
مسلمانوں کو کسی مسلمان پر جھوٹا طوفان نہ دکاؤ  
طوفان جو مترجم پر کئے جاتے ہیں کہ میں اولیاء اللہ  
کا منکر ہوں ائمہ مجتہدین کو بڑا کہتا ہوں۔ شفاعت اور  
کرامات کا منکر ہوں حاشا للہ یہ سب دروغ بیوقوفی ہیں  
بِهَجٍّ يَا بَهْجَةً - خوشی، حسن خوبی، آراستگی

فَإِذَا رَأَى الْجَنَّةَ وَبَهَجْتَهَا - جب وہ بہشت  
اور وہاں کی بہار زیب و زینت دیکھے گا۔  
رَجُلٌ بِهَجٍّ يَا بَهْجَةً - ہمیشہ خوش رہنے والا  
بِهَجٍّ، اچھا کرنا  
لِبَهْجَةٍ خَوْشًا هُونًا -

مُبَاهَجَةٌ - مقابلہ فخر  
بِهَجٍّ خوش ہونا

لِبَهْجَةٍ خَوْشًا هُونًا

بَهْرٌ - تو تیزی، دوری، دوستی، رنج ہلاکت ہتھان  
روشنی غلبہ تعجب

بَهْرٌ بیجا بیج کشادہ زمین سانس پھول چاہا  
اَبَهْرٌ گردن کی رگ یا پیٹھ کی رگ جو دل سے  
ملی ہے۔

بَاهِرٌ روشن۔

مُبَاهِرَةٌ - فخر کرنا۔

لِبَهْجَةٍ جھوٹا دعویٰ کرنا کہ میں نے فلاں  
عورت سے زنا کی حالانکہ نہیں کی اور گالی دینا  
دعا میں عاجزی کرنا، پوری کوشش کرنا۔

لِبَهْجَةٍ سانس چڑھنا دم پھولنا

عَرَضَ لِي بَهْرٌ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْكَلْبِ  
میری سانس پھول گئی، میں بات نہ کر سکا۔

لَقَدْ سَارَ حَتَّى ابْتَهَارَ اللَّيْلُ - وہ چلے یہاں  
تک کہ آدھی رات ہو گئی بعضوں نے کہا اب  
اللَّيْلُ کا معنی یہ ہے کہ تارے اچھی طرح  
کھل گئے رات روشن ہو گئی۔

قَلْبًا أَبَهَرَ الْقَوْمَ لِحَقَرَتِ قُوَاهُمْ - جب وہ  
دن ہوا تو لوگ (مارے گری کے) جل گئے۔  
صَلَوَةُ الصُّحْرِ إِذَا بَهَرَتِ الشَّمْسُ لَأَنَّ  
چاشت کی نماز کا وہ وقت ہے جب سورج نہ

وگناہ کیا اور اس کے ساتھ جھوٹ بھی بولا پردہ  
غیرت اور حیا پھاڑ ڈالا۔

فائدہ بعض بے حیاوں کی عادت ہوتی ہے کہ اپنی  
زنا کاری کو فخریہ طور پر بیان کرتے ہیں کہ میں  
نے فلاں سے ایسا کیا ویسا کیا معاذ اللہ یہ کہنا ان  
کا اس گناہ سے بھی سخت تر ہے فوراً توبہ کرنا چاہئے  
لَوْ اَتَاهَا اَحَدٌ لَّمَّا اَبْتَمَرْنَا ذٰلِكَ اِذَا كُنَّا  
سے کوئی اس دوزخ کے پاس آتا تو اس کو اچھا لگتا  
(کیونکہ اس میں کلمے بہت تھے سایہ بھی کم)

اِنَّ ابْنَ الصَّبَةِ تَرَكَ مَاءَ بُحَارٍ فِي  
كَلْبٍ بُحَارٍ ثَلَاثَةً كُنَّا طَيْرٌ ذَهَبَ وَ  
فِصَّةٌ - ابن صعبہ (یعنی طلحہ بن عبید اللہ) نے  
مرنے کے بعد تین بہار سونے چاندی کے چھوٹے  
بہار میں تین تین قنطار سونے چاندی کے  
تھے (ایک قنطار سورطل کا ہوتا ہے تو بہار  
تین سورطل کا ہوا)

بَهْرَجَةٌ: باطل کرنا، لغو کرنا۔

دِرْهَمٌ كَهْرَجٌ - کھوٹا روپیہ

اِنَّهُ بَهْرَجَ دَمَ ابْنِ الْحَارِثِ ابْنِ حَارِثٍ  
کا خون باطل کر دیا۔ (یعنی مردار و رضالغ نہ وہی  
دلالتی نہ قصاص)

اَمَّا اِذْ بَهْرَجْتَنِي فَلَا اَشْرَبُهَا اَبَدًا  
جب تو نے مجھ کو خالی چھوڑ دیا مزا نہیں دی تو  
میں بھی اب کبھی شراب نہ پیوں گا۔

اِنَّهُ اَتَى بِجِرَابٍ لَوْ لَوْ بَهْرَجَ - وہ  
کھوٹے موتیوں کی ایک تھیلے لے کر آیا بعضوں  
نے کہا بھنسی ج ہے بہ صیغہ مجہول یعنی اس موتی  
کی جو سیدھا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے  
لایا گیا اس لئے کہ محصول نہ دینا پڑے، جن

پر اپنی روشنی پھیلاوے (دھوپ زمین کو گرم  
کر دے یعنی ۹ بجے کا وقت بھی نماز نفل دن کو  
آنحضرت سے منقول ہے) لیکن اشراق کی نماز جو  
سورج نکلنے ہی بعض لوگ پڑھتے ہیں یہ حدیث  
سے ثابت نہیں ہے بعضوں نے کہا اشراق وہی  
چاشت کی نماز ہے

قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ لِعَلِيٍّ اُصَلِّيَ الضُّحَى اِذَا  
بَزَغَتِ الشَّمْسُ قَالَ كَلَّا حَتَّى تَبْهَرَ البُّشَيْرَاءُ  
عبد خیر نے حضرت علیؑ سے پوچھا کیا میں چاشت  
کی نماز اس وقت پڑھ لوں جب سورج نکل  
آئے انہوں نے کہا نہیں جب تک روشن ہو  
جانے (خوب چمکنے نہ لگے دھوپ میں گرمی پیدا  
نہ ہو)

اِنَّ حَشِيئَتَا اَنْ يَّبْهَرَ لَكَ شِعَاعُ السَّيْفِ  
اگر تو ڈرے کہ تلوار کی چمک تیری آنکھ چکا چونڈ  
کر دے گی۔

وَوَقَعَ عَلَيْهِ الْبُهْرُ اس کی سانس پھول گئی  
(دم چڑھ گیا)  
اِنَّهُ اَصَابَهُ قَطْعٌ اَوْ بُهْرٌ - اس کی سانس  
چڑھنے لگی

رَفَعَ اِلَى عُمَرَ غَلَا مَ اِنَّهٗ جَارِيَةٌ فِي شَعْرِ  
حضرت عمرؓ کے پاس ایک چھوکر لایا گیا جس نے شعر میں  
ایک چھوکر کی نسبت یہ کہا کہ میں نے اس سے  
زنا کی ہے ابن امیر نے کہا اِنَّهٗ جَارِيَةٌ اِذَا عَوِي  
جھوٹا کرنا اگر سچا کرے تو وہ ایتیار ہے)

اَلَا بُتَهَارٌ بِالذَّنْبِ اَعْظَمَ مِنْ رُكُوْبِهِ  
گناہ پر خوش ہونا یا جھوٹا دعویٰ کرنا گناہ کرنے  
سے بدتر ہے کیونکہ وہ اپنی خوشی گناہ سے ظاہر  
کرتا ہے اگر قدرت پاتا تو ضرور کرتا گویا اس نے

لوگوں نے کہا اصل میں یہ نچملہ ہندی لفظ تھا فارسی میں اس کو نمبرہ کہنے لگے پھر عربی میں بھڑج ہو گیا انہوں نے غلطی کی ہندی میں نچملہ کھوٹے یا خراب کے معنی میں کوئی لفظ نہیں ہے۔  
**بہڑ** ہاکننا ڈھکیلنا نکالنا گھونسنے لگانا لائیں لگانا  
 اتری بشارب فحوق بالنعال و بھڑ بالایدی  
 ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی تھی اس کو جوتے بڑے گھونسنے لگے۔

**بہشش**، گوگل، خوشباش کسی چیز کی طرف دوڑنا خوشی اشتیاق۔

كَانَ يَدْلِعُ لِسَانَهُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَإِذَا رَأَى حُمْرَةَ لِسَانَهُ بَهَشَشَ إِلَيْهِ۔ امام حسن علیہ السلام کو آنحضرتؐ اپنی زبان نکال کر دکھلاتے وہ آپ کی سرخی دیکھ کر خوش ہوتے۔

وَإِنَّ آرَؤَاجَهُ لَتَبْتَهَشَشَنَ عِنْدَ ذَلِكَ إِبْتِهَاشًا۔ اس کی بی بیاں اس وقت خوشیاں مناتیں گی۔

هَلْ بَهَشَشْتَ إِلَيْكَ كَمَا وَه سَانِب تِيرِي طَرَف لِيكَ تَحَا (تجھ کو کاٹنے کے لئے)

مَا بَهَشَشْتُ لَهْمُ بِقَصَبَةٍ فِي تَوَايِكَ سَيْنِيهَا نَزَلَ بِي لَعْرَانِ كِي طَرَفِ نِيهِ بَرَهْتَا رَانِ كِي بَرَهْتَا نِيهِ كُو لَرَانَا اُو رَجَنَك كَرْنَا كَجَابِي اُو بُو كَر صَوَابِي كَا قَوْلِ هِي وَه مَعَادِيهِ اُو رَحَضَرْتِ عَلِي كِي كَسِي كِي جَابِي شَرِيك نِيهِ هُو تِي

أَمِنْ أَهْلِ الْبَهَشَشِ أَنْتَ كَمَا تُو حَجَّاز كَا بِنِي وَالَاسِي (حجاز کو بہشش کہا کیونکہ یہ درخت وہاں بہت پیدا ہوتا ہے)

إِنَّ أَبَا مُوسَى لَمَّا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَهَشَشِ اَبُو مُوسَى اشعری حجاز والوں میں سے نہیں تھے۔

لَمَّا سَمِعَ بِمُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ شَيْئًا مِّنْ بَهَشَشٍ فَتَرَوَدَهُ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْهِ۔ ابوذر غفاریؓ نے جب آنحضرتؐ کی پیغمبری کی خبر سنی تو انہوں نے تھوڑی سی گوگل نشہ کے طور پر پی اور آپ کے پاس آن پہنچے۔

اجتوينا المدينة وانهمشت نحو منا مدینہ کی ہوا ہم کو ناموافق ہوئی، ہمارے گوشت کالے بد شکل ہو گئے۔ عرب لوگ کالے بد شکل

لوگوں کو کہتے ہیں و جُو كَا الْبَهَشَشِ  
**بہل** یا بھلہ لعنت پھٹکار تھوڑا مال آسان بھلا بمعنی مہلا یعنی ٹھیرا آہستہ چلو۔

مَبَاهِلَه اِيك دوسرے پر لعنت پھٹکار کرنا۔

مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَلَمْ يُعْطِطَهُ كِتَابَ اللَّهِ فَعَلَيْهِ بَهْلَةٌ اللَّهُ جَوْشَنُ لُؤْلُؤِ كِي

کسی کام کا اختیار رکھتا ہو اور عام خدمت اور حکمت پر مامور ہو (یعنی پبلک سرورٹ ہو) پھر اللہ کی کتاب پر نہ چلے تو اس پر خدا کی پھٹکار

مَنْ شَاءَ بَا هَلْتُهُ إِنَّ الْحَقَّ مَعِي۔ جو شخص چاہے میں اس سے مباہلہ کرنے کو حاضر ہوں میں حق پر ہوں (مباہلہ یہ ہے کہ کسی اختلافی مسئلہ میں طرفین جمع ہوں اور یوں دعا کریں یا اللہ جو شخص ہم میں سے ناحق پر ہو اس پر لعنت کرنا)

مَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ مِيْنِ هِي كِي مَبَاهِلَه اِي طَرَحِ هِي تُو اِيْنِي اَنْكَلِيَا مَخَالِفِ كِي اَنْكَلِيُو مِيْنِ اُو لِي اِيْهِرِ يِي دَعَا بَرَهِي۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنْ كَانَ فَلَانِ حَجْرٍ الْحَقِّ وَكُفْرٍ بِيْهِ فَاَنْزِلْ عَلَيَّ حِسَابًا مِّنْ السَّمٰوٰتِ وَعَذَابًا اَلِيْمًا۔ اور مباہلہ کا وقت طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک ہے

مَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ مِيْنِ هِي كِي مَبَاهِلَه اِي طَرَحِ هِي تُو اِيْنِي اَنْكَلِيَا مَخَالِفِ كِي اَنْكَلِيُو مِيْنِ اُو لِي اِيْهِرِ يِي دَعَا بَرَهِي۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنْ كَانَ فَلَانِ حَجْرٍ الْحَقِّ وَكُفْرٍ بِيْهِ فَاَنْزِلْ عَلَيَّ حِسَابًا مِّنْ السَّمٰوٰتِ وَعَذَابًا اَلِيْمًا۔ اور مباہلہ کا وقت طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک ہے

فَجْرٌ مِّنْ طُلُوعِ آفَتَابِ تَكْسِيْهِ



الَّذِي يَهْلِكُ بِرَيْحٍ - جس پر لعنت کی اس کا نام برتی تھا۔

إِبْتِهَالٌ - دونوں ہاتھ لیے کرنا اور گڑا گڑا ہٹ کے ساتھ سوال کرنا۔

الْأَبْتِهَالُ أَنْ تَبْسُطَ يَدَيْكَ وَذِرَاعَيْكَ إِلَى السَّمَاءِ تُجَاوِزُهُمَا رَأْسًا - ابتهال یہ ہے کہ ہاتھوں اور بازوؤں کو آسمان کی طرف اٹھائے سر سے بھی اونچا کر لے۔

بَهَائِلٌ بہل کی جمع ہے یعنی خوشروئیں کھ (بعضوں نے کہا سردار نیک روش نیک خصال) تُدْرَأُ تَبْهَلًا بِاللَّعْنَةِ عَلَى قَاتِلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ - امیر المؤمنین کے قاتل پر پھڑپھڑ لعنت کر۔

كِبْهَمَةٌ: کبری، گائے، بھیڑ کا بچہ

بَهْمٌ بَهْمٌ بِهَامٌ جمع ہے۔

بُهْمَةٌ: سخت مشکل کام، بہادر مرد جس پر کوئی غالب نہ ہو سکے۔ بڑا پتھر شکر اس کی جمع بُهْمَةٌ بَبْهِيمٌ اقامت کرنا

إِبْهَامٌ - انگوٹھا، گول گول بات کہنا

بَيْهِيمٌ کالا بھجنگ، ایک رنگ - بَيْهِيمٌ جمع يُجْشِرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةَ حَفَاةَ بَيْهِيمًا - قیامت کے دن لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں ایک رنگ حشر کئے جائیں گے۔ (ایک رنگ

سے مراد یہ ہے کہ سب صحیح اور سالم اور تندرست ہوں گے یہ نہیں کہ کوئی لولا کوئی لنگڑا کوئی کانا کوئی اندھا۔

فِي خَيْلٍ دُهْمٍ بَيْهِيمٍ كَالْمَشْكِيِّ يَرْبُغُ كَهَوْدُونٍ مِثْلَ شَيْعَتِنَا الْبُهْمِ - ہمارا گروہ جن کو کوئی نہیں پہچانتا وَالْبُهْمُ الصَّافِينَ اور صف باندھنے والے لشکر

الْأَسْوَدُ الْبَيْهِيمُ - کالا بھجنگ ایک رنگ گھوڑا يَأْكُتًا

عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَيْهِيمِ كَأَنَّهُ مِنْ سَائِمٍ تم ایسے کتے کو مار ڈالو جو بالکل کالا ہو گویا آبنوس سے بنا ہے اس کی دونوں آنکھوں پر دو سپید پتکے ہوں اس قسم کا کتا اکثر شریر اور گنہگار ہوتا ہے بعضوں نے کہا نہ شکار کے کام پر آتا ہی نہ گھر کی حفاظت کے کیونکہ اکثر سوتا رہتا ہے اور بھونکتا بھی نہیں۔

كَانَ إِذَا نَزَلَ بِهِمُ إِحْدَى الْمُبْتَهَمَاتِ كَشَفَهَا - حضرت علیؑ کے سامنے جب کوئی پیچیدہ مشکل مسئلہ پیش ہوتا تو آپ اس کو کھول دیتے (حل کر دیتے جو اب شافی دیتے)

يَكْرَهُ الْحَرِيرَ الْمُبْتَهَمَ لِلرِّجَالِ - خالص ریشی کپڑا پہننا مردوں کے لئے مکروہ ہے۔

قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ مُبْتَهَمَةٌ عَلَى الْإِيمَانِ مسلمانوں کے دل ایمان سے ٹھنسا ٹھنس ہیں۔ آيَةُ مُبْتَهَمَةٌ - یہ آیت عام ہے یا مطلق ہے یا گول گول ہے

مُحْرَمٌ مُبْتَهَمٌ - جو چیز بالکل حرام ہے کسی صورت سے حلال نہیں ہو سکتی۔

تَجَبُّوْا دُجَبَاتِ الدِّيَا جِئِ وَالْبَيْمِ - تو اندھیری راتوں کی تاریکیوں کو روشن کر دیتا ہے مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

أَبْتِهَمُوا مَا أَبْتَهَمَ اللَّهُ فِي حَلَاةٍ لَنَا كَلْمٌ اللّٰهُ تَعَالَى نے قرآن مجید میں بیٹوں کی جو روئے کو مطلقاً حرام کیا ہے یہ قید نہیں لگائی کہ جن سے تمہارے بیٹوں نے دخول کیا ہو جیسے رباب میں قید لگائی کہ جن کی ماؤں سے دخول کیا ہے تم

بھی اس کو مطلق رکھو (یہاں مبہم سے مجمل مراد نہیں بلکہ مطلق غیر متعین مراد ہے)

وَتَرَى الْحَقَّاءَ الْحَرَاقَةَ رُعَاءَ الْاِبِلِ وَالْبَهِيمِ  
يَنْطَاطُونَ فِي الْبُشَيَّانِ اور تو ننگے پاؤں ننگے  
بدن اونٹ بھیڑ بکری کے بچے چرنے والوں یعنی  
گناروں، دیہاتیوں (مفلوسوں) کو دیکھے گا لمبی لمبی  
عمارتیں ٹھونک رہے ہیں ایک روایت میں یوں ہے  
رُعَاءَ الْاِبِلِ الْبُهْمَةَ یعنی اونٹ چرنے والوں  
کالے لوگوں کو خطاباً نے کہا۔

بُهْمَةٌ جمع ہے بَہِيمٌ کی یعنی بھولے نام و نشا  
لَا تَبْهَمَةُ مَرَّتٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي  
آنحضرت کے سامنے ایک بھیڑ یا بکری کا بچہ نکل گیا  
آپ نماز پڑھ رہے تھے۔

لَوْ اَنَّ بَهْمَةَ ارَادَتْ. اگر بھیڑ یا بکری کا بچہ چاہتا  
مَا وَلَدَتْ قَالَ بَهْمَةَ قَالَ اَذْبَحْ مَكَانَهَا  
ہاشا۔ کیا جی اُس نے کہا مادہ جہنی۔ آپ نے فرمایا  
اچھا اس کے بدل ایک بکری ذبح کر (اس سے  
معلوم ہوا کہ بَہْمَةُ بھیڑ کی مادوں کو کہتے ہیں  
مگر لغت کی رو سے بہمہ عام ہے نر اور مادہ دونوں  
کو کہہ سکتے ہیں)۔

وَلَنَا بَهِيمَةٌ ہمارے پاس ایک چھوٹی بھیڑ ہے  
بَہِيمَةٌ۔ ہر چار پلے چرنے والے جانور کو کہیں گے  
(جیسے گائے بکری بیل اونٹ بھیڑ وغیرہ اس نے  
کہ وہ ابہم ہے یعنی بات نہیں کر سکتا)۔

اَبْهَمٌ اور اَبْهَمٌ گونگا۔

بَهَائِمٌ بہیمہ کی جمع ہے۔

بَهْنٌ، خوش ہونا

اِبْتِهَانٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِنَّهُمْ خَرَجُوا بِدَرِيْدٍ بَيْنَ الصِّمَّةِ يَتَّبِعُوْنَ

بِهِ يَاتِبَتَهُنَّ وَنَ بَہ۔ وہ دریدین صمہ کو لے کر  
ننگے اس کی وجہ سے خوشی کر رہے تھے بعضوں

نے کہا یہ راوی کی غلطی ہے صحیح یوں ہے :-

يَتَّبِعُهُنَّ وَنَ بَہ تَبَهْمَسُ کا معنی اکڑا کر

چلنا منگ کر شیر کی چال بھی ایسی ہی ہوتی ہے

بعضوں نے کہا صحیح يَتَّبِعُوْنَ یہ ہے اس کے

سبب سے نیک فال لیتے تھے اس کو مبارک

سمجھتے تھے)

اِبْتِهَانًا بِهَا اِخْرَاجًا دَہْرٍ مِیْرَی صَحْبَتِ کِی وَجہ

سے اخیر زمانہ تک خوشی کرتے رہو۔

بَهَاءٌ، خوبی حسن چمک

مُسَاهَاةٌ فخر کرنا

اِبْتِهَاءٌ خالی کرنا ویران کرنا

مِیْبَاهِي بِهَمِّ الْمَلَاةِ نِکَّةٌ ان کے سبب سے

فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔

بَاهِي بِهَمِّ ان کے سبب سے یعنی ان کے ماہ

رمضان میں عبادت کی وجہ سے فخر کیا۔

مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَتَّبِأَ هِيَ النَّاسِ

فِي الْمَسَاجِدِ۔ قیامت کی نشانیوں میں سے

یہ بھی ہے کہ لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے (وہ

کہے گا میری مسجد نہایت عمدہ اور مزین اور مشین

ہے وہ کہے گا میری مسجد بہت آراستہ ہے۔

يَتَّبِأَ هَوْنَ بِالْمَسَاجِدِ۔ مسجدوں پر فخر کرنے لگے

(ہر ایک اپنی مسجد کی عمارت اور زینت پر ناز کرے گا

دوسرے کی مسجد کو حقیر جانے گا۔

يَتَّبِأَ هَوْنَ بِالْفَانِ هَمٌّ اِنْفِ كَفَنُوْنَ

فخر کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَيَبْأُ هِيَ بِالْعَبْدِ الْمَلَاةِ نِکَّةٌ۔ اللہ

ہندے سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے

فَحَلَبَ فِيهِ ثَجًا حَتَّى عَلَاهُ الْبَهَاءُ رَأَى  
 نے اس میں دودھ دوہا روانی کے ساتھ (جھر جھر)  
 یہاں تک کہ اس کی چکنائی (ملائی) اوپر آگئی۔  
 تَنَقَّلَ الْحَرَبُ بِأَيْهَاتِهَا إِلَى ذِي الْخَلَصَةِ  
 عرب لوگ اپنے گھروں سمیت ذی الخلصہ کی طرف  
 چل دیں گے (پھر بت پرستی شروع کریں گے)  
 أَبْهَوُا الْخَيْلَ فَقَدْ وَصَعَتِ الْحَرْبُ أَدْرَاكًا  
 اب گھوڑوں کو تنگی پیٹھ چھوڑ دو (زین وین اتار  
 ڈالو) کیونکہ لڑائی نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے  
 (یعنی جنگ ختم ہوگئی) یہ جملہ آنحضرتؐ نے ایک  
 شخص سے سنا جب مکہ فتح ہو گیا تو فرمایا نہیں  
 تم برابر جہاد کرتے رہو گے یہاں تک کہ اخیر میں  
 جو مسلمان بچ رہیں گے وہ دجال سے لڑیں گے

## باب الباء مع الياء

بَيْتٌ : کوٹھری گھر

أَبْيَاتٌ اور بَيْوَاتٌ جمع أَبَابِيَّتٍ اور بَيْوَاتٍ  
 اور أَبْيَاوَاتٌ جمع الجمع۔

بَيْتٌ : چھوٹا گھر

بَشْرُ خُدَّ نَجِيَّةً بَيْتٍ مِّنْ قَصَبٍ خَدِيحٍ  
 کو بہشت میں ایک خولدار موتی یا زرد کا گھر ملنے  
 کی خوشخبری سناؤ۔

حَتَّى اِخْتَوَى بَيْتَكَ الْمُهَيَّمِينَ مِنْ خَنْدِفٍ  
 عَلِيَاءَ تَحْتَهَا النُّطْقُ (یہ حضرت عباس کے  
 قسیدے کا ایک شعر ہے جو انہوں نے آنحضرتؐ  
 کی تعریف میں کہا ہے) آپ کا گھر نہ جو خود آپ کی  
 بزرگی کی گواہی دیتا ہے اس نے خندف میں سے  
 بالائی حصہ گھیر لیا ہے دو سر گھرنے اس کے نیچے  
 ہیں کمر بندوں کی طرح یا ان پہاڑوں کی طرح جوتے

اوپر ہوتے ہیں (خندف الیاس بن مضر کی بیوی تھی  
 جو قریش کا جد اعلیٰ ہے اس کا بیٹا مدر کہ تھا  
 وہ بھی قریش کا جد اعلیٰ ہے عرب کے ملک میں  
 یہ بات مانی گئی ہے کہ حضرت اسماعیل کی اولاد کی  
 چوٹی عدنان تھے اور عدنان کی نزار اور نزار کی  
 مضر اور مضر کی خندف اور خندف کی مدر کہ اور  
 مدر کہ کی قریش اور قریش کی حضرت محمدؐ غرض  
 حضرت محمدؐ کا خاندان سارے عرب کے خاندانوں  
 سے اشرف اور اعلیٰ تھا)

تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَى بَيْتِ قَيْمَتِهِ خَمْسُونَ دِينَهًا  
 حضرت عائشہ کا قول ہے آنحضرتؐ نے مجھ سے  
 نکاح کیا گھر کے کچھ سامان پر جو پچاس درم کی مالیت  
 کا ہوگا۔

كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا مَاتَ النَّاسُ حَتَّى يَكُونِ  
 الْبَيْتُ بِالْوَصِيْفِ (الوزر) اس زمانہ میں  
 تو کیا کرے گا جب (لوگ بہت مارے جائیں گے)  
 ایک قبر کی جلنے ایک غلام کے بدل ملے گی (اتنی  
 جائے کی قلت ہوگی) بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے  
 کہ گھر خالی اور ویران ہو جا کر اتنے سستے ہوں گے  
 کہ ایک غلام کے بدل ایک گھر مل جائے گا یا گھر میں  
 غلام کے سوا کوئی آزاد خبر گیراں نہ رہے گا یا قبر  
 کن غلام کے سوا اور کوئی نہ ملے گا

لَا تَتَّخِذُوا بَيْتِي عَيْدًا (میری قبر کو عید گاہ  
 نہ بناؤ) کہ عید کی طرح وہاں ہر سال جہاد کیا کرو۔  
 بعضوں نے کہا یہ اعتیاد سے نکلا ہے یعنی عادی  
 مقام نہ کر لینا بلکہ اس کا ادب اور لحاظ قائم  
 رکھنا اور صحیح مطلب یہ ہے کہ عید کی طرح میری  
 زیارت نہ ٹھہر لینا کہ خواہ مخواہ ہر سال جیسے حج

تو یہ کہو تم لا ینصرون راسی سے رات کے اندھیرے میں مسلمان کی پہچان ہو جائے گی۔

لَا مَبِیَّتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ نَهْتُمْ كورات کو رہنے کا ٹھکانا ملا نہ رات کا کہنا یہ شیطان اپنے چیلے چاڑوں سے کہتا ہے یعنی دونوں سے محروم ہونے اب یہاں سے چل دو

رَخَّصَ لَهْمُ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَزْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ۔ آنحضرتؐ نے اونٹ چرانے والوں کو اس کی اجازت دی کہ وہ رات کو منا میں نہ رہیں یوم النحر میں رمی کر لیں پھر بارہویں تاریخ آکر گیا رہیں اور بارہویں کی رمی کر لیں۔

لَا يَمِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَارِحًا كَوْنِي مَرْدٍ كَسِي مَاتَ كَ پاس رات کو اکیلا نہ رہے مگر جب کہ وہ اس کا خاوند ہو یا (محرم) رشتہ دار ہو۔

مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا اپنے خاوند کے گھر کے کھانے میں سے

ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ بَعْرُوهَ نَزْتِ جورات کو تمہارے پاس رہنے تھے (یا جو تمہارے پاس رہ چکے تھے آسمان کو چڑھ جاتے ہیں۔

هَذَا بَيْتُهُ حَيْثُ تَرَوْنَ۔ حضرت علیؑ کا تو یہ گھر ہے جہاں تم دیکھ رہے ہو ایسے قرب اور منزلت پر ان کے حق میں بدگمانی کرنا اپنا ایمان تباہ کرنا ہے۔

فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِ بَيْوتِهِمُ۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو عرب کے بہترین قبیلے میں رکھا۔

مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنَ بَيْوتِ اللّٰهِ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جب لوگ جمع ہوں سید نے کہا یہ شامل ہے مساجد اور مدارس

یا عید میں لوگ جمع ہو کرتے ہیں اس طرح میری قبر پر بھی جمع ہوا کریں اور اس کے آگے جو فرمایا کہ تمہاری درود مجھ کو پہنچ جاتی ہے تم کہیں بھی رہو اس کی تائید کرتا ہے جب آنحضرتؐ کی قبر شریف پر سالانہ جمائو عید کی طرح منع ہو تو دوسرے بزرگوں اور اولیاء اللہ کی قبور پر سالانہ جمائو جس کو عرس کہا کرتے ہیں کیونکر جائز ہوں گے خصوصاً جب دوسرے بدعات اور منکرات بھی اس میں کئے جائیں قاضی شہناہ اللہ صاحب نے تفسیر مظہری میں عرس کی ممانعت صاف بیان کر دی ہے اور اسکے بدعت ہونے میں شک نہیں ہے

لَا تَتَّخِذُوا بِيُوتِكُمْ قُبُورًا تَمْلِكُونَ كُوفِرًا بِنَاوٍ بَلْ كُفْرًا فِي سُنَّتِ اور نفل پڑھتے رہو فرض مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرو

لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَبَيْتِ الصِّيَامَ۔ جو شخص رات سے روزے کی نیت نہ کرے اس کا روزہ درست نہ ہوگا (بلکہ فاقہ ہوگا)

هَذَا امْرَأٌ بَيْتٌ بِلَيْلٍ۔ یہ امرتورات سے ٹہرایا گیا تھا۔

كَانَ لَا مَبِیَّتَ مَا لَوْلَا يُقِيلُهُ۔ آنحضرتؐ جب آپ کے پاس پیسہ آتا تو ایک رات بھی اس کو اپنے پاس نہ رکھتے نہ دوپہرون تک (بلکہ آتے ہی فوراً تقسیم کر دیتے)

إِنَّهُ سَعَلَ عَنِ أَهْلِ الدِّيَارِ مَبِیَّتُونَ آنحضرتؐ پوچھے گئے ایک گھروں پر اگر رات کو حملہ کیا جائے یہ مَبِیَّتٌ سے نکلا ہے یعنی شیخون مارنا۔

بَيَاتٌ كَالْحَيِّ مَعْنَى هِيَ۔ اِذَا بَيْتِيكُمْ فَقُولُوا حَمْدًا لَا يُصْرَمُونَ اگر تم پر رات کو کافران کر گریں (شیخون ماریں)

ہوں (یا اتنی بات ہے کہ میں قریش میں سے ہوں)  
 بَيْدَةَ أَنَّهُمْ أَوْ تَوَالِ الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِنَا مِنْ  
 اتنی بات ہے کہ یہود اور نصاریٰ کو ہم سے پہلے اللہ کی  
 کتاب ملی (ایک روایت میں بَايِدَةَ أَنَّهُمْ هِيَ—  
 بائد کے معنی بھی وہی ہیں جو بئید کے ہیں۔ ایک  
 روایت میں بَائِدِي ہے یعنی ہم نے اس زور و قوت  
 کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ہم کو عطا  
 فرمائے گا ان سے پہلے بہشت میں جائیں گے،  
 بَيْدَةَ الْحَمْرُ هَذِهِ الَّتِي تَكْدِبُونَ فِيهَا  
 عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 وہ بیدار ہی ہے جہاں تم آنحضرتؐ پر جھوٹ بنا رہے  
 ہو (اصل میں بیدار مکان کو کہتے ہیں یہاں بیدار سے  
 ایک مقام مراد ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان)

تَهْلِي عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْبَيْدَةِ اءِءِ۔ بیدار میں  
 نماز پڑھنے سے منع کیا رکھو کہ وہ غصب کیا گیا تھا  
 ذات الجیش بھی اسی بیدار کو کہتے ہیں جعفر جب  
 وہاں پہنچے تو جلدی سے پار ہو جاتے اور جب تک  
 آنحضرتؐ کے فرودگاہ پر نہ پہنچتے نماز نہ پڑھتے۔

إِنَّ قَوْمًا يَغْزُونَ السَّبِيْتِ فَإِذَا نَزَلُوا  
 بِالْبَيْدَةِ اءِءِ بَعَثَ اللَّهُ جِبْرِيْلَ فَيَقُولُ  
 يَا بَيْدَةَ اءِءِ اَبْيِدِيْهُمْ فَيَسْمَعُ بِهِمْ كَچھ لوگ  
 خانہ کعبہ کو تباہ کرنے کے لئے آئیں گے جب رنکہ  
 کے قریب بیدار میں اتریں گے تو اللہ تعالیٰ جبریل  
 علیہ السلام کو بھیجے گا وہ (آن کر) کہیں گے اے  
 بیدار ان کو ناپید کر دے۔ ہلاک کر دے پھر بیدار  
 ان کو لے کر وحش جائے گا سب ہلاک ہو جائیں گے  
 اَلَا مَسْرُ الْبَائِدَةَ۔ جو امتیں ہلاک ہو گئیں

فَاِذَا هَضَبَ بَدِيَارٍ بَادَا أَهْلُهَا وَهَ لَيْسَ لَمْكَ مِنْ  
 پہنچے جہاں کے رہنے والے سب ہلاک ہو گئے تھے

اور باطالت سب کو۔

فَبَاتَ فَلَئِمَّا أَصْبَحَ اغْتَسَلَ۔ ابوطلمہ شب کو  
 اپنی بی بی کے پاس رہے اس سے صحبت کی صبح کو  
 غسل کیا۔

اللَّهُمَّ هُوَ لِأَهْلِ بَيْتِي فَأَذِيبْ عَنْهُمْ  
 الْبَرِّحْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا۔ یا اللہ یہ لوگ  
 میرے اہل بیت ہیں (یعنی حضرت علی اور فاطمہ اور  
 حسین علیہم السلام) تو ان سے پلیدی دور کر دے  
 ان کو پاک کر دے اس حدیث سے امامیہ نے اہل  
 بیت کی عصمت عن الخطا پر دلیل لی ہے مخالفت  
 یہ کہہ سکتا ہے کہ خطائے اجتہادی رحب نہیں ہے بلکہ  
 باعث اجر ہے خصوصاً جب سید المعصومین سے  
 بھی صادر ہوتی ہو مثلاً اساری بدر وغیرہ میں دوسرے  
 رحب سے پاک کرنے کی دعا اسی وقت کی جاتی ہے  
 جب کچھ نہ کچھ رحب ہو ورنہ دعا بیکار اور لغو ہو جاتی  
 ہے تو مطلب یہ ہے کہ آخرت میں ان کو گناہوں  
 اور خطاؤں سے پاک اٹھان ان کے گناہ اور خطائیں  
 سب معاف کر دے۔ علمائے اہل سنت میں سے  
 صاحب دراساة اللیب نے ائمہ اثنا عشر کی معصومیت  
 کو تسلیم کیا ہے مگر یہ معصومیت گناہوں سے مراد ہے  
 نہ کہ خطائے اجتہادی سے کیونکہ وہ گناہ نہیں ہے۔

سُح: ایک قسم کی مچھلی

أَيُّمَا أَحَبَّ إِلَيْكَ كَذَا وَكَذَا أَوْ بِيَاحُ  
 مَرْتَبٌ۔ تجھ کو کون سی چیز پسند ہے فلاں فلاں  
 یا مچھلی تیار کی ہوئی (مصالحہ وغیرہ لگا کر خوشنہ اللہ  
 کی ہوئی)

سُح: بمعنی غیر اور علی اور مِنْ أَجْلِ أَنَا أَنَا فَتَعْمُرُ  
 الْعَرَبِ بَيْدَةَ آخِي مِنْ قَرِيْشٍ مِنْ سَارِے  
 عرب لوگوں میں فصیح ہوں کیونکہ میں قریش میں سے

فَحْنُ الْحَالِدَاتِ فَلَا نَبِيَّ دَرَبِهِتِ كِي حُورِي  
 معہ کہیں گی ہم ہمیشہ رہنے والے ہیں کبھی مرنے والے نہیں  
**بَيْدَرٌ**: کھلیان اس کا ذکر باب الباریع الدال میں  
 گذر چکا۔  
**بَيْدَقٌ**: پیدل اصل میں یہ فارسی لفظ پیادہ تھا اس  
 کو عربی بنا لیا۔

وَجَعَلَ أَبَا عَبْدِ قَعَةَ عَلَى الْبِيَاذِقَةِ - ابو عبیدہ  
 کو انہوں نے پیدل فوج کا سردار کیا۔ ایک  
 روایت میں عَلَى السَّاقَةِ ہے یعنی اس فوج کا جو  
 پیچھے اخیر میں رہتی ہے (ریر گارڈ) ایک میں عَلَى  
 الشَّارِقَةِ ہے یعنی ان لوگوں کا جو مکہ پر چڑھائی کریں۔

**بَيْرِحَاءٌ**: اس کا ذکر باب الباریع الزار میں گذر چکا۔  
**بَيَّازٌ**: موٹی لاشیاں۔ یہ بَيَّازَةٌ کی جمع ہے۔  
**بَيْبَانٌ**: ایک بستی ہے شام میں

**بَيْشْتَه**: ایک وادی ہے یمامہ کے رستے میں وہاں شیر  
 بہت رہتے ہیں سعدی علیہ الرحمہ گلستاں میں  
 کہتے ہیں: ہر بیشہ گماں مبرکہ خالی است  
 شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

**بَيْشِيَارَجٌ**: اصل میں فارسی لفظ ہے پیش آورد  
 اس کو عربی بنا لیا کھانے سے پہلے کچھ شربت یا میوہ  
 وغیرہ جو تنقل کے لئے وہاں کے سامنے لاتے ہیں۔  
**الْبَيْشِيَارَجَاتُ تُعْظَمُ الْبَطْنِ**۔ یہ کھانے  
 سے پہلے جو تفکھات لاتے جاتے ہیں ان سے پہلے  
 بڑھ جاتا ہے بعضے بیشیارج کو فیشفارج بھی کہتے ہیں

**بَيْضَةٌ**: مَرَجٌ کا انڈا، خُصِيَّةٌ، خُورٌ، بَيْجٌ کا مقام  
 صدر مقام، جماد کا مقام، دار الحکومت، مستقر  
**لَا تُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ**  
**فَيَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ**۔ یا اللہ مسلمانوں پر غیر  
 مسلمان دشمن (مثلاً مشرک، یہود، نصاریٰ،

چین، چینی وغیرہم) ایسا مسلط مت کر جو ان کا انڈا  
 پھوڑ دے (ان کا صدر مقام جہاں سے اسلام نکل  
 ہے) لے کر بالکل ان کو تباہ اور برباد کر دے۔  
 یہ دعا آپ کی قبول ہوگی مسلمانان مکہ اور مدینہ  
 سے شروع ہوئی وہی مسلمانوں کا انڈا ہے ہر ضلع  
 کا فر بہت بار مسلمانوں پر غالب ہوئے مگر حجاز کے  
 ملک کو اللہ تعالیٰ نے بچا دیا وہ آج تک مسلمانوں  
 کے قبضہ میں ہے تا تاریخوں نے گو بغداد کو تباہ  
 کیا مگر بغداد مسلمانوں کا انڈا نہ تھا البتہ اس وقت  
 کا دار الحکومت تھا جیسے ہمارے زمانے میں  
 قسطنطنیہ ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ محمد  
 عبد الوہاب جنہوں نے حجاز کا ملک فتح کر لیا تھا  
 اور کئی سال تک اس پر قابض رہے وہ مسلمان تھے  
 اسی طرح ترکوں نے حجاز پر اس وقت حکومت  
 کی جب وہ مسلمان ہو چکے تھے۔

**فائدہ**:۔۔ جنگ طرابلس المغرب جو ۱۹۱۱ء میں ہوئی  
 اور اس میں اطالیائے مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ پر بمب  
 پھینکنا چاہے تھے اس وقت اللہ تعالیٰ نے حکومت  
 انگلشیہ کو مسلمان کا حامی بنا دیا اور اس دولت کی  
 قوت و زور سے اطالیائے سہم گریہ واہی ارادہ نسخ  
 کر دیا اب جو جنگ عظیم ۱۹۱۴ء سے یورپ میں ہو رہی  
 ہے اور جس میں ترکی اور جرمن اور آسٹریا ایک فریق اور  
 انگلش اور روس اور فرانس اور اطالیہ فریق ثانی ہیں  
 اور تیسرا برس شروع ہو چکا ہے مگر اب تک یہ جنگ  
 جاری ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے ملک حجاز کو تباہی سے  
 بچا لیا ہے انگلش اور روس اور فرانس اور اطالیہ نے  
 بالاتفاق یہ اشتہار دیا ہے کہ مقدمات مقدسہ پر کوئی  
 حملہ نہ کریگے یہ تائید الہی اور تاثیر دعائے نبوی نہیں  
 تو اور کیا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
ثُمَّ حُتَّتْ بِهِمْ بَيْضَتَكَ. پھر آپ اپنے عزیزوں  
کے والوں پر ان کو لے کر آئے (یعنی ان کو مارنے  
اور قتل کرنے کے لئے)

لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ كَيْسِرَ قُ الْبَيْضَةَ مَقْطُوعِ  
يَدَيْهِ - چور پر اللہ کی پھٹکار ایک انڈا چرانا ہے  
پھر اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے (شاید پہلے اللہ تعالیٰ  
نے چوری کا نصاب مقرر فرمایا ہوگا یہ حدیث  
اسی وقت کی ہے پھر اللہ سبحانہ نے آنحضرت کو  
بتلا دیا ہوگا کہ جو تھائی دینار سے کم میں ہاتھ نہ  
کاٹا جائے۔ بعضوں نے کہا بیضہ سے اس حدیث  
میں خود مراد ہے یعنی جو جنگ میں سر پر رکھتے ہیں  
تاکہ تیرا اور تلوار کے زخم سے محفوظ رہے اس  
کی مالیت جو تھائی دینار تک پہنچتی ہے بلکہ اس  
سے زیادہ)

كُهِمَّتِ الْبَيْضَةُ - خود ٹوٹ گیا۔

أَعْطِيَتْ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ  
مُحَمَّدٌ اللَّهُ تَعَالَى لَمْ يَسْرِخْ أَوْ سَهِدَ دُونَ خِرَالِ  
غَنَائِتِ فَرَأَى رَمْرَخَ سَمْرَادِ سَوْنَا أَوْ سَهِدَ  
سَمْرَادِ سَمْرَادِ سَمْرَادِ سَمْرَادِ سَمْرَادِ  
رَمْرَخَ تَقَا أَوْ شَامَ كَمَا فِي سَمْرَادِ سَمْرَادِ  
يَعْنِي أَنَّ دُونَ مَلِكٍ كَمَا فِي سَمْرَادِ سَمْرَادِ  
وَمَا فِي سَمْرَادِ سَمْرَادِ سَمْرَادِ سَمْرَادِ

كَانَتْ لَهَا السُّودَاءُ وَالسُّودَاءُ وَفَارِسُ  
الْحَمْرَاءُ وَالْحَمْرَاءُ وَالصَّفْرَاءُ اجاز اور  
آباد زمین انہی کی تھی اور لال ایران اور زر دجزیرہ  
ر سونا جو مزاج میں آتا وہ بھی انہی کا تھا،  
لَوْ تَقَوْمُ السَّاعَةِ حَتَّى يَطْهَرَ الْمَوْتُ  
الْأَبْيَضُ وَالْأَحْمَرُ قِيَامَتِ اس وقت

تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ سفید موت اور لال  
موت دونوں نہ پھیل جائیں (سفید موت سے  
ناگہانی موت جس میں بیماری وغیرہ کچھ نہ ہو اور  
لال موت سے لڑائی میں مارا جانا مراد ہے)

سُئِلَ عَنِ السُّلْتِ بِالْبَيْضَاءِ - جو کو گیبوں  
کے بدل (کم و بیش) بیچا کیسا ہے یہ ان سے پوچھا  
گیا راضوں نے یعنی سعد نے اس کو مکروہ سمجھا  
کیونکہ ان کے نزدیک دونوں ایک جنس ہیں  
مگر دوسرے علما نے اس کو جائز رکھا ہے بعضوں  
نے کہا سلت بھی ایک قسم کا گیبوں ہے  
فَخِذُّ الْكَافِرِ فِي السَّارِقِ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ -  
دورخ میں کافر کی ران اتنی بڑی ہو جائے گی  
جیسے بیضار ایک پہاڑ کا نام ہے۔

يَا مَرْثَا أَنْ تَصُومَ الْأَيَّامَ الْبَيْضَةَ  
آنحضرت ہم کو ایام بیض چاندنی کے دنوں میں  
روزہ رکھنے کا حکم دیتے (یعنی نفل روزہ ہر  
پہننے کی تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخ کو)  
فَنظَرْنَا نَا نَعَاذًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مَبِيضَتَيْنِ هَمَّ  
دیکھا تو ناگہاں آنحضرت اور آپ کے اصحاب  
سفید کپڑے پہنے ہوئے آ رہے ہیں

قَرَأَى رَجُلًا مَبِيضًا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ  
انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو سفید کپڑے  
پہنے ہوئے چلا آتا ہے اس کے سب سے چمکتی  
ریتی کی چمک مٹ رہی ہے کیونکہ وہ آٹا آٹا  
ہے تو آنکھ ریتی پر نہیں پڑ سکتی ایک روایت  
میں مَبِيضًا ہے معنی وہی ہے،  
فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَابْيَاضَتْ  
جب سورج بلند اور سفید ہو گیا۔

اللَّهُمَّ بَيْضٌ وَجْهِي يَوْمَ كَبَيْضٌ وَجُودٌ  
وَتَسْوُدٌ وَجُودٌ يَا اللَّهُ مِيرَاثُهُ اس دن سپید  
رکھ جس دن کچھ منہ سپید ہوں گے کچھ کالے سیاہ  
بَيْضَةُ الْإِسْلَامِ۔ اسلام کی جماعت اس کا

صدر مقام  
اللِّيَالِي الْبَيْضُ تِيرَهْوِيں چودھوویں پندرھوویں  
وَعَنِ السُّبُلِ حَتَّى بَيْضُ۔ آپ نے اناج کی بال  
بیچنے سے منع فرمایا جب تک نچتہ اور زرد نہ ہو لہذا  
یقین ہو جائے کہ اب اناج پر کوئی آفت نہ آئے گی،  
أَوَّلُ صَدَقَةٍ بَيْضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پہلی زکوٰۃ جس نے آنحضرت  
کے چہرے کو خوش کیا۔

كَزُّ الْكِسْرَى فِي الْاَبْيَضِ۔ کسری والوں کا  
خزانہ اسکے سپید محل میں ہے۔  
بَيْضَاءُ۔ ایک قسم کا سفید بنسی گیہوں پر بعضوں  
نے کہا تازہ جو بے پوست اور سورج کو بھی کہتے  
ہیں اور ایک مقام کا بھی نام ہے،  
بَاضَتِ الدُّجَا جَعَلُ مَرِي لِي اَنْدَع دِيئِي  
بَاضَتِ الْحَرِّ بَهْت گرمی پڑی

بَيْعٌ، بَيْعَانَا، خَرِيدَانَا  
مُبَايَعَةٌ۔ باہم خرید و فروخت کرنا، بیعت کرنا۔  
(یعنی ہاتھ ملانا)

بَيْعٌ اَوْ بَايَعٌ بَيْعٌ وَالْاِخْرِي لِي وَالْا  
الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَالِكٌ يَتَقَرَّقَا۔ بائع اور  
مشتری خریدنے والا دونوں کو اس وقت تک اختیار  
ہے رچا ہیں تو معاملہ رکھیں چاہیں توڑ ڈالیں گواجباب  
و قبول ہو چکا ہو جب تک ایک دوسرے سے جدا  
نہ ہوں مجلس نہ بدلیں، جہاں مجلس بدل گئی اب بیع  
کا اختیار نہیں رہا،

نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ۔ ایک معاملہ میں  
دو معاملہ کرنے سے منع فرمایا ر ایک بیع میں دو  
بیع سے مثلاً کوئی کہے اگر تو نقد خریدتا ہے  
تب تو میں نے یہ کپڑا تیرے ہاتھ دس روپیہ  
کو بیچا اگر ادھار خریدتا ہے تو پندرہ کو بیچا  
یا یوں کہے میں نے یہ کپڑا تیرے ہاتھ میں روپیہ  
کو بیچا۔ اس شرط پر کہ تو اپنا کپڑا دس روپیہ  
کو میرے ہاتھ بیچے)

لَا يَبِيعُ اَخَذَ كُمْ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ۔ کوئی تم  
میں سے اپنے بھائی مسلمان کے خرید و فروخت  
پر خرید و فروخت نہ کرے (یعنی ابھی بائع اور مشتری  
جدا نہیں ہوئے کہ اسی مجلس میں ایک تیسرا شخص  
اگر بائع سے کہنے لگے کہ میں تجھ کو اس سے زیادہ  
قیمت دیتا ہوں یا مشتری سے کہنے لگے میں اس  
سے کم قیمت پر ایسا ہی مال یا اسی قیمت پر اس  
سے بہتر مال تجھ کو دیتا ہوں)

كَانَ يَغْدُو فَدَا يَمُرُّ بِسَقَاطٍ وَكَانَ  
صَاحِبَ بَيْعَةٍ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْهِ۔ وہ صبح کو  
جاتے اور کوئی پیرانی دھرائی چیزیں بیچنے والا  
یا کچھ اور بیچنے والا تھا تو اس کو سلام کرتے۔  
نَهَى عَنْ بَيْعِ الْاَرْضِ۔ زمین کو بٹائی پر بیع  
سے آپ نے منع فرمایا۔

لَا تَبِيعُوها زَمِيْنًا كُوْبَانِيًّا پَر نَهْ دُوْر لِي عِنِي  
زَمِيْنًا كَا كَرَا يَهْ نَهْ كَهَا وَ بَلَكُهْ مَسْلَمَانٌ بَهَا نِي كُو بِي  
كَرَا يَهْ دُو، اَكْثَرُ عِلْمَانِي نَقْدِي كَرَا يَهْ پَر زَمِيْنًا دِيئِي كُو  
جَانَزُر كَهَا هِي اُوْر بَعْضُوْنِي نِي بْطَانِي پَر بِي جَانَزُر  
رَكَهَا هِي)

اَلَا تَبَايَعُوْنِي عَلَيَّ الْاِسْلَامِ كِيَا مَجْهْ سِي  
اِسْلَامِ پَر بِيْعِيْتِ نَهِيں كَرْتِي۔ بیعت بھی ایک طرح



رہے یا گھاس بھی ہک جائے (کیونکہ جب وہاں پانی نہ ملے گا تو لوگ اپنے جانوروں کو چرانے کے لئے وہاں نہ لاسکیں گے یا لائیں گے تو پانی کے ساتھ گھاس کے بھی دام ان کو دینا پڑیں گے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ جنگل کی گھاس میں ہر ایک مسلمان کا حصہ ہے اور ہے کہ اس کا روکنا اور بیچنا جو ہمارے زمانہ میں اسلامی حکومتوں نے بھی اختیار کیا ہے ممنوع ہے)

فَیُرِیدُ مِنِّیَ الْبَیْعَ لَیْسَ عِنْدِیْ وَہ چاہتا ہے میں اس کے ہاتھ ایسی چیز بیچوں جو میرے پاس نہیں ہے

لَا یَجِلُّ سَلَفٌ وَبَیْعٌ قَرْضٍ اَوْ بَیْعِ دَوْلُوں مل کرنا درست ہے (مثلاً کوئی شخص دوسرے کو اس شرط پر قرض دے کہ وہ اس کے ہاتھ کوئی چیز کم قیمت پر بیچے یا اس سے کوئی چیز زیادہ قیمت پر مول لے جس قدر قیمت زیادہ ہے گویا وہی قرض کا سود شہرے)

وَلَا شَرْطَانِ فِیْ بَیْعٍ نہ یہ درست ہے کہ بیچ میں دو شرطیں کرے (یعنی ایک معاملہ میں دو معاملے جس کا ذکر اوپر گزر چکا یا یہ کہ مثلاً کپڑا ان شرطوں پر بیچے کہ میں اس کو دس سو دوں گا اور سی دوں گا) نَہی عَنْ رِیْحِ مَالٍ لِّیَضْمَنِ جو چیز اپنے ذمہ پر نہ آئی ہو (مثلاً ایک چیز خریدی لیکن ابھی وہ بائع ہی کے پاس ہے مشتری کے قبضے میں نہیں آئی) اس میں نفع کمانے سے آپ نے منع فرمایا (اس کو ہمارے زمانہ میں سٹمسکتے ہیں یہ شریعت کی رو سے بالکل منع ہے لیکن احمق لوگ نہیں سمجھتے اور

عہ مثلاً بھاگا ہوا غلام یا پرانا مال یا پرندہ ہوا میں یا بھیل دیا میں یا مال خرید شدہ جس پر ابھی قبضہ نہیں ہوا ۱۲ منہ

کی بیچ لینے دوسرے کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ دینا اس کی اطاعت اپنے اوپر لازم کر لینا

كُلُّ النَّاسِ لِبَيْعٍ وَفَبَايَعُ نَفْسِهِ فَمَعْتَقُهَا اَوْ مَهْلِكُهَا۔ ہر ایک آدمی بیچ کرتا ہے اور اپنے تئیں بیچتا ہے (اگر اللہ کے ہاتھ بیچا تو) آزاد کرتا ہے (اگر شیطان کے ہاتھ بیچا تو تباہ کرتا ہے بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے اور اپنے تئیں مول لیتا ہے اور اپنے مالک سے پھر یا اس کو آزاد کرتا ہے یا برباد کرتا ہے) بَايَعْتَهُ فَوَعَدْتَهُ قَسَدْتَهُ فَاَكْرَمْتَهُ يَعْدُ ثَلَاثٌ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتُ عَلَيَّ۔ میں نے آنحضرت سے ایک معاملہ کیا (خرید و فروخت کا) پھر میں نے آپ سے کچھ وعدہ کیا لیکن بھول گیا تین دن کے بعد مجھ کو اپنے وعدے کا خیال آیا میں آنحضرت کے پاس گیا) آپ نے فرمایا تو نے مجھ کو حیران پریشان کر دیا اَلْبَيْعُ اللَّبَنُ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ۔ لونڈی تو دودھ بیچتی ہے اور تو قیمت لیتا ہے۔

وَيَبِيعُ الْبَيْعَ مِنْ بَايَعَهُ۔ خریدار اسکے پیچھے جس نے اس کے ہاتھ چوری یا غصب کا مال بیچا۔ (اس سے اپنے دام وصول کرے)

نَہی عَنْ بَیْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِیِ۔ دیہاتی کا مال شہر میں رہنے والا نہ بیچے (بلکہ اسی کو بیچنے دے کیونکہ شہر والا شہر کے حالات سے واقف ہے ممکن ہے کہ وہ مہنگا بیچے اگر دیہاتی خود بیچتا تو شاید شہر والوں کو وہ مال مستابل جاتا بعضوں نے کہا یہ مانعت اس صورت میں ہے جب شہر والوں کا نقصان ہوتا ہو اگر نقصان نہ ہوتا ہو تو کچھ قیاحت نہیں)

لَا یَبِیْعُ فَضْلَ الْمَاءِ لِیَمْنَعَ بِهٖ الْكَلَاءُ یَا بَیْعَ بِهٖ الْكَلَاءُ۔ ضرورت سے زیادہ جو پانی ہو اس کو اس غرض سے نہ بیچے کہ وہاں کی گھاس محفوظ

سے کہ بدولت تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں)  
 إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ قَالَ الْقَوْلُ قَوْلَ الْبَائِعِ  
 وَالْخِيَارُ لِلْمُشْتَرِي. اگر بائع اور مشتری میں اختلاف  
 ہو (یعنی مقدار مال مبیعہ یا ثمن یا شرط خیار یا  
 میعاد وغیرہ میں) اور گواہ نہ ہوں، تو بائع کا قول  
 حلف سے معتبر ہوگا اور مشتری کو اختیار ہوگا کہ  
 بائع کے حلف پر راضی ہو یا جس بات کا انکار کرتا  
 ہے اس پر حلف کرے اگر مشتری بھی حلف کرے  
 تو اب یا تو ایک دوسرے کی بات مان لے یا بیع نسخ  
 کر دی جائے

نہی عن بیع الارض لتخربت زمین کو کھیتی  
 کے لئے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا (اس کا ذکر اوپر  
 گذر چکا)  
 مَا الْبَائِعُ آتِيَهُمْ بَايَعْتُمْ. مجھے کچھ پرواہ نہ تھی  
 تم میں سے کسی سے معاملہ کرتا کیونکہ اس وقت سب  
 لوگ ایماندار تھے ہر ایک کا اعتبار تھا)  
 نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ. آپ نے دو طرح کی بیعوں  
 سے منع فرمایا بعضوں نے بَيْعَتَيْنِ پڑھا ہے  
 لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا. جب تک بائع  
 اور مشتری جدا نہ ہوں ان کی بیع لازم نہ ہوگی بلکہ  
 ایک کی مرضی پر نسخ ہو سکتی ہے)

بَيْنَ الْبَيْعَانِ. بائع اور مشتری اصل حال کھولیں  
 (بیان کریں کہ بیع میں یہ عیب ہے یا ثمن میں یہ نقص ہے)  
 نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ. کھجور کی  
 بیع سے آپ نے منع فرمایا جب تک وہ کھانے کے  
 قابل نہ ہو جائے (بچنگی پر نہ آجائے)  
 أَيْبِعُكَ أَهْلَكَ. برہہ کیا تیرے مالک تجھ کو  
 بیچ ڈالیں گے۔  
 نَهَى أَنْ يَبْتَاعَ الْمَهْجُورُ. باہر والے کی

طرف سے شہر والا وکیل ہو کر خرید فروخت نہ کرے  
 بَايَعْنَا شَيْءًا الْمَوْتِ. ہم نے مر جانے پر آپ سے  
 بیعت کی (یعنی لڑکر مر جائیں گے بھاگیں گے نہیں  
 الصَّلَاةُ فِي الْبَيْعَةِ. اگر جائیں نماز پڑھنا (بِئَعَةٍ  
 جمع بَيْعٌ ہے)

تَكْبَائِعُ بِأَمْوَالِ النَّاسِ. ہم لوگوں کے مال پر  
 بیچ دیا کرتے تھے (دلیل تھے)  
 فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَبِعْهَا بِحَبْلٍ. اگر پھر پوری  
 کرے تو اس کو بیچ ڈالے گو ایک رشتی کے بدل ہی  
 (شاید وہ دوسرے کے پاس جا کر درست ہو جائے)  
 أَبْطَأَ يَدَاكَ فَلَئِنْ بَايَعْتَكَ  
 اپنا ہاتھ لاؤ تاکہ میں تم سے بیعت کروں یا میں  
 تم سے بیعت کرتا ہوں۔

لَمْ يَبَايِعْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ مُعَاوِيَةَ  
 إِلَّا بِالشَّهْنِ. عمرو بن عاص نے جو معاویہ سے  
 بیعت کی تو قیمت لے کر (کہتے ہیں معاویہ نے اس  
 شرط پر عمرو بن عاص سے بیعت لی کہ وہ ملک  
 مصران کے حوالہ کریں گے) یہ امامیہ کی روایت ہے  
 إِذَا أَنْتَ بَايَعْتَ فَعَلَّكَ الْخِلَافَةَ. جب تو کسی  
 چیز بیچے تو کہہ دے بھائی فریب اور دغا کا کام  
 نہیں ہے

الْمُتَبَايَعَانِ بِالْخِيَارِ. بائع اور مشتری دونوں  
 کو اختیار ہے

بَيْعٌ. جوش مارنا، ہلاک ہونا۔

تَبَيْعٌ. جوش مارنا۔

عَلَيْكُمْ بِالْحَجَامَةِ لَا يَبْيَعُ بِأَحَدٍ كَفَّ  
 الدَّمُ فَيَقْتُلُهُ. کھپنے لگانا لازم کر لو ایسا نہ  
 ہو تم میں سے کسی پر خون غلبہ کرے اور اس کی  
 مار ڈالے

اس میں ہر چیز کا بیان ہے (ساری ضرورت کی باتیں کھول دی ہیں۔

الذَّانِ النَّبِيِّينَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ - سن لو اطمینان اور سوچ سمجھ کر دریافت کر کے کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی بتقراری شیطان کی طرف سے ہے۔

مَا قَطَعَ مِنْ حُجِّي وَأَبْنَى مِنْهُ فَهُوَ مُبْتَلٍ زنده جانور سے جو ٹکڑا کاٹ لیا جائے اور جدا کر دیا جائے تو وہ مردا ہے

أَوْ لَمْ مَا يَبِينُ عَلَى أَحَدٍ كَوْفَخْدُكَ قِيَامَتِ كے دن سب سے پہلے جو آدمی کا حال کھولے گی رکہ اس نے فلاں فلاں گناہ کئے ہیں) وہ اس کی ران ہوگی۔

هَذَا آيَةٌ كَلَّمَ قَاحِلًا مِنْهُمْ مِثْلَ الَّذِي أَبْنَتَ هَذَا كَمَا تَوَنَّى أَفْنَ هَرَاكُ كُوَا يَاسِي دیکھ جیسے اس لڑکے کو دیا ہے عرب کہتے ہیں:-  
آبَانَةٌ يَهْمَالُ اس کو خاص علیحدہ کر کے ایک مال دیا کُنْتُ أَبْنَتُكَ بِنَخْلٍ میں نے خاص تجھ کو کچھ درخت کھجور کے دیئے تھے۔

مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ حَتَّى يَبِينَ - جو شخص تین بیٹیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ نکاح کر لیں ران کا بیاہ ہو جائے ایک روایت میں حَتَّى يَمْتَنَنَّ ہے یہاں تک کہ وہ مر جائیں یعنی جیسے تک ان کو پالے،

حَتَّى بَالُوًا يَأْسَحَى مَا تَوَا يَهَاں تَاکُ كُوَا جُرَا ہو گئے (شادی کر کے) یا مر گئے۔

إِنَّهَا قَدْ بَابَتْ مِنْكَ (عبداللہ بن مسعود سے کسی نے پوچھا ایک شخص نے اپنی عورت کو آٹھ طلاقیں دیں لوگ کہتے ہیں وہ بائن ہوگئی (طلاق بان پڑگی

إِبْغْنِي خَادِمًا وَلَا يَكُونُ تَحْمًا فَإِنِّي وَلَا صَغِيرًا صَرَغًا فَقَدْ كَبَيْتُ بِي الدَّمُ میرے لئے ایک لونڈی ڈھونڈو جو نہ بالکل بوڑھی پھونس ہو نہ بالکل چھوٹی، کم سن اس لئے کہ میرا خون جوش مار رہا ہے۔

لِكَيْ لَا يَتَّبِعَ عَلَى الْفَقِيرِ فَقْرُهُ تَاكُ فَقِيرٍ پراس کی فقیری جوش نہ مارے۔

بَيِّنٌ: جَدَائِي اور ملاپ اور دوری اور زیادتی

بَيِّنٌ - کناہ حد

بَيَانٌ - فصاحت زبان آوری

إِبَانَةٌ: جدا کرنا۔

تَبْيِينٌ - ظاہر ہونا اور ظاہر کرنا

تَبْيِينٌ ظاہر ہونا۔

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لِسِحْرًا بَعْضِي تَقْرِيرُ جَادُو كِي طرَحِ اَثْرُ كُرْتِي ہے جیسے جادو سے ایک بے حقیقت چیز کا سچ وہی چیز معلوم ہوتی ہے اسی طرح عمرہ تقریر بھی حق کو ناحق اور ناحق کو حق کر دیتی ہے  
إِنَّ اللَّهَ نَصَّرَ النَّبِيِّينَ بِالْبَيَانِ - اللہ نے پیغمبروں کی مدد بیان سے کی یعنی حسن تقریر سے)  
أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ تَبْيَانًا كَلِمًا فَهِيَ اللہ نے قرآن میں ہر چیز کا بیان اتارا۔

كَسَبَ الْحَرَامَ يَبِينُ فِي الدَّرَجَاتِ - حرام کی کمائی کا اثر اولاد میں ظاہر ہوتا ہے۔

تَبْيِينُ زَنَا الزَّانِيَةِ - چھنال کا چھنیلا پن کھل جانے  
الْبَدَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ التَّفْصِيحِ بِنَاءُ كَالِي كَلُوجِ اَسِي طرَحِ زَبَانِ دَرَا زِي دُونِ نَفَاقِ كِي شاخیں ہیں

أَعْطَاكَ اللَّهُ التَّوْرَةَ فِيهَا تَبْيَانٌ كُلِّ شَيْءٍ - اللہ تعالیٰ نے تجھ کو توراہ عنايت فرمائی

جس کے بعد رجعت نہیں ہو سکتی مگر اہل حدیث کا مذہب یہ ہے کہ اس صورت میں ایک طلاق رجعی پڑے گی

ابن القَدَّاحِ عَنْ فَيْلَاحٍ پینے میں سانس لیتے وقت کلاس یا پیالہ کر لپٹنے منہ سے الگ رکھو، (ایسا نہ ہو پیالہ میں منہ یا ناک سے کچھ نکل کر گزے اور دوسروں کو اس کے پینے میں کراہت آئے تو لیں بِالطَّوْنِ الْبَاسِئِ۔ آنحضرتؐ لپے بے ڈول نہ تھے یعنی تاڑکی طرح بد نما لپے تڑنگے۔

بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِمِمْ آحضرتؐ کے پاس تھے اتنے میں یا اسی اثنا میں۔

بَيْنَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جَابِلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ۔ امیر المؤمنین علیؑ محمد بن حنفیہ کے ساتھ بیٹھے تھے اس اثنا میں

فَاعْطَاهُ عَنْهَا بَيْنَ جَبَلَيْنِ۔ آپ نے اس کو اتنی بکریاں دیں جو دو پہاڑوں کے درمیان تھیں۔ فَهَبَيْنِ زِنَاهَا۔ اس کی بدکاری کھل گئی ثابت ہو گئی گواہی یا مشاہدہ سے)

أَبَيْنَ۔ ایک گاؤں ہے میں بعضوں نے کہا عدنِ الْبَيْتَةِ الْعَادِلَةُ أَحَقُّ مِنَ الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ اچھی معتبر گواہی جھوٹی قسم سے زیادہ ماننے کے قابل ہے (یعنی اگر عدلیہ نے انکار پر قسم کھالی پھر مدعی کو سچے معتبر گواہ مل گئے تو ان کی گواہی مان لی جائیگی اور مدعی علیہ کی قسم کا کوئی اعتبار نہ ہوگا)

الْبَيْتَةُ أَوْحَدٌ يَا وَحَدٌ۔ گواہی لاور نہ تیری پیٹھ پر حد پڑے گی۔

اللَّهُمَّ بَيْنَ۔ یا اللہ سچی بات کھول دے۔ (یعنی اصل حقیقت کو۔ کیونکہ شریعت تو ظاہر پر حکم دیتی)

بَيْنَ اللَّهِ الْخَلْقَ مِنَ الْأَمْثَلِ اشترک نے عالم خلق کو امر سے جدا کیا اس کا امر قدیم ہے اور خلق حادث ہے۔ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْثَلُ

..... كَيْتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ

مَا يَتَّبَعِينَ فِيهَا۔ ایک بات منہ سے بک دینا سوچنا نہیں (اس کا انجام کیا ہوگا)

إِنْ صَدَقْنَا وَبَيْنَا لَوْرِكَ لَهْمَا۔ اگر بائیں اور مشتری دونوں سچ بولیں گے جو کچھ اصل حال ہے وہ بیان کر دیں گے تب تو ان کی سوداگری میں برکت ہوگی۔

اصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ۔ آپس میں ملاپ کرنا

بِئِي، كَيْنِه پاجی

حَيَاكُ اللَّهُ وَبَيْتَاكُ۔ حضرت آدم کے بیٹے ہابیل جب مارے گئے تو سو برس تک انہوں سے

سب چیزیں (عیش و عشرت کی) اپنے اوپر حرام کر لیں (منہ سے تک نہیں) پھر حضرت جبریلؑ علیہ السلام ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے تم کو

سلام کہلا بھیجا ہے تو بَيْتَاكُ تعلق ہے حَيَاكُ کا بعضوں نے کہا بَيْتَاكُ کے معنی اللہ تم کو ہراس

رکھے۔ بعضوں نے کہا یہ اصل میں بَوَاكُ ہے یعنی تم کو بہشت میں جگہ دے

تَبِيحِيٌّ اور تَبِيحِيَّةٌ۔ بیان کرنا فاحش کرنا

هَيْئُ بْنُ بَنِي معلوم نہیں وہ کون ہے۔ هَيَّانُ بْنُ بَنِي كَيْسٍ کے بھی یہی معنی ہیں

## باب الباء المفردة

لَعَلَّكَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَعْنًا أَنَا بِذَلِكَ۔ شاید تو خود ہی اس واقعہ میں مبتلا ہوا ہے اس نے کہا جی ہاں

میں ہی خود اس بلا میں مبتلا ہوا ہوں

مَنْ يَأْكُ - تجھ سے کس مرد نے جماع کیا۔

أَنَا بِهَا - میں نے یہ کام کیا ہے۔

فِيهَا وَ لِعِمَّتْ - جس نے جمعہ کے دن صرف وضو کر لیا تو اس نے رخصت پر عمل کیا (کیونکہ سنت غسل ہے) اور یہ اچھی بات ہے یعنی رخصت پر عمل کرنا۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ - اللہ کی پاکی اس کی تعریف کے ساتھ بیان کر۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ - میں اللہ کی پاکی اس کی تعریف کے ساتھ بیان کرتا ہوں۔

أَكْثَرَ عَلَيْكُمْ بِالسُّؤَالِ وَ هُوَ تَيَحَّدُ ثَابِحَةَ الْوَدَاعِ فَلَمَّا سَأَلَ اسْتَجِدُّ بِهَا، ان تینوں حدیثوں میں "بے" بمعنی "تی" ہے۔

كُنْتُ أَلْتَمُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِشَيْبِ بَطْنِي - میں اپنے پیٹ کو بھرنے کے لئے

آنحضرت کے ساتھ لگا رہتا رہا "بے" بمعنی "من اجل" کے ہے

مَا قُلْتُ بِالْأَكْمِيسِ لَكَ بِمِثْلِ ذَلِكَ رُوِيَ فِي بَارِزَانْدِ مَعِي

عَلَيْكَ بِقُرْآنِيٍّ اور اَرْغَمَ اللَّهُ بِكَ فِي يَوْمِ بَارِزَانْدِ مَعِي

وَبِي الْمَوْتُ - مجھ پر موت آپڑی ہے۔

أَجِدُ فِي قُوَّةٍ - میں اپنے میں طاقت پاتا ہوں، ایک روایت میں أَجِدُ فِي قُوَّةٍ ہے یعنی میں اپنے تئیں

طاقتور پاتا ہوں محیط میں ہے کہ ہائے زائدہ چھ مقاموں میں آتی ہے فاعل میں وجوباً جیسے اسمع بہم وابصر اور

جوازاً فاعل کنفی میں جیسے کنفی باللہ شہیدا اور ضرورت شعری میں روسر مفعول میں جیسے ولا تلقوا بأیدیکم الی التہلکة ورتبہ

میں جیسے بسبک درہم اور زبر منفی میں جیسے لیس زید بقائم اور ان منفی میں یعنی جسکا عامل منفی ہو اور تاکید میں جیسے جاہ زید بنفسہ یا بعینہ

طالب دعاء  
سید نذر عباس  
سید احمد علی  
2020-2021



## میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات مع نادرا اضافات مفیدہ

دیوان حماسہ (عربی) مجلد پشتم سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ	فصول اکبری (فارسی) اعلیٰ کاغذ
دیوان متنبی (درسی) عمدہ کاغذ	الفوز الکبیر عمدہ کاغذ
زاد الطالبین (عربی) مع حاشیہ المسماة مراد اللغبین اعلیٰ کاغذ	قال اقول (کلاں) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل
ریاض الصالحین (عربی) (مع مزید تحقیق و تخریج) مجلد رنگین سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ۔	القراءة العربیة الہندیہ (عربی اردو انگریزی)
ریاض الصالحین (عربی) (عربی قلم مع احادیث نمبر) مجلد رنگین سنہری ڈائی - کلاں سائز	القراءة الرشیدیہ (عربی) اول - ثانی - ثالث - رابع
سراجی فی المیراث محشی (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل۔	قطبی اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل
سلم العلوم مع حاشیہ اصعاد الفہوم عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل۔	کتاب التحقیق (شرح حسامی) (المعروف) بغایۃ التحقیق۔ مجلد پشتم سنہری ڈائی۔
شرح ابن عقیل مجلد عمدہ اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل۔	کرمیا جلی قلم عمدہ کاغذ
شرح تہذیب (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل	مبادی القراءة الرشیدیہ (عربی) اول - ثانی۔
شرح عقائد نسفی (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل	گلستان سعیدی (فارسی) بہ حاشیہ اردو (مولانا قاضی مجاہد حسین) رنگین ٹائٹل عمدہ کاغذ
شرح مائتہ عامل (محشی و معرب) رنگین ٹائٹل عمدہ کاغذ	مالا بد منہ (فارسی) محشی - عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
شرح مائتہ عامل محشی (کلاں) (مع مفید چار رسالہ) رنگین ٹائٹل عمدہ کاغذ۔	متن الجزریۃ اعلیٰ زرد کاغذ
شرح معانی الآثار للطحاوی (مع) رسالہ الحاوی سیرت امام طحاوی و کشف الاستار کامل دو مجلد پشتم سنہری ڈائی عمدہ کاغذ	مجموعہ پنج گنج (محشی عکسی) (فارسی) عمدہ کاغذ
شرح وقایہ اولین کامل مع حاشیہ عمدہ الرعایہ مجلد پشتم سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ۔	المحادثۃ العربیۃ (الجزء الاول) عمدہ کاغذ
شرح وقایہ آخرین کامل اعلیٰ کاغذ پشتم سنہری ڈائی (زیر طبع)	مختارات الادب زبدان بدران (قسم النشر) عمدہ کاغذ
علم الصبیغہ (فارسی) عمدہ کاغذ	المختصر القدوری مع ملہ المسیح التوضیح الضروری (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل
عمارة : کامل کیلانی - عمدہ کاغذ	مختصر المعانی بحواشی شیخ الہند (عربی) مجلد پشتم رنگین سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

## میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات مع نادرا اضافات مفیدہ

مختصر الوقایہ فی مسائل الہدایۃ (عربی) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل۔	النحو الواضح للابیت راہیہ اول - ثانی - ثالث۔
مراقی الفلاح (شرح) نور الایضاح (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل	النحو الواضح ثانیہ اول - ثانی - ثالث۔
المقرات (مع) حاشیہ ما جدیدہ المفیدہ التي ھے فی کشف المطالب والادلۃ کا سمحہ المرات - عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل۔	ترجمہ النظر فی توضیح النخبۃ الفکر (عربی) اعلیٰ کاغذ
مسلم الثبوت مع حاشیہ مفاتیح البیوت (عربی)	ترجمہ النواظر الجزء الثامن (عربی) اعلیٰ کاغذ جلد رنگین
مسند الامام اعظم مع شرح تنسیق النظام (عربی) اجلد پشتم سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ	نور الانوار (مع سوال جواب) مع قرالاقار (عربی) جلد پشتم سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ۔
المفردات فی غریب القرآن (عربی) اعلیٰ کاغذ جلد رنگین	نور الایضاح (عربی) کلاں - اعلیٰ کاغذ
مفتاح التجوید للتعلم المستفید۔ اعلیٰ کاغذ	نوادرا الوصول (فارسی) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
مفتاح العربیہ (امیر بن ناصر العسیری) اول - ثانی - ثالث - رابع - کلاں - عمدہ کاغذ۔	نور الیقین فی سیرت المرسلین مع تحقیق محی الدین جراح اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل
مفید الطالبین اعلیٰ کاغذ	الوعد الحق : ڈاکٹر طہ حسین (عربی) اعلیٰ کاغذ
مناقب امام ابی حنیفہ (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل۔	ھدیہ رشیدیہ (و ترکیب خلاصہ و جمل و تتمہ و ما تہ عال منظوم) عمدہ کاغذ
مجموعہ موضوعات کبیر مع تذکرہ الموضوعات مجلد پشتم سنہری ڈائی سفید کاغذ " " " زرد کاغذ	ھدیہ السجیدیہ مع تحفۃ العلیہ (عربی) عمدہ کاغذ۔
مجموعہ موضوعات کبیر مع تذکرہ الموضوعات سفید کاغذ کلاں سائز مجلد پشتم	مجموعہ قواعد الفقہ از مولانا مفتی سید عمیر الاحسان صاحب مع اضافہ (۱) قواعد ماخوذہ الاشباہ والنظائر (۲) قواعد کلیہ ماخوذہ المدخل - مجلد رنگین پشتم سنہری ڈیل ڈائی
موطا امام مالک (عربی) مع اسعاف المطاب رجال الوطا سفید کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی زرد کاغذ مجلد پشتم	کشف الاسرار شرح المصنف علی المنار فی الاصول للشیخ الامام ابی البرکات عبداللہ بن احمد المعروف بحافظ الدین لنفسی المتوفی سنہ ۷۱۰ - مع شرح نور الانوار علی المنار حافظ شیخ احمد العروبی بملا جوں و کما مشہ حاشیہ العلامة محمد عبد الحلیم لکھنوی الانصاری المسماة بقرا الاقار علی نور الانوار شرح المنار - اعلیٰ کاغذ
موطا امام محمد (مع اضافہ) شیخ امام محمد اعلیٰ کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی	تفصیلی فہرست کتب مفت طلب فرومائیں
المیمنی محنتی درسی (عربی) رنگین ٹائٹل اعلیٰ کاغذ -	
میرزاان الصوف محنتی بحواشی مفیدہ و جدیدہ (فارسی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل -	

میر محمد کتب خانہ آلام باغ کراچی

۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

## میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات مع نادر اضافات مفیدہ

فقہ الحدیث (اردو)	مالا پدمنہ (فارسی بہ عاشیہ اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
قوائد جامعہ برعجالہ تافہ (فارسی - اردو)	مختصر خصائل نبویؐ (اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ - مجلد -	مشارق الانوار فقہی ترتیب والا ایڈیشن (عربی مع اردو) گلبرگ کاغذ رنگین سنہری ڈبل ڈائی -
فیوض عثمانی شرح اردو فصول اکبری	مصباح العوائل (شرح اردو شرح مآلہ عامل) مع شرح و ترکیب بزبان اردو کامل مع اضافہ مقدمہ و حل مطالب وغیرہ -
اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل	گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل
معجز نامتوسط قرآن مجید بدو ترجمہ مع کامل تفسیر	مصباح اللغات (مکمل عربی اردو ڈکشنری)
اردو (۵۳ خوبی والا درمیانہ سائز) عمدہ کاغذ -	اعلیٰ کاغذ رنگین سنہری ڈبل ڈائی
قرآن مجید عکسی مترجم شیخ الہندؒ (کلاس سائز)	معدن الحقائق (شرح اردو) کتہ الذائق
قصص الانبیاء (ترجمہ اردو) خلاصۃ الانبیاء	اعلیٰ کاغذ رنگین سنہری ڈبل ڈائی -
گلبرگ کاغذ رنگین پستہ سنہری ڈائی	قصص القرآن مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب سید ہادیؒ
کامل ۴ حصہ - اعلیٰ کاغذ (عمدہ سائز پر) مجلد رنگین	سنہری ڈبل ڈائی
سنہری ڈبل ڈائی	مقدمہ تالیف ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن -
مقدمہ تالیف ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن -	مذیبتہ الراجی فی حل السراجی گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل -
مذیبتہ الراجی فی حل السراجی گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل -	موطائما مالک مترجم کامل در دو جلد -
موطائما مالک مترجم کامل در دو جلد -	اعلیٰ کاغذ رنگین سنہری ڈائی -
اعلیٰ کاغذ رنگین سنہری ڈائی -	میزان العلوم (شرح اردو) سلم العلوم گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل
میزان العلوم (شرح اردو) سلم العلوم گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل	کفایۃ النحو (شرح اردو ہدایۃ النحو) از مولانا مولوی محمد حیات
نادر مجموعہ عن خوشنویسی (اردو) مع نادر قطعات اصلا میں و مشقیں - اعلیٰ گلبرگ کاغذ رنگین پستہ سنہری ڈائی -	صاحب سنہلیؒ گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل -
نصیحۃ المساجین (اردو) گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل	گلستان سعدی (مترجم) گلبرگ کاغذ رنگین ٹائٹل
نیل الامانی (شرح اردو مختصر المعانی) گلبرگ کاغذ رنگین	لغات الحدیث (عربی - اردو)
(معا اضافات) نقشہ وغیرہ سنہری ڈبل ڈائی	جلد پارچہ جداول (۱- ح)
	" " جلد دوم (خ- ز)
	" " جلد سوم (س- ض)

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱